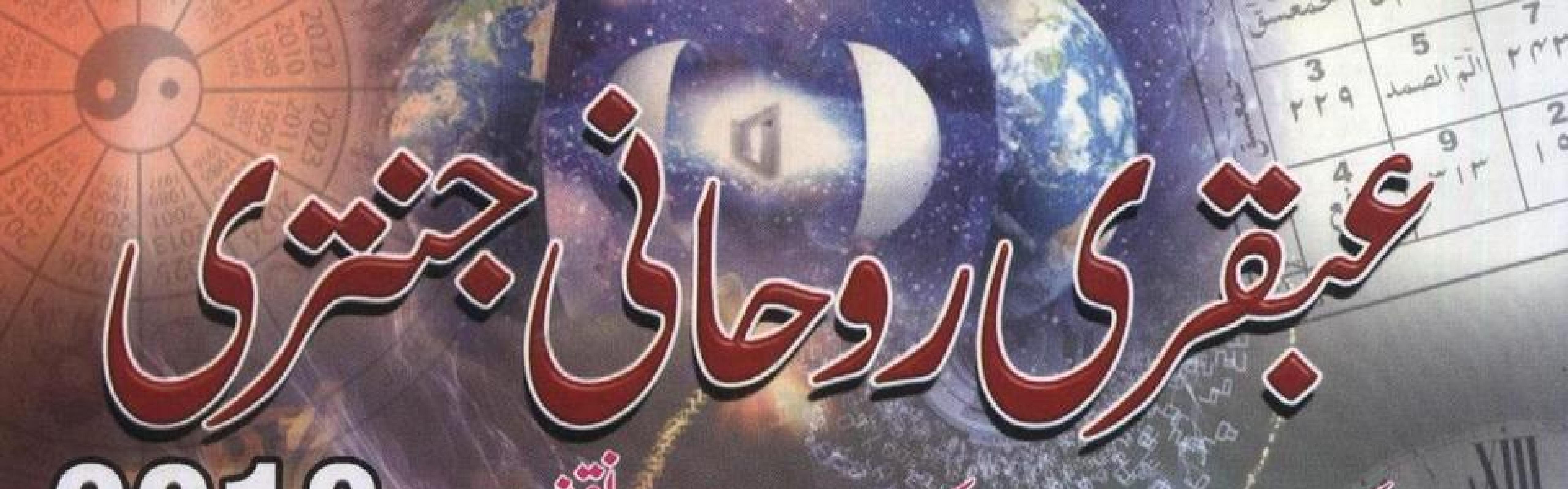

عبقری روحانی جنتری

2018

خیر و برکت اور بے بہا دولت کیلئے سورۃ اخلاص کا نقش

عملیات سیکھنے کیلئے ضروری قواعد و ضوابط

- پہلی بار چالیس انبیاء علیہم السلام کی تمام دعائیں باموکل پیش کی گئی ہیں۔
- دعائے حزب البحر سے لیے گئے موکلات اور اسماء الحسنیٰ مع وظائف کے نقشہ جات
- حزب البحر باموکل، حزب البحر باموکل مع اسماء الحسنیٰ، حزب البحر باموکل مع اسم ذات (اللہ)
- حزب البحر کے ہر جملے کے نقوش پہلی مرتبہ پیش کیے گئے ہیں۔

جدول (متعلقہ) {ساعات سبعہ سیارہ سعد/نحس شبانہ، روزی!}

بیکار و بیروزگار افراد کیلئے انوکھا نقش

نقش آزمائیے! علم و حکمت کے سرچشمے پھوٹ پڑیں

ہر مسئلے کے حل کیلئے اسم محمد ﷺ کا نقش مبارک (صرف لکھیے اور اپنے پاس رکھیے)

صرف یہ نقش دفن کر دیں، جس کی چاہیں زبان بند

آزمودہ نقش! جہاں رکھیں وہیں برکت، عظمت اور خیر

محفوظ حمل! بائیں ہتھیلی پر چند الفاظ لکھیں اور روزانہ چاٹ لیں!

چند الفاظ! دشمن و حاسد کے سامنے پڑھیں! آپ کا محبوب اور خیر خواہ ہو جائے گا

صرف نقش لکھ کر جادو زدہ کو پلا دیجئے، جادو ختم

شرائط چلہ

- درد سر کی بہترین جھاڑ پھونک
- محبت و مصالحت کا نادر عمل
- جن اور آسیب کو ہلاک کرنے کا عمل
- سیاروں سے نکلنے والی شعاعیں
- نقش بھرنے کے اصول
- محبت، برکت اور چور، دشمن سے حفاظت کا نقش
- حمل کی حفاظت کا نقش
- زبان بندی کرنے کا طلسم
- قضائے حاجات کیلئے چودہ حروف
- پرسکون نیند کیلئے تکیہ کے نیچے رکھ لیں
- بخار اور موٹاپے نیز توند کے علاج کیلئے نقش
- بیوی کی نگاہ میں قدر و منزلت بڑھانے کا عمل
- کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا انوکھا عمل
- سحر زدہ کو درج نقش صرف باندھ دیں شفاء پا جائے گا

سحر، سفلی، جادو ٹونے کے خطرناک طریقے
حفاظت اور نجات کے آسان طریقے

جمع و ترتیب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب: عبقری روحانی جنتری 2018ء

جمع وترتیب: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم (پی۔ ایچ۔ ڈی، امریکہ)

ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

قیمت: 300 روپے

Website:www.ubqari.org
E.mail:contact@ubqari.org
Facebook.com/ubqari
Youtube.com/UbqariTasbeehKhana
042-37425201-37425802-37425803
0322-4688313-0332-7552382
042-37597605,37586453

نوٹ: قارئین بندہ نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب کے کسی لفظ، آیت یا نقش میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہے۔ میری کوشش حرف آخر نہیں، بہر حال کمی ہو سکتی ہے اگر آپ کو کتاب میں کہیں کوئی غلطی یا اصلاح کا کوئی بھی پہلو نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں۔ بندہ بھرپور اصلاح کی کوشش کرے گا۔ اس روحانی جنتری کے علاوہ بھی اگر میری کتب (تالیفات) میں کوئی غلطی، اصلاح کا پہلو نظر آئے یا پھر آپ کوئی اس سے بہتر مشورہ دینا چاہیں تو یہ آپ کا احسان عظیم ہوگا۔ (**بندہ: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ**)

مضامین	صفحہ نمبر
عبقری روحانی جنتری	6
موکلات کی بحث	18
باعتبار مراتب: زکوٰۃ کی اقسام: بمع مثال	19
نقشہ دعوت کبیر اعداد قمری وتعداد حروف	20
نقشہ دعوت کبیر	21
اعداد قمری وتعداد حروف برائے دعائے حزب البحر	22
تمام حاجات کی تکمیل کے لئے حزب البحر پڑھنے کا طریقہ	94
دعائے حزب البحر باموکل	104
حزب البحر باموکل مع اسماء الحسنیٰ	108
اسم کی بحث	113
دعائے حزب البحر باموکل مع اسم ذات ۔ اللہ	113
دعائے حزب البحر کی دس شرائط	116
باب متفرقات	117
حروف قمری	120
حروف شمسی	120
حروف نورانی	120
حروف ظلماتی	121
حروف تہجی کے نقوش مع برج، ستارہ، جن، موکل وغیرہ	122
حروف ابجد کے سادہ نقوش یعنی برج وستارہ کے بغیر	132
حروف تہجی کے موکلات کا نقشہ	135
نقشہ برائے موکلات ایام	136
نقشہ برائے موکلات چارسمت	136
نقشہ برائے موکلات انبیاء علیہم السلام	138
چالیس انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کا مجموعہ بلاموکل	140
چالیس انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی عبرانی	143
خاصیت وکیفیت	145
وضاحت	148
اسمائے گرامی چالیس انبیاء کرام علیہ السلام	149
چالیس انبیاء علیہم السلام سے متعلقہ ہر دن کے علیحدہ اوراد	150
قرآن کریم سرچشمہ علوم	154
دیگر علوم وفنون کی ایجاد	154
قرآن کریم زندگی کے ہر موڑ پر رہنما	155
قرآنی اعداد اور ان کی عظیم تاثیرات	156
قرآنی حروف تہجی	157
حروف نورانی کی مختلف تراکیب	158
29 سورتوں میں مقطعات کا استعمال	159
حروف مقطعات کے روحانی فوائد	160
حٰمٓ اور سات (7) سورتیں	164
دوزخ سے نجات کا ذریعہ	164
حروف مقطعات	165
تشریح حروف مقطعات	166
دردسر کی بہترین جھاڑ پھونک	167
محبت ومصالحت کا نادر عمل	167
داڑھ کا درد اور اس کی جھاڑ	167
بے شمار مقاصد کا حل	168
حضرت خضر علیہ السلام کی دعا	169
حضرت علیؓ کی دعا	169
پریشانی کے وقت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ	169
جن اور آسیب کو ہلاک کرنے کا عمل	170
عملیات کے بنیادی اصول	171
کیا محض کتابیں دیکھ کر کوئی عامل بن سکتا ہے؟	171
علم کی تکمیل کے بعد اجازت کی ضرورت کیوں؟	172
گزشتہ مدارس اور خانقاہوں کا نظام اور ان سے علم ومعرفت کا فیضان	172
وظائف وعملیات اور روحانی علاج ومعالجہ کی حالت زار	173
عامل کے لئے دوسرا بنیادی علم	174
سیاروں سے نکلنے والی شعاعیں	175

مضامین	صفحہ نمبر
علم سحر اور علم نجوم وغیرہ کی قدیم تاریخ پر ایک نظر	176
خرق عادت قوتیں اور حضرات صوفیاء	178
علم جفر	179
کواکب کے لحاظ سے حروف کی عنصری تقسیم	182
بروج کیلئے حروف کی عنصری تقسیم	183
برج طالع معلوم کرنے کا طریقہ	184
ستارہ برج معلوم کرنا	185
ستاروں کے متعلقہ بروج	186
ابجد کے مفرد حروف اور ان کے اعداد	190
نام کے اعداد نکالنے کا طریقہ	191
شرائط چلہ	192
پیام شفاء وامید	193
علم جفر کی چند ضروری اصطلاحات	193
مراتب نقش کے چھ حصے ہوتے ہیں	193
نقش بھرنے کے اصول	194
خانہ کسر معلوم کرنے کا آسان طریقہ	195
ہماری جسمانی ساخت سے عناصر اربعہ کا تعلق	196
نقش کی چال کا تاثیر میں دخل	197
نقوش کے عنصری اقسام سے عام غلط فہمی	198
چار چالیں کیوں مشہور ہوئیں؟	199
نقش مثلث پر کرنے کا طریقہ	202
مثلث کی چار عنصری چالیں	203
سحر، سفلی، جادو ٹونے کے خطرناک طریقے، حفاظت اور نجات کے آسان طریقے	206
امراض جسمانی اور تعویذات	207
مقطعات کے خواص اور ان کی برکات	208
حروف مقطعات کے کچھ نادر و نایاب نقوش	210
حروف مقطعات کے چار مربع نقوش بلا کسر	216
نقش اسمائے باری تعالیٰ	241

مضامین	صفحہ نمبر
قانون قدرت اور عملیات	247
قدرت کا معجزانہ انداز	249
تعویذات میں موافقت کا مسئلہ	249
محبت، برکت اور چور، دشمن سے حفاظت کا نقش	268
حمل کی حفاظت کا نقش	270
لوگوں کے ہاں منظور نظر، صاحب عزت و وجاہت ہونے کا نقش	271
خیر و برکت اور بے بہا دولت کیلئے سورۂ اخلاص کا نقش	277
کسی کو اپنا مطیع (بیوی یا شوہر) اور تابع فرمان بنانا چاہیں	285
زبان بندی کرنے کا طلسم	287
کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا انوکھا عمل	288
بندش والی عورت کو یہ نقش پلائیں	289
عسر ولادت والی عورت کیلئے نقش، پلائیں	290
نظر بد کو زائل کرنے کا انوکھا عمل	291
سحر زدہ کو درج نقش صرف باندھ دیں، شفاء پا جائے گا	294
قضائے حاجات کیلئے چودہ حروف	296
مال و دولت، کھیتی باڑی سے آفات و بلیات اور جنات کو دور کرنے کیلئے نقش	296
چور کا پتہ چلانے کیلئے آسان ترین نقش	297
الفت و محبت پیدا کرنے اور نہایت منافع کا حامل عمل	299
جانور کے دودھ میں زیادتی کیلئے	299
پرسکون نیند کیلئے تکیہ کے نیچے رکھ لیں	300
بخار اور موٹاپے، نیز توند کے علاج کیلئے نقش	301
بیوی کی نگاہ میں قدر و منزلت بڑھانے کا عمل	303
خوف کا علاج	303
شہد کی مکھی سے دائمی سر درد کا علاج	304
علم الہندسہ	310
علم المساحت	313
علم جرالاثقال	316
حوالہ جات	325

خاص نوٹ

سعد ونحس، سیاروں اور ستاروں کی شرعی حیثیت بعض کے نزدیک قوی ہے اور بعض کے نزدیک مشکوک ہے، ہمارے بڑے بڑے اکابر، علماء اور محدثین (مولانا عبدالعزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بے شمار) نے اپنی کتابوں میں اس کا باقاعدہ تذکرہ کیا ہے اور پوری کی پوری کتابیں سعد ونحس، سیاروں اور ستاروں کے موضوعات پر لکھی ہیں، اگر کوئی اپنے مطالعہ اور تحقیق کی کمی کی وجہ سے اس کو جھٹلائے تو وہ اس کا ذمہ دار خود ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اپنی جنتری میں اس کو اس لیے ڈالا ہے کہ آپ خود موازنہ کرلیں تاکہ محققین کی نظر پڑے، اہل شریعت اور اہل طریقت اس کو بنظر غور دیکھیں اور فیصلہ کریں کہ احادیث نبویہ، محدثین اور اکابرین کی تحریروں اور تجربات میں سعد اور نحس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ امید ہے اہل قلم، اہل نظر اور صاحب تحقیق مخلصین اس سلسلے میں قلم اٹھائیں گے اور ہمیں اپنے مشاہدات، تجربات اور تحقیق سے ضرور نوازیں گے۔ ہمیں ان کتابوں کے نام اور حوالے جس میں سعد ونحس، سیاروں اور ستاروں کو بیان کیا گیا، ضرور لکھیں گے۔ ہم منتظر رہیں گے!

مجھے ضرور پڑھیے!

جتنے بھی اعمال دیئے گئے ہیں سوفیصد خیر خواہی اور خدمت خلق کی نیت سے دیئے گئے ہیں۔ ساتھ اس کے ایک چابی اور لاک لگا دیا ہے جو اس کو غلط اور ناجائز استعمال کرے گا اس کے پانچ خطرناک نقصانات ہوں گے جو اس کی نسلوں تک چلیں گے اور نقصانات بھی ایسے کہ وہ سوچ نہیں سکتا۔ جس نے تجربہ کرنا ہو ضرور کرے اور جو سچائی میں اور درست کام کیلئے استعمال کرے گا۔ اس کو ضرور فائدہ ہوگا اور ان شاء اللہ سوفیصد فائدہ ہوگا۔

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری جنوری 2018ء، ربیع الثانی 1439ھ، ماگھ 2074ب، دلو 1939ش

ایام	جنوری	جمادی الاول/ربیع الثانی	پوہ/ماگھ	جدی/دلو	لاہور طلوع	لاہور غروب	کراچی طلوع	کراچی غروب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
پیر	1	13	19	12	07-02	17-10	07-16	17-54	سرطان 13/2	نثرہ 13/10	نحس	
منگل	2	14	20	13	07-02	17-10	07-17	17-55		طرفہ 09/19	نیک	
بدھ	3	15	21	14	07-02	17-11	07-17	17-55	اسد 12/22	جبہ 05/34	نیک	
جمعرات	4	16	22	15	07-03	17-12	07-17	17-56		زبرہ 02/040 صرفہ 22/58	نحس	
جمعہ	5	17	23	16	07-03	17-13	07-17	17-57	سنبلہ 13/13	عوا 20/24	میانہ	
ہفتہ	6	18	24	17	07-03	17-13	07-18	17-57		سماک 18/28	نیک	حادثہ ریلوے جمپر 1954
اتوار	7	19	25	18	07-03	17-14	07-18	17-58	میزان 17/14	غفرا 17/14	نیک	
پیر	8	20	26	19	07-03	17-15	07-18	17-59		زبانا 16/43	میانہ	
منگل	9	21	27	20	07-03	17-16	07-18	17-59		اکلیل 16/53	نحس	
بدھ	10	22	28	21	07-03	17-17	07-18	18-00	عقرب 01/06	قلب 17/40	نیک	
جمعرات	11	23	29	22	07-03	17-18	07-18	18-01		شولہ 18/58	نیک	
جمعہ	12	24	30	23	07-03	17-18	07-18	18-02	قوس 12/04	نعائم 20/40	نحس	
ہفتہ	13	25	ماگھ	24	07-03	17-19	07-18	18-02		بلدہ 22/37	نحس	
اتوار	14	26	2	25	07-03	17-20	07-18	18-03		بلدہ	نیک	
پیر	15	27	3	26	07-03	17-21	07-18	18-04	جدی 00/42	ذابح 00/42	نیک	
منگل	16	28	4	27	07-02	17-22	07-18	18-04		بلع 02/49	نحس اکبر	
بدھ	17	29	5	28	07-02	17-23	07-18	18-05	دلو 13/31	سعود 04/52	نیک	
جمعرات	18	30	6	29	07-02	17-24	07-18	18-06		اخبیہ 06/47	نیک	
جمعہ	19	جمادی الاول	7	30	07-02	17-25	07-18	18-07		مقدم 08/28	نیک	
ہفتہ	20	2	8	31	07-01	17-25	07-18	18-07	حوت 01/25	موخر 09/52	نیک	
اتوار	21	3	9	دلو	07-01	17-26	07-18	18-08		رشا 10/53	نحس	
پیر	22	4	10	2	07-01	17-27	07-18	18-09	حمل 11/25	شرطین 11/27	نیک	
منگل	23	5	11	3	07-00	17-28	07-17	18-10		بطین 11/29	نحس	
بدھ	24	6	12	4	07-00	17-29	07-17	18-10	ثور 18/38	ثریا 10/58	نیک	
جمعرات	25	7	13	5	07-00	17-30	07-17	18-11		دبران 09/50	نیک	
جمعہ	26	8	14	6	06-59	17-31	07-17	18-12	جوزا 22/38	ہقعہ 08/07	نیک	
ہفتہ	27	9	15	7	06-59	17-32	07-16	18-13		ہنعہ 05/50	نیک	
اتوار	28	10	16	8	06-58	17-33	07-16	18-13	سرطان 23/56	ذراعہ 03/05 نثرہ 23/57	نحس اکبر	
پیر	29	11	17	9	06-58	17-34	07-16	18-14		طرفہ 18/33	نحس اکبر	
منگل	30	12	18	10	06-57	17-35	07-15	18-15	اسد 23/52	جبہ 17/03	نیک	
بدھ	31	13	19	11	06-57	17-35	07-15	18-16		زہرہ 13/33	نحس	

عبقری روحانی جنتری فروری 2018ء، جمادی الاوّل 1439ھ، پھاگن 2074ب، حوت 1939ش

ایام	فروری	جمادی الاول/جمادی الثانی	ماگھ/پھاگن	دلو/حوت	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
جمعرات	1	14	20	12	06:56	17:36	07:15	18:16		صرفہ 10/15	نیک	
جمعہ	2	15	21	13	06:55	17:37	07:14	18:17	سنبلہ 00/13	عوا 07/15	نیک	
ہفتہ	3	16	22	14	06:55	17:38	07:14	18:18		سماک 04/44	نحس	الیکشن 1997ء
اتوار	4	17	23	15	06:54	17:39	07:13	18:18	میزان 02/47	غفرا 02/47	میانہ	
پیر	5	18	24	16	06:53	17:40	07:13	18:19		زبانا 01/30	نیک	
منگل	6	19	25	17	06:53	17:41	07:12	18:20	عقرب 08/57	اکلیل 12/57	نیک	
بدھ	7	20	26	18	06:52	17:42	07:12	18:20		قلب 01/08	میانہ	
جمعرات	8	21	27	19	06:51	17:43	07:11	18:21	قوس 18/53	شولہ 01/59	نحس	
جمعہ	9	22	28	20	06:50	17:44	07:11	18:22		نعائم 03/25	نیک	
ہفتہ	10	23	29	21	06:49	17:44	07:10	18:22		بلدہ 05/15	نیک	
اتوار	11	24	30	22	06:49	17:45	07:09	18:23	جدی 07/20	ذابح 07/20	نحس	
پیر	12	25	پھاگن	23	06:48	17:46	07:09	18:24		بلع 09/29	نحس	
منگل	13	26	2	24	06:47	17:47	07:08	18:24	دلو 20/10	سعود 11/33	نیک	
بدھ	14	27	3	25	06:46	17:48	07:07	18:25		اخبیہ 13/22	نیک	راولپنڈی میں زلزلہ 1977ء
جمعرات	15	28	4	26	06:45	17:49	07:07	18:26		مقدم 14/53	نحس اکبر	
جمعہ	16	29	5	27	06:44	17:50	07:06	18:26	حوت 07/40	موخر 16/01	نیک	
ہفتہ	17	30	6	28	06:43	17:50	07:05	18:27		رشا 16/45	نیک	
اتوار	18	جمادی الثانی	7	29	06:42	17:51	07:04	18:28	حمل 17/04	شرطین 17/04	نحس	الیکشن 2008ء
پیر	19	2	8	حوت	06:41	17:52	07:04	18:28		بطین 16/58	نیک	
منگل	20	3	9	2	06:40	17:53	07:03	18:29		ثریا 16/27	نحس	[redacted]
بدھ	21	4	10	3	06:39	17:54	07:02	18:29	ثور 00/10	دبران 15/32	نیک	
جمعرات	22	5	11	4	06:38	17:54	07:01	18:30		ہقعہ 14/12	نحس	
جمعہ	23	6	12	5	06:37	17:55	07:01	18:30	جوزا 05/06	ہنعہ 12/31	نیک	
ہفتہ	24	7	13	6	06:36	17:56	07:00	18:31		ذراعہ 10/27	نیک	
اتوار	25	8	14	7	06:35	17:57	06:59	18:32	سرطان 08/05	نثرہ 08/06	نیک	اردو قومی زبان بنی 1948ء
پیر	26	9	15	8	06:34	17:58	06:58	18:32		طرفہ 05/28	نیک	
منگل	27	10	16	9	06:33	17:58	06:57	18:33	اسد 09/41	جبہ 02/39 زبرہ 11/44	نیک	
بدھ	28	11	17	10	06:32	17:59	06:56	18:33		صرفہ 20/50	نحس اکبر	

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری مارچ 2018ء، جمادی الثانی 1439ھ، چیت 2074ب، حمل 1940ش

ایام	مارچ	رجب/جمادی الثانی	پھاگن/چیت	حوت/حمل	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
جمعرات	1	12	18	11	06:29	18:01	06:54	18:34	سنبلہ 10/53	عوا 18/02	نحس اکبر	
جمعہ	2	13	19	12	06:28	18:01	06:54	18:35		سماک 15/30	نحس	[redacted]
ہفتہ	3	14	20	13	06:27	18:02	06:53	18:35	میزان 13/21	غفرا 13/20	نیک	
اتوار	4	15	21	14	06:26	18:03	06:52	18:36		زبانا 11/40	نیک	
پیر	5	16	22	15	06:25	18:04	06:51	18:36	عقرب 18/22	اکلیل 10/35	نحس	
منگل	6	17	23	16	06:24	18:04	06:50	18:37		قلب 10/11	میانہ	
بدھ	7	18	24	17	06:22	18:05	06:49	18:37		شولہ 10/28	نیک	
جمعرات	8	19	25	18	06:21	18:06	06:48	18:38	قوس 03/03	نعائم 11/26	نیک	
جمعہ	9	20	26	19	06:20	18:06	06:47	18:38		بلد 12/56	نیک	
ہفتہ	10	21	27	20	06:19	18:07	06:46	18:39	جدی 14/51	ذابح 14/52	نحس	[redacted]
اتوار	11	22	28	21	06:18	18:08	06:45	18:39		بلغ 16/59	نیک	
پیر	12	23	29	22	06:16	18:09	06:44	18:40		سعود 19/04	نیک	قرارداد مقاصد 1949ء
منگل	13	24	30	23	06:15	18:09	06:43	18:40	دلو 03/4 3	اخبیہ 20/57	نحس	
بدھ	14	25	چیت	24	06:14	18:10	06:42	18:40		مقدم 20/27	نحس	
جمعرات	15	26	2	25	06:13	18:11	06:41	18:41	حوت 15/11	موخر 23/28	نیک	
جمعہ	16	27	3	26	06:11	18:11	06:40	18:41		رشا 23/58	نیک	
ہفتہ	17	28	4	27	06:10	18:12	06:39	18:42	حمل 23/55	شرطین 23/56	نیک	
اتوار	18	29	5	28	06:09	18:13	06:38	18:42		بطین 23/26	نیک	
پیر	19	رجب	6	29	06:08	18:13	06:37	18:43		ثریا 22/30	نیک	
منگل	20	2	7	حمل	06:06	18:14	06:36	18:43	ثور 06/06	دبران 21/13	نیک	
بدھ	21	3	8	2	06:05	18:15	06:35	18:44		ہقعہ 19/39	نحس	[redacted]
جمعرات	22	4	9	3	06:04	18:15	06:34	18:44	جوزا 10/29	ہنعہ 17/53	نیک	
جمعہ	23	5	10	4	06:02	18:16	06:33	18:44		ذراعہ 15/56	نیک	
ہفتہ	24	6	11	5	06:01	18:17	06:32	18:45	سرطان 13/52	نثرہ 13/52	نیک	یوسف رضا گیلانی وزیر اعظم بنے 2008ء
اتوار	25	7	12	6	06:00	18:17	06:31	18:45		طرفہ 11/43	نیک	
پیر	26	8	13	7	05:59	18:18	06:30	18:46	اسد 16/64	جبہ 09/29	نیک	
منگل	27	9	14	8	05:57	18:19	06:29	18:46		زبرہ 07/14	نیک	
بدھ	28	10	15	9	05:56	18:19	06:28	18:47	سنبلہ 19/29	صرفہ 04/58	نیک	
جمعرات	29	11	16	10	05:55	18:20	06:27	18:47		عوا 02/46	نحس اکبر	
جمعہ	30	12	17	11	05:54	18:21	06:25	18:47	میزان 22/52	سماک 00/42 غفرا 22/51	نحس اکبر	
ہفتہ	31	13	18	12	05:52	18:21	06:24	18:48		زبانا 21/19	نیک	[redacted]

عبقری روحانی جنتری اپریل 2018ء، رجب 1439ھ، بیساکھ 2075ب، ثور 1940ش

ایام	اپریل	شعبان/رجب	بیساکھ/چیت	حمل/ثور	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
اتوار	1	14	19	13	05:51	18:22	06:23	18:48		اکلیل 20/13	نحس	
پیر	2	15	20	14	05:50	18:23	06:22	18:49	عقرب 03/57	قلب 19/36	نحس	
منگل	3	16	21	15	05:49	18:23	06:21	18:49		شولہ 19/35	نحس	
بدھ	4	17	22	16	05:47	18:24	06:20	18:50	قوس 11/55	نعائم 20/10	میانہ	
جمعرات	5	18	23	17	05:46	18:25	06:19	18:50		بلدہ 21/21	نیک	
جمعہ	6	19	24	18	05:45	18:25	06:18	18:50	جدی 23/01	ذابح 23/01	نیک	
ہفتہ	7	20	25	19	05:44	18:26	06:17	18:51		ذابح	میانہ	
اتوار	8	21	26	20	05:42	18:27	06:16	18:51		بلغ 01/01	نحس	
پیر	9	22	27	21	05:41	18:27	06:15	18:52	دلو 11/49	سعود 03/08	نیک	
منگل	10	23	28	22	05:40	18:28	06:14	18:52		اخبیہ 05/08	نحس	
بدھ	11	24	29	23	05:39	18:29	06:13	18:53	حوت 23/38	مقدم 06/49	نیک	روز فتح خیبر
جمعرات	12	25	30	24	05:38	18:29	06:13	18:53		موخر 07/59	نحس	[redacted]
جمعہ	13	26	31	25	05:36	18:30	06:12	18:53		رشا 08/32	نیک	شب معراج النبیؐ
ہفتہ	14	27	بیساکھ	26	05:35	18:31	06:11	18:54	حمل 08/24	شرطین 08/25	نیک	
اتوار	15	28	2	27	05:34	18:31	06:10	18:54		بطین 07/41	نیک	
پیر	16	29	3	28	05:33	18:32	06:09	18:55	ثور 13/49	ثریا 06/23	نیک	جنگ تبوک 9ھ
منگل	17	30	4	29	05:32	18:33	06:08	18:55		دبران 04/38	نیک	
بدھ	18	شعبان	5	30	05:31	18:33	06:07	18:56	جوزا 17/01	ہقعہ 02/33	نیک	
جمعرات	19	2	6	31	05:30	18:34	06:06	18:56		ہقعہ 00/15 ذراعہ 21/51	نیک	ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے 2ھ
جمعہ	20	3	7	ثور	05:28	18:35	06:05	18:57	سرطان 19/26	نثرہ 19/26	نیک	[redacted]
ہفتہ	21	4	8	2	05:27	18:35	06:04	18:57		طرفہ 17/05	نیک	[redacted]
اتوار	22	5	9	3	05:26	18:36	06:03	18:58	اسد 22/08	جبہ 14/51	نحس	[redacted]
پیر	23	6	10	4	05:25	18:37	06:03	18:58		زبرہ 12/46	نیک	
منگل	24	7	11	5	05:24	18:38	06:02	18:58		صرفہ 10/51	نیک	
بدھ	25	8	12	6	05:23	18:38	06:01	18:59	سنبلہ 01/40	عوا 09/06	نیک	
جمعرات	26	9	13	7	05:22	18:39	06:00	18:59		سماک 07/33	نیک	
جمعہ	27	10	14	8	05:21	18:40	05:59	19:00	میزان 06/12	غفرا 06/12	نیک	
ہفتہ	28	11	15	9	05:20	18:40	05:59	19:00		زبانا 05/07	نیک	[redacted]
اتوار	29	12	16	10	05:19	18:41	05:58	19:01	عقرب 12/11	اکلیل 04/21	نیک	
پیر	30	13	17	11	05:18	18:42	05:57	19:01		قلب 03/58	نحس	

عبقری روحانی جنتری مئی 2018ء، شعبان 1439ھ، جیٹھ 2075ب، جوزا 1940ش

ایام	مئی	رمضان/شعبان	بیساکھ/جیٹھ	ثور/جوزا	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد ونحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
منگل	1	14	18	12	05:17	18:42	05:56	19:02	قوس 20/19	شولہ 04/01	نیک	شب برأت دن گزرنے کے بعد ایوم مئی
بدھ	2	15	19	13	05:16	18:43	05:56	19:02		نعائم 04/33	نیک	
جمعرات	3	16	20	14	05:15	18:44	05:55	19:03		بلدہ 05/35	نحس	
جمعہ	4	17	21	15	05:15	18:44	05:54	19:03	جدی 07/05	ذابح 07/06	میانہ	
ہفتہ	5	18	22	16	05:14	18:45	05:54	19:04		بلغ 08/59	نیک	
اتوار	6	19	23	17	05:13	18:46	05:53	19:04	دلو 19/48	سعود 11/05	نیک	
پیر	7	20	24	18	05:12	18:47	05:52	19:05		اخبیہ 13/12	نحس اکبر	
منگل	8	21	25	19	05:11	18:47	05:52	19:05		مقدم 15/07	نحس	
بدھ	9	22	26	20	05:10	18:48	05:51	19:06	حوت 08/09	مؤخر 16/36	نیک	
جمعرات	10	23	27	21	05:10	18:49	05:50	19:06		رشا 17/29	نیک	
جمعہ	11	24	28	22	05:09	18:49	05:50	19:07	حمل 17/39	شرطین 17/40	میانہ	
ہفتہ	12	25	29	23	05:08	18:50	05:49	19:07		بطین 17/06	نحس	
اتوار	13	26	30	24	05:07	18:51	05:49	19:08	ثور 23/13	ثریا 15/49	نحس اکبر	
پیر	14	27	31	25	05:07	18:51	05:48	19:08		دبران 13/55	نیک	
منگل	15	28	جیٹھ	26	05:06	18:52	05:48	19:09		ہقعہ 11/31	نیک	
بدھ	16	29	2	27	05:05	18:53	05:47	19:09	جوزا 01/42	ہنعہ 08/46	نیک	
جمعرات	17	رمضان	3	28	05:05	18:53	05:47	19:10		ذراعہ 05/48	نیک	
جمعہ	18	2	4	29	05:04	18:54	05:46	19:10	سرطان 02/47	نثرہ 02/47 طرفہ 23/49	نیک	
ہفتہ	19	3	5	30	05:04	18:55	05:46	19:11		جبہ 21/02	نحس اکبر	
اتوار	20	4	6	31	05:03	18:55	05:46	19:11	اسد 04/10	زبرہ 18/31	نیک	
پیر	21	5	7	جوزا	05:03	18:56	05:45	19:12		صرفہ 16/19	نحس	
منگل	22	6	8	2	05:02	18:57	05:45	19:13	سنبلہ 07/02	عوا 14/28	نیک	
بدھ	23	7	9	3	05:02	18:57	05:44	19:13		سماک 12/58	نیک	
جمعرات	24	8	10	4	05:01	18:58	05:44	19:14	میزان 11/52	غفرا 11/51	نیک	
جمعہ	25	9	11	5	05:01	18:59	05:44	19:14		زبانا 11/06	نیک	
ہفتہ	26	10	12	6	05:00	18:59	05:44	19:14	عقرب 18/39	اکلیل 10/42	نیک	[redacted]
اتوار	27	11	13	7	05:00	19:00	05:43	19:15		قلب 10/40	نیک	
پیر	28	12	14	8	04:59	19:00	05:43	19:15		شولہ 11/01	نیک	
منگل	29	13	15	9	04:59	19:01	05:43	19:16	قوس 03/29	نعائم 11/46	نحس	
بدھ	30	14	16	10	04:59	19:02	05:43	19:16		بلدہ 12/55	نیک	
جمعرات	31	15	17	11	04:59	19:02	05:42	19:17	جدی 14/26	ذابح 14/26	نیک	

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری جون 2018ء، رمضان 1439ھ، ہاڑ 2075ب، سرطان 1940ش

ایام	جون	شوال/رمضان	ہاڑ/جیٹھ	سرطان/ہاڑ	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
جمعہ	1	16	18	12	04:58	19:03	05:42	19:17		بلغ 16/17	نحس	
ہفتہ	2	17	19	13	04:58	19:03	05:42	19:18		سعود 18/22	میانہ	فتح جنگ بدر 2ھ
اتوار	3	18	20	14	04:58	19:04	05:42	19:18	دلو 03/06	اخبیہ 20/33	نیک	شب قدر
پیر	4	19	21	15	04:58	19:04	05:42	19:19		مقدم 22/38	نحس	
منگل	5	20	22	16	04:57	19:05	05:42	19:19	حوت 15/52	مقدم	نیک	شب قدر دن گزرنے کے بعد
بدھ	6	21	23	17	04:57	19:05	05:42	19:19		موخر 00/26	نحس	[redacted]
جمعرات	7	22	24	18	04:57	19:06	05:42	19:20		رشا 01/45	نیک	شب قدر دن گزرنے کے بعد
جمعہ	8	23	25	19	04:57	19:06	05:42	19:20	حمل 02/24	شرطین 02/25	نیک	نزول قرآن پاک
ہفتہ	9	24	26	20	04:57	19:07	05:42	19:21		بطین 02/21	نحس اکبر	شب قدر دن گزرنے کے بعد، جمعۃ الوداع
اتوار	10	25	27	21	04:57	19:07	05:42	19:21	ثور 09/02	ثریا 01/30 دبران 23/55	نحس	
پیر	11	26	28	22	04:57	19:08	05:42	19:21		ہقعہ 21/40	نیک	
منگل	12	27	29	23	04:57	19:08	05:42	19:22	جوزا 11/51	ہنعہ 18/54	نیک	
بدھ	13	28	30	24	04:57	19:08	05:42	19:22		ذراعہ 15/44	نیک	
جمعرات	14	29	31	25	04:57	19:09	05:42	19:22	سرطان 12/19	نثرہ 12/19	نیک	
جمعہ	15	شوال	ہاڑ	26	04:57	19:09	05:42	19:23		طرفہ 08/50	نیک	عیدالفطر
ہفتہ	16	2	2	27	04:57	19:09	05:42	19:23	اسد 12/20	جبہ 05/26	نحس اکبر	
اتوار	17	3	3	28	04:57	19:10	05:42	19:23		زہرہ 02/14 صرفہ 23/21	نحس	
پیر	18	4	4	29	04:58	19:10	05:43	19:23	سنبلہ 13/41	عوا 20/54	نیک	
منگل	19	5	5	30	04:58	19:10	05:43	19:24		سماک 18/56	نحس	
بدھ	20	6	6	31	04:58	19:10	05:43	19:24	میزان 17/29	غفرا 17/29	نحس اکبر	
جمعرات	21	7	7	سرطان	04:58	19:11	05:43	19:24		زبانا 16/34	نیک	
جمعہ	22	8	8	2	04:58	19:11	05:43	19:24		اکلیل 16/11	نحس اکبر	
ہفتہ	23	9	9	3	04:59	19:11	05:44	19:25	عقرب 00/11	قلب 16/18	نیک	غزوہ خندق 5ھ
اتوار	24	10	10	4	04:59	19:11	05:44	19:25		شولہ 16/52	نیک	عقد خدیجۃ الکبریٰؓ، 25 عام الفیل
پیر	25	11	11	5	04:59	19:11	05:44	19:25	قوس 09/29	نعائم 17/51	نیک	
منگل	26	12	12	6	04:59	19:11	05:45	19:25		بلدہ 19/12	نیک	
بدھ	27	13	13	7	05:00	19:11	05:45	19:25	جدی 52/20	ذابح 20/52	نحس	
جمعرات	28	14	14	8	05:00	19:12	05:45	19:25		بلغ 22/47	نیک	معجزہ شق القمر
جمعہ	29	15	15	9	05:00	19:12	05:45	19:25		بلغ	نحس	[redacted]
ہفتہ	30	16	16	10	05:01	19:12	05:46	19:25	دلو 9/36	سعود 00/53	نحس	

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری جولائی 2018ء، شوال 1439ھ، ساون 2075ب، اسد 1940ش

ایام	جولائی	ذیقعد/شوال	ہاڑ/ساون	سرطان/اسد	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	نحس/سعد	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
اتوار	1	17	17	11	05:01	19:12	05:46	19:25		اخبیہ 03/03	میانہ	فتح جنگ احد 3ھ، بینک ہالیڈے
پیر	2	18	18	12	05:02	19:11	05:46	19:25	حوت 22/30	مقدم 05/11	نیک	
منگل	3	19	19	13	05:02	19:11	05:47	19:25		موخر 07/08	نیک	
بدھ	4	20	20	14	05:03	19:11	05:47	19:25		رشا 08/43	میانہ	
جمعرات	5	21	21	15	05:03	19:11	05:48	19:25	حمل 09/48	شرطین 09/49	نحس	
جمعہ	6	22	22	16	05:03	19:11	05:48	19:25		بطین 10/18	نیک	
ہفتہ	7	23	23	17	05:04	19:11	05:48	19:25	ثور 17/50	ثریا 10/05	نیک	
اتوار	8	24	24	18	05:04	19:11	05:49	19:25		دبران 09/07	نحس	
پیر	9	25	25	19	05:05	19:10	05:49	19:25	جوزا 21/56	ہقعہ 07/27	نحس	
منگل	10	26	26	20	05:05	19:10	05:50	19:25		ہنعہ 05/07	نیک	
بدھ	11	27	27	21	05:06	19:10	05:50	19:25	سرطان 22/57	ذراعہ 02/15 نثرہ 22/58	نیک	
جمعرات	12	28	28	22	05:06	19:10	05:50	19:24		طرفہ 19/25	نیک	
جمعہ	13	29	29	23	05:07	19:09	05:51	19:24	اسد 22/30	جبہ 15/44	نیک	
ہفتہ	14	30	30	24	05:08	19:09	05:51	19:24		زبرہ 12/05	نیک	
اتوار	15	ذیقعد	31	25	05:08	19:09	05:52	19:24	سنبلہ 22/31	صرفہ 08/38	نیک	
پیر	16	2	ساون	26	05:09	19:08	05:52	19:23		عوا 05/30	نیک	
منگل	17	3	2	27	05:09	19:08	05:53	19:23		سماک 02/49	نحس	
بدھ	18	4	3	28	05:10	19:07	05:53	19:23	میزان 00/43	غفر 00/42 زبانا 23/11	نیک	
جمعرات	19	5	4	29	05:11	19:07	05:54	19:22		اکلیل 22/21	نحس	حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ نے خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی
جمعہ	20	6	5	30	05:11	19:06	05:54	19:22	عقرب 06/12	قلب 22/09	نحس اکبر	
ہفتہ	21	7	6	31	05:12	19:06	05:55	19:22		شولہ 22/36	نیک	
اتوار	22	8	7	اسد	05:12	19:05	05:55	19:21	قوس 15/12	نعائم 23/35	نیک	
پیر	23	9	8	2	05:13	19:05	05:56	19:21		نعائم	نیک	
منگل	24	10	9	3	05:14	19:04	05:56	19:21		بلدہ 01/01	نحس اکبر	
بدھ	25	11	10	4	05:14	19:04	05:56	19:20	جدی 02/48	ذابح 02/48	نیک	
جمعرات	26	12	11	5	05:15	19:03	05:57	19:20		بلع 04/49	نیک	
جمعہ	27	13	12	6	05:16	19:02	05:57	19:19	دلو 15/40	سعود 06/57	نحس	
ہفتہ	28	14	13	7	05:16	19:02	05:58	19:19		اخبیہ 09/06	نیک	
اتوار	29	15	14	8	05:17	19:01	05:58	19:18		مقدم 11/10	نیک	
پیر	30	16	15	9	05:17	19:00	05:59	19:17	حوت 04/27	موخر 13/03	نحس	
منگل	31	17	16	10	05:18	18:59	05:59	19:17		رشا 14/40	میانہ	

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری اگست 2018ء، ذیقعد/ذوالحجہ 1439ھ، بھادوں 2075ب، سنبلہ 1940ش

ایام	اگست	ذیقعد/ذی الحجہ	ساون/بھادوں	اسد/سنبلہ	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
بدھ	1	18	17	11	05:19	18:59	06:00	19:16	حمل 15/53	شرطین 15/54	نیک	
جمعرات	2	19	18	12	05:19	18:58	06:00	19:16		بطین 16/40	نیک	
جمعہ	3	20	19	13	05:20	18:57	06:01	19:15		ثریا 16/54	میانہ	
ہفتہ	4	21	20	14	05:21	18:56	06:01	19:14	ثور 00/49	دبران 16/32	نحس	
اتوار	5	22	21	15	05:21	18:55	06:02	19:14		ہقعہ 15/32	نیک	
پیر	6	23	22	16	05:22	18:54	06:02	19:13	جوزا 06/31	ہنعہ 13/55	نیک	
منگل	7	24	23	17	05:23	18:53	06:03	19:12		ذراعہ 11/43	نحس	
بدھ	8	25	24	18	05:23	18:53	06:03	19:12	سرطان 08/59	نثرہ 09/00	نیک	
جمعرات	9	26	25	19	05:24	18:52	06:03	19:11		طرفہ 05/53	نیک	
جمعہ	10	27	26	20	05:25	18:51	06:04	19:10	اسد 09/17	جبہ 02/28 زبرہ 22/53	نیک	
ہفتہ	11	28	27	21	05:25	18:50	06:04	19:09		صرفہ 19/18	نحس اکبر	
اتوار	12	29	28	22	05:26	18:49	06:05	19:09	سنبلہ 08/59	عوا 15/51	نحس	
پیر	13	ذی الحجہ	29	23	05:26	18:48	06:05	19:08		سماک 12/41	نیک	
منگل	14	2	30	24	05:27	18:47	06:06	19:07	میزان 09/57	غفرا 09/57	نیک	یوم آزادی پاکستان
بدھ	15	3	31	25	05:28	18:46	06:06	19:06		زبانا 07/46	نحس	
جمعرات	16	4	بھادوں	26	05:28	18:45	06:06	19:05	عقرب 13/55	اکلیل 06/15	نیک	
جمعہ	17	5	2	27	05:29	18:44	06:07	19:04		قلب 05/27	نحس	وفات حضرت ابوذر غفاریؓ (صحابی رسولؐ)
ہفتہ	18	6	3	28	05:30	18:43	06:07	19:04	قوس 21/45	شولہ 05/23	نیک	
اتوار	19	7	4	29	05:30	18:41	06:08	19:03		نعائم 06/02	نحس	
پیر	20	8	5	30	05:31	18:40	06:08	19:02		بلدہ 07/17	نحس اکبر	
منگل	21	9	6	31	05:32	18:39	06:09	19:01	جدی 09/00	ذابح 09/00	نحس	
بدھ	22	10	7	32	05:32	18:38	06:09	19:00		بلع 11/02	نیک	یوم عیدالاضحی
جمعرات	23	11	8	سنبلہ	05:33	18:37	06:09	18:59	دلو 21/55	سعود 13/12	نیک	
جمعہ	24	12	9	2	05:33	18:36	06:10	18:58		اخبیہ 15/20	نیک	
ہفتہ	25	13	10	3	05:34	18:35	06:10	18:57		مقدم 17/20	نحس	
اتوار	26	14	11	4	05:35	18:33	06:11	18:56	حوت 10/31	موخر 19/05	نیک	
پیر	27	15	12	5	05:35	18:32	06:11	18:55		رشا 20/31	نیک	
منگل	28	16	13	6	05:36	18:31	06:11	18:54	حمل 21/34	شرطین 21/35	نحس	
بدھ	29	17	14	7	05:36	18:30	06:12	18:53		بطین 22/15	میانہ	
جمعرات	30	18	15	8	05:37	18:29	06:12	18:52		ثریا 22/30	نیک	
جمعہ	31	19	16	9	05:38	18:27	06:12	18:51	ثور 06/29	دبران 22/20	نیک	

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری ستمبر 2018ء، محرم 1440ھ، اسوج 2075ب، میزان 1940ش

ایام	ستمبر	ذوالحجہ/محرم	بھادوں/اسوج	سنبلہ/میزان	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
ہفتہ	1	20	17	10	05:38	18:26	06:13	18:50		ہقعہ 21/42	نحس اکبر	
اتوار	2	21	18	11	05:39	18:25	06:13	18:49	جوزا 13/00	ہنعہ 20/36	نحس	
پیر	3	22	19	12	05:39	18:24	06:14	18:48		ذراعہ 19/03	نیک	
منگل	4	23	20	13	05:40	18:22	06:14	18:47	سرطان 17/02	نثرہ 17/03	نیک	
بدھ	5	24	21	14	05:41	18:21	06:14	18:46		طرفہ 14/38	نیک	
جمعرات	6	25	22	15	05:41	18:20	06:15	18:45	اسد 18/53	جبہ 11/53	نحس	یوم دفاع/ نزول سورۃ دہر
جمعہ	7	26	23	16	05:42	18:19	06:15	18:44		زبرہ 08/51	نیک	یوم فضائیہ پاکستان
ہفتہ	8	27	24	17	05:42	18:17	06:15	18:43	سنبلہ 19/28	صرفہ 05/39	نیک	پاکستان نیوی ڈے 1965ء
اتوار	9	28	25	18	05:43	18:16	06:16	18:42		عوا 02/24 سماک 23/14	نحس اکبر	
پیر	10	29	26	19	05:44	18:15	06:16	18:41	میزان 20/20	غفر 20/19	نیک	
منگل	11	محرم	27	20	05:44	18:13	06:17	18:40		زبانا 17/47	نیک	آغاز سال نو ہجری 1440ھ
بدھ	12	2	28	21	05:45	18:12	06:17	18:39	عقرب 23/16	اکلیل 15/47	نیک	
جمعرات	13	3	29	22	05:45	18:11	06:17	18:38		قلب 14/24	نحس	
جمعہ	14	4	30	23	05:46	18:10	06:18	18:37		شولہ 13/45	نیک	
ہفتہ	15	5	اسوج	24	05:47	18:08	06:18	18:36	قوس 05/44	نعائم 13/52	نحس	
اتوار	16	6	2	25	05:47	18:07	06:18	18:35		بلدہ 14/41	نیک	
پیر	17	7	3	26	05:48	18:06	06:19	18:33	جدی 16/07	ذابح 16/07	نیک	
منگل	18	8	4	27	05:48	18:04	06:19	18:32		بلغ 18/00	نیک	
بدھ	19	9	5	28	05:49	18:03	06:19	18:31		سعود 20/08	نیک	
جمعرات	20	10	6	29	05:50	18:02	06:20	18:30	دلو 04/51	اخبیہ 22/17	نحس	[redacted]
جمعہ	21	11	7	30	05:50	18:00	06:20	18:29		اخبیہ	نحس اکبر	
ہفتہ	22	12	8	31	05:51	17:59	06:21	18:28	حوت 17/26	مقدم 00/17	نیک	
اتوار	23	13	9	میزان	05:51	17:58	06:21	18:27		موخر 01/58	نحس	
پیر	24	14	10	2	05:52	17:56	06:21	18:26		رشا 03/14	نحس اکبر	
منگل	25	15	11	3	05:53	17:55	06:22	18:25	حمل 04/02	شرطین 04/03	نیک	
بدھ	26	16	12	4	05:53	17:54	06:22	18:24		بطین 04/25	نحس	
جمعرات	27	17	13	5	05:54	17:53	06:22	18:23	ثور 12/14	ثریا 04/22	میانہ	
جمعہ	28	18	14	6	05:54	17:51	06:23	18:22		دبران 03/55	نیک	تبدیلی قبلہ بجانب کعبہ 2ھ
ہفتہ	29	19	15	7	05:55	17:50	06:23	18:21	جوزا 18/25	ہقعہ 03/07	نیک	
اتوار	30	20	16	8	05:56	17:49	06:24	18:20		ہنعہ 02/01	میانہ	

عبقری روحانی جنتری اکتوبر 2018ء صفر 1440ھ، کاتک 2075ب، عقرب 1940ش

ایام	اکتوبر	محرم/صفر	اسوج/کاتک	میزان/عقرب	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
پیر	1	21	17	9	05:56	17:47	06:24	18:19	سرطان 22/59	ذراعہ 00/39 نثرہ 23/00	نحس	
منگل	2	22	18	10	05:57	17:46	06:24	18:18		طرفہ 21/06	نحس اکبر	
بدھ	3	23	19	11	05:58	17:45	06:25	18:17		جبہ 18/57	نیک	
جمعرات	4	24	20	12	05:58	17:44	06:25	18:16	اسد 02/11	زبرہ 16/36	نحس	
جمعہ	5	25	21	13	05:59	17:42	06:26	18:14		صرفہ 14/04	نحس	[redacted]
ہفتہ	6	26	22	14	06:00	17:41	06:26	18:13	سنبلہ 04/18	عوا 11/25	نیک	
اتوار	7	27	23	15	06:00	17:40	06:26	18:12		سماک 08/45	نیک	[redacted]
پیر	8	28	24	16	06:01	17:39	06:27	18:11	میزان 06/09	غفرا 06/10	نیک	قیامت خیز زلزلہ پاکستان 2005ء
منگل	9	29	25	17	06:02	17:37	06:27	18:11		زبانا 03/47	نیک	
بدھ	10	30	26	18	06:02	17:36	06:28	18:10	عقرب 09/09	اکلیل 01/44	نیک	
جمعرات	11	صفر	27	19	06:03	17:35	06:28	18:09		قلب 00/09 شولہ 23/10	نحس اکبر	
جمعہ	12	2	28	20	06:04	17:34	06:29	18:08	قوس 14/53	نعائم 22/51	نیک	[redacted]
ہفتہ	13	3	29	21	06:04	17:33	06:29	18:07		بلدہ 23/13	نحس	
اتوار	14	4	30	22	06:05	17:32	06:30	18:06		بلدہ	نیک	
پیر	15	5	کاتک	23	06:06	17:30	06:30	18:05	جدی 00/17	ذابح 00/16	نحس	
منگل	16	6	2	24	06:06	17:29	06:30	18:04		بلغ 01/53	نیک	
بدھ	17	7	3	25	06:07	17:28	06:31	18:03	دلو 12/35	سعود 03/53	نیک	
جمعرات	18	8	4	26	06:08	17:27	06:31	18:02		اخبیہ 06/02	نیک	
جمعہ	19	9	5	27	06:09	17:26	06:32	18:01		مقدم 08/06	نیک	[redacted]
ہفتہ	20	10	6	28	06:09	17:25	06:32	18:00	حوت 01/09	موخر 09/53	نحس اکبر	
اتوار	21	11	7	29	06:10	17:24	06:33	18:00		رشا 11/12	نیک	
پیر	22	12	8	30	06:11	17:23	06:34	17:59	حمل 11/56	شرطین 11/58	نیک	
منگل	23	13	9	عقرب	06:12	17:22	06:34	17:58		بطین 12/09	نحس	[redacted]
بدھ	24	14	10	2	06:12	17:21	06:35	17:57	ثور 19/32	ثریا 11/47	نیک	
جمعرات	25	15	11	3	06:13	17:20	06:35	17:56		دبران 10/56	نیک	
جمعہ	26	16	12	4	06:14	17:19	06:36	17:56		ہقعہ 09/41	نحس	
ہفتہ	27	17	13	5	06:15	17:18	06:36	17:55	جوزا 00/39	ہنعہ 08/08	نحس	
اتوار	28	18	14	6	06:15	17:17	06:37	17:54		ذراعہ 06/21	نیک	
پیر	29	19	15	7	06:16	17:16	06:37	17:53	سرطان 04/26	نثرہ 04/27	نیک	
منگل	30	20	16	8	06:17	17:15	06:38	17:53		طرفہ 02/26	نحس اکبر	
بدھ	31	21	17	9	06:18	17:14	06:39	17:52	اسد 07/41	جبہ 00/23 زبرہ 22/18		

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری نومبر 2018ء، صفر 1440ھ، مگھر 2075ب، قوس 1940ش

ایام	نومبر	صفر / ربیع الاول	کاتک / مگھر	عقرب / قوس	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	کیفیت	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
جمعرات	1	22	18	10	06:19	17:13	06:39	17:51		صرفہ 20/11	نیک	
جمعہ	2	23	19	11	06:19	17:12	06:40	17:51	سنبلہ 10/47	عوا 18/05	نیک	
ہفتہ	3	24	20	12	06:20	17:12	06:40	17:50		سماک 16/01	نحس	[redacted]
اتوار	4	25	21	13	06:21	17:11	06:41	17:50	میزان 14/00	غفر 14/00	نحس	
پیر	5	26	22	14	06:22	17:10	06:42	17:49		زبانا 12/09	نیک	
منگل	6	27	23	15	06:23	17:09	06:42	17:48	عقرب 18/02	اکلیل 10/31	نیک	
بدھ	7	28	24	16	06:24	17:08	06:43	17:48		قلب 09/12	نحس	[redacted]
جمعرات	8	29	25	17	06:24	17:08	06:44	17:47		شولہ 08/18	نیک	
جمعہ	9	ربیع الاول	26	18	06:25	17:07	06:44	17:47	قوس 00/00	نعائم 07/55	نیک	رسولؐ کی مکہ سے مدینہ ہجرت
ہفتہ	10	2	27	19	06:26	17:06	06:45	17:46		بلدہ 08/07	نحس	
اتوار	11	3	28	20	06:27	17:05	06:46	17:46	جدی 08/54	ذابح 08/54	نحس	
پیر	12	4	29	21	06:28	17:05	06:46	17:46		بلع 10/15	نحس اکبر	
منگل	13	5	30	22	06:29	17:05	06:47	17:45	دلو 20/45	سعود 12/04	نحس	
بدھ	14	6	مگھر	23	06:30	17:04	06:48	17:45		اخبیہ 14/10	نیک	
جمعرات	15	7	2	24	06:31	17:04	06:48	17:44		مقدم 16/20	نیک	
جمعہ	16	8	3	25	06:31	17:03	06:49	17:44	حوت 09/40	موخر 18/19	نحس	[redacted]
ہفتہ	17	9	4	26	06:32	17:03	06:50	17:44		رشا 19/54	نیک	
اتوار	18	10	5	27	06:33	17:02	06:50	17:44	حمل 20/54	شرطین 20/55	نحس اکبر	[redacted]
پیر	19	11	6	28	06:34	17:02	06:51	17:43		بطین 21/17	نیک	
منگل	20	12	7	29	06:35	17:01	06:52	17:43		ثریا 20/58	نیک	
بدھ	21	13	8	30	06:36	17:01	06:53	17:43	ثور 04/41	دبران 19/59	نحس	
جمعرات	22	14	9	قوس	06:37	17:01	06:53	17:43		ہقعہ 18/27	نیک	
جمعہ	23	15	10	2	06:37	17:00	06:54	17:43	جوزا 09/09	ہنعہ 16/28	نیک	
ہفتہ	24	16	11	3	06:38	17:00	06:55	17:42		ذراعہ 14/08	نحس	
اتوار	25	17	12	4	06:39	17:00	06:55	17:42	سرطان 11/37	نثرہ 11/37	نیک	[redacted]
پیر	26	18	13	5	06:40	17:00	06:56	17:42		طرفہ 09/01	نیک	
منگل	27	19	14	6	06:41	16:59	06:57	17:42	اسد 13/34	جبہ 06/25	نیک	
بدھ	28	20	15	7	06:42	16:59	06:58	17:42		زہرہ 03/55	نحس اکبر	
جمعرات	29	21	16	8	06:43	16:59	06:58	17:42	سنبلہ 16/07	صرفہ 01/35 عوا 23/26	نیک	عبقری روحانی اجتماع عصر کے بعد سے شروع
جمعہ	30	22	17	9	06:43	16:59	06:59	17:42		سماک 21/30	نیک	عبقری روحانی اجتماع

Qureshi Rw

عبقری روحانی جنتری دسمبر 2018ء، ربیع الاول 1440ھ، پوہ 2075ب، جدی 1940ش

ایام	دسمبر	ربیع الاول/ربیع الثانی	مگھر/پوہ	قوس/جدی	لاہور		کراچی		داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	تاریخی واقعات
					طلوع	غروب	طلوع	غروب				
ہفتہ	1	23	18	10	06:44	16:59	07:00	17:42	میزان 19/48	غفرا 19/48	نیک	عبقری روحانی اجتماع
اتوار	2	24	19	11	06:45	16:59	07:00	17:42		زبانا 18/22	نیک	عبقری روحانی اجتماع اتوار صبح 9 بجے دعا
پیر	3	25	20	12	06:46	16:59	07:01	17:42		اکلیل 17/13	نحس	
منگل	4	26	21	13	06:47	16:59	07:02	17:42	عقرب 00/55	قلب 16/23	نحس	[redacted]
بدھ	5	27	22	14	06:47	16:59	07:02	17:43		شولہ 15/54	نیک	
جمعرات	6	28	23	15	06:48	16:59	07:03	17:43	قوس 07/48	نعائم 15/50	نیک	
جمعہ	7	29	24	16	06:49	16:59	07:04	17:43		بلدہ 16/11	نیک	
ہفتہ	8	30	25	17	06:50	16:59	07:04	17:43	جدی 17/01	ذابح 17/01	نیک	
اتوار	9	ربیع الثانی	26	18	06:50	16:59	07:05	17:43		بلع 18/18	نحس اکبر	
پیر	10	2	27	19	06:51	17:00	07:06	17:44		سعود 20/00	نیک	
منگل	11	3	28	20	06:52	17:00	07:06	17:44	دلو 04/39	اخبیہ 22/01	نحس	
بدھ	12	4	29	21	06:53	17:00	07:07	17:44		اخبیہ	نیک	
جمعرات	13	5	30	22	06:53	17:00	07:08	17:45	حوت 17/39	مقدم 00/12	نحس	
جمعہ	14	6	پوہ	23	06:54	17:01	07:08	17:45		موخر 02/21	نیک	
ہفتہ	15	7	2	24	06:55	17:01	07:09	17:45		رشا 04/16	نیک	
اتوار	16	8	3	25	06:55	17:01	07:10	17:46	حمل 05/43	شرطین 05/44	نیک	
پیر	17	9	4	26	06:56	17:02	07:10	17:46		بطین 06/35	نیک	
منگل	18	10	5	27	06:56	17:02	07:11	17:47	ثور 14/35	ثریا 06/44	نیک	
بدھ	19	11	6	28	06:57	17:03	07:11	17:47		دبران 06/08	میانہ	
جمعرات	20	12	7	29	06:57	17:03	07:12	17:47	جوزا 19/33	ہقعہ 04/49	نیک	نماز فرض ہوئی 1ھ
جمعہ	21	13	8	جدی	06:58	17:03	07:12	17:48		ہنعہ 02/51	نحس	
ہفتہ	22	14	9	2	06:59	17:04	07:13	17:48	سرطان 21/27	ذراعہ 00/21 نثرہ 21/28	نیک	
اتوار	23	15	10	3	06:59	17:04	07:13	17:49		طرفہ 18/19	نیک	
پیر	24	16	11	4	06:59	17:05	07:14	17:50	اسد 21/58	جبہ 15/03	نحس	
منگل	25	17	12	5	07:00	17:06	07:14	17:50		زہرہ 11/49	میانہ	ولادت قائداعظم
بدھ	26	18	13	6	07:00	17:06	07:15	17:51	سنبلہ 22/50	صرفہ 08/44	نیک	
جمعرات	27	19	14	7	07:01	17:07	07:15	17:51		عوا 05/55	نیک	
جمعہ	28	20	15	8	07:01	17:07	07:15	17:52		سماک 03/26	میانہ	
ہفتہ	29	21	16	9	07:01	17:08	07:16	17:52	میزان 01/23	غفرا 01/22 زبانا 23/46	نحس	
اتوار	30	22	17	10	07:02	17:09	07:16	17:53		اکلیل 22/39	نیک	
پیر	31	23	18	11	07:02	17:10	07:16	17:54	عقرب 06/22	قلب 22/00	نیک	

Qureshi Rw

موکلات کی بحث

موکل علوی:

موکل علوی وہ موکلات کہلاتے ہیں جو آسمانوں پر رہتے ہیں یہ موکلات صحیح العقیدہ مسلمان کی ریاضت پر بوقت ورد گردانی حاضر ہوتے ہیں اور بحکم الٰہی حل مشکلات وحاجت کا کام سرانجام دیتے ہیں۔ موکل علوی کی دو قسمیں ہیں:

(1): جلالی (2): جمالی

اگر اسم الٰہی جلالی ہو تو موکل بھی جلالی ہوتا ہے جو ظالموں اور بدخو وبدکردار دشمنوں کی سرکوبی کرتے ہیں۔ جب کہ موکل جمالی محبت ودوستی اور ترقی وغیرہ پر مبنی کام سرانجام دیتے ہیں۔

موکل سفلی:۔

مذکورہ موکل کا اطلاق ایسے موکلات پر ہوتا ہے جو زمین پر قیام کرتے ہیں۔ یہ موکلات ہر طرح فرد مثل صحیح العقیدہ مسلمان بدکردار افراد وغیرہ کی ریاضت پر بوقت منتر یا ورد گردانی کے حاضر ہوتے ہیں اور عامل کے تصور یا اظہار کلمات کے موافق کام کرتے ہیں۔ سفلی موکل میں عام طور پر عامل ناجائز امور کی طرف مائل رہتا ہے اور موکل سے بھی خلاف شریعت واخلاق کام لیتا ہے لیکن یہ صرف وقتی طور پر ہوتا ہے۔ انجام کار اس کا بھیانک ہوتا ہے کیونکہ ناجائز امور پر کام لینے سے بالآخر عقل ختم ہو جاتی ہے اور بسا اوقات جانی نقصان بھی ہوتا ہے۔ اگر عامل کی نیت صحیح ہو تو وہ امور خیر کی طرف مائل ہوتا ہے حتیٰ کہ موکل مانوس ہو کر اتباع کرتا ہے بہتر یہی ہے کہ عامل موکل کو تابع یا سامنے حاضر کرنے کی نیت نہ کرے بلکہ یہ نیت ہو کہ ہمارا فلاں کام پڑھے جانے والے ورد کی برکت سے ہو جائے۔ چنانچہ اس طرح عمل کرنے سے عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ صدق نیت اور موکل کو تابع وسامنے حاضر نہ کرنے پر مبنی نیت سے موکل پابند نہیں ہوتا۔ صرف ورد کی برکت سے عامل کے تصور یا زبان پر دعائیہ کلمات کے پیش نظر بحکم الٰہی کام کو بخوبی سرانجام دینے پر کاربند رہتا ہے۔ موکل سفلی بھی جلالی وجمالی پر مبنی دو قسمیں رکھتے ہیں۔ اگر عامل موکل سفلی جلالی وجمالی سے امور خیر پر مبنی کام لے تو ہر قسم کے نقصان اور جنات اور موکلوں کی ایذاء رسانی سے محفوظ رہے گا نیز یہ کہ موکل سفلی کے بارے میں بعض عامل حضرات (صوفی رشید صاحب باواصفرا) کا قول ہے کہ یہ صالح جنات ہیں جیسا کہ آیہ قرآنی:

وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا

ترجمہ: اور بلاشبہ ہم میں سے کچھ لوگ نیک ہیں اور کچھ اس سے فروتر ہیں ہم مختلف طریقوں میں منقسم ہیں۔

وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ

ترجمہ: اور بلاشبہ ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں اور کچھ راہ حق سے منحرف ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ جنات میں مسلمان نیک وبد ہیں اور کافر بھی ہیں۔ چنانچہ نیک صالح جنات پر موکل سفلی کا اثبات ممکن ہے لیکن زیادہ صحیح قول یہ ہے کہ زمین پر رہنے والے فرشتے دراصل موکل سفلی ہیں کیونکہ سفل کا اطلاق پستی پر ہوتا ہے اور علو کا اطلاق بلندی پر ہوتا ہے۔ چنانچہ آسمانوں پر رہنے والے فرشتے موکل علوی ہوں گے اور زمین پر براجمان فرشتوں کا تحقق (ثبوت) موکل سفلی پر ہوگا۔ الغرض کہ موکل علوی نیک صالح عاملین سے مانوس ہو کر دینی ودنیوی کام سرانجام دیتے ہیں جبکہ عام صحیح العقیدہ مسلمان عاملوں سے موکل سفلی مانوس ہوتے ہیں اور بدعقیدہ کلمہ گو عامل پر شیاطین کا اثر ہوتا ہے جو نہ صرف گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے بلکہ کالے علم میں بھی مہارت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر سفلیات کا عامل ناجائز امور کی طرف زیادہ

Qureshi Rw

مائل رہتا ہے۔ پس عمل کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ عامل میں پرہیز جلالی و جمالی پر مبنی شرائط بروئے کار لانے کی صلاحیت اور قابلیت موجود ہونے کے باوجود مؤکل کو تابع یا سامنے حاضر ہونے کی نیت نہ کی جائے بلکہ مقصد کو سامنے رکھ کر عمل کیا جائے تو دنیوی اور دینی اغراض پر مبنی مقاصد مثل اضافہ رزق، قرض سے نجات، مقدمہ میں کامیابی، حصول ملازمت، دشمن پر فتح زوجین میں محبت وغیرہ تمام امور مؤکل کی حاضری و اتباع کے بغیر ہی سرانجام پائیں گے۔ یوں عمل ٹوٹنے یا رجعت ہونے کی وجہ سے نقصان و تکلیف سے تحفظ رہتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

باعتبار مراتب: زکوٰۃ کی اقسام: بمع مثال

اسم اللہ کی زکات اکبر الکبائر کے عدد سولہ ہزار آٹھ سو چھیانوے (16896) ہیں۔ اقسام زکات (کبیر، کبائر، اکبر، اکبر الکبائر) کے لئے ایک ہی نشست میں متذکرہ تعداد مکمل کرنا ضروری نہیں بلکہ اکتالیس دنوں میں یہ تعداد مکمل کی جا سکتی ہے مثلاً سولہ ہزار آٹھ سو چھیانوے کو اکتالیس پر تقسیم کر کے حاصل قسمت چار سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے آخری دن چار سو چھیالیس مرتبہ اسم اللہ کا ورد کیا جائے۔ اسی طرح حزب البحر کے نصاب (جو کہ بزرگان دین نے مرتب کیے ہیں) مختلف طریقہ سے مذکورہ ہیں۔ چنانچہ ملاحظہ ہوں۔

چونکہ دعائے حزب البحر کے حروف کی تعداد بمع تسمیہ تین ہزار اڑتالیس ہے اس لئے دعوت کبیر کی چار اقسام (کبیر، اکبر، کبائر، اکبر الکبائر) پر مبنی مطلوبہ تعداد کے مطابق پڑھنا دشوار ہے لیکن بطور تبرک یا اس امید پر کہ شاید اللہ تعالیٰ حزب البحر کے کسی عامل کو دعوت کبیر کے چاروں اقسام یا ان میں سے کسی ایک قسم کی دعوت و زکوٰۃ ادا کرنے کے حوالے سے دعائے حزب البحر پڑھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

نوٹ: دعائے حزب البحر پر مبنی عمل کے اعداد قمری کو اس (حزب البحر) کے حروف سے ضرب دے کر حاصل ضرب کے مطابق روزانہ پڑھنے کو "دعوت کبیر" کہتے ہیں۔ چنانچہ دیئے گئے نقشہ میں دعائے حزب البحر کے اعداد قمری و حروف، دونوں سادہ، با مؤکل وغیرہ بمع حاصل ضرب پر مبنی تعداد ملاحظہ ہو۔

نقشہ دعوت کبیر اعداد قمری و تعداد حروف

برائے دعائے حزب البحر

نمبر شمار	اقسام دعوت کبیر	اعداد قمری سادہ	حاصل ضرب	اعداد قمری باموکل وغیرہ	حاصل ضرب	کیفیت
۱	زکوٰۃ دعوت کبیر	۱۰۴۶۷۶	۳۱۹۰۵۲۰۴۰	۲۲۹۸۵۷		یہ زکوٰۃ صغیر سے زیادہ قوی ہے ہمیشہ کیلئے عامل ہو جائے گا
۲	زکوٰۃ دعوت اکبر	۳۱۹۰۵۲۰۴۰	۹۷۲۳۸۰۶۱۷۹۲۰	۷۰۰۶۰۴۱۳۶		یہ زکوٰۃ کبیر سے زیادہ طاقتور ہے اس کے مؤکل سامنے آکر ملاقات کرتے ہیں
۳	زکوٰۃ دعوت کبائر	۹۷۲۳۸۰۶۱۷۹۲۰	۰۱۶۰۲۹۲۱۸۰۸۲۸۰۱۸۲	۲۱۳۵۴۴۱۴۰۶۵۲۸	۶۵۰۸۷۲۵۵۰۷۰۸۷۴۴	یہ زکوٰۃ اکبر سے بھی زیادہ قوی ہے اس کے مؤکل خادم ہوکر ہر وقت ساتھ رہیں گے
۴	زکوٰۃ دعوت اکبر الکبائر		۸۷۷۹۴۴۹۵	۶۵۰۸۷۲۵۵۰۷۰۸۷	۲۰۰۹۸۹۴۴۳۶۵۶۰۶۵۱۷۱۲	اس زکوٰۃ کو کبریت احمر یا لعل سپید کہتے ہیں یہی اس اسم کا نصاب ہے۔

نوٹ::

نصاب کی نصف تعداد کو عشر کہتے ہیں جبکہ عشر کے نصف کو دور مدور کہا جاتا ہے اور دور مدور کا نصف قفل کہلاتا ہے اور قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں اور بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔ واضح باد کہ حزب البحر کا اپنا نصاب تین سو پینسٹھ کی تعداد پر مبنی ہے۔

Qureshi Rw

نقشہ دعوت کبیر

نمبر	اقسام دعوت کبیر	اعداد قمری	حاصل ضرب
1	زکوٰۃ دعوت کبیر	۱۰۴۶۷۶ ایک لاکھ چار ہزار چھ سو چھہتر	۵۲۰۴۰۳۱۹۰ باون کروڑ چار لاکھ تین ہزار ایک سو نوے
2	زکوٰۃ دعوت اکبر	۵۲۰۴۰۳۱۹۰ باون کروڑ چار لاکھ تین ہزار ایک سو نوے	۱۷۹۲۰۲۳۸۰۶۹۷ ایک کھرب اناسی ارب بیس کروڑ تیئیس لاکھ اسی ہزار چھ سو ستانوے
3	زکوٰۃ دعوت کبائر	۱۷۹۲۰۲۳۸۰۶۹۷ ایک کھرب اناسی ارب بیس کروڑ تنئیس لاکھ اسی ہزار چھ سو ستانوے	۸۰۱۸۲۱۸۰۸۲۰۱۶۰۳۹۲ روزانہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے بیس سال میں یہ نصاب مکمل ہوگا
4	زکوٰۃ دعوت اکبر الکبائر	۲۰۱۶۰۲۸۰۱۸۲۹۲۱۸۰	۲۸۴۷۶۸۹۹۷۵۰۳۸۷۷۹۴۴۹۵ روزانہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے بیس سال میں یہ نصاب مکمل ہوگا۔ انشاء اللہ

نوٹ:

نصاب کی نصف تعداد کو عشر کہتے ہیں جبکہ عشرے کے نصف کو دور مدور کہا جاتا ہے اور دور مدور کا نصف قفل کہلاتا ہے اور قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں اور بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔

اعداد قمری و تعداد حروف برائے دعائے حزب البحر

اعداد قمری بامؤکل وغیرہ	حاصل ضرب	کیفیت
۲۲۹۸۵۷ دولاکھ انتیس ہزار آٹھ سوستاون	۴۱۳۶۷۰۰۶ چار کروڑ تیرہ لاکھ سڑسٹھ ہزار چھ	یہ زکوٰۃ صغیر سے زیادہ قوی ہے ہمیشہ کیلئے عامل ہو جائے گا
۴۱۳۶۷۰۰۶ دولاکھ انتیس ہزار آٹھ سوستاون	۶۵۲۸۵۴۴۱۴۲۱۳ چھ کھرب باون ارب پچاسی کروڑ چوالیس لاکھ چودہ ہزار دوسو تیرہ	یہ زکوٰۃ کبیر سے زیادہ طاقتور ہے اس کے مؤکل سامنے آکر ملاقات کرتے ہیں
۴۰۶۵۲۸۲۱۳۵۴۴۱ چالیس کھرب پینسٹھ ارب اٹھائیس کروڑ اکیس لاکھ پینتیس ہزار چار سو اکتالیس	۷۰۸۷۷۲۵۵۰۶۵۰۸ ستر کھرب ستاسی ارب بہتر کروڑ پچپن لاکھ چھ ہزار پانچ سو آٹھ	یہ زکوٰۃ اکبر سے بھی زیادہ قوی ہے اس کے مؤکل خادم ہوکر ہر وقت ساتھ رہیں گے
۸۷۴۴۲۵۵۰۷۶۵۰۸۷ روزانہ بیس ہزار بار پڑھنے سے تیس سال میں یہ نصاب مکمل ہوگا۔ انشاءاللہ	۶۵۱۷۱۲۴۴۳۶۵۶۰۲۰۰۹۸۹ روزانہ بیس ہزار بار پڑھنے سے تیس سال میں یہ نصاب مکمل ہوگا۔ انشاءاللہ	اس زکوٰۃ کو کبریت احمر یا لعل سپید کہتے ہیں یہی اس اسم کا نصاب ہے۔

نوٹ:۔

واضح باد کہ حزب البحر کا اپنا نصاب تین سو پینسٹھ کی تعداد پر مبنی ہے۔

☆......☆......☆......☆

عبارت حزب البحر	اعداد	نام موکل	اسماء الحسنیٰ برائے حزب البحر
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ	۱۹۸	قصحائیلُ	یَا مُقَدِّمُ یَا وَھَّابُ
یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ	۱۱۳۰	غَقْلَائیلُ	یَا ضَآرُّ یَا مُعْطِیْ
یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ	۲۳۸	رَلْحَائیلُ	یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ
اَنْتَ رَبِّیْ	۶۶۳	خَسجَائِیْلُ	یَا رَقِیْبُ یَا رَافِعُ
وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ	۲۴۶	رَمْوَائیلُ	یَا سُبُوْحُ یَا مُعِیْنُ
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ	۶۵۴	خَنْدَائیلُ	یَا مُقِیْتُ یَا عَدْلُ
وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ	۳۴۶	قَمْرَوَائیلُ	یَا مُنْعِمُ یَا وَلِیُّ یَا مَلِیْكُ
تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ	۱۶۲۰	غَخْکَائِیلُ	یَا مَتِیْنُ یَا هَادِیُ یَا مُغْنِیْ
وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ	۱۷۲۱	غَذَا کِیْلُ	یَا بَاعِثُ یَا مَاجِدُ یَا مَلِیْكُ
نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ	۷۹۱	ذَاصِیْلُ	یَا مُقْتَدِرُ یَا وَالِیُ
فِی الْحَرَکَاتِ	۷۳۹	ذَمْطَائِیْلُ	یَا خَالِقُ یَا حَیُّ
وَالسَّکَنَاتِ	۵۳۷	ثَلْزَائِیْلُ	یَا مَتِیْنُ یَا زَکِیُّ
وَالْکَلِمَاتِ	۴۹۷	تَصْزَائِیْلُ	یَا تَوَّابُ یَا حَلِیْمُ
وَالْاِرَادَاتِ	۶۴۳	خَمْجَائِیْلُ	یَا مُقِیْتُ یَا وَافِیْ
وَالْخَطَرَاتِ	۱۲۴۶	غَرْمُوَائِیْلُ	یَا ظَاهِرُ یَا عَالِمُ
مِنَ الظُّنُوْنِ	۱۰۹۶	غَصْوَائِیْلُ	یَا مُقِیْتُ یَا مَتِیْنُ یَا وَلِیُّ
وَالشُّکُوْكِ	۳۵۲	شَبْنَائِیْلُ	یَا عَلِیْمُ یَا بَرُّ
وَالْاَوْهَامِ	۷۹	عَطَائِیْلُ	یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُ
السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ	۱۲۵۹	غَرَنْطَائِیْلُ	یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ
عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ	۱۶۷۸	غَخْحَائِیْلُ	یَا مُغْنِیْ یَا مُمِیْتُ یَا حَلِیْمُ
فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ	۸۶۸	ضَحْسَائِیْلُ	یَا خَالِقُ یَا وَاسِعُ
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا	۵۳۰	شَرْلَائِیْلُ	یَا کَبِیْرُ یَا صَبُّوْرُ
وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ	۱۲۰۴	ظَشْدَائِیْلُ	یَا مُغْنِیْ یَا عَدْلُ
وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	۲۱۰۳	غَرْظَجَائِیْلُ	یَا قَابِضُ یَا مُنْعِمُ
مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُهٗ	۵۴۴	ثَمْدَائِیْلُ	یَا بَصِیْرُ یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ

اِلَّا غُرُوْرًا	۱۳۳۹	غتلطائِیلُ	یَاشَہِیۡدُ یَامُغۡنِیُ یَاھَادِیُ
فَثَبِّتۡنَا وَانۡصُرۡنَا	۱۳۳۰	غتلائِیلُ	یَامُنۡتَقِمُ یَاضَآرُّ
وَسَخِّرۡلَنَا ھٰذَا الۡبَحۡرَ	۱۸۹۳	غضفجائِیلُ	یَاخَافِضُ یَامَالِکَ الۡمُلۡکِ یَانَافِعُ
کَمَا سَخَّرۡتَ الۡبَحۡرَ لِمُوۡسٰی علیہ السلام	۱۹۱۳	غظیدائِیلُ	یَاحَفِیۡظُ یَا اَحَدُ یَاخَافِضُ
وَسَخَّرۡتَ النَّارَ لِاِبۡرَاھِیۡمَ علیہ السلام	۲۰۵۲	غظقنبائِیلُ	یَاضَآرُّ یَامُتَعَالِیُ یَامَتِیۡنُ
وَسَخَّرۡتَ الۡجِبَالَ وَالۡحَدِیۡدَ لِدَاوٗدَ علیہ السلام	۱۵۷۶	غثعوائِیلُ	یَاظَاھِرُ یَامُنۡتَقِمُ یَاھَادِیُ یَاوَدُوۡدُ
وَسَخَّرۡتَ الرِّیَاحَ وَالشَّیَاطِیۡنَ وَالۡجِنَّ لِسُلَیۡمَانَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ	۱۳۹۶	غثصوائِیلُ	یَاغَفُوۡرُ یَاعَلِیُّ
وَسَخَّرۡتَ الۡمُلۡکَ وَالۡمَلَکُوۡتَ لِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۹۰	غشرصائِیلُ	یَامُغۡنِیُ یَامُمِیۡتُ
وَسَخِّرۡلَنَا کُلَّ بَرٍّ وَّبَحۡرٍ ھُوَلَکَ	۱۲۶۸	غرسحائِیلُ	یَاکَرِیۡمُ یَاحَفِیۡظُ
فِی الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ	۱۲۲۹	غرکطائِیلُ	یَالَطِیۡفُ یَامُغۡنِیُ
وَالۡمُلۡکِ وَالۡمَلَکُوۡتِ	۶۵۸	خنحائِیلُ	یَافَتَّاحُ یَامَلِیۡکُ یَاحَاکِمُ
وَبَحۡرَ الدُّنۡیَا وَبَحۡرَ الۡاٰخِرَۃِ	۱۷۲۸	غذکحائِیلُ	یَاوَارِثُ یَاھَادِیُ یَاضَآرُّ
وَسَخِّرۡلَنَا کُلَّ شَیۡءٍ	۱۳۰۸	غشحائِیلُ	یَاغَنِیُ یَامُنۡعِمُ یَامَاجِدُ
یَامَنۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ	۹۸۸	ظفحائِیلُ	یَاخَبِیۡرُ یَاعَفُوُّ یَاوَدُوۡدُ
بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ	۱۹۵	قصنائِیلُ	یَامَلِکُ یَاعَادِلُ
اُنۡصُرۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ النَّاصِرِیۡنَ	۱۲۶۳	غرسدائِیلُ	یَاعَدۡلُ یَاسَتَّارُ یَامَتِیۡنُ
وَافۡتَحۡ لَنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡفَاتِحِیۡنَ	۱۲۲۳	غرکجائِیلُ	یَاضَآرُّ یَامُغۡنِیُ یَاوَاجِدُ
وَارۡحَمۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرَّاحِمِیۡنَ	۱۵۹۵	ثغصھائِیلُ	یَاظَاھِرُ یَامُمِیۡتُ
وَاغۡفِرۡلَنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡغَافِرِیۡنَ	۲۲۰۱	بغرائِیلُ	یَاضَآرُّ یَامُغۡنِیُ یَامَلِیۡکُ
وَارۡزُقۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرَّازِقِیۡنَ	۱۵۱۳	غثیجائِیلُ	یَاظَاھِرُ یَامَلِیۡکُ یَامَالِکَ الۡمُلۡکِ
وَاھۡدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ	۱۳۱۸	غتیحائِیلُ	یَاظَاھِرُ یَامَلِیۡکُ یَامَالِکَ الۡمُلۡکِ
وَھَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رِیۡحًا طَیِّبَۃً	۹۸۲	بظفائِیلُ	یَامُقِیۡتُ یَاکَبِیۡرُ یَامُنۡعِمُ
کَمَا ھِیَ فِیۡ عِلۡمِکَ وَانۡشُرۡھَا عَلَیۡنَا	۱۰۳۹	غمطائِیلُ	یَاضَآرُّ یَامَاجِدُ
مِنۡ خَزَائِنِ رَحۡمَتِکَ	۱۳۱۷	غتیزائِیلُ	یَاقَابِضُ یَاوَھَّابُ یَامَتِیۡنُ

وَاحۡمِلۡنَا بِهَا حَمۡلَ الۡكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالۡعَافِيَةِ	۲۱۵۰	غرغنائیل	یَاعَظِیۡمُ یَامُغۡنِیُ یَاوَحِیۡدُ
فِی الدِّیۡنِ وَالدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ	۱۳۶۲	غتسهائیل	یَاسَتَّارُ یَااٰخِرُ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ	۸۹۶	صنائیل	یَااللّٰهُ یَامُحۡیِیۡ
اَللّٰهُمَّ یَسِّرۡ لَنَا اُمُوۡرَنَا	۷۶۰	ذسائیل	یَامُتَعَالِیُ یَامُقِیۡطُ
مَعَ الرَّحۡمَةِ لِقُلُوۡبِنَا وَاَبۡدَانِنَا	۱۰۵۳	غنجائیل	یَاخَالِقُ یَابَصِیۡرُ یَاهَادِیُ
وَالسَّلَامَةِ وَالۡعَافِیَةِ فِیۡ دِیۡنِنَا وَدُنۡیَانَا	۱۳۶۱	غتائیل	یَامُغۡنِیُ یَامَانِعُ یَامُنۡعِمُ
وَكُنۡ لَّنَا صَاحِبًا فِیۡ سَفَرِنَا	۷۶۹	ذسطائیل	یَاوَارِثُ یَاوَاجِدُ یَامَاجِدُ
وَخَلِیۡفَةً فِیۡ اَهۡلِنَا	۱۳۴۷	جمغزائیل	یَااللّٰهُ یَاغَفَّارُ
وَاطۡمِسۡ عَلٰی وُجُوۡهِ اَعۡدَائِنَا	۳۶۴	شدسائیل	یَامُقۡدِمُ یَاحَكِیۡمُ
وَامۡسَخۡهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ	۱۳۵۸	غتحنائیل	یَاقَابِضُ یَامَتِیۡنُ یَامُجِیۡبُ
فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ الۡمُضِیۡءَ وَالَا الۡمُجِیۡءَ اِلَیۡنَا	۱۸۰۹	غضطائیل	یَارَزَّاقُ یَاوَدُوۡدُ یَاخَافِضُ
وَلَوۡ نَشَاءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی اَعۡیُنِهِمۡ	۸۳۱	اضلائیل	یَاوَارِثُ یَامُعِیۡدُ
فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ	۱۳۳۲	غتلبائیل	یَامُتَكَبِّرُ یَامُذِلُّ
وَلَوۡ نَشَاءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ	۲۴۳۴	غتغلهیل	یَاغَفُوۡرُ یَامَلِیۡكُ یَاضَآرُّ یَاوَالِیُ
فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ	۱۳۳۵	غشلهیل	یَاظَاهِرُ یَامُعۡطِیُ یَامَلِیۡكُ
یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِیۡمِ	۶۰۵	ترهائیل	یَامَلِیۡكُ یَاقَادِرُ یَامُنۡعِمُ
اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ	۵۷۱	شعرائیل	یَامُتَعَالِیُ یَاهَادِیُ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ	۹۸۱	اظفائیل	یَاسَمِیۡعُ یَااٰخِرُ
تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ	۸۶۹	ضعتائیل	یَامُقِیۡتُ یَالَطِیۡفُ یَامُنۡعِمُ
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ	۲۵۵۸	غثغنحائیل	یَاذَاالۡقُوَّةِ الۡمَتِیۡنُ یَامُقۡتَدِرُ یَاحَلِیۡمُ
اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ	۱۳۶۲	غشبسائیل	یَامَتِیۡنُ یَامُتَكَبِّرُ یَامُنۡعِمُ
لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی	۵۰۹	شطرائیل	یَاتَوَّابُ یَامَلِیۡكُ
اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	۱۰۶۸	غسحائیل	یَاضَآرُّ یَامُحۡیِیُ
اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا	۱۸۶۵	ضغعهائیل	یَاغَفَّارُ یَامَتِیۡنُ یَاعَزِیۡزُ
فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ	۱۳۸۷	شغفزائیل	یَامَلِكُ یَاغَفُوۡرُ یَاهُوَ

Qureshi Rw

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا	۱۳۳۴	غذلشائیل	یَاصَمَدُ یَامَلِیْکُ یَامُغْنِیُ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ	۲۰۷۰	غصخائیل	یَامُتَکَبِّرُ یَامُغْنِیُ یَارَزَّاقُ
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ	۱۰۲۶	غکوائیل	یَامُذِلُّ یَانُوْرُ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ	۹۳۰	ظمائیل	یَامُنْتَقِمُ یَاتَقِیُ
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا	۱۸۵۲	غضبنائیل	یَاخَافِضُ یَارَافِعُ یَاوَدُوْدُ
طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ	۴۵۶	تنوائیل	یَاقَهَّارُ یَاعَلِیْمُ
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ	۱۱۳۳	غقمجائیل	یَامُهَیْمِنُ یَاحَفِیْظُ
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ	۲۰۷۱	آغصخائیل	یَاغَنِیُّ یَاهُوَ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ	۳۳۶	شلوائیل	یَامُصَوِّرُ
حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ	۱۰۳۷	غمزائیل	یَاوَلِیُّ یَاضَآرُّ
حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ	۴۲۸	غتکحائیل	یَامُغْنِیُ یَاوَدُوْدُ یَارَزَّاقُ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ	۲۵۷۲	غثعبغائیل	یَاغَفَّارُ یَاعَظِیْمُ یَاعَلِیُّ یَامَانِعُ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ	۱۲۷۶	غرغوائیل	یَاظَاهِرُ یَامُعِیْنُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ	۴۹۷	زصتائیل	یَامَانِعُ یَامُصَوِّرُ
بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا	۲۲۴	رکدائیل	یَاعَلِیُّ یَاجَامِعُ
تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا	۷۵۲	قثبائیل	یَامُتَعَالِیُ یَانَافِعُ
يٰسٓ سَقْفُنَا	۳۶۱	قرسائیل	یَامَانِعُ یَامُنْعِمُ
كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا	۷۵۹	ذنطائیل	یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ
حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا	۷۸۸	ذفھائیل	یَامُمِیْتُ یَاصَبُوْرُ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	۷۱۸	ذیحائیل	یَاوَارِثُ یَاهُوَ
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا	۱۶۰۹	غثطائیل	یَاتَوَّابُ یَامُغْنِیُ یَامَلِیْکُ
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا	۱۸۳۹	غضلطائیل	یَاخَافِضُ یَارَزَّاقُ یَاوَحِیْدُ یَاهَادِیُ
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا	۷۱۱	اَذیائیل	یَادَیَّانُ یَامُمِیْتُ یَاقَیُّوْمُ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ	۳۸۲	فقربائیل	یَاعَلِیْمُ یَاکَبِیْرُ
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ	۱۶۶۹	غخسطائیل	یَاتَوَّابُ یَامُنْعِمُ یَاغَنِیُّ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ	۲۵۷۰	غَظْشَعَائِيْلُ	يَامُغْنِىُ يَامُذِلُّ يَامُنْعِمُ
اِنَّ وَلِيِّ ءَاللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ	۲۱۰۵	غَهَقْظَقَائِيْلُ	يَاغَفُوْرُ يَاآخِرُ يَاحَیُّ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ	۳۵۸۸	جَغْشُفَحَائِيْلُ	يَاخَافِضُ يَاغَفَّارُ يَامَالِكَ الْمُلْكِ يَاقَدِيْرُ يَامَلِيْكُ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	۴۰۳۲	دَغْلَبَائِيْلُ	يَاغَفُوْرُ يَاظَاهِرُ يَامُغْنِىُ يَاسَرِيْعُ يَامُنْعِمُ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمُ	۱۷۶۸	غَذَسُحَائِيْلُ	يَامُذِلُّ يَامَنَّانُ يَاعَلِيْمُ يَاوَارِثُ
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ	۱۳۹۹	غَشْطَفَائِيْلُ	يَامُغْنِىُ يَارَؤُفُ يَااَحَدُ
وَاسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ	۶۰۶	وِتُرَائِيْلُ	يَاقَوِیُّ يَامُمِيْتُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	۶۱۷	خِيْزَائِيْلُ	يَابَاسِطُ يَامَتِيْنُ يَادَائِمُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ	۱۰۷۰	غَعَائِيْلُ	يَاضَآرُّ يَاحَاكِمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ	۱۰۳۹	غَلْطَائِيْلُ	يَاعَظِيْمُ يَاوَاحِدُ

ضروری وضاحت:

بذریعہ اعداد حزب البحر میں مؤکلوں کی کل تعداد ایک سو گیارہ (۱۱۱) ہے جبکہ اسماء الحسنیٰ کی تعداد ایک سو دو (۱۰۲) ہے اور ان میں سے ستاون (۵۷) اسماء الحسنیٰ مکرر اخذ ہوئے ہیں۔ چنانچہ جو اسم جتنی بار اخذ ہوا ہے اس کی تعداد نقشے میں دی گئی ہے۔

☆......☆......☆......☆

نمبر شمار	اسماء الحسنیٰ	معانی	اعداد ابجد	اعداد ملفوظی	مزاج	عنصر	برج
۱	اللہ	اسم ذات	۶۶	۲۵۹	جلالی	آتشی	حمل
۲	مُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	۱۸۴	۳۹۶	مشترکہ	آتشی	حمل
۳	وَهَّابُ	بے غرض بخشنے والا	۱۴	۱۲۲	جمالی	آتشی	سرطان
۴	ضَآرُّ	نقصان دینے والا	۱۰۰۱	۱۱۱۷	جلالی	آبی	دلو
۵	مُعْطِیُ	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۴۱	جلالی	آبی	اسد
۶	حَلِیْمُ	بردبار	۸۸	۱۸۱	جمالی	آبی	جدی
۷	عَلِیْمُ	جاننے والا	۱۵۰	۳۰۲	جمالی	آتشی	سنبلہ
۸	رَقِیْبُ	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	۲۱۲	۲۹۶	جمالی	آتشی	سنبلہ
۹	رَافِعُ	رفعت دینے والا	۲۵۱	۵۲۲	جمالی	بادی	سنبلہ
۱۰	سُبُّوْحُ	پاکیزگی والا	۷۶	۱۴۵	جمالی	خاکی	قوس
۱۱	مُعِیْنُ	مددگار	۱۷۰	۱۲۱۱	جمالی	آبی	اسد
۱۲	مُقِیْتُ	قوت دینے والا	۵۵۰	۶۸۳	جمالی	آتشی	اسد
۱۳	عَدْلُ	سراپا انصاف	۱۰۴	۲۳۶	جمالی	آبی	سنبلہ
۱۴	مُنْعِمُ	نعمت دینے والا	۲۰۰	۴۱۶	مشترکہ	خاکی	اسد
۱۵	وَلِیُّ	دوست مددگار	۴۶	۲۰۰	جمالی	خاکی	جوزا
۱۶	مَلِیْکُ	بہت بڑا بادشاہ	۱۰۰	۲۷۳	جلالی	آبی	اسد
۱۷	مَتِیْنُ	قوت والا، توانا	۵۰۰	۶۰۸	جلالی	آتشی	قوس
۱۸	هَادِیُ	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۶۳	جمالی	آبی	حمل
۱۹	مُغْنِیُ	بے نیاز	۱۱۰۰	۱۲۶۷	جمالی	آتشی	اسد
۲۰	بَاعِثُ	اسباب پیدا کرنے والا	۵۷۳	۷۴۵	مشترکہ	آتشی	جوزا
۲۱	مَاجِدُ	بزرگی دینے والا	۴۸	۲۸۹	جمالی	خاکی	اسد
۲۲	مُقْتَدِرُ	بڑی قدرت والا	۷۴۴	۱۲۰۸	جلالی	آتشی	اسد
۲۳	وَالِیُّ	کارساز	۴۷	۲۶	مشترکہ	بادی	جوزا
۲۴	خَالِقُ	پیدا کرنے والا	۷۳۱	۹۶۴	جلالی	خاکی	جدی
۲۵	حَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰	جلالی	آتشی	جدی
۲۶	زَکِیُّ	پاک کرنے والا	۳۷	۷۱	مشترکہ	آتشی	سرطان

۲۷	تَوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	۲۰۲	جمالی	آتشی	دلو
۲۸	وَافِیُ	پورا کرنے والا	۹۷	۱۰۲	جمالی	آبی	جوزا
۲۹	ظَاہِرُ	آشکارا	۱۱۰۶	۱۱۱۸	جلالی	آتشی	حوت
۳۰	عَالِمُ	جاننے والا	۱۴۱	۳۹۳	جمالی	آبی	سنبلہ
۳۱	بَرُّ	نیکوکار	۲۰۲	۲۰۴	جمالی	خاکی	جوزا
۳۲	سَرِیْعُ	سرعت والا	۳۴۰	۴۰۱	جلالی	آتشی	قوس
۳۳	کَرِیْمُ	کرم کرنے والا	۲۷۰	۴۰۳	جمالی	خاکی	عقرب
۳۴	حَافِظُ	نگران	۹۸۹	۱۱۰۲	جمالی	خاکی	جدی
۳۵	مُمِیْتُ	موت دینے والا	۴۹۰	۵۹۲	جلالی	آتشی	اسد
۳۶	وَاسِعُ	وسعت دینے والا	۱۲۷	۱۷۴	جمالی	آتشی	جوزا
۳۷	کَبِیْرُ	بہت بڑا	۲۳۲	۳۱۶	جمالی	آتشی	عقرب
۳۸	صَبُوْرُ	نہایت بردبار	۲۹۸	۳۱۲	جمالی	بادی	میزان
۳۹	قَابِضُ	بسبب حکمت تنگی کرنے والا	۹۰۲	۱۱۰۰	جلالی	بادی	حوت
۴۰	بَصِیْرُ	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۱۰	جمالی	خاکی	جوزا
۴۱	وَدُوْدُ	نیکوں کا دوست	۲۰	۹۶	جمالی	آتشی	جوزا
۴۲	شَہِیْدُ	مردوں کو زندہ کرنے والا	۲۱۹	۴۱۲	مشترکہ	بادی	عقرب
۴۳	مُنْتَقِمُ	انتقام لینے والا	۶۲۰	۸۶۸	جلالی	آتشی	اسد
۴۴	مَالِکَ الْمُلْکِ	تمام خلقت کا مالک	۲۱۲	۷۱۶	جلالی	آتشی	اسد
۴۵	نَافِعُ	نفع دینے والا	۱۶۱	۴۳۷	جمالی	آبی	میزان
۴۶	حَفِیْظُ	نگہبان	۹۹۸	۱۰۰۲	جمالی	خاکی	جدی
۴۷	اَحَدُ	اکیلا	۱۳	۵۵	جمالی	آتشی	حمل
۴۸	خَافِضُ	پست کرنے والا	۱۴۸۱	۱۵۹۸	جلالی	آتشی	جدی
۴۹	مُتَعَالِیُ	بزرگ و برتر	۵۵۱	۸۱۴	مشترکہ	بادی	اسد
۵۰	غَفُوْرُ	بخشنے والا	۱۲۸۶	۱۳۵۵	جمالی	خاکی	حوت
۵۱	مَلِکُ	حقیقی بادشاہ	۹۰	۲۶۲	مشترکہ	خاکی	اسد
۵۲	عَادِلُ	انصاف کرنے والا	۱۰۵	۲۳۷	مشترکہ	آبی	سنبلہ

۵۳	سَتّارُ	چھپانے والا	۶۶۱	۸۳۳	جلالی	آبی	قوس
۵۴	وَاجِدُ	ہر شے کا پانے والا	۱۴	۲۱۲	جمالی	خاکی	جوزا
۵۵	مُؤَخِّرُ	پیچھے کرنے والا	۸۴۶	۹۰۵	مشترکہ	خاکی	اسد
۵۶	حَکِیْمُ	صاحب حکمت	۷۸	۲۱۱	جلالی	آتشی	جدی
۵۷	رَافِعُ	رفعت دینے والا	۲۵۱	۵۲۲	جمالی	بادی	سنبلہ
۵۸	حَمِیْدُ	پاکیزہ صفات والا	۶۲	۱۴۵	جمالی	خاکی	جدی
۵۹	عَلِیُّ	بلندتر	۱۱۰	۲۱۲	جمالی	خاکی	سنبلہ
۶۰	لَطِیْفُ	پاکیزہ و مہربان	۱۲۹	۱۷۳	جمالی	آتشی	اسد
۶۱	فَتّاحُ	کھولنے والا	۴۸۹	۶۰۲	جمالی	آتشی	اسد
۶۲	حَاکِمُ	حکم کرنے والا	۶۹	۲۳۰	جلالی	آتشی	جدی
۶۳	وَارِثُ	سب کے بعد رہنے والا	۷۰۷	۸۲۶	جلالی	آبی	جوزا
۶۴	غَنِیُّ	خود کفیل	۱۰۶۰	۱۱۷۷	مشترکہ	آتشی	حوت
۶۵	خَبِیْرُ	باخبر	۸۱۲	۸۱۶	جمالی	آتشی	جدی
۶۶	عَفُوُّ	درگزر کرنے والا	۱۵۶	۲۲۴	جمالی	آتشی	سنبلہ
۶۷	عَظِیْمُ	عظمت والا	۱۰۲۰	۱۱۳۲	مشترکہ	آبی	سنبلہ
۶۸	وَحِیْدُ	تنہا و یکتا	۳۰	۲۱۹	جمالی	آبی	جوزا
۶۹	آخِرُ	آخر تک قائم رہنے والا	۸۰۱	۹۱۳	مشترکہ	آتشی	حمل
۷۰	مُخْفِیُ	پوشیدہ رہنے والا	۷۳۰	۷۸۳	مشترکہ	خاکی	اسد
۷۱	مُقْسِطُ	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۴۰۱	جلالی	آتشی	اسد
۷۲	مَانِعُ	باز رکھنے والا	۲۰۱	۴۳۷	جلالی	آتشی	اسد
۷۳	غَفّارُ	بہت بخشنے والا	۱۲۸۱	۱۴۵۳	جمالی	آتشی	حوت
۷۴	مُجِیْبُ	دعا قبول کرنے والا	۵۵	۱۵۷	جمالی	بادی	اسد
۷۵	رَزّاقُ	بہت رزق دینے والا	۳۰۸	۵۰۱	جمالی	آتشی	سنبلہ
۷۶	مُعِیْدُ	لوٹانے والا وعدہ کرنے والا	۱۲۴	۲۶۶	جلالی	آتشی	اسد
۷۷	قَادِرُ	قدرت والا	۳۰۵	۸۲۸	جلالی	آتشی	حوت
۷۸	مُتَکَبِّرُ	بزرگی ظاہر کرنے والا	۶۶۲	۷۹۶	جلالی	خاکی	اسد
۷۹	مُذِلُّ	دشمن کو ذلیل کرنے والا	۷۷۰	۸۹۲	جلالی	آتشی	اسد

Qureshi Rw

۸۰	سَمِیۡعٌ	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جمالی	آتشی	قوس
۸۱	مُحۡیِ	زندہ کرنے والا	۶۸	۱۲۱	جمالی	آتشی	اسد
۸۲	ذُوالۡقُوَّۃِ الۡمَتِیۡنُ	نہایت طاقتور	۱۷۶۶	۱۸۶۶	جلالی	آتشی	قوس
۸۳	عَزِیۡزٌ	غالب، عزت دینے والا	۹۴	۱۵۷	جمالی	آتشی	سنبلہ
۸۴	ھُوَ	وہ (اللہ)	۱۱	۱۹	جلالی	خاکی	حمل
۸۵	صَمَدٌ	بے نیاز	۱۳۴	۲۲۰	جمالی	خاکی	میزان
۸۶	نُوۡرٌ	روشن کرنے والا	۲۵۶	۲۷۲	جمالی	آبی	میزان
۸۷	تَقِیٌ	بچانے والا	۵۱۰	۶۱۵	جمالی	خاکی	دلو
۸۸	قَھَّارٌ	دباؤ ڈالنے والا	۲۰۶	۴۹۹	جلالی	خاکی	حوت
۸۹	مُھَیۡمِنٌ	پاسبان	۱۴۵	۳۰۳	جمالی	آتشی	اسد
۹۰	مُصَوِّرٌ	صورت بنانے والا	۲۲۶	۲۲۹	جمالی	آتشی	اسد
۹۱	جَامِعٌ	جمع کرنے والا	۱۱۴	۲۸۴	مشترکہ	خاکی	سرطان
۹۲	دَیَّانٌ	حساب کرنے والا	۶۵	۱۷۲	جلالی	آتشی	ثور
۹۳	قَیُّوۡمٌ	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۹۵	جلالی	آتشی	حوت
۹۴	قَدِیۡرٌ	مطلق قادر	۳۱۴	۴۱۴	مشترکہ	آتشی	حوت
۹۵	مَنَّانٌ	احسان کرنے والا	۱۴۱	۴۷۳	جمالی	خاکی	اسد
۹۶	رَؤُفٌ	درگزر کرنے والا	۲۸۶	۲۹۵	جمالی	آتشی	سنبلہ
۹۷	قَوِیٌ	بڑا طاقتور	۱۱۶	۲۰۵	جلالی	آتشی	حوت
۹۸	بَاسِطٌ	کشادہ رزق والا	۷۲	۲۴۴	جمالی	بادی	جوزا
۹۹	دَائِمٌ	ہمیشہ رہنے والا	۴۵	۱۴۵	جلالی	آتشی	ثور
۱۰۰	وَاحِدٌ	بے مثال ایک ذات	۱۹	۱۶۸	مشترکہ	بادی	جوزا

ضروری وضاحت

کثرت عدد کثرت قوت وتصرف پر دلالت کرتی ہے۔ حزب البحر میں بذریعہ اعداد ایک سو اسماء الحسنیٰ میں اسم ملیک کا ظہور بکثرت (بارہ مرتبہ) ہوا ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ حزب البحر میں قوت وتصرف کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے اسم ملیک کی حکمرانی جو تسخیر حکام وعوام کی طرف اشارہ کرتی ہے چنانچہ حضرت مولانا امداد اللہ مہاجر مکیؒ کا یہ قول صحیح ہے کہ حزب البحر کے (کماحقہ) عامل کے سامنے تمام کائنات مسخر ہوتی ہے۔ چونکہ حزب البحر کے باطن میں اللہ تعالیٰ کی صفت ملیک کا غلبہ ہے جو اپنے معنی اور وصف کے اعتبار سے حکومت و بادشاہت کو ثابت کرتا ہے اس لئے اگر حزب البحر کے عامل کو اپنے وقت کا بے تاج بادشاہ متصور کیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

ستارہ	جن	مؤکل	منزل	نتائج	تعداد اسم	مختصر خواص اسماء الحسنیٰ
زحل	قَیوُیوُش	اِسۡرَافِیلُ	شرطین	مودت	۲مرتبہ	تمام مقاصد کیلئے
زحل	کَیہوُش	زُوۡیَائِیلُ	عوا	بغض	۲مرتبہ	دفع خوف
قمر	پَوۡلوُش	قَمَائِیلُ	دلو	جودت	۲مرتبہ	توسیع رزق، حصول مقاصد
زہرہ	لَمَایُوش	عَطۡکَائِیلُ	مقدم	بغض	۱۱مرتبہ	دفع ضرر دشمن
عطارد	کَیُوش	رُوۡمَائِیلُ	عوا	سخا	۲مرتبہ	حصول مراد
زحل	عَیُوش	تَنۡکَفِیلُ	نثرہ	بغض	۴مرتبہ	غضب، تسخیر خلق
مشتری	یَشوُش	لُوۡبَائِیلُ	زیانا	تونگری	۵مرتبہ	حصول معروفت، انکشاف امور
عطارد	رَھوُش	اَلۡوَاکِیلُ	لعایم	مودت	۱مرتبہ	دفع قوی دشمن
عطارد	ھَرُوش	رَنَائِیلُ	القایم	محبت	۱مرتبہ	بلندی وتونگری
زحل	فَیمُوش	عَوَائِیلُ	عفر	مودت	۱مرتبہ	برتری وتسخیر خلق
زحل	قَعیُوش	قَعَائِیلُ	عوا	محبت	۲مرتبہ	غیبی مدد
عطارد	ثَنیُوش	ثَنَائِیلُ	عوا	قوت	۵مرتبہ	دفع شدائد آلام
عطارد	قَدیُوش	رُوۡلَائِیلُ	زیانا	انصاف	۲مرتبہ	حصول انصاف
عطارد	رَیُوش	تَلۡوَائِیلُ	عوا	نعمت	۱۱مرتبہ	حصول نعمت
عطارد	پَوۡلوُش	قَمَائِیلُ	ہنفو	محبت	۳مرتبہ	فتوحات غیبی
عطارد	یَکیُوش	نَمۡیَائِیلُ	عوا	بادشاہت	۱۲مرتبہ	قیام ملک
مریخ	ثَیُوش	قَشۡقَائِیلُ	عوا	توانائی	۱۱مرتبہ	شفقت حکمرانی
زہرہ	ھَمُوش	دَرۡیَائِیلُ	ہنفو	ہدایت	۷مرتبہ	حصول حکمت
عطارد	غَقیُوش	ظَرَائِیلُ	عوا	بے نیازی	۱۰مرتبہ	حصول خوشحالی
مشتری	وَنُوش	ذَمۡھَائِیلُ	بطین	حصول مقاصد	۱مرتبہ	انشراح قلب، حصول اسباب
عطارد	مَحُوش	رَفۡطَائِیلُ	عوا	حصول برتری	۴مرتبہ	باطنی نور کا حصول
عطارد	زمذوش	غَقۡحَائِیلُ	عوا	قوت	۲مرتبہ	تصرف وغلبہ اعداء
قمر	پَوۡلوُش	قَمَائِیلُ	ہنفو	محبت	۲مرتبہ	زلزلہ وصاعقہ سے مکان کا تحفظ
مریخ	وَالَایُوش	مَھکَائِیلُ	سعد السعود	محبت	۲مرتبہ	استقرار حمل، نور قطب
زحل	بَجنُوش	تَنۡکَفِیلُ	نثرہ	عداوت	۲مرتبہ	حصول شفاء، اچانک موت سے تحفظ
قمر	کَاپُوش	شَرۡقَائِیلُ	وزاع	محبت	۱مرتبہ	باطنی صفائی

Qureshi Rw

زحل	عَطیوش	عِزرائیل	سعد رائج	عقد یوم	۴ مرتبہ	تحفظ بلیات
عطارد	رَضوش	قَوائیل	ہنفو	محبت	۱ مرتبہ	محبت زوجین کی
عطار	فیوش	لَوزائیل	موخر	عداوت	۷ مرتبہ	پوشیدہ رازوں کا ظہور
مشتری	یَشوش	لَومائیل	زیانا	علم	۱ مرتبہ	حصول معرفت علم۔
مشتری	دَنوش	جِبرائیل	بطین	محبت	۱ مرتبہ	حصول نیکی و نجات آفات
زحل	فَیموش	ہَمواکیل	عفر	عقد شہوت	۲ مرتبہ	قبولیت میں سرعت
شمس	قَدیوش	شَقجائیل	زہرہ	محبت	۳ مرتبہ	وسعت رزق و بزرگی
زحل	عَیوش	تَنکفیل	نثرہ	تحفظ	۲ مرتبہ	دشمنوں و آسیب سے تحفظ
عطارد	کَیہوش	زَویائیل	عوا	ہلاکت	۴ مرتبہ	دفع دشمن، اطاعت نفس
عطارد	پَولوش	قَمائیل	ہنفو	وسعت رزق	۱ مرتبہ	فتوحات، وسعت رزق
شمس	قَدیوش	فروزائیل	زہرہ	برتری	۳ مرتبہ	دبدبہ، توقیر، بزرگی
شمس	قَلایوش	اِیجمائیل	بسبابہ	صبر و تحمل	۲ مرتبہ	حصول صبر
زہرہ	شَمیوش	عِطرائیل	شعلہ	تنگی	۳ مرتبہ	تحفظ و رفع دشمن
مشتری	دَنوش	جِبرائیل	بطین	محبت	۲ مرتبہ	حصول عنایات، بصارت
عطارد	یولوش	قَمائیل	ہنفو	محبت	۶ مرتبہ	حصول محبت
قمر	نَسیوش	ہَمزائیل	بلدہ	قبولیت	۱ مرتبہ	حصول اطاعت و قبولیت
عطارد	یَسہوش	زَویائیل	عوا	انتقام	۳ مرتبہ	ظالم سے انتقام کا حصول
عطارد	کَیہوش	زَویائیل	عوا	حصول تمنا	۳ مرتبہ	قبولیت دعا، حصول تمنا
قمر	وَذیوش	خولائیل	ساک	حصول نفع	۱ مرتبہ	حصول منافع وغیرہ
زحل	عَیوش	تَنکفیل	نثرہ	حصول تحفظ	۴ مرتبہ	آسیب و سحر، دشمنوں سے حفاظت
زحل	قَیزیوش	اِسرافیل	شرطین	حصول ظہور	۲ مرتبہ	ظہور ملائکہ وغیرہ
مریخ	وَالایوش	مَہکائیل	سعد السعود	نجات	۷ مرتبہ	حصول دفع دشمنان
عطارد	کَیوش	زَویائیل	عوا	حصول ترقی	۴ مرتبہ	تحفظ شیاطین
قمر	مَزقیوش	لَوخائیل	رشا	درگزر	۴ مرتبہ	دفع وساوس، دشمنوں سے حفاظت
عطارد	کَیہوش	زَویائیل	عوا	بلندی	۲ مرتبہ	قیام مملکت
مشتری	نَشیوش	لَومائیل	زیانا	حصول انصاف	۱ مرتبہ	ظالموں کے شر سے نجات
زحل	قَیموش	ہَمواکیل	عفر	پردہ پوشی	۲ مرتبہ	عیوب سے پردہ پوشی وغیرہ

عطارد	یَوْلُوْش	قَمَائِیلُ	ھنفو	فراوانی	۱مرتبہ	نعمت میں فراوانی، نور قلب وغیرہ
عطارد	خَزمُوْش	ضَفْھَائِیلُ	عوا	محبت	۱مرتبہ	حصول مغفرت ومحبت
زحل	مَلْیُوْش	تَنکَفِیلُ	نثرہ	حکمت	۱مرتبہ	قرض، غربت اور معاشی تنگی سے نجات
عطارد	رَھُوْش	اَلْوَاکِیلُ	لعایم	تونگری	۱مرتبہ	بلندی وتونگری وغیرہ
زحل	سَبوُش	قمھَائِیلُ	نثرہ	اوصاف حمیدہ	۱مرتبہ	حصول اوصاف واخلاق حمیدہ
مشتری	تَشیُوْش	لُوْمَائِیلُ	زیانا	بلندی	۴مرتبہ	بلندی مراتب وغیرہ
زہرہ	عَذیُوْش	طَاطَائِیلُ	صرفہ	لطف وکرم	۲مرتبہ	تنگی شدت وغیرہ سے نجات
مریخ	یَغطِیُوْش	سَرَخمَائِیلُ	اکلیل	فتوحات	۲مرتبہ	فتوحات ظاہری وباطنی
زحل	مَلُوْش	سَطَائِیلُ	نثرہ	حکمرانی	۲مرتبہ	تسخیر حکام وغیرہ
عطارد	یُوْلُوش	ثَرْوَائِیلُ	ھنفو	ولادت	۵مرتبہ	حصول اولاد وغیرہ
قمر	غَیُوْش	لُوْخَائِیلُ	رشا	تونگری	۳مرتبہ	حصول مال وتمنا وغیرہ
مریخ	خَزیَبُوْش	مَھکَائِیلُ	سعدالسعود	علم	۱مرتبہ	حصول اطلاع بر پوشیدہ اسرار وغیرہ
مشتری	نَشیُوْش	لُوْمَائِیلُ	زیانا	معافی	۱مرتبہ	گناہوں سے درگزر وغیرہ
مشتری	غَکُوْش	غَقلَبَائِیلُ	زیانا	تعظیم	۳مرتبہ	حصول عظمت وبزرگی
عطارد	یَکوُش	رَطیَائِیلُ	ھنفو	وحدت	۲مرتبہ	حصول محبت وموافقت وغیرہ
زحل	ذَاقُوْش	اِسرَافِیلُ	شرطین	تصرف	۳مرتبہ	حصول قوت ایمانی وتصرف وغیرہ
عطارد	خَلُوْش	خَفجَائِیلُ	عوا	اظہار	۱مرتبہ	حصول ظہور برائے اسرار
عطارد	رَطُوْش	رُوْیَائِیلُ	عوا	حصول انصاف	۱مرتبہ	حصول انصاف وغیرہ
عطارد	اَرُوْش	تَلزَائِیلُ	عوا	رکاوٹ	۳مرتبہ	برائے دفع دشمن
قمر	مَرفیُوْش	لُوخَائِیلُ	رشا	مغفرت	۴مرتبہ	حصول مغفرت ودرگزر برائے گناہ
عطارد	ھَنُوْش	قَنزَائِیلُ	عوا	قبولیت	۱مرتبہ	حصول قبولیت دعا وغیرہ
عطارد	رَھُوْش	اَلْوَاکِیلُ	لعایم	تونگری	۴مرتبہ	حصول وسعت رزق وغیرہ
عطارد	قَدکُوش	سَزَائِیلُ	عوا	واپسی مفرور	۱مرتبہ	حصول وگمشدہ، واپسی مفرور وغیرہ
زہرہ	شَمیُوْش	عِطرَائِیلُ	شعلہ	طاقت	۱مرتبہ	حصول غلبہ وقدرت وغیرہم
عطارد	خَبیُوْش	ذَطوَائِیلُ	عوا	بزرگی	۳مرتبہ	برائے دفع دشمن، حصول بزرگی
عطارد	ذغوُش	ضَضبَائِیلُ	عوا	تذلیل	۴مرتبہ	برائے ذلت ظالمان ودشمنان

Qureshi Rw

زحل	فَیمُوش	هَمُوَاکِیلُ	عفر	سماعت	امرتبہ	قبولیت دعا
عطارد	سَهُوش	اَقُلاَئِیلُ	عوا	دفع وہم	امرتبہ	درازی عمر وغیرہ
شمس	مَلکائیوش	هَزطَائِیلُ	مافتیه	قوت	امرتبہ	حصول قوت، دفع ضعف
مشتری	صَدُوش	قنزَائِیلُ	زیانا	عزت	امرتبہ	حصول وسعت رزق وعزت
زہرہ	هَمُوش	دَزیَائِیلُ	ہنفو	برتری	۳مرتبہ	حصول برتری وعزت
شمس	قَلائیوش	اِیجمَائِیلُ	قلب	غناوالفت	امرتبہ	وسعت رزق وغیرہ
قمر	وَقیُوش	خولاَئِیلُ	ساک	نور باطن	امرتبہ	حصول انوار باطنیہ وظاہریہ
زحل	عَطیُوش	عِزرَائِیلُ	سعدرائج	تقویٰ	امرتبہ	حصول تقویٰ وغیرہ
زہرہ	شَمیُوش	عِطرَائِیلُ	شعلہ	قہر	امرتبہ	حصول تقویٰ وغیرہ
عطارد	قَمهُوش	شَجَائِیلُ	عوا	اطلاع	امرتبہ	برائے ترک دنیا، مقہوری اعداد
عطارد	زولَائیوش	زولاَئِیلُ	عوا	دفع عقیم	۲مرتبہ	برائے زن عقیمہ
مریخ	لَوُنوش	کَلکَائِیلُ	ثریا	محبت	امرتبہ	فقر وغربت سے نجات وغیرہ
شمس	طَیُوش	دَزوَائِیلُ	دہران	عداوت	امرتبہ	دفع دشمن، انتقام ظالم
زہرہ	شَمیُوش	عِطرَائِیلُ	شعلہ	عقدبوم	امرتبہ	حصول راحت، قبولیت دعا
زہرہ	شِیدُوش	قِیدَائِیلُ	شعلہ	عقدشہوت	امرتبہ	حصول قدرت وغیرہ
عطارد	قَامُوش	تَغجَائِیلُ	عوا	احسان	امرتبہ	احسان، سلوک وغیرہ
عطارد	هَزُوش	اَلوَاکِیلُ	لعایم	لطف وکرم	امرتبہ	حصول رحمت وغیرہ
زہرہ	قَیدَیُوش	رَهَائِیلُ	شعلہ	قوت	امرتبہ	حصول غلبہ وقوت
مشتری	وَنُوش	جِبرَائِیلُ	بطین	کشادگی	امرتبہ	وسعت رزق وغیرہ
شمس	مَلیُوش	دَزدَائِیلُ	دہران	محبت	امرتبہ	درازی عمر وغیرہ
عطارد	طَیُوش	قَمَائِیلُ	ہنفو	وحدت	امرتبہ	شفائے امراض وغیرہ

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ

ترجمہ: اور تابع کر ہمارے لئے ہر چیز کو اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکمرانی ہے کے معنی پر غور کیا جائے تو حزب البحر میں اسم ملیک کے غلبہ کی حقیقت اور تصرف و تسخیر اشیاء کی وضاحت آشکارا ہے۔ واللہ اعلم

نوٹ: 1:۔ اگر دعائے حزب البحر کو تہائی رات یعنی تہجد کے وقت پڑھا جائے تو اس کے خاطر خواہ فوائد ظاہر ہوں گے۔ انشاء اللہ

نوٹ: 2:۔ ان تمام اسماء الحسنیٰ کی تعداد دعائے حزب البحر میں باطنی طور پر مذکور ہے۔

☆......☆......☆......☆

اَللّٰہ کا نقش جو برج ستارہ وغیرہ پر مشتمل ہے۔

خاصیت: اللہ اسم ذات ہے جو تمام کمالات وصفات کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ اس کا نقش بھی جملہ مقاصد کیلئے تیر بہدف ہوگا۔ انشاءاللہ

۵۳۲	۵۴۶	۵۴۳	۵۴۰
۵۴۴	۵۳۹	۵۳۳	۵۴۵
۵۳۸	۵۴۱	۵۴۸	۵۳۴
۵۴۷	۵۳۵	۵۳۷	۵۴۲

☆☆☆☆☆

مُقَدِّمُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی۔ آگے کرنے والا۔

خاصیت: دشمنوں کا حملہ، چوری کا خوف مکان گرنے اور جہاز ڈوبنے کے خوف کو یہ نقش دور کرتا ہے۔

۳۳۷	۳۵۱	۳۴۷	۳۴۴
۳۴۸	۳۴۳	۳۳۸	۳۵۰
۳۴۲	۳۴۵	۳۵۳	۳۳۹
۳۵۲	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۶

☆☆☆☆☆

وَھَّابُ کا نقش مع برج ستارہ وغیرہ۔ معنی۔ بے غرض دینے والا

خاصیت: اس نقش کو اپنے پاس رکھنے سے فقر وفاقہ سے نجات حاصل ہوتی ہے اور مہم میں آسانی ہوتی ہے۔ انشاءاللہ

۳۲۴	۳۳۸	۳۳۴	۳۳۱
۳۳۵	۳۳۰	۳۲۵	۳۳۷
۳۲۹	۳۳۲	۳۴۰	۳۲۶
۳۳۹	۳۲۷	۳۲۸	۳۳۳

☆☆☆☆☆

ضَآرُّ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی۔ نقصان دینے والا

خاصیت: یہ نقش ہر مرض اور نقصان سے تحفظ دیتا ہے اور عزت ومقام بزرگی کا حصول یقینی ہے۔ انشاءاللہ

۷۹۶	۸۱۰	۸۰۷	۸۰۳
۸۰۸	۸۰۲	۷۹۷	۸۰۹
۸۰۱	۸۰۵	۸۱۲	۷۹۸
۸۱۱	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۶

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

مُعْطِی کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی۔ عطا کرنے والا

خاصیت: حصول دولت، فراخی رزق، خیر کثیر کیلئے یہ نقش مفید ہے۔ انشاء اللہ

۳۴۷	۳۶۱	۳۵۷	۳۵۴
۳۵۸	۳۵۳	۳۴۸	۳۶۰
۳۵۲	۳۵۵	۳۶۳	۳۴۹
۳۶۲	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۶

☆☆☆☆☆

حَلِیْمُ ...... معنی: بردبار: کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ

خاصیت: اگر یہ نقش پانی میں گھول کر کھیت میں چھڑکا جائے تو کھیتی میں برکت ہوگی اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے گی۔ انشاء اللہ

۲۴۲	۲۵۶	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۵
۲۴۷	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۲

☆☆☆☆☆

عَلِیْمُ ...... کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: جاننے والا

خاصیت: انجام، فتح، نفع ودیگر مخفی امور کو قبل از وقت معلوم کرنے کیلئے یہ نقش فائدہ مند ہے یعنی یہ نقش استخارہ کا کام دیتا ہے۔

۴۷۸	۴۹۲	۴۸۹	۴۸۵
۴۹۰	۴۸۴	۴۷۹	۴۹۱
۴۸۳	۴۸۷	۴۹۴	۴۸۰
۴۹۳	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۸

☆☆☆☆☆

رَقِیْبُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: ہر شے کا حال دیکھنے والا

خاصیت: یہ نقش حسن وجمال، اولاد، مال وزر، کھیتی وملازمت کے تحفظ کیلئے تیر بہدف ہے اور حاسدین کے درمیان حائل رہتا ہے۔ انشاء اللہ

۳۸۰	۳۹۳	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۱	۳۹۲
۳۸۵	۳۸۸	۳۹۵	۳۸۲
۳۹۴	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۹

☆☆☆☆☆

رَافِعُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی رفعت وبلندی دینے والا

خاصیت: مخلوق میں برگزیدہ اور مالدار ہونے کیلئے یہ نقش نہایت کارآمد ہے۔ دشمن پر فتح حاصل کرنے کیلئے بھی کام دیتا ہے۔ انشاءاللہ

۴۹۴	۵۰۸	۵۰۴	۵۰۱
۵۰۵	۵۰۰	۴۹۵	۵۰۷
۴۹۹	۵۰۲	۵۱۰	۴۹۶
۵۰۹	۴۹۷	۴۹۸	۵۰۳

☆☆☆☆☆

سُبُّوحُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: پاکیزگی والا

خاصیت: دل سے گناہوں کی صفائی کر کے اسے روشن کرنے کیلئے یہ نقش پانی میں گھول کر پیا جائے۔ انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا۔

۲۰۹	۲۲۳	۲۲۰	۲۱۶
۲۲۱	۲۱۵	۲۱۰	۲۲۲
۲۱۴	۲۱۸	۲۲۵	۲۱۱
۲۲۴	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۹

☆☆☆☆☆

مُعِیْنُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی۔ مددگار

خاصیت: اس نقش کے ذریعے ہر مشکل کے وقت غیبی مدد کا حاصل ہونا یقینی امر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی صفت معین کا یہی خاصہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

۶۱۲	۶۲۵	۶۲۲	۶۱۹
۶۲۳	۶۱۸	۶۱۳	۶۲۴
۶۱۷	۶۲۰	۶۲۷	۶۱۴
۶۲۶	۶۱۵	۶۱۶	۶۲۱

☆☆☆☆☆

مُقِیْتُ نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: قوت دینے والا

خاصیت: اس نقش کے ذریعے نفس کو تابع اور روح کو مسخر کرنا یقینی ہے کیونکہ اسم مقیت کے ورد سے جسم روح کی طرح لطیف ہوجاتا ہے۔

۷۵۳	۷۶۷	۷۶۴	۷۶۰
۷۶۵	۷۵۹	۷۵۴	۷۶۶
۷۵۸	۷۶۲	۷۶۹	۷۵۵
۷۶۸	۷۵۶	۷۵۷	۷۶۳

☆☆☆☆☆

عَدۡلُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی۔سراپا انصاف

خاصیت: کسی بھی ادارے کا سربراہ حکمران طبقہ اپنی عاقبت صحیح کرنے کیلئے یا عدل کے ورد کے ساتھ ساتھ اس کے نقش سے فائدہ اٹھائے۔

۳۵۹	۳۷۳	۳۷۰	۳۶۶
۳۷۱	۳۶۵	۳۶۰	۳۷۲
۳۶۴	۳۶۸	۳۷۵	۳۶۱
۳۷۴	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۹

☆☆☆☆☆

مُنۡعِمُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: نعمت دینے والا

خاصیت حصول دولت وغنا وسعت رزق میں امتیازی شان حاصل کرنے کیلئے یہ نقش انتہائی فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ

۴۴۹	۴۶۳	۴۶۰	۴۵۶
۴۶۱	۴۵۵	۴۵۰	۴۶۲
۴۵۴	۴۵۸	۴۶۵	۴۵۱
۴۶۴	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۹

☆☆☆☆☆

وَلِیُّ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: دوست، مددگار

خاصیت: یہ نقش مزدور پیشہ افراد کی فلاح کیلئے تیر بہدف ہے ٹھیکیدار یا مزدور کبھی خالی نہ رہے گا۔ انشاءاللہ

۲۹۵	۳۰۹	۳۰۶	۳۰۳
۳۰۷	۳۰۲	۲۹۶	۳۰۸
۳۰۱	۳۰۴	۳۱۱	۲۹۷
۳۱۰	۲۹۸	۳۰۰	۳۰۵

☆☆☆☆☆

مَلِیۡكُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: بہت بڑا بادشاہ

خاصیت: یہ نقش تنگدستی و بے روزگاری کے خاتمہ اور کاروبار و ملازمت کے تحفظ کیلئے نہایت کارآمد ہے۔ انشاءاللہ

۲۷۳	۲۸۷	۲۸۳	۲۸۰
۲۸۴	۲۷۹	۲۷۴	۲۸۶
۲۷۸	۲۸۱	۲۸۹	۲۷۵
۲۸۸	۲۷۶	۲۷۷	۲۸۲

☆☆☆☆☆

مَتِیْنُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی۔ قوت والا، توانا

خاصیت: جو بچہ چلنے سے معذور ہو یا ماں کے دودھ میں فراوانی نہ ہو تو یہ نقش پانی میں دھو کر پلایا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

۸۸۲	۸۹۵	۸۹۲	۸۸۹
۸۹۳	۸۸۸	۸۸۳	۸۹۴
۸۸۷	۸۹۰	۸۹۷	۸۸۴
۸۹۶	۸۸۵	۸۸۶	۸۹۱

ھَادِیُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: راستہ دکھانے والا

خاصیت: شیر خوار بچوں کا رونا بند کرنا شرارتی اور نافرمان بچوں کی اطاعت بدکرداروں کو سنوارنے کیلئے یہ نقش پانی سے دھو کر پلایا جائے اور باندھنے کیلئے دیا جائے۔

۲۹۸	۳۱۲	۳۰۹	۳۰۶
۳۱۰	۳۰۵	۲۹۹	۳۱۱
۳۰۴	۳۰۷	۳۱۴	۳۰۰
۳۱۳	۳۰۱	۳۰۳	۳۰۸

مُغْنِیُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: بے نیاز

خاصیت: غیب سے پاکیزہ رزق کے حصول کیلئے اسم مغنی کے ورد کے ساتھ ساتھ اس کا نقش حصول مقصد میں کارآمد ہوگا۔ انشاءاللہ

۱۳۳۰	۱۳۴۳	۱۳۴۰	۱۳۳۷
۱۳۴۱	۱۳۳۶	۱۳۳۱	۱۳۴۲
۱۳۳۵	۱۳۳۸	۱۳۴۵	۱۳۳۲
۱۳۴۴	۱۳۳۳	۱۳۳۴	۱۳۳۹

بَاعِثُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی۔ اسباب پیدا کرنے والا

خاصیت: غفلت وحرص، بخل پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے یہ نقش اپنے پاس رکھا جائے اور پانی میں دھو کر پیا جائے۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

۵۷۲	۵۷۶	۵۸۳	۵۷۹
۵۸۴	۵۷۸	۵۷۳	۵۸۵
۵۷۷	۵۸۱	۵۸۸	۵۷۴
۵۸۷	۵۷۵	۵۷۶	۵۸۲

☆☆☆☆☆

مَاجِدُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: بزرگی دینے والا

خاصیت: ذلت ورسوائی اورغربت سے بچنے کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے امانت میں خیانت کے حوالے سے پردہ فاش ہونے سے رسوائی کا خطرہ محسوس کرے یاغربت کی وجہ سے بچوں کی شادی کرنے پرقادر نہ ہوتو یہ نقش استعمال کرے۔

۳۴۹	۳۶۳	۳۵۹	۳۵۶
۳۶۰	۳۵۵	۳۵۰	۳۶۲
۳۵۴	۳۵۷	۳۶۵	۳۵۱
۳۶۴	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۸

☆☆☆☆☆

مُقْتَدِرُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: بڑی قدرت والا

خاصیت: جب مشکل وقت میں کوئی پرسان حال نہ ہواور مشکل ترین مہم میں اسم مقتدر کااوراس کے نقش کااستعمال نہایت کارآمد ہوگا۔ انشاءاللہ

۹۳۷	۹۵۰	۹۴۷	۹۴۴
۹۴۸	۹۴۳	۹۳۸	۹۴۹
۹۴۲	۹۴۵	۹۵۲	۹۳۹
۹۵۱	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۶

☆☆☆☆☆

وَالِیُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: کارساز

خاصیت: اسم والی اوراس کے نقش کوبرتن پرلکھ کرپانی سے دھوکرمکان یادکان پرچھڑکیں توچوری، بجلی، آندھی وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ انشاءاللہ

۳۱۱	۳۲۵	۳۲۲	۳۱۸
۳۲۳	۳۱۷	۳۱۲	۳۲۴
۳۱۶	۳۲۰	۳۲۷	۳۱۳
۳۲۶	۳۱۴	۳۱۵	۳۲۱

☆☆☆☆☆

خَالِقُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: پیدا کرنے والا

خاصیت: صحافی ودیگرلکھاری افراد کیلئے اسم خالق کاورداوراس کانقش استعمال کرنے سے وقوع پذیرخلل وغیرہ سے نجات ہوگی۔ انشاءاللہ

۹۹۷	۱۰۱۱	۱۰۰۸	۱۰۰۵
۱۰۰۹	۱۰۰۴	۹۹۸	۱۰۱۰
۱۰۰۳	۱۰۰۶	۱۰۱۳	۹۹۹
۱۰۱۲	۱۰۰۰	۱۰۰۲	۱۰۰۷

☆☆☆☆☆

حَیُّ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: ہمیشہ زندہ رہنے والا

خاصیت: اس اسم (حیّ) کا ورد کرنے اور اس نقش استعمال میں لانے والے افراد موت پر مبنی پر خطر کام میں صحیح سلامت رہیں گے۔ انشاءاللہ

۴۴۱	۴۵۵	۴۵۲	۴۴۹
۴۵۳	۴۴۸	۴۴۲	۴۵۴
۴۴۷	۴۵۰	۴۵۷	۴۴۳
۴۵۶	۴۴۴	۴۴۶	۴۵۱

☆☆☆☆☆

ذَکِیُّ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: پاک کرنے والا

خاصیت: جسمانی وروحانی تزکیہ کیلئے اسم (ذکی) کا ورد اور اس کے نقش کو پانی میں دھو کر پینا نہایت کارآمد ہوگا۔ انشاءاللہ

۶۳۷	۶۵۰	۶۴۷	۶۴۴
۶۴۸	۶۴۳	۶۳۸	۲۴۹
۶۴۲	۶۴۵	۶۵۲	۶۳۹
۶۵۱	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۶

☆☆☆☆☆

تَوَّابُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: توجہ قبول کرنے والا

خاصیت: اگر شیر خوار بچے پر ستر مرتبہ اسم (تواب) پڑھ کر دم کیا جائے اور اس کا نقش باندھا اور پلایا جائے تو بچہ نہ روئے گا اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ انشاءاللہ

۵۱۶	۵۳۰	۵۲۶	۵۲۳
۵۲۷	۵۲۲	۵۱۷	۵۲۹
۵۲۱	۵۲۴	۵۳۲	۵۱۸
۵۳۱	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۵

☆☆☆☆☆

وَافِیُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: پورا کرنے والا

خاصیت: جس شخص کے کام ادھورے رہ جاتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم (وافی) کا ورد کرے اور نقش باندھے۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

۲۹۱	۳۰۵	۳۰۱	۲۹۸
۳۰۲	۲۹۷	۲۹۲	۳۰۴
۲۹۶	۲۹۹	۳۰۷	۲۹۳
۳۰۶	۲۹۴	۲۹۵	۳۰۰

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

ظَاہِرُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: آشکارا

خاصیت: منافقین کے مکر وفریب سے بچنے اور ظاہر وباطن کی اصلاح کیلئے اسم (ظاہر) کا ورد کریں اور نقش کو دھو کر پینا چاہیے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

۱۰۶۹	۱۰۸۳	۱۰۸۰	۱۰۷۶
۱۰۸۱	۱۰۷۵	۱۰۷۰	۱۰۸۲
۱۰۷۴	۱۰۷۸	۱۰۸۵	۱۰۷۱
۱۰۸۴	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۹

☆☆☆☆☆

عَالِمُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: جاننے والا

خاصیت: پوشیدہ امور سے واقف ہونے اور خزانہ علم سے سرفراز ہونے کیلئے اسم (عالم) کا نقش پانی میں دھو کر پینے سے انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

۵۹۷	۶۱۰	۶۰۷	۶۰۴
۶۰۸	۶۰۳	۵۹۸	۶۰۹
۶۰۲	۶۰۵	۶۱۲	۵۹۹
۶۱۱	۲۰۰	۶۰۱	۶۰۶

☆☆☆☆☆

بَرُّ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: نیکوکار

خاصیت: نعمتوں کی فروانی اور حصول مقصود کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے اور روزگار کی آفتوں سے محفوظ رہنے کیلئے یہ کارآمد ہے۔ انشاء اللہ

۵۰۰	۵۱۳	۵۱۰	۵۰۷
۵۱۱	۵۰۶	۵۰۱	۵۱۲
۵۰۵	۵۰۸	۵۱۵	۵۰۲
۵۱۴	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۹

☆☆☆☆☆

سَرِیُعُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: سرعت والا

خاصیت: کاریگر لوگ کام میں جلدی اور ہاتھ میں پھرتی پیدا کرنے کیلئے یہ نقش استعمال میں لائیں تو انشاء اللہ یہ کارآمد ثابت ہوگا اور ساتھ ہی اسم (سریع) کا ورد بھی کرتے رہیں۔

۴۳۶	۴۵۰	۴۴۷	۴۴۳
۴۴۸	۴۴۲	۴۳۷	۴۴۹
۴۴۱	۴۴۵	۴۵۲	۴۳۸
۴۵۱	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۶

☆☆☆☆☆

کَرِیْمُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: کرم کرنے والا

خاصیت: اگر کوئی اسم کریم کا ورد اور اس کا نقش باندھنے اور پینے کے لئے استعمال میں لائے تو تنگدستی کا خاتمہ ہوگا، علم دولت، عزت، شہرت حاصل ہوگی۔ انشاءاللہ

۶۲۴	۶۳۷	۶۳۴	۶۳۱
۶۳۵	۶۳۰	۶۲۵	۶۳۶
۶۲۹	۶۳۲	۶۳۹	۶۲۶
۶۳۸	۶۲۷	۶۲۸	۶۳۳

☆☆☆☆☆

حَافِظُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: نگران۔

خاصیت: اس نقش کے ذریعے بچوں سے آسیب کا خلل اور لاعلاج مرض سے نجات کا حاصل ہونا یقینی ہے۔ انشاءاللہ

۴۸۸	۵۰۲	۴۹۹	۴۹۶
۵۰۰	۴۹۵	۴۸۹	۵۰۱
۴۹۴	۴۹۷	۵۰۴	۴۹۰
۵۰۳	۴۹۱	۴۹۳	۴۹۸

☆☆☆☆☆

مُمِیْتُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: موت دینے والا۔

خاصیت: مشکلات میں آسانی، دشمن کی ہلاکت، فہم وادراک اور عقل وذہن کی لطافت کے لئے اس کا پینا اور باندھنا انتہائی مفید ہے۔ انشاءاللہ

۵۰۹	۵۲۲	۵۱۹	۵۱۶
۵۲۰	۵۱۵	۵۱۰	۵۲۱
۵۱۴	۵۱۷	۵۲۴	۵۱۱
۵۲۳	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۸

☆☆☆☆☆

وَاسِعُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: وسعت دینے والا

خاصیت: تسخیر الخلائق، مکان، دکان، ذخیرہ میں برکت اور وسعت رزق کے حصول کیلئے اسم واسع کا ورد اور نقش انتہائی فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ

۳۰۷	۳۲۰	۳۱۷	۳۱۴
۳۱۸	۳۱۳	۳۰۸	۳۱۹
۳۱۲	۳۱۵	۳۲۲	۳۰۹
۳۲۱	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

کَبِیْرُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: بہت بڑا

خاصیت: عوام وخواص کی نظر میں عزت وتوقیر، تمام امور میں باقاعدگی وشائستگی کے حصول اور دشمن کی ذلت کیلئے یہ نقش نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۶۴۱	۶۵۴	۶۵۱	۶۴۸
۶۵۲	۶۴۷	۶۴۲	۶۵۳
۶۴۶	۶۴۹	۶۵۶	۶۴۳
۶۵۵	۶۴۴	۶۴۵	۶۵۰

☆☆☆☆☆

صَبُوْرُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: نہایت بردبار۔

خاصیت: سخت صدمہ کی وجہ سے دماغ میں خلل کے تحفظ، سختیوں پر صبر اور سخت کام میں عاجزی کی حفاظت کے حصول کیلئے یہ نقش پینا چاہیے فائدہ ہوگا۔ انشاءاللہ

۴۳۰	۴۴۳	۴۴۰	۴۳۷
۴۴۱	۴۳۶	۴۳۱	۴۴۲
۴۳۵	۴۳۸	۴۴۵	۴۳۲
۴۴۴	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۹

☆☆☆☆☆

قَابِضُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: بوجہ حکمت تنگی کرنے والا

خاصیت: مشکلات میں آسانی قوت وہیبت میں اضافہ، مقہوری دشمن، خون حیض وبواسیر سے نجات وحفاظت کے لئے اس نقش کا پینا مفید ہے۔ انشاءاللہ

۹۷۱	۹۸۴	۹۸۱	۹۷۸
۹۸۲	۹۷۷	۹۷۲	۹۸۳
۹۷۶	۹۷۹	۹۸۶	۹۷۳
۹۸۵	۹۷۴	۹۷۵	۹۸۰

☆☆☆☆☆

بَصِیْرُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: بہت دیکھنے والا

خاصیت: اپنی آنکھوں کونور بصیرت سے منور کرنے اور مخلوق کے عیوب اور خلاف شرع امور سے روکنے کے لئے یہ نقش کارآمد ہے۔ انشاءاللہ

۳۰۱	۳۱۵	۳۱۲	۳۰۹
۳۱۳	۳۰۸	۳۰۲	۳۱۴
۳۰۷	۳۱۰	۳۱۷	۳۰۳
۳۱۶	۳۰۴	۳۰۶	۳۱۱

☆☆☆☆☆

وَدُوْدُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: نیکوں کا دوست

خاصیت: فحاشی سے نجات کا حصول اور حب کے لئے اسم ودود کا ورد اور نقش کا استعمال انتہائی کار آمد ہے۔ انشاءاللہ

۲۶۳	۲۷۷	۲۷۴	۲۷۱
۲۷۵	۲۷۰	۲۶۴	۲۷۶
۲۶۹	۲۷۲	۲۷۹	۲۶۵
۲۷۸	۲۶۶	۲۶۸	۲۷۳

☆☆☆☆☆

شَہِیْدُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: مردوں کو زندہ کرنے والا

خاصیت: یہ نقش نفس وروح کو زندہ کرنے اور کلام کو جاندار کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ اسے باندھا اور پیا جائے تو مقصد حاصل ہوگا۔ انشاءاللہ

۵۱۴	۵۲۸	۵۲۵	۵۲۱
۵۲۶	۵۲۰	۵۱۵	۵۲۷
۵۱۹	۵۲۳	۵۳۰	۵۱۶
۵۲۹	۵۱۷	۵۱۸	۵۲۴

☆☆☆☆☆

مُنْتَقِمُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: انتقام لینے والا

خاصیت: حسد کے باعث کالے علم کے ذریعے جن لوگوں کا کاروبار باندھ دیا گیا ہو وہ لوگ اسم منتقم کے ورد کے ساتھ ساتھ یہ نقش استعمال کریں۔ نیز یہ کہ جوئے، ریس وغیرہ میں کھوئی ہوئی دولت واپس لانے کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۶۲۲	۶۳۵	۶۳۲	۶۲۹
۶۳۳	۶۲۸	۶۲۳	۶۳۴
۶۲۷	۶۳۰	۶۳۷	۶۲۴
۶۳۶	۶۲۵	۶۲۶	۶۳۱

☆☆☆☆☆

مَالِکُ الْمُلْکِ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: تمام خلقت کا مالک

خاصیت: تنگدستی، بیروزگاری، دنیوی دولت کا رجوع اور عزت وحرمت کے لئے اسم مالک الملک کا ورد اور نقش کا استعمال نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۴۷۵	۴۸۹	۴۸۶	۴۸۲
۴۸۷	۴۸۱	۴۷۶	۴۸۸
۴۸۰	۴۸۴	۴۹۱	۴۷۷
۴۹۰	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۵

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

نَافِعُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: نفع دینے والا

خاصیت: کاروبار کو نفع بخش بنانے کے لئے اسم نافع کا موافق عدد: ورد اور اس کا نقش باندھنے سے مقصد حاصل ہوگا۔ انشاءاللہ

۳۷۷	۳۹۰	۳۸۷	۳۸۴
۳۸۸	۳۸۳	۳۷۸	۳۸۹
۳۸۲	۳۸۵	۳۹۲	۳۷۹
۳۹۱	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۶

☆☆☆☆☆

حَفِیْظُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: نگہبان

خاصیت: شیاطین کے شر اور حشرات الارض وسماوی آفات سے حفاظت کے لئے یہ نقش نہایت فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ

۹۴۳	۹۵۶	۹۵۳	۹۵۰
۹۵۴	۹۴۹	۹۴۴	۹۵۵
۹۴۸	۹۵۱	۹۵۸	۹۴۵
۹۵۷	۹۴۶	۹۴۷	۹۵۲

☆☆☆☆☆

اَحَدُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: اکیلا

خاصیت: حکام بالا کے لئے قدرت کا تحفہ ہے، شفایابی واطمینان کے نورانی جلوے کا ظہور وحصول اس نقش سے یقینی ہے۔ انشاءاللہ

۳۶۸	۳۸۲	۳۷۸	۳۷۵
۳۷۹	۳۷۴	۳۶۹	۳۸۱
۳۷۳	۳۷۶	۳۸۴	۳۷۰
۳۸۳	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۷

☆☆☆☆☆

خَافِضُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: پست کرنے والا۔

خاصیت: دشمنوں کی شقاوت وبدبختی اور عداوت سے نجات وحفاظت کیلئے اسم خافض کا ورد اور نقش کا استعمال انتہائی کارآمد ہے۔ انشاءاللہ

۱۱۶۱	۱۱۷۵	۱۱۷۱	۱۱۶۸
۱۱۷۲	۱۱۶۷	۱۱۶۲	۱۱۷۴
۱۱۶۶	۱۱۶۹	۱۱۷۷	۱۱۶۳
۱۱۷۶	۱۱۶۴	۱۱۶۵	۱۱۷۰

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

مُتَعَالِیُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: بزرگ وبرتر

خاصیت: مراتب کی بلندی کا حصول اور غیب سے ہر کام سرانجام دینے کی قوت وحصول اس نقش سے یقینی امر ہے۔ انشاء اللہ

۵۸۶	۵۹۹	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۸۷	۵۹۸
۵۹۱	۵۹۴	۶۰۱	۵۸۸
۶۰۰	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۵

☆☆☆☆☆

غَفُوْرُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: بخشنے والا

خاصیت: بعدازتوبہ گناہ نہ کرنے کی صورت میں اسم غفور کا ورد اور نقش کو باندھنے وپینے سے تنگدستی وپریشانی دور ہوگی۔ انشاء اللہ

۱۳۴۹	۱۳۶۳	۱۳۶۰	۱۳۵۷
۱۳۶۱	۱۳۵۶	۱۳۵۰	۱۳۶۲
۱۳۵۵	۱۳۵۸	۱۳۶۵	۱۳۵۱
۱۳۶۴	۱۳۵۲	۱۳۵۴	۱۳۵۹

☆☆☆☆☆

مَلِکُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: حقیقی بادشاہ

خاصیت: قیام منصب، دوام عزت اور رجوع دولت کے لئے اسم ملک کا ورد اور نقش کا استعمال تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۳۱۱	۳۲۵	۳۲۲	۳۱۸
۳۲۳	۳۱۷	۳۱۲	۳۲۴
۳۱۶	۳۲۰	۳۲۷	۳۱۳
۳۲۶	۳۱۴	۳۱۵	۳۲۱

☆☆☆☆☆

عَادِلُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: انصاف کرنے والا

خاصیت: تسخیر خلائق، گناہ گار اور راشی افسران کو راہ راست پر لانے کیلئے اسم عادل کا ورد اور نقش کے استعمال سے انشاء اللہ مقصد ہوگا۔

۵۱۵	۵۲۹	۵۲۵	۵۲۲
۵۲۶	۵۲۱	۵۱۶	۵۲۸
۵۲۰	۵۲۳	۵۳۱	۵۱۷
۵۳۰	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۴

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

سَتَّارُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: چھپانے والا

خاصیت: بدنامی سے بچنے اور پردہ ستاری میں رہنے کے لئے اسم ستار کے ورد اور نقش سے مقصد حاصل ہوگا۔ انشاءاللہ

۴۴۳	۴۵۷	۴۵۴	۴۵۰
۴۵۵	۴۴۹	۴۴۴	۴۵۶
۴۴۸	۴۵۲	۴۵۹	۴۴۵
۴۵۸	۴۴۶	۴۴۷	۴۵۳

☆☆☆☆☆

وَاجِدُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: ہرشے کا پانے والا

خاصیت: گمشدہ چیز کی واپسی کے لئے اسم واجد کا ورد اور نقش سے مقصد حاصل ہوگا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون بھی ساتھ پڑھا اور لکھا جائے۔

۳۰۶	۳۲۰	۳۱۶	۳۱۳
۳۱۷	۳۱۲	۳۰۷	۳۱۹
۳۱۱	۳۱۴	۳۲۲	۳۰۸
۳۲۱	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۵

☆☆☆☆☆

مُؤَخِّرُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: پیچھے کرنے والا

خاصیت: لاعلاج اور مایوس مریضوں کے لئے شفا ہے اسم موخر کا ورد اور اس کا نقش حصول مقصد کیلئے تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۱۰۳۴	۱۰۴۸	۱۰۴۵	۱۰۴۱
۱۰۴۶	۱۰۴۰	۱۰۳۵	۱۰۴۷
۱۰۳۹	۱۰۴۳	۱۰۵۰	۱۰۳۶
۱۰۴۹	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۴۴

☆☆☆☆☆

حَکِیْمُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: صاحب حکمت

خاصیت: قید و مجبوری سے نجات اور اطباء وکلاء حضرات کیلئے اسم حکیم کا نقش تحفہ عجیبہ ہے۔ فہم ودانش کی گتھیاں سلجھانے میں یہ نقش مفید ہے۔ انشاءاللہ

۵۱۳	۵۲۷	۵۲۳	۵۲۰
۵۲۴	۵۱۹	۵۱۴	۵۲۶
۵۱۸	۵۲۱	۵۲۹	۵۱۵
۵۲۸	۵۱۶	۵۱۷	۵۲۲

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

رَافِعُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: رفعت دینے والا

خاصیت: اس نقش کے ذریعے دشمن پر فتح مخلوق میں برگزیدہ اور مالدار ہونے کا حصول مقصد یقینی امر ہے۔ انشاءاللہ

۴۸۳	۴۹۷	۴۹۴	۴۹۱
۴۹۵	۴۹۰	۴۸۴	۴۹۶
۴۸۹	۴۹۲	۴۹۹	۴۸۵
۴۹۸	۴۸۶	۴۸۸	۴۹۳

☆☆☆☆☆

حَمِیْدُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: پاکیزہ صفات والا۔

خاصیت: تسخیر ومحبت کے حصول، افعال بد سے تحفظ اور شریر، بدچلن بچوں کے لئے یہ نقش پانی میں دھو کر پلانا نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ مذکورہ نقش پر یا حمید الفعال ذاالمن علی جمیع خلقه بلطفه یا حمید ضرور لکھیں۔

۳۸۷	۴۰۰	۳۹۷	۳۹۴
۳۹۸	۳۹۳	۳۸۸	۳۹۹
۳۹۲	۳۹۵	۴۰۲	۳۸۹
۴۰۱	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۶

☆☆☆☆☆

عَلِیُّ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ   معنی: بلندتر

خاصیت: ذلت کو عزت میں ادنیٰ کو اعلیٰ مرتبے میں، فقر کو مالداری میں تبدیل کرنے میں یہ نقش لاجواب خاصیت رکھتا ہے۔ انشاءاللہ

۶۴۷	۶۶۱	۶۵۸	۶۵۵
۶۵۹	۶۵۴	۶۴۸	۶۶۰
۶۵۳	۶۵۶	۶۶۳	۶۴۹
۶۶۲	۶۵۰	۶۵۲	۶۵۷

☆☆☆☆☆

لَطِیْفُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ   معنی: پاکیزہ ومہربان

خاصیت: ملازمت وروزگار سے محروم شخص ہو یا فقر وفاقہ میں مبتلا اس کے لئے نقش نہایت فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ نیز یہ کہ اس نقش پر اللّٰہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز ضرور لکھیں۔

۵۱۲	۵۲۶	۵۲۳	۵۲۰
۵۲۴	۵۱۹	۵۱۳	۵۲۵
۵۱۸	۵۲۱	۵۲۸	۵۱۴
۵۲۷	۵۱۵	۵۱۷	۵۲۲

☆☆☆☆☆

فَتَّاحُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: کھولنے والا۔

خاصیت: وکلاء، مناظر، امتحان دینے والے طلباء، نئی ایجادات کرنے والوں کے لئے یہ نقش مفید ہے۔

۶۳۰	۶۴۳	۶۴۰	۶۳۷
۶۴۱	۶۳۶	۶۳۱	۶۴۲
۶۳۵	۶۳۸	۶۴۵	۶۳۲
۶۴۴	۶۳۳	۶۴۳	۶۳۹

☆☆☆☆☆

حَاکِمُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: حکم کرنے والا

خاصیت: معاشی تنگی کو دور کرنے اور سخت مہم کو بخوبی سرانجام دینے کے لئے اس نقش کو کار آمد پایا جائے گا۔ انشاءاللہ

۳۹۳	۴۰۶	۴۰۳	۴۰۰
۴۰۴	۳۹۹	۳۹۴	۴۰۵
۳۹۸	۴۰۱	۴۰۸	۳۹۵
۴۰۷	۳۹۶	۳۹۷	۴۰۲

☆☆☆☆☆

وَارِثُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: سب کے بعد رہنے والا

خاصیت: فراخی رزق، صاحب اولاد ہونے اور صاحب توقیر ہونے کے لئے اسم وارث کا ورد اور نقش انتہائی فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ

۷۵۸	۷۷۲	۷۶۹	۷۶۶
۷۷۰	۷۶۵	۷۵۹	۷۷۱
۷۶۴	۷۶۷	۷۷۴	۷۶۰
۷۷۳	۷۶۱	۷۶۳	۷۶۸

☆☆☆☆☆

غَنِیُّ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: خود کفیل

خاصیت: یہ نقش حصول دولت حصول کشف اور اشیائے خوردنی کی وافر مقدار کے لئے انتہائی مفید اور کار آمد ہے۔ انشاءاللہ

۱۳۲۳	۱۳۷۷	۱۳۷۳	۱۳۷۰
۱۳۷۴	۱۳۶۹	۱۳۶۴	۱۳۷۶
۱۳۶۸	۱۳۷۱	۱۳۷۹	۱۳۶۵
۱۳۷۸	۱۳۶۶	۱۳۶۷	۱۳۷۲

☆☆☆☆☆

خَبِیْرُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: باخبر

خاصیت: یہ نقش خواب اور بیداری کی حالت میں پوشیدہ حالات معلوم کرنے کے لئے بطور استخارہ نہایت کارآمد ہوگا۔ انشاءاللہ

۹۶۱	۹۷۴	۹۷۱	۹۶۸
۹۷۲	۹۶۷	۹۶۲	۹۷۳
۹۶۶	۹۶۹	۹۷۶	۹۶۳
۹۷۵	۹۶۴	۹۶۵	۹۷۰

☆☆☆☆☆

عَفُوٌّ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: درگزر کرنے والا

خاصیت: اس نقش کے ذریعے تنگدستی وپریشانی کا خاتمہ، ظالم کی تکلیف پہنچنے سے تحفظ، حسب منشاء چیز کی طلب کا حصول یقینی ہے۔ انشاءاللہ

۵۷۲	۵۸۶	۵۸۲	۵۷۹
۵۸۳	۵۷۸	۵۷۳	۵۸۵
۵۷۷	۵۸۰	۵۸۸	۵۷۴
۵۸۷	۵۷۵	۵۷۶	۵۸۱

☆☆☆☆☆

عَظِیْمُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: عظمت والا

خاصیت: جو شخص اپنے صحیح مقام وعزت سے محروم ہو وہ اس نقش کو استعمال میں لاکر مطلوبہ مقصد حاصل کرسکتا ہے۔ انشاءاللہ

۱۷۴۹	۱۷۶۳	۱۷۵۹	۱۷۵۶
۱۷۶۰	۱۷۵۵	۱۷۵۰	۱۷۶۲
۱۷۵۴	۱۷۵۷	۱۷۶۵	۱۷۵۱
۱۷۶۴	۱۷۵۲	۱۷۵۳	۱۷۵۸

☆☆☆☆☆

وَحِیْدُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: تنہا ویکتا

خاصیت: اس نقش کی موجودگی میں ایسا اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے کہ دل دہلانے اور لرزا دینے والے واقعات بھی فکر مند نہیں کرسکتے۔ انشاءاللہ

۳۱۶	۳۳۰	۳۲۷	۳۲۴
۳۲۸	۳۲۳	۳۱۷	۳۲۹
۳۲۲	۳۲۵	۳۳۲	۳۱۸
۳۳۱	۳۱۹	۳۲۱	۳۲۶

☆☆☆☆☆

آخِرُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: آخر تک قائم رہنے والا

خاصیت: دشمن کی ہلاکت ومغلوبیت اور بے انداز قوت ونصرت کے لئے یہ نقش انتہائی کارگر ہے۔ انشاءاللہ

۸۲۴	۸۳۸	۸۳۴	۸۳۱
۸۳۵	۸۳۰	۸۲۵	۸۳۷
۸۲۹	۸۳۲	۸۴۰	۸۲۶
۸۳۹	۸۲۷	۸۲۸	۸۳۳

☆☆☆☆☆

مُخفِیُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: پوشیدہ رہنے والا

خاصیت: پوشیدہ راز سے آگاہی، زمین میں چھپے ہوئے خزانوں کا علم حاصل کرنے کیلئے مع وِرد اسم مخفی یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۸۶۷	۸۸۱	۸۷۷	۸۷۴
۸۷۸	۸۷۳	۸۶۸	۸۸۰
۸۷۲	۸۷۵	۸۸۳	۸۶۹
۸۸۲	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۶

☆☆☆☆☆

مُقسِطُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: انصاف کرنے والا

خاصیت: اپنی غصب شدہ چیز کے حصول اور اوباش شوہر کو حق زوجیت کی طرف مائل رکھنے کے لئے اس نقش سے حصول مقصد یقینی ہے۔ اسم یامقسط کا ورد اپنے نام کے اعداد کے موافق پڑھنے سے بھی مطلوبہ مقصد حاصل ہوگا۔ انشاءاللہ

۴۴۴	۴۵۸	۴۵۵	۴۵۱
۴۵۶	۴۵۰	۴۴۵	۴۵۷
۴۴۹	۴۵۳	۴۶۰	۴۴۶
۴۵۹	۴۴۷	۴۴۸	۴۵۴

☆☆☆☆☆

مَانِعُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: باز رکھنے والا

خاصیت: یہ نقش خوفزدہ کا خوف زائل کرنے اور نافرمان بیوی کو راہ راست پر لانے کے لئے تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۵۰۴	۵۱۸	۵۱۵	۵۱۲
۵۱۶	۵۱۱	۵۰۵	۵۱۷
۵۱۰	۵۱۳	۵۲۰	۵۰۶
۵۱۹	۵۰۷	۵۰۹	۵۱۴

☆☆☆☆☆

غَفَّارُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: بہت بخشنے والا

خاصیت: جو شخص تنگدستی کا خاتمہ چاہتا ہو یا اولاد کی تمنا ہو یا مال ومنال میں اضافے کا طلب گار ہو وہ اس نقش کے ذریعے مقصود حاصل کر سکتا ہے۔ انشاء اللہ

۱۳۱۳	۱۳۲۷	۱۳۲۳	۱۳۲۰
۱۳۲۴	۱۳۱۹	۱۳۱۴	۱۳۲۶
۱۳۱۸	۱۳۲۱	۱۳۲۹	۱۳۱۵
۱۳۲۸	۱۳۱۶	۱۳۱۷	۱۳۲۲

☆☆☆☆☆

مُجِیْبُ کا نقش برج وکوکب وغیرہ معنی: دعا قبول کرنے والا

خاصیت: امور مضطرابہ، ہر بلا ومصیبت سے تحفظ ونجات اور قبولیت دعاء تسخیر حکام کے لئے یہ نقش نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ

۴۹۱	۵۰۵	۵۰۲	۴۹۹
۵۰۳	۴۹۸	۴۹۲	۵۰۴
۴۹۷	۵۰۰	۵۰۷	۴۹۳
۵۰۶	۴۹۴	۴۹۶	۵۰۱

☆☆☆☆☆

رَزَّاقُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: بہت رزق دینے والا

خاصیت: معاشی بدحالی، مفلسی سے نجات اور غیب سے حصول رزق کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ اس نقش پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ یا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ضرور لکھیں۔

۴۱۷	۴۳۱	۴۲۸	۴۲۴
۴۲۹	۴۲۳	۴۱۸	۴۳۰
۴۲۲	۴۲۶	۴۳۳	۴۱۹
۴۳۲	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۷

☆☆☆☆☆

مُعِیْدُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: لوٹانے والا، وعدہ کرنے والا

خاصیت: مکان، دوکان، کارخانے کی تعمیر جیسے مشکل امور کو بخیر وخوبی سرانجام دینے کے لئے اسم معید کا ورد اور نقش انتہائی کارآمد ہیں۔ انشاء اللہ

۴۰۳	۴۱۷	۴۱۴	۴۱۰
۴۱۵	۴۰۹	۴۰۴	۴۱۶
۴۰۸	۲۱۲	۴۱۹	۴۰۵
۴۱۸	۴۰۶	۴۰۷	۴۱۳

☆☆☆☆☆

قَادِرُ کانقش مع برج وکوکب وغیرہ **معنی: قدرت والا**

خاصیت: آڑے وقت میں جب اپنے بیگانے دور بھاگ جائیں یا کسی بڑی سے بڑی مصیبت یا مشکل کا سامنا ہو جائے تو یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ کا ورد اور اس نقش کو پاس رکھنے سے اللہ تعالیٰ مشکل کشائی فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس نقش پر وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ یَا مُقْتَدِرُ ضرور لکھیں۔ انشاء اللہ یہ نقش مطلوبہ مقاصد کے لئے مفید ہوگا۔

۸۲۶	۸۴۰	۸۳۶	۸۳۳
۸۳۷	۸۳۲	۸۲۷	۸۳۹
۸۳۱	۸۳۴	۸۴۲	۸۲۸
۸۴۱	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۵

☆☆☆☆☆

مُتَکَبِّرُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ **معنی: بزرگی ظاہر کرنے والا**

خاصیت: یہ نقش سرکش کی ذلت عام وخاص کی نظر میں صاحب اعزاز اور جملہ امور میں باقاعدگی کے حصول کے لئے نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۸۷۲	۸۸۵	۸۸۲	۸۷۹
۸۸۳	۸۷۸	۸۷۳	۸۸۴
۸۷۷	۸۸۰	۸۸۷	۸۷۴
۸۸۶	۸۷۵	۸۷۶	۸۸۱

☆☆☆☆☆

مُذِلُّ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ **معنی: دشمن کو ذلیل کرنے والا**

خاصیت: دشمن کی ذلت، جان لیوا مظالم سے نجات اور تسخیر ملک عطارد میں معاونت کے لئے یہ نقش فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ۔ نیز یہ کہ مذکورہ مقاصد کیلئے نقش پر یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ ضرور لکھیں یہ نقش نہایت مفید ہوگا۔ انشاءاللہ

۷۴۱	۷۵۵	۷۵۱	۷۴۸
۷۵۲	۷۴۷	۷۴۲	۷۵۴
۷۴۶	۷۴۹	۷۵۷	۷۴۳
۷۵۶	۷۴۴	۷۴۵	۷۵۰

☆☆☆☆☆

سَمِیْعُ کانقش مع برج وستارہ وغیرہ **معنی: بہت سننے والا**

خاصیت: عزیز خلائق ہونے، بدخواہ دشمن کو مسخر اور مشکلات سے حفاظت کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۳۹۳	۴۰۷	۴۰۴	۴۰۱
۴۰۵	۴۰۰	۳۹۴	۴۰۶
۳۹۹	۴۰۲	۴۰۹	۳۹۵
۴۰۸	۳۹۶	۳۹۸	۴۰۳

☆☆☆☆☆

مُحْیِ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: زندہ رکھنے والا

خاصیت: جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہنے اور خطرناک کاموں کو بخوبی سرانجام دینے کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے اس نقش پر یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ضرور لکھیں۔ انشاءاللہ سلامت رہے گا۔

۲۱۳	۲۲۷	۲۲۴	۲۲۰
۲۲۵	۲۱۹	۲۱۴	۲۲۶
۲۱۸	۲۲۲	۲۲۹	۲۱۵
۲۲۸	۲۱۶	۲۱۷	۲۲۳

☆☆☆☆☆

ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: نہایت طاقتور

خاصیت: جو بچہ چلنے سے معذور ہو یا ماں کا دودھ نہ ہو تو اس مقصد کے لئے حصول کیلئے یہ نقش نہایت مفید ہے۔ کسی خاص شخص کو یہ نقش پلایا جائے تو وہ مسخر ہوگا۔

۱۴۷۴	۱۴۸۸	۱۴۸۵	۱۴۸۲
۱۴۸۶	۱۴۸۱	۱۴۷۵	۱۴۸۷
۱۴۸۰	۱۴۸۳	۱۴۹۰	۱۴۷۶
۱۴۷۹	۱۴۷۷	۱۴۷۹	۱۴۸۴

☆☆☆☆☆

عَزِیْزُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: غلبہ وعزت دینے والا

خاصیت: دشمن پر غلبہ وفوقیت پانے اور حکمرانوں کے ہاں معزز ہونے اور اسرار عزت سے آراستہ ہونے کے لئے یہ نقش کارآمد ہے۔ انشاءاللہ

۷۴۶	۷۶۰	۷۵۶	۷۵۳
۷۵۷	۷۵۲	۷۴۷	۷۵۹
۷۵۱	۷۵۴	۷۶۲	۷۴۸
۷۶۱	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۵

☆☆☆☆☆

ھُو کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: وہ ذات (اللہ)

خاصیت: یہ نقش جادو کے خاتمہ مرض نسیان سے نجات کیلئے دھو کر پلائے اور ہر دلعزیز ہونے کیلئے باندھا جائے تو انشاءاللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

۲۷۷	۲۹۱	۲۸۸	۲۸۵
۲۸۹	۲۸۴	۲۷۸	۲۹۰
۲۸۳	۲۸۶	۲۹۳	۲۷۹
۲۹۲	۲۸۰	۲۸۲	۲۸۷

☆☆☆☆☆

صَمَدُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: بے نیاز

خاصیت: یہ نقش باہمی محبت کیلئے طالب ومطلوب کو پلایا جائے اور رزق میں اضافہ وکاروبار میں ترقی کیلئے باندھا جائے۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

۳۷۹	۳۹۳	۳۹۰	۳۸۶
۳۹۱	۳۸۵	۳۸۰	۳۹۲
۳۸۴	۳۸۸	۳۹۵	۳۸۱
۳۹۴	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۹

☆☆☆☆☆

نُوْرُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: روشن کرنے والا

خاصیت: اندھیروں کی وحشت اور دہشت سے مامون ومحفوظ رہنے کے لئے یہ نقش نہایت مفید وکارآمد ہے۔ انشاءاللہ

۳۸۳	۳۹۷	۳۹۴	۳۹۰
۳۹۵	۳۸۹	۳۸۴	۳۹۶
۳۸۸	۳۹۲	۳۹۹	۳۸۵
۳۹۸	۳۸۶	۳۸۷	۳۹۳

☆☆☆☆☆

تَقِیُّ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: بچانے والا

خاصیت: ہر قسم کے مصائب وآلام سے بچنے اور دشمن کی ایذاءرسانی سے محفوظ رہنے کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۵۵۳	۵۶۶	۵۶۳	۵۶۰
۵۶۴	۵۵۹	۵۵۴	۵۶۵
۵۵۸	۵۶۱	۵۶۸	۵۵۵
۵۶۷	۵۵۶	۵۵۷	۵۶۲

قَھَّارُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: دباؤ ڈالنے والا

خاصیت: مقاصد میں کامیابی اور دشمنوں پر غلبہ پانے اور دین دشمن عناصر کی ہلاکت وذلت کے لئے یہ نقش انتہائی مفید وکارآمد ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۶۷۱	۶۸۵	۶۸۲	۶۷۹
۶۸۳	۶۷۸	۶۷۲	۶۸۴
۶۷۷	۶۸۰	۶۸۷	۶۷۳
۶۸۶	۶۷۴	۶۷۶	۶۸۱

☆☆☆☆☆

مُهَيْمِنُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: پاسبان

خاصیت: یہ نقش رعب ودبدبہ سے مسخر کرنے، نا قابل برداشت بوجھ اٹھانے مخلوق کی برائی سے محفوظ رہنے کیلئے نہایت کارآمد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۴۰۹	۴۲۲	۴۱۹	۴۱۶
۴۲۰	۴۱۵	۴۱۰	۴۲۱
۴۱۴	۴۱۷	۴۲۴	۴۱۱
۴۲۳	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۸

☆☆☆☆☆

مُصَوِّرُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: صورت بنانے والا

خاصیت: تعلقات کے درمیان، فساد کی صورت ہو یا زیادہ لکھنے کی وجہ سے کام میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہو تو انشاء اللہ۔ اسم مصور کے ورد اور نقش کی برکت سے فساد و خلل دور ہوگا۔ واللّٰہ اعلم بالصواب۔

۴۳۷	۴۵۱	۴۴۸	۴۴۵
۴۴۹	۴۴۴	۴۳۸	۴۵۰
۴۴۳	۴۴۶	۴۵۳	۴۳۹
۴۵۲	۴۴۰	۴۴۲	۴۴۷

☆☆☆☆☆

جَامِعُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: جمع کرنے والا

خاصیت: باہمی صلح، جدائی کا خاتمہ، میاں بیوی میں موافقت کے لئے یہ نقش انتہائی کارآمد ہے۔ انشاء اللہ

۷۶۵	۷۷۹	۷۷۶	۷۷۲
۷۷۷	۷۷۱	۷۶۶	۷۷۸
۷۷۰	۷۷۴	۷۸۱	۷۶۷
۷۸۰	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۵

☆☆☆☆☆

دَیَّانُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: حساب کرنے والا

خاصیت: یہ نقش آڈیٹر و اکائونٹنٹ حضرات کے لئے بہترین معاون ہے کیونکہ اللہ کی صفت دیان میں حساب کرنے کا خاصہ موجود ہے۔

۵۳۶	۵۵۰	۵۴۷	۵۴۴
۵۴۸	۵۴۳	۵۳۷	۵۴۹
۵۴۲	۵۴۵	۵۵۲	۵۳۸
۵۵۱	۵۳۹	۵۴۱	۵۴۶

☆☆☆☆☆

قَيُّوْمُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: ہمیشہ قائم

خاصیت: طلب عزت ومرتبہ، کاروبار کی ترقی، فتح مقدمات اور قضائے حاجات میں سرعت واجابت اور قدرت کی تاثیرات اس نقش میں موجود ہیں اس نقش پر يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ضرور لکھیں۔

۶۰۸	۶۲۱	۶۱۸	۶۱۵
۶۱۹	۶۱۴	۶۰۹	۶۲۰
۶۱۳	۶۱۶	۶۲۳	۶۱۰
۶۲۲	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۷

☆☆☆☆☆

قَدِيْرُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: قادر مطلق

خاصیت: مشکل ترین مہم کو آسان کرنے اور ستاروں کی گردش سے محفوظ رہنے کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۶۲۹	۶۴۲	۶۳۹	۶۳۶
۶۴۰	۶۳۵	۶۳۰	۶۴۱
۶۳۴	۶۳۷	۶۴۴	۶۳۱
۶۴۳	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۸

☆☆☆☆☆

مَنَّانُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: احسان کرنے والا

خاصیت: یہ نقش نفع تجارت، حصول دولت، فراخی رزق اور دیگر تجارتی امور میں نفع بخش وتیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۴۶۱	۴۷۵	۴۷۱	۴۶۸
۴۷۲	۴۶۷	۴۶۲	۴۷۴
۴۶۶	۴۶۹	۴۷۷	۴۶۳
۴۷۶	۴۶۴	۴۶۵	۴۷۰

☆☆☆☆☆

رَءُوْفُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: درگزر کرنے والا

خاصیت: عظمت وتوقیر، دشمن کے ظالمانہ پنجے سے رہائی اور خیر اور برکت کے لئے یہ نقش انتہائی مفید وکار آمد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۴۱۱	۴۲۴	۴۲۱	۴۱۸
۴۲۲	۴۱۷	۴۱۲	۴۲۳
۴۱۶	۴۱۹	۴۲۶	۴۱۳
۴۲۵	۴۱۴	۴۱۵	۴۲۰

☆☆☆☆☆

قَوِیُّ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: بڑا طاقتور

خاصیت: بعد از مرض کمزوری کا خاتمہ بوجہ بیماری یا حادثہ کے معذوری کا خطرہ لاحق ہونے کی صورت میں یہ نقش پلایا جائے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

۵۰۱	۵۱۵	۵۱۱	۵۰۸
۵۱۲	۵۰۷	۵۰۲	۵۱۴
۵۰۶	۵۰۹	۵۱۷	۵۰۳
۵۱۶	۵۰۴	۵۰۵	۵۱۰

☆☆☆☆☆

بَاسِطُ کا نقش مع برج وکوکب وغیرہ معنی: کشادہ رزق والا

خاصیت: تنگدستی وقحط سے نجات اور فراخی رزق کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ نقش پر اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُو الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ لکھیں۔

۴۸۲	۴۹۵	۴۹۲	۴۸۹
۴۹۳	۴۸۸	۴۸۳	۴۹۴
۴۸۷	۴۹۰	۴۹۷	۴۸۴
۴۹۶	۴۸۵	۴۸۶	۴۹۱

☆☆☆☆☆

دَائِمُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: ہمیشہ رہنے والا

خاصیت: اس نقش کے ذریعے مستقل مزاجی، عزم واستقلال اور مدمقابل کے سامنے ثابت قدمی جیسے جواہر کا ظہور ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۴۱	۵۵۴	۵۵۱	۵۴۸
۵۵۲	۵۴۷	۵۴۲	۵۵۳
۵۴۶	۵۴۹	۵۵۶	۵۴۳
۵۵۵	۵۴۴	۵۴۵	۵۵۰

☆☆☆☆☆

وَاحِدُ کا نقش مع برج وستارہ وغیرہ معنی: ایک ذات بے مثال۔

خاصیت: خطرناک ماحول میں دلی اطمینان، بیماری سے شفا کا حصول اور خطرناک راستوں پر قلبی سکون کا حصول اس نقش سے یقینی ہے۔ انشاء اللہ

۲۷۶	۲۹۰	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۷۷	۲۸۹
۲۸۱	۲۸۴	۲۹۲	۲۷۸
۲۹۱	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۵

☆☆☆☆☆

یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اے حاجت روا، مشکل کشا، معبود

خاصیت: یہ نقش اسم ذات (اللہ) کا ہے جو تمام امور کا جامع ہے اس سے دشمنوں پر فتح، مرض نسیان کا خاتمہ اور ہر دلعزیز و مقبول القول پر مبنی مقاصد کا حصول یقینی ہے۔ انشاء اللہ

۱۴۱	۱۵۴	۱۵۱	۱۴۸
۱۵۲	۱۴۷	۱۴۲	۱۵۳
۱۴۶	۱۴۹	۱۵۶	۱۴۳
۱۵۵	۱۴۴	۱۴۵	۱۵۰

☆☆☆☆☆

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اے بلند مرتبہ اے عظمت والے۔

خاصیت: یہ نقش ذلت کو عزت میں، فقر کو تونگری میں تبدیل کرنے کا حامل ہے اور یہی نقش غربت، بیروزگاری کے خاتمہ کے لئے تیر بہدف ہے۔

۸۴۰	۸۵۳	۸۵۰	۸۴۷
۸۵۱	۸۴۶	۸۴۱	۸۵۲
۸۴۵	۸۴۸	۸۵۵	۸۴۲
۸۵۴	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۹

☆☆☆☆☆

یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اے بردبار، اے جاننے والے

خاصیت: اس نقش سے قبل از وقت مخفی امور معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ کھیتی کو زمینی و آسمانی آفات سے حفاظت اور زراعت میں برکت ہوتی ہے۔

۱۷۱	۱۸۴	۱۸۱	۱۷۸
۱۸۲	۱۷۷	۱۷۲	۱۸۳
۱۷۶	۱۷۹	۱۸۶	۱۷۳
۱۸۵	۱۷۴	۱۷۵	۱۸۰

☆☆☆☆☆

اَنْتَ رَبِّیْ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تو میرا پروردگار ہے۔

خاصیت: اس نقش سے ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ ہمہ قسم بیماری کا خاتمہ ہوتا ہے۔ رزق میں وسعت و برکت حاصل ہوتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۴۸۹	۵۰۳	۵۰۰	۴۹۷
۵۰۱	۴۹۶	۴۹۰	۵۰۲
۴۹۵	۴۹۸	۵۰۵	۴۹۱
۵۰۴	۴۹۲	۴۹۴	۴۹۹

☆☆☆☆☆

وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ   ترجمہ: مجھے تیرا علم کافی ہے۔

خاصیت: علماء، اساتذہ، مناظر حضرات، وکلاء اور معلمین حضرات اس نقش سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ

۱۷۴	۱۸۷	۱۸۴	۱۸۱
۱۸۵	۱۸۰	۱۷۵	۱۸۶
۱۷۹	۱۸۲	۱۸۹	۱۷۶
۱۸۸	۱۷۷	۱۷۸	۱۸۳

☆☆☆☆☆

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ   ترجمہ: پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار۔

خاصیت: اس نقش کے ذریعے ترقی کی راہیں کھل جاتی ہیں۔ پہاڑ برابر قرض ادا ہوتا ہے عزت و توقیر میں اضافہ ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۸۳	۴۹۶	۴۹۳	۴۹۰
۴۹۴	۴۸۹	۴۸۴	۴۹۵
۴۸۸	۴۹۱	۴۹۸	۴۸۵
۴۹۷	۴۸۶	۴۸۷	۴۹۲

☆☆☆☆☆

وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور کیا خوب ہے میرا کفایت کرنے والا۔

خاصیت: یہ نقش بداعمالی وافعال قبیحہ سے نجات دلاتا ہے اور شریر، کند ذہن، کام چور اور پڑھائی سے بھاگنے والے بچوں راہ راست پر لاتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۷۷	۱۹۰	۱۸۷	۱۸۴
۱۸۸	۱۸۳	۱۷۸	۱۸۹
۱۸۲	۱۸۵	۱۹۲	۱۷۹
۱۹۱	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۶

☆☆☆☆☆

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ   ترجمہ: تو جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔

خاصیت: اس نقش کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی خصوصی نصرت سے دشمنوں پر غلبہ اور فتح یابی حاصل کی جاتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۰۸۲	۱۰۹۶	۱۰۹۳	۱۰۸۹
۱۰۹۴	۱۰۸۸	۱۰۸۳	۱۰۹۵
۱۰۸۷	۱۰۹۱	۱۰۹۸	۱۰۸۴
۱۰۹۷	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۹۲

☆☆☆☆☆

وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور تو غالب مہربان ہے۔

خاصیت: حکام کے سامنے عزت پانے کے لئے اور اشرار و خرافات عالم سے محفوظ رہنے اور خاتمہ بالخیر کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے مخلوق کی مہربانی و دولت مندی کا حصول بھی یقینی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۲۸۳	۱۲۹۶	۱۲۹۳	۱۲۹۰
۱۲۹۴	۱۲۸۹	۱۲۸۴	۱۲۹۵
۱۲۸۸	۱۲۹۱	۱۲۹۸	۱۲۸۵
۱۲۹۷	۱۲۸۶	۱۲۸۷	۱۲۹۲

☆☆☆☆☆

یَااللّٰہُ تَااَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ کا نقش مجموی باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: یہ نقش ۱۹ اسماء الحسنیٰ (**اللہ، علی، عظیم، حلیم، علیم، رب، حسیب، عزیز، رحیم**) کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ اس نقش کی افادیت امر یقینی کو ثابت کرتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء الحسنیٰ سب سے اعلیٰ ہیں۔ **اللہ** تمام صفات کا جامع ہے۔ مستجاب الدعوات ہونے کے لئے ایک ہزار مرتبہ روزانہ **یااللہ** پڑھنا چاہیے۔ **علی** اگر ذلیل اس اسم کی تلاوت کرے تو عزت والا ہو جائے مسافر کے لئے اس اسم کا ورد وطن کا سامان مہیا ہوتا ہے۔ **عظیم** خاندانی وقار کے مطابق عہدہ یا ملازمت کے حصول میں کامیابی اور بے ساختہ تعظیم کے لئے اس اسم کا ورد مخصوص فائدہ دیتا ہے۔ **حلیم** اس اسم کی برکت سے مخلوق کا آب و طعام مرتب کیا گیا ہے۔ **علیم** یہ اسم اسرار مخفی کے لئے ظہور کے لئے مخصوص ہے۔ **رب** مادہ تخلیق سے موت تک کی تمام ضروریات بروقت بہم پہنچانا اس اسم کا خالصہ ہے۔ **حسیب** (حسبی) حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نمرود کی آگ اسی اسم کی برکت سے گلزار ہوئی تھی۔ **عزیز** عزت کے لئے اور **رحیم** انتہائی رحمت کے لئے مختص ہے۔

۳۹۱۴	۳۹۲۸	۳۹۲۵	۳۹۲۱
۳۲۲۶	۳۹۲۰	۳۹۱۵	۳۹۲۷
۳۹۱۹	۳۹۲۳	۳۹۳۰	۳۹۱۶
۳۹۲۹	۳۹۱۷	۳۹۱۸	۳۹۲۴

☆☆☆☆☆

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: ہم تجھ سے اپنی حفاظت کا سوال کرتے ہیں۔

خاصیت: جب کسی کی عزت و آبرو کو خطرہ لاحق ہو اور دشمن بے رحم ہو تو خطرات کو ٹالنے کے لئے یہ نقش خاص کام کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۸۱۰	۵۸۲۴	۵۸۲۱	۵۸۱۸
۵۸۲۲	۵۸۱۷	۵۸۱۱	۵۸۲۳
۵۸۱۶	۵۸۱۹	۵۸۲۶	۵۸۱۲
۵۸۲۵	۵۸۱۳	۵۸۱۵	۵۸۲۰

☆☆☆☆☆

فِی الْحَرَکَاتِ کا نقش با موکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تمام حرکات میں حفاظت چاہتے ہیں۔

خاصیت: دور حاضر کی تیز رفتاری حرکات میں تیزی کو ثابت کرتی ہے جو کہ انسان کے لئے نقصان دہ ہے چنانچہ حرکات سے حفاظت کے یہ نقش انتہائی مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۵۴	۵۶۸	۵۶۴	۵۶۱
۵۶۵	۵۶۰	۵۵۵	۵۶۷
۵۵۹	۵۶۲	۵۷۰	۵۵۶
۵۶۹	۵۵۷	۵۵۸	۵۶۳

☆☆☆☆☆

وَالسَّکَنَاتِ کا نقش با موکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تمام سکنات میں حفاظت کے طلب گار ہیں۔

خاصیت: چونکہ سکنات دنیوی ودینی امور میں رکاوٹوں کو ثابت کرتے ہیں اس لئے انسان سے وابستہ دینی ودنیوی امور میں رکاوٹوں سے تحفظ حاصل کرنے کے لئے یہ نقش فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۹۵	۴۰۹	۴۰۵	۴۰۲
۴۰۲	۴۰۱	۳۹۶	۴۰۸
۴۰۰	۴۰۳	۴۱۱	۳۹۷
۴۱۰	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۴

☆☆☆☆☆

وَالْکَلِمَاتِ کا نقش با موکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تمام باتوں میں تحفظ چاہتے ہیں۔

خاصیت: زبان سے نکلنے والے الفاظ دل پر اثر کرتے ہیں۔ اس لئے بدکلامی سے تحفظ اور خوش کلامی کے تحقق کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

☆☆☆☆☆

وَالْاِرَادَاتِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور تمام ارادوں میں حفاظت چاہتے ہیں۔

خاصیت: ارادوں کی تکمیل سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور برے خیالات تکلیف کا باعث ہوتے ہیں چنانچہ غلط ارادوں سے حفاظت کا حصول اس نقش سے یقینی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

۴۷۴	۴۸۸	۴۸۵	۴۸۲
۴۸۶	۴۸۱	۴۷۶	۴۸۷
۴۸۰	۴۸۳	۴۹۰	۴۷۶
۴۸۹	۴۷۷	۴۷۹	۴۸۴

☆☆☆☆☆

وَالْخَطَرَاتِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تمام خطروں میں حفاظت طلب کرتے ہیں۔

خاصیت: خطروں میں گھرا ہوا انسان حفاظت کا متلاشی ہوتا ہے جو اس نقش سے حاصل ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۴۲۷	۴۴۰	۴۳۷	۴۳۴
۴۳۸	۴۳۳	۴۲۸	۴۳۹
۴۳۲	۴۳۵	۴۴۲	۴۲۹
۴۴۱	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۶

☆☆☆☆☆

مِنَ الظُّنُوْنِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تمام گمانوں میں تحفظ مانگتے ہیں۔

خاصیت: بدگمانی شیاطین کے اثرات سے پیدا ہوتی ہے۔ نقش شیطانی اثر کو دور کرنے میں مفید ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۷۵۶۴	۷۵۷۸	۷۵۷۵	۷۵۷۱
۷۵۷۶	۷۵۷۰	۷۵۶۵	۷۵۷۷
۷۵۶۹	۷۵۷۳	۷۵۸۰	۷۵۶۶
۷۵۷۹	۷۵۶۷	۷۵۶۸	۷۵۷۴

☆☆☆☆☆

وَالشُّکُوْکِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تمام شکوک میں حفاظت چاہتے ہیں۔

خاصیت: شکوک و شبہات سے دماغ ماؤف ہوتا ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کے تحفظ کے لئے یہ نقش فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

۲۵۶	۲۷۰	۲۶۷	۲۶۳
۲۶۸	۲۶۲	۲۵۷	۲۶۹
۲۶۱	۲۶۵	۲۷۲	۲۵۸
۲۷۱	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۶

☆☆☆☆☆

وَالْاَوْھَامِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تمام وہموں میں حفاظت کے طلب گار ہیں۔

خاصیت: وہم لاعلاج بیماری ہے۔ اس نقش کے استعمال سے وہم جیسی بیماری کا علاج ممکن ہے۔

۳۲۲	۳۳۶	۳۳۳	۳۲۹
۳۳۴	۳۲۸	۳۲۳	۳۳۵
۳۲۷	۳۳۱	۳۳۸	۳۲۴
۳۳۷	۳۲۵	۳۲۶	۳۳۲

☆☆☆☆☆

وَالسَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: جو دلوں کو ڈھانکنے والے ہیں۔

خاصیت: دل کی تمام روحانی بیماریوں (مثل بغض، حسد، تکبر، سنگدلی وغیرہ) کا شافی علاج اس نقش میں انشاءاللہ موجود ہے۔

۴۳۶	۴۵۰	۴۴۷	۴۴۴
۴۴۸	۴۴۳	۴۳۷	۴۴۹
۴۴۲	۴۴۵	۴۵۲	۴۳۸
۴۵۱	۴۳۹	۴۴۱	۴۴۶

☆☆☆☆☆

عَنْ مُّطَالِعَۃِ الْغُیُوْبِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: غیبوں کے معائنہ سے۔

خاصیت: انسان گناہ گار ہے۔ غیبوں کے تحفظ کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۲۵۱	۱۲۶۴	۱۲۶۱	۱۲۵۸
۱۲۶۲	۱۲۵۷	۱۲۵۲	۱۲۶۳
۱۲۵۶	۱۲۵۹	۱۲۶۶	۱۲۵۳
۱۲۶۵	۱۲۵۴	۱۲۵۵	۱۲۶۰

☆☆☆☆☆

فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: پس بے شک ایمان والے آزمائے گئے ہیں۔

خاصیت: اہل ایمان کے لئے آزمائش کی گھڑیاں سخت ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ تمام مصائب و آلام کے دفعیہ کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ انشاءاللہ

۶۹۴۳	۶۹۵۷	۶۹۵۴	۶۹۵۰
۶۹۵۵	۶۹۴۹	۶۹۴۴	۶۹۵۶
۶۹۴۸	۶۹۵۲	۶۹۵۹	۶۹۴۵
۶۹۵۸	۶۹۲۶	۶۹۴۷	۶۹۵۳

☆☆☆☆☆

وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا کا نقش با موکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور ہلا دیئے گئے ہیں سخت ہلا دینا۔

خاصیت: خوف، بھوک، نقصانات پر مبنی آزمائش سے ایمان متزلزل ہو جاتا ہے۔ اس نقش سے حفاظت ممکن ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۳۹۰	۴۰۳	۴۰۰	۳۹۷
۴۰۱	۳۹۶	۳۹۱	۴۰۲
۳۹۵	۳۹۸	۴۰۵	۳۹۲
۴۰۴	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۹

☆☆☆☆☆

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ تا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا کا نقش با موکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: ہر قسم کے خطرات سے تحفظ کے لئے نہ صرف یہ نقش تیر بہدف ہے بلکہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد یقینی امر ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۷۰۷۲	۷۰۸۶	۷۰۸۳	۷۰۷۹
۷۰۸۴	۷۰۷۸	۷۰۷۳	۷۰۸۵
۷۰۷۷	۷۰۸۱	۷۰۸۸	۷۰۷۴
۷۰۸۷	۷۰۷۵	۷۰۷۶	۷۰۸۲

☆☆☆☆☆

وَاِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ کا نقش با موکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور جب کہتے ہیں منافق لوگ۔

خاصیت: منافقین کے شر و فساد سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کے توسل سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

۹۲۴۵	۹۲۵۹	۹۲۵۶	۹۲۵۲
۹۲۵۷	۹۲۵۱	۹۲۴۶	۹۲۵۸
۹۲۵۰	۹۲۵۴	۹۲۶۱	۹۲۴۷
۹۲۶۰	۹۲۴۸	۹۲۴۹	۹۲۵۵

☆☆☆☆☆

وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ کا نقش با موکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے۔

خاصیت: نفاق و عناد جیسی امراض قلبی سے تحفظ حاصل کرنے اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ نقش نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۵۶۹	۱۵۸۳	۱۵۸۰	۱۵۷۷
۱۵۸۱	۱۵۷۶	۱۵۷۰	۱۵۸۲
۱۵۷۵	۱۵۷۸	۱۵۸۵	۱۵۷۱
۱۵۸۴	۱۵۷۲	۱۵۷۴	۱۵۷۹

☆☆☆☆☆

مَاوَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: ہمیں اللہ و رسول نے وعدہ نہیں دیا۔

خاصیت: اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بدگمانیوں سے محفوظ رہنے کے لئے یہ نقش فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ

۴۰۲	۴۱۵	۴۱۲	۴۰۹
۴۱۳	۴۰۸	۴۰۳	۴۱۴
۴۰۷	۴۱۰	۴۱۷	۴۰۴
۴۱۶	۴۰۵	۴۰۶	۴۱۱

* * *

اِلَّا غُرُوْرًا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: ماسوائے دھوکہ کے۔

خاصیت: غرور و دھوکہ کے مرض سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۵۷۱	۵۸۵	۵۸۲	۵۷۹
۵۸۳	۵۷۸	۵۷۲	۵۸۴
۵۷۷	۵۸۰	۵۸۷	۵۷۳
۵۸۶	۵۷۴	۵۷۶	۵۸۱

* * *

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ تا اِلَّا غُرُوْرًا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: اگر اللہ تعالیٰ و رسول علیہ السلام کے خلاف شیطانی وسوسوں کا غلبہ ہوجائے تو یہ نقش ان سے نجات دلانے میں معاون ہوگا۔ انشاءاللہ

۳۹۲۵	۳۹۳۸	۳۹۳۵	۳۹۳۲
۳۹۳۶	۳۹۳۱	۳۹۲۶	۳۹۳۷
۳۹۳۰	۳۹۳۳	۳۹۴۰	۳۹۲۷
۳۹۳۹	۳۹۲۸	۳۹۲۹	۳۹۳۴

* * *

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: پس ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد کر۔

خاصیت: دینی و دنیوی امور پر ثابت قدم رہنے اور اللہ تعالیٰ کی خاص مدد کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ انشاءاللہ

۱۰۶۵	۱۰۷۸	۱۰۷۵	۱۰۷۲
۱۰۷۶	۱۰۷۱	۱۰۶۶	۱۰۷۷
۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۶۶	۱۰۷۷
۱۰۷۰	۱۰۷۳	۱۰۸۰	۱۰۶۷

* * *

وَسَخَّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ہمارے لئے اس دریا کو فرمانبردار بنا۔

خاصیت: کشتی راں اور مچھلیوں کا شکار کرنے والے اور دریاؤں کا سفر کرنے والے لوگوں کو اس نقش سے فائدہ حاصل ہوگا۔ انشاءاللہ

۱۴۱۲	۱۴۲۶	۱۴۲۲	۱۴۱۹
۱۴۲۳	۱۴۱۸	۱۴۱۳	۱۴۲۵
۱۴۱۷	۱۴۲۰	۱۴۲۸	۱۴۱۴
۱۴۲۷	۱۴۱۵	۱۴۱۶	۱۴۲۱

☆☆☆☆☆

كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى علیہ السلام کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: جیسا کہ تو نے موسیٰؑ کے لئے دریا کو مسخر کیا۔

خاصیت: دریائی آفات سے محفوظ رہنے کے لئے یہ نقش نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۱۴۲۸	۱۴۴۱	۱۴۳۸	۱۴۳۵
۱۴۳۹	۱۴۳۴	۱۴۲۹	۱۴۴۰
۱۴۳۳	۱۴۳۶	۱۴۴۳	۱۴۳۰
۱۴۴۲	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۷

☆☆☆☆☆

وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ علیہ السلام کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور تو نے آگ کو ابراہیم علیہ السلام کیلئے فرمانبردار کیا۔

خاصیت: اس جملے کی برکت سے حزب البحر کا عامل خاص طور پر آگ کی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ جب کہ غیر عامل افراد اس نقش کے ذریعے آگ کی آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔ انشاءاللہ

۶۰۶	۶۲۰	۶۱۷	۶۱۳
۶۱۸	۶۱۲	۶۰۷	۶۱۹
۶۱۱	۶۱۵	۶۲۲	۶۰۸
۶۲۱	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۶

☆☆☆☆☆

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ علیہ السلام کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور تو نے پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے فرمانبردار کیا۔

خاصیت: کوہ پیما اور لوہے سے وابستہ لوگوں کے لئے یہ نقش نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۱۲۲۴	۱۲۳۸	۱۲۳۵	۱۲۳۱
۱۲۳۶	۱۲۳۰	۱۲۲۵	۱۲۳۷
۱۲۲۹	۱۲۳۳	۱۲۴۰	۱۲۲۶
۱۲۳۹	۱۲۲۷	۱۲۲۸	۱۲۳۴

☆☆☆☆☆

وَسَخَّرْتَ الرِّیَاحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمٰنَ علیہ السلام کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور تو نے سلیمانؑ کے لئے ہواؤں اور شیاطین وجناب کو مسخر کیا۔

خاصیت: مخالف وناموافق ہواؤں سے تحفظ اور جنات وشیاطین کی شرارتوں سے حفاظت کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۱۰۳۹	۱۰۵۳	۱۰۵۰	۱۰۴۶
۱۰۵۱	۱۰۴۵	۱۰۴۰	۱۰۵۲
۱۰۴۴	۱۰۴۸	۱۰۵۵	۱۰۴۱
۱۰۵۴	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۹

☆☆☆☆☆

وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لِنَبِیِّنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور تو نے ملک اور ملکوت کو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مسخر کیا ہے۔

خاصیت: ملک کی فلاح وبہبود اور عالم ملکوت سے افادہ حاصل کرنے کے لئے یہ نقش نہایت فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ

۱۱۸۵	۱۱۹۸	۱۱۹۵	۱۱۹۲
۱۱۹۶	۱۱۹۱	۱۱۸۶	۱۱۹۷
۱۱۹۰	۱۱۹۳	۱۲۰۰	۱۱۸۷
۱۱۹۹	۱۱۸۸	۱۱۸۹	۱۱۹۴

☆☆☆☆☆

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ تا وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: دریا، پہاڑ شیاطین، جنات اور ہواؤں، آگ وغیرہ کی آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے مجموعی طور پر یہ نقش تیر بہدف اور نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۸۹۴۳	۸۹۵۷	۸۹۵۴	۸۹۵۱
۸۹۵۵	۸۹۵۰	۸۹۴۴	۸۹۵۶
۸۹۴۹	۸۹۵۲	۸۹۵۹	۸۹۴۵
۸۹۵۸	۸۹۴۶	۸۹۴۸	۸۹۵۳

☆☆☆☆☆

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور تو ہمارے لئے ہر دریا کو مسخر کر جو تیرا ہے۔

خاصیت: دریا میں غرقاب وگرداب سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کا استعمال نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۹۴۳	۹۵۷	۹۵۴	۹۵۰
۹۵۵	۹۴۹	۹۴۴	۹۵۶
۹۴۸	۹۵۲	۹۵۹	۹۴۵
۹۵۸	۹۴۶	۹۴۷	۹۵۳

☆☆☆☆☆

فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: جو کچھ زمین و آسمان میں ہے۔

خاصیت: یہ نقش دشمنوں میں تفریق ڈالنے، بخار کے خاتمے کے لئے تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۹۱۴	۹۲۸	۹۲۴	۹۲۱
۹۲۵	۹۲۰	۹۱۵	۹۲۷
۹۱۹	۹۲۲	۹۳۰	۹۱۶
۹۲۹	۹۱۷	۹۱۸	۹۲۳

☆☆☆☆☆

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور ملک وملکوت میں۔

خاصیت: یہ نقش مریض کی تندرستی، محبت میں اضافہ اور دفع زہر میں مفید ہے۔ نیز ملکی استحکام اور ملکوتی عروج کیلئے بھی کارآمد ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ

۴۸۶	۴۹۹	۴۹۶	۴۹۳
۴۹۷	۴۹۲	۴۸۷	۴۹۸
۴۹۱	۴۹۴	۵۰۱	۴۸۸
۵۰۰	۴۸۹	۲۹۰	۴۹۵

☆☆☆☆☆

وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور دریائے دنیا و دریائے آخرت میں۔

خاصیت: یہ نقش پانی میں حل کر کے پھوڑے، پھنسیوں پر چھڑکنے میں نہایت فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۱۲۸۸	۱۳۰۲	۱۲۹۹	۱۲۹۵
۱۳۰۰	۱۲۹۴	۱۲۸۹	۱۳۰۱
۱۲۹۳	۱۲۹۷	۱۳۰۴	۱۲۹۰
۱۳۰۳	۱۲۹۱	۱۲۹۲	۱۲۹۸

☆☆☆☆☆

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور تو ہمارے لئے ہر چیز مسخر کردے۔

خاصیت: یہ نقش تسخیر خلائق اور مشکلات میں آسانی پیدا کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۹۷۳	۹۸۷	۹۸۴	۹۸۰
۹۸۵	۹۷۹	۹۷۴	۹۸۶
۹۷۸	۹۸۲	۹۸۹	۹۷۵
۹۸۸	۹۷۶	۹۷۷	۹۸۳

☆☆☆☆☆

یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز ہے۔

خاصیت: یہ نقش ہر چیز کو مسخر کرنے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے مظہر میں مفید ہے۔ انشاءاللہ

۷۳۳	۷۴۷	۷۴۴	۷۴۰
۷۴۵	۷۳۹	۷۳۴	۷۴۶
۷۳۸	۷۴۲	۷۴۹	۷۳۵
۷۴۸	۷۳۶	۷۳۷	۷۴۳

☆☆☆☆☆

بحق کٓھٰیٰعٓصٓ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: یہ نقش حاجات برآنے مال کثیر ملنے اور غم دور ہونے میں تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۱۳۸	۱۵۲	۱۴۹	۱۴۶
۱۵۰	۱۴۵	۱۳۹	۱۵۱
۱۴۴	۱۴۷	۱۵۴	۱۴۰
۱۵۳	۱۴۱	۱۴۳	۱۴۸

☆☆☆☆☆

وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ تابحق کٓھٰیٰعٓصٓ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: یہ نقش سخت اور لاعلاج بیماریوں میں شفا، دشمنوں پر فتح یابی، کام میں رکاوٹ کا خاتمہ کرنے کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ انشاءاللہ

۵۵۲۳	۵۵۳۷	۵۵۳۳	۵۵۳۰
۵۵۳۴	۵۵۲۹	۵۵۲۴	۵۵۳۶
۵۵۲۸	۵۵۳۱	۵۵۳۹	۵۵۲۵
۵۵۳۸	۵۵۲۶	۵۵۲۷	۵۵۳۲

☆☆☆☆☆

اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تو ہماری مدد کر کیونکہ تو اچھا مددگار ہے۔

خاصیت: یہ نقش تمام دینی و دنیوی امور میں بوقت مصائب غیبی مدد کے لئے انتہائی کارآمد ہے۔ انشاءاللہ

۹۴	۱۰۸	۱۰۵	۱۰۱
۱۰۶	۱۰۰	۹۵	۱۰۷
۹۹	۱۰۳	۱۱۰	۹۶
۱۰۹	۹۷	۹۸	۱۰۴

☆☆☆☆☆

وَافۡتَحۡ لَنَا فَاِنَّكَ خَيۡرُ الۡفَاتِحِيۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور کھول دے ہمارے لئے کیونکہ تو بہتر کھولنے والا ہے۔

خاصیت: اس نقش سے ہمہ قسم کی فتوحات کا حصول یقینی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کے پیچھے سورۃ فاتحہ بھی لکھی جائے۔

۵۷۸	۵۹۲	۵۸۹	۵۸۶
۵۹۰	۵۸۵	۵۷۹	۵۹۱
۵۸۴	۵۸۷	۵۹۴	۵۸۰
۵۹۳	۵۸۱	۵۸۳	۵۸۸

☆☆☆☆☆

وَارۡحَمۡنَا فَاِنَّكَ خَيۡرُ الرَّاحِمِيۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور تو رحم کر ہم پر کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

خاصیت: یہ نقش قوت یادداشت وذہانت میں اضافے کے لئے اور خشوع وخضوع سے لبریز قلب کے لئے مفید ہے۔ انشاء اللہ

۱۴۳۸	۱۴۵۲	۱۴۴۹	۱۴۴۶
۱۴۵۰	۱۴۴۵	۱۴۳۹	۱۴۵۱
۱۴۴۴	۱۴۴۷	۱۴۵۴	۱۴۴۰
۱۴۵۳	۱۴۴۱	۱۴۴۳	۱۴۴۸

☆☆☆☆☆

وَاغۡفِرۡ لَنَا فَاِنَّكَ خَيۡرُ الۡغَافِرِيۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور تو ہمیں بخش دے کیونکہ تو بہتر بخشنے والا ہے۔

خاصیت: یہ نقش ظالم وجابر حکمرانوں کے دلوں میں عفوودرگزر کا جذبہ پیدا کرنے اور صداقت کے حامل شخص کی نظروں سے اوجھل کرنے اور حالت جنگ میں جنگی مفادات حاصل کرنے میں فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۳۰۲۹	۳۰۴۳	۳۰۴۰	۳۰۳۶
۳۰۴۱	۳۰۳۵	۳۰۳۰	۳۰۴۲
۳۰۳۴	۳۰۳۸	۳۰۴۵	۳۰۳۱
۳۰۴۴	۳۰۳۲	۳۰۳۳	۳۰۳۹

☆☆☆☆☆

وَارۡزُقۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنٰی ترجمہ: اور تو ہمیں رزق دے کیونکہ تو بہتر رازق ہے۔

خاصیت: یہ نقش حصول رزق، معاشی تنگی سے نجات مالی ومعاشی فتوحات کھولنے اور مالداروں کی اطاعت کیلئے انتہائی کارآمد ہے۔ نقش کے پیچھے اسم رزاق ضرور لکھیں ساتھ ہی وَارۡزُقۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ بھی لکھیں۔

۱۱۲۷	۱۱۴۱	۱۱۳۷	۱۱۳۴
۱۱۳۸	۱۱۳۳	۱۱۲۸	۱۱۴۰
۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۴۳	۱۱۲۹
۱۱۴۲	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۶

☆☆☆☆☆

وَاهۡدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنٰی

ترجمہ: اور تو راستہ دکھا ہمیں اور ظالم قوم سے نجات دے۔

خاصیت: عیار دشمن کے مکروفریب سے نجات اور ضدی قسم کے ظالم حکمران ولشکر کے ظلم سے نجات کا حصول اس نقش کے ذریعے یقینی ہے۔ انشاء اللہ

۱۰۵۶	۱۰۶۹	۱۰۶۶	۱۰۶۳
۱۰۶۷	۱۰۶۲	۱۰۵۷	۱۰۶۸
۱۰۶۱	۱۰۶۴	۱۰۷۱	۱۰۵۸
۱۰۷۰	۱۰۵۹	۱۰۲۰	۱۰۶۵

☆☆☆☆☆

اُنۡصُرۡنَا فَاِنَّکَ تَا وَنَجِّنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنٰی

خاصیت: یہ نقش سات دعاؤں کا مجموعہ ہے جو مزاج روحانیہ سے متعلق ہے اور لوگوں میں مہربانی کا جذبہ ابھارنے الجھے کاموں کے سنور اللہ تعالیٰ کی رحمت وفتوحات، اضافہ رزق اور حفاظت وہدایت اور مغفرت کے حصول اور ظالم اقوام کے ظلم سے نجات، انتظار کی کلفت در سے نجات اور گناہ کی آلودگیوں سے دوری میں انتہائی مفید اور کارآمد ہے۔ انشاء اللہ

۳۹۶۵	۳۹۷۹	۳۹۷۶	۳۹۷۲
۳۹۷۷	۳۹۷۱	۳۹۶۶	۳۹۷۸
۳۹۷۰	۳۹۷۴	۳۹۸۱	۳۹۶۷
۳۹۸۰	۳۹۶۸	۳۹۶۹	۳۹۷۵

☆☆☆☆☆

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ہمارے لئے اچھی ہوا بخش دے اپنی طرف سے۔

خاصیت: اس نقش سے ماحول میں ہم آہنگی اور فضا میں موافقت، محبت ورافت کا حصول یقینی ہے۔ انشاء اللہ

۷۲۹	۷۴۳	۷۴۰	۷۳۶
۷۴۱	۷۳۵	۴۳۰	۷۴۲
۷۳۴	۷۳۸	۷۴۵	۷۳۱
۷۴۴	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۹

☆☆☆☆☆

كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: جیسا کہ وہ تیرے علم میں ہے اور اسے ہم پر کھول دے۔

خاصیت: اس نقش سے مخفی علم کی آگہی اور حکمت، علمی خوبی وبرتری کا حصول یقینی ہے۔

۷۷۹	۷۹۳	۷۸۹	۷۸۶
۷۹۰	۷۸۵	۷۸۰	۷۹۲
۷۸۴	۷۸۷	۷۹۵	۷۸۱
۷۹۴	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۸

☆☆☆☆☆

مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: تیری رحمت کے خزانوں سے۔

خاصیت: یہ نقش قبولیت دعا، زمانہ کے حادثات سے امن اور گرمی کے بخار کے لئے تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۱۰۵۵	۱۰۶۹	۱۰۶۵	۱۰۶۲
۱۰۶۶	۱۰۶۱	۱۰۵۶	۱۰۶۸
۱۰۶۰	۱۰۶۳	۱۰۷۱	۱۰۵۷
۱۰۷۰	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۴

☆☆☆☆☆

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور ہمیں اٹھا اس کے ساتھ اٹھانا بزرگی کا سلامتی وعافیت کے ساتھ۔ خاصیت: اس نقش کی برکت سے اللہ تعالیٰ بلا مشقت رزق عطا کرتا ہے۔ فاقہ کش آدمی کو بے گمان رزق حاصل ہوتا ہے اور بلا تکلیف وتکلف سلامتی وعافیت حاصل ہوتی ہے۔ اس نقش کے پیچھے یا کریم و یا سلام ضرور لکھیں۔

۱۶۰۵	۱۶۰۱۸	۱۶۰۱۵	۱۶۰۱۲
۱۶۰۱۶	۱۶۰۱۱	۱۶۰۲	۱۶۰۱۷
۱۶۰۱۰	۱۶۰۱۳	۱۶۰۲۰	۱۶۰۷
۱۶۰۱۹	۱۶۰۸	۱۶۰۹	۱۶۰۱۴

☆☆☆☆☆

فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: دین ودنیا اور آخرت میں۔

خاصیت: اس نقش کی برکت سے دینی ودنیوی اور اخروی امور میں عافیت سلامتی اور فتوحات کا دروازہ کھلتا ہے۔ انشاء اللہ

۱۰۸۹	۱۱۰۲	۱۰۹۹	۱۰۹۶
۱۱۰۰	۱۰۹۵	۱۰۹۰	۱۱۰۱
۱۰۹۴	۱۰۹۷	۱۱۰۴	۱۰۹۱
۱۱۰۳	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۸

☆☆☆☆☆

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

خاصیت: اس نقش کی برکت سے روح طاقتور ہوتی ہے جو کاریگر دوسروں سے بہتر کام کرنے کے خواہاں ہوں ان کے لئے یہ مفید ہے۔ انشاء اللہ

۶۶۴	۶۷۸	۶۷۵	۶۷۱
۶۷۶	۶۷۰	۶۶۵	۶۷۷
۶۶۹	۶۷۳	۶۸۰	۶۶۶
۶۷۹	۶۶۷	۶۶۸	۶۷۴

☆☆☆☆☆

وَهَبْ لَنَا تَا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: یہ نقش ہر نوعیت کے امور میں سلامتی وعافیت اور دشمنوں پر فتح وآفات وآلام سے نجات اور غیب سے حصول رزق میں کارآمد ہے۔ انشاء اللہ

۴۹۵۹	۴۹۷۳	۴۹۷۰	۴۹۶۶
۴۹۷۱	۴۹۶۵	۴۹۶۰	۴۹۷۲
۴۹۶۴	۴۹۶۸	۴۹۷۵	۴۹۶۱
۴۹۷۴	۴۹۶۲	۴۹۶۳	۴۹۶۹

☆☆☆☆☆

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا کانقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اے اللہ ہمارے کام آسان کردے۔

خاصیت: یہ نقش ہر قسم کے کاموں میں آسانی پیدا کرنے کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس نقش کے پیچھے یا مسھل ضرور لکھیں۔ انشاء اللہ

۵۶۰	۵۷۴	۵۷۰	۵۶۷
۵۷۱	۵۶۶	۵۶۱	۵۷۳
۵۶۵	۵۶۸	۵۷۶	۵۶۲
۵۷۵	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۹

☆☆☆☆☆

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَ اَبْدَانِنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ہمارے دلوں اور بدنوں کیلئے راحت کے ساتھ۔

خاصیت: یہ نقش قلب و بدن میں سکون و راحت کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۷۸۲	۷۹۶	۷۹۲	۷۸۹
۷۹۳	۷۸۸	۷۸۳	۷۹۵
۷۸۷	۷۹۰	۷۹۸	۷۸۴
۷۹۷	۷۸۵	۷۸۶	۷۹۱

☆☆☆☆☆

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور ہمارے دین و دنیا میں سلامتی و عافیت کے ساتھ

خاصیت: یہ نقش دور حاضر کی روحانی و جسمانی افراتفری کو سلامتی و عافیت میں تبدیل کرنے کے لئے کارآمد ہے۔ انشاء اللہ

۱۰۸۸	۱۱۰۲	۱۰۹۸	۱۰۹۵
۱۰۹۹	۱۰۹۴	۱۰۸۹	۱۱۰۱
۱۰۹۳	۱۰۹۶	۱۱۰۴	۱۰۹۰
۱۱۰۳	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۷

☆☆☆☆☆

وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور ہمارے سفر میں ہمارا ہم نشین بنادے۔

خاصیت: اس نقش سے سفر کے مصائب و آفات سے تحفظ حاصل ہونا یقینی امر ہے۔ انشاء اللہ

۵۶۹	۵۸۳	۵۷۹	۵۷۶
۵۸۰	۵۷۵	۵۷۰	۵۸۲
۵۷۴	۵۷۷	۵۸۵	۵۷۱
۵۸۴	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۸

☆☆☆☆☆

وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ہمارے اہل خانہ میں خلیفہ بنادے۔

خاصیت: اس نقش کی برکت سے ناخلف اولاد کی اہلیت کا حصول یقینی ہے۔ انشاء اللہ

۱۱۰۶	۱۱۰۱۹	۱۱۰۱۶	۱۱۰۱۳
۱۱۰۱۷	۱۱۰۱۲	۱۱۰۷	۱۱۰۱۸
۱۱۰۱۱	۱۱۰۱۴	۱۱۰۲۱	۱۱۰۸
۱۱۰۲۰	۱۱۰۹	۱۱۰۱۰	۱۱۰۱۵

☆☆☆☆☆

وَاطۡمِسۡ عَلٰی وُجُوۡہِ اَعۡدَائِنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور مٹادے ہمارے دشمنوں کے منہ۔

خاصیت: یہ نقش دشمنوں کو مغلوب و مقہور کرنے اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے نہایت مفید و کارآمد ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کے پیچھے یا قھار ضرور لکھیں۔

۴۶۵	۴۷۹	۴۷۶	۴۷۲
۴۷۷	۴۷۱	۴۶۶	۴۷۸
۴۷۰	۴۷۴	۴۸۱	۴۶۷
۴۸۰	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۵

☆☆☆☆☆

وَامۡسَخۡهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور انہیں اپنی جگہ پر مسخ کردے۔

خاصیت: اس نقش کی مدد سے دشمن مسلسل ناکام رہنے کے باعث سرگرداں رہتا ہے۔ انشاء اللہ

۱۰۸۶	۱۰۹۹	۱۰۹۶	۱۰۹۳
۱۰۹۷	۱۰۹۲	۱۰۸۷	۱۰۹۸
۱۰۹۱	۱۰۹۴	۱۱۰۱	۱۰۸۸
۱۱۰۰	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۵

☆☆☆☆☆

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ الۡمُضِیَّ وَلَا الۡمُجِیۡءَ اِلَيۡنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: پھر وہ کسی کی طرف گزر نہ سکیں گے اور نہ ہی ہماری طرف آنے کی طاقت رکھیں گے۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کی راہوں میں رکاوٹیں ڈالنے کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کے پیچھے یا منتقم ضرور لکھیں۔

۱۳۴۹	۱۳۶۲	۱۳۵۹	۱۳۵۶
۱۳۶۰	۱۳۵۵	۱۳۵۰	۱۳۶۱
۱۳۵۴	۱۳۵۷	۱۳۶۴	۱۳۵۱
۱۳۶۳	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۸

☆☆☆☆☆

وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓی اَعۡيُنِهِمۡ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹادیں۔

خاصیت: یہ نقش اپنے خلاف تدبیریں اپنانے کے لئے دشمن کو کورچشم بنانے میں مفید ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ

۶۱۵	۶۲۹	۶۲۶	۶۲۳
۶۲۷	۶۲۲	۶۱۶	۶۲۸
۶۲۱	۶۲۴	۶۳۱	۶۱۷
۶۳۰	۶۱۸	۶۲۰	۶۲۵

☆☆☆☆☆

فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: پھر آگے پکڑیں گے ایک راستہ پھر کہاں دیکھیں گے۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کو اپنی تدابیر سمیت ناکارہ کرنے میں کارآمد ہے۔ اس نقش کے پیچھے یاقاھر لکھیں۔

۱۰۵۹	۱۰۷۲	۱۰۶۹	۱۰۶۶
۱۰۷۰	۱۰۶۵	۱۰۶۰	۱۰۷۱
۱۰۶۴	۱۰۶۷	۱۰۷۴	۱۰۶۱
۱۰۷۳	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۸

☆☆☆☆☆

اَللّٰھُمَّ یَسِّرۡ لَنَا تَافَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: یہ نقش دل کے حال معلوم کرنے، تیز طرار دشمن کو مغلوب کرنے اور اس کی زبان بندی کیلئے نہایت ہی مفید اس نقش کے پیچھے "صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَنۡطِقُوۡنَ" لکھیں۔ انشاءاللہ

۹۱۳	۹۲۷	۹۲۴	۹۲۰
۹۲۵	۹۱۹	۹۱۴	۹۲۶
۹۱۸	۹۲۲	۹۲۹	۹۱۵
۹۲۸	۹۱۶	۹۱۷	۹۲۳

☆☆☆☆☆

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰھُمۡ عَلٰی مَکَانَتِھِمۡ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر انہیں (دشمنوں کو) مسخ کر دیں۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کو خود اس کے ٹھکانے پر سرگرداں رکھنے کے لئے انتہائی مفید ہے۔ یہ نقش آگ میں جلا کر استعمال کیا جائے۔

۱۸۱۸	۱۸۳۱	۱۸۲۸	۱۸۲۵
۱۸۲۹	۱۸۲۴	۱۸۱۹	۱۸۳۰
۱۸۲۳	۱۸۲۶	۱۸۳۳	۱۸۲۰
۱۸۳۲	۱۸۲۱	۱۸۲۲	۱۸۲۷

☆☆☆☆☆

فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: پھر طاقت نہ رکھ سکیں گزرنے کی اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کو اپنے راستے سے ہٹانے اور اسے سرگردانی میں مبتلا کرنے کے لئے نہایت ہی کارآمد ثابت ہوگا۔ انشاءاللہ

۹۹۳	۱۰۰۷	۱۰۰۴	۱۰۰۱
۱۰۰۵	۱۰۰۰	۹۹۴	۱۰۰۶
۹۹۹	۱۰۰۲	۱۰۰۹	۹۹۵
۱۰۰۸	۹۹۶	۹۹۸	۱۰۰۳

☆☆☆☆☆

یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اے سردار قسم ہے حکمت بھرے قرآن کی۔

خاصیت: دروزہ والی عورت کو یہ نقش باندھا جائے تو بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوگی اور ہر مشکل سے آسانی ہوگی۔ انشاءاللہ

۴۴۶	۴۵۹	۴۵۶	۴۵۳
۴۵۷	۴۵۲	۴۴۷	۴۵۸
۴۵۱	۴۵۴	۴۲۱	۴۴۸
۴۶۰	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۵

☆☆☆☆☆

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: بلاشبہ تو رسولوں میں سے ہے۔

خاصیت: یہ نقش رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت دل میں بسانے کیلئے فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ

۴۲	۵۶	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۳	۵۵
۴۸	۵۱	۵۸	۴۴
۵۷	۴۵	۴۷	۵۲

☆☆☆☆☆

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: بلاشبہ تو سیدھے راستے پر ہے۔

خاصیت: نافرمان وگمراہ اولاد یا دشمن کو راہ راست پر لانے کے لئے یہ نقش بہتر ہے۔ انشاءاللہ

۷۲۵	۷۳۹	۷۳۲	۷۳۳
۷۳۷	۷۳۲	۷۲۶	۷۳۸
۷۳۱	۷۳۴	۷۴۱	۷۲۷
۷۴۰	۷۲۸	۷۳۰	۷۳۵

☆☆☆☆☆

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: غالب ومہربان کا نازل کردہ ہے۔

خاصیت: یہ نقش حفظ قرآن اور اس کے اسرار وعلوم سمجھنے کے لئے کارآمد ثابت ہوگا۔ انشاءاللہ

۶۵۱	۶۶۵	۶۶۲	۶۵۹
۶۶۳	۶۵۸	۶۵۲	۶۶۴
۶۵۷	۶۶۰	۶۶۷	۶۵۳
۶۶۶	۶۵۴	۶۵۶	۶۶۱

☆☆☆☆☆

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّآ اُنۡذِرَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: البتہ تو ڈرائے لوگوں کو جو نہیں ڈرائے گئے۔

خاصیت: یہ نقش دینی امور میں مخالفت کرنے والے دشمنوں کو خوفزدہ کرنے میں فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۱۹۱۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱	۱۹۱۸
۱۹۲۲	۱۹۱۷	۱۹۱۲	۱۹۲۳
۱۹۱۶	۱۹۱۹	۱۹۲۶	۱۹۱۳
۱۹۲۵	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۲۰

☆☆☆☆☆

اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ان کے باپ دادا پس وہ غافل ہیں۔

خاصیت: اس نقش سے غفلت اور آباؤ اجداد کی خلاف شرع رسوم سے نجات یقینی ہے۔ انشاء اللہ

۱۰۱۴	۱۰۲۷	۱۰۲۴	۱۰۲۱
۱۰۲۵	۱۰۲۰	۱۰۱۵	۱۰۲۶
۱۰۱۹	۱۰۲۲	۱۰۲۹	۱۰۱۶
۱۰۲۸	۱۰۱۷	۱۰۱۸	۱۰۲۳

☆☆☆☆☆

وَلَوۡنَشَآءُ تافَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ خاصیت: یہ نقش دنیوی امور میں خوف، غصہ بغض پریشانی سے نجات دلانے اور جج واستاد کو صحیح فیصلہ و تعلیم دینے میں نہایت کارآمد ہے۔ انشاء اللہ

۸۰۲۹	۸۰۴۳	۸۰۴۰	۸۰۳۶
۸۰۴۱	۸۰۳۵	۸۰۳۰	۸۰۴۲
۸۰۳۴	۸۰۳۸	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۳	۸۰۳۹

☆☆☆☆☆

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰی کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: البتہ ثابت ہو چکا قول۔

خاصیت: یہ نقش مقررین ومناظر اور اساتذہ حضرات کو قادر وقبول کلام بنانے میں تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۳۷۴	۳۸۸	۳۸۴	۳۸۱
۳۸۵	۳۸۰	۳۷۵	۳۸۷
۳۷۹	۳۸۲	۳۹۰	۳۷۶
۳۸۹	۳۷۷	۳۷۸	۳۸۳

☆☆☆☆☆

اَکۡثَرِھُمۡ فَھُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اکثر پر تو وہ نہیں مانیں گے۔

خاصیت: یہ نقش مبلغین اسلام کو مضبوط دلائل کے ساتھ مدمقابل کو متاثر کرنے میں فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۷۹۳	۸۰۷	۸۰۴	۸۰۰
۸۰۵	۷۹۹	۷۹۴	۸۰۶
۷۹۸	۸۰۲	۸۰۹	۷۹۵
۸۰۸	۷۹۶	۷۹۷	۸۰۳

☆☆☆☆☆

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡ اَعۡنَاقِھِمۡ اَغۡلٰلًا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: بلاشبہ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں۔

خاصیت: اس نقش کی مدد سے بحکم الٰہی دین کے دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے کام لیا جا سکتا ہے۔ اس نقش کے پیچھے یاقادِ
ذُوالۡبَطۡشِ الشَّدِیۡدُ ضرور لکھیں۔

۱۳۹۸	۱۴۱۲	۱۴۰۹	۱۴۰۶
۱۴۱۰	۱۴۰۵	۱۳۹۹	۱۴۱۱
۱۴۰۴	۱۴۰۷	۱۴۱۴	۱۴۰۰
۱۴۱۳	۱۴۰۱	۱۴۰۳	۱۴۰۸

☆☆☆☆☆

فَھِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَھُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں پھر وہ سر اونچا کئے ہوئے ہیں۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کو سوچوں کی زنجیروں میں جکڑنے کے لئے اور اسے ناکوں چنے چبوانے کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہوگا۔ انشاء الل
تعالیٰ اس نقش کے پیچھے یاقہار یاجبار لکھیں۔

۱۰۳۲	۱۰۴۶	۱۰۴۳	۱۰۴۰
۱۰۴۴	۱۰۳۹	۱۰۳۳	۱۰۴۵
۱۰۳۸	۱۰۴۱	۱۰۴۸	۱۰۳۴
۱۰۴۷	۱۰۳۵	۱۰۳۷	۱۰۴۲

☆☆☆☆☆

وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡھِمۡ سَدًّا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی ہے۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کے لئے سدراہ ہونے کے لئے تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۱۲۴۳	۱۲۵۶	۱۲۵۳	۱۲۵۰
۱۲۵۴	۱۲۴۹	۱۲۴۴	۱۲۵۵
۱۲۴۸	۱۲۵۱	۱۲۵۸	۱۲۴۵
۱۲۵۷	۱۲۴۶	۱۲۴۷	۱۲۵۲

☆☆☆☆☆

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: اور ان کے پیچھے دیوار ہے پھر انہیں ڈھانک دیا ہے پس انہیں سوجھتا نہیں۔

خاصیت: یہ نقش بھی دشمن کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے اور اسے چاروں طرف سے سرگرداں کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ انشاءاللہ

۱۵۴۵	۱۵۵۸	۱۵۵۵	۱۵۵۲
۱۵۵۶	۱۵۵۱	۱۵۴۶	۱۵۵۷
۱۵۵۰	۱۵۵۳	۱۵۶۰	۱۵۴۷
۱۵۵۹	۱۵۴۸	۱۵۴۹	۱۵۵۴

☆☆☆☆☆

لَقَدْ حَقَّ تَا لَا يُبْصِرُوْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ خاصیت: اگر کوئی چاہے کہ مجھ پر دشمن کا غلبہ نہ ہو اور دشمن کی نظروں سے اوجھل رہوں اور دشمن کی کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہو تو وہ اس نقش کو کارآمد پائے گا۔ انشاءاللہ

۶۱۷۴	۶۱۸۸	۶۱۸۵	۶۱۸۲
۶۱۸۶	۶۱۸۱	۶۱۷۵	۶۱۸۷
۶۱۸۰	۶۱۸۳	۶۱۹۰	۶۱۷۶
۶۱۸۹	۶۱۷۷	۶۱۷۹	۶۱۸۴

☆☆☆☆☆

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: بدشکل و رسوا ہوئے دشمن کے منہ۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کی رسوائی و ذلت کے لئے تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۷۶۲	۷۷۵	۷۷۲	۷۶۹
۷۷۳	۷۶۸	۷۶۳	۷۷۴
۷۶۷	۷۷۰	۷۷۷	۷۶۴
۷۷۶	۷۶۵	۷۶۶	۷۷۱

☆☆☆☆☆

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور حی القیوم کے لئے دشمنوں کے چہرے ذلیل ہو گئے۔ خاصیت: یہ نقش بھی دشمن کی ذلت و خواری اور ہمیشہ کی رسوائی اور تمام امور میں ناکامی کی وجہ سے سرگردانی کے لئے کارآمد ثابت ہوگا۔ بشرطیکہ دشمن دینی امور کے مٹانے میں مگن ہو۔ اس نقش کے پیچھے يَا قَهَّارُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ ضرور لکھیں۔

۶۹۷	۷۱۱	۷۰۸	۷۰۴
۷۰۹	۷۰۳	۶۹۸	۷۱۰
۷۰۲	۷۰۶	۷۱۳	۶۹۹
۷۱۲	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۷

☆☆☆☆☆

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور بے شک وہ ناکام ہے جس نے ظلم کو اٹھالیا۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کی ہر تدبیر کو ناکام بنانے میں ممد و معاون ثابت ہوگا اور دشمن کو مغلوب و مقہور رکھنے میں بھی کارآمد ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ

۱۳۸۱	۱۳۹۵	۱۳۹۲	۱۳۸۸
۱۳۹۳	۱۳۸۷	۱۳۸۲	۱۳۹۴
۱۳۸۶	۱۳۹۰	۱۳۹۷	۱۳۸۳
۱۳۹۶	۱۳۸۴	۱۳۸۵	۱۳۹۱

☆☆☆☆☆

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ خاصیت: یہ نقش تمام مشکلات کی آسانی، دشمنوں پر غلبہ فقر و فاقہ سے حفاظت، جادو سے نجات اور تجارت میں حصول برکت کے لئے مفید ہے۔ انشاء اللہ

۳۳۴	۳۴۸	۳۴۵	۳۴۱
۳۴۶	۳۴۰	۳۳۵	۳۴۷
۳۳۹	۳۴۳	۳۵۰	۳۳۶
۳۴۹	۳۳۷	۳۳۸	۳۴۴

☆☆☆☆☆

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اس نے دو سمندر چلادیئے کہ ملتے ہیں۔

خاصیت: یہ نقش سمندر و پانی کی تمام آفات سے حفاظت کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۸۴۹	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۰	۸۶۲
۸۵۵	۸۵۸	۸۶۵	۸۵۱
۸۶۴	۸۵۲	۸۵۴	۸۵۹

☆☆☆☆☆

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ان دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتا۔ خاصیت: یہ نقش باہمی لڑائی کی وجہ سے آپس میں جدائی کے خدشہ و حادثہ کو دور کرنے میں کارآمد ہے۔ انشاء اللہ

۱۵۰۴۵	۱۵۰۵۹	۱۵۰۵۶	۱۵۰۵۳
۱۵۰۵۷	۱۵۰۵۲	۱۵۰۴۶	۱۵۰۵۸
۱۵۰۵۱	۱۵۰۵۴	۱۵۰۶۱	۱۵۰۴۷
۱۵۰۶۰	۱۵۰۴۸	۱۵۰۵۰	۱۵۰۵۵

☆☆☆☆☆

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: یہ نقش دشمن کو خاموش رکھنے اور امراء کے سامنے عزت حاصل کرنے کے لئے پرتاثیر ہے۔ انشاءاللہ

لله ۴۹۴	۵۰۸	۵۰۵	۵۰۱
۵۰۶	۵۰۰	۴۹۵	۵۰۷
۴۹۹	۵۰۳	۵۱۰	۴۹۶
۵۰۹	۴۹۷	۴۹۸	۵۰۴

☆☆☆☆☆

حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: کام گرم ہوا اور اللہ تعالیٰ کی مدد آ گئی پس وہ ہم پر غالب نہ ہوں گے۔

خاصیت: یہ نقش گھمسان کی جنگ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی خاص مدد حاصل کرنے اور دشمنوں پر غلبہ پانے کیلئے نہایت اثرانگیز ہے۔ انشاءاللہ

۷۵۲۵	۷۵۳۹	۷۵۳۵	۷۵۳۲
۷۵۳۶	۷۵۳۱	۷۵۲۶	۷۵۳۸
۷۵۳۰	۷۵۳۳	۷۵۴۱	۷۵۶۷
۷۵۴۰	۷۵۲۸	۷۵۶۹	۷۵۳۴

☆☆☆☆☆

حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: کتاب کو نازل کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو غالب ہے علم والا ہے۔

خاصیت: یہ نقش جادو، نظر بد اور شیاطین کی مکاریوں سے نجات دلانے میں تیر بہدف ہے۔ انشاءاللہ

۳۱۳	۳۲۷	۳۲۴	۳۲۰
۳۲۵	۱۳۱۹	۳۱۴	۳۲۶
۳۱۸	۳۲۲	۳۲۹	۳۱۵
۳۲۸	۳۱۶	۳۱۷	۳۲۳

☆☆☆☆☆

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

خاصیت: یہ نقش رزق میں فراخی، مشکلات میں کفایت اور دشمنوں کی ایذاء رسانی سے حفاظت کیلئے اثرانگیز ثابت ہوگا۔ انشاءاللہ

۱۸۹۶	۱۹۱۰	۱۹۰۷	۱۹۰۳
۱۹۰۸	۱۹۰۲	۱۸۹۷	۱۹۰۹
۱۹۰۱	۱۹۰۵	۱۹۱۲	۱۸۹۸
۱۹۱۱	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۶

☆☆☆☆☆

شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنٰی ترجمہ: سخت عذاب دینے والا انتہائی طاقتور ہے۔

خاصیت: یہ نقش اللہ تعالیٰ کی جود و سخا طلب کرنے میں وسیلہ ہے اور دشمن کی مکاریوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ انشاء اللہ

۹۹۹	۱۰۱۳	۱۰۱۰	۱۰۰۶
۱۰۱۱	۱۰۰۵	۱۰۰۰	۱۰۱۲
۱۰۰۴	۱۰۰۸	۱۰۱۵	۱۰۰۱
۱۰۱۴	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۹

☆☆☆☆☆

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنٰی ترجمہ: کوئی معبود نہیں مگر وہ کہ اس کی طرف لوٹ جانا ہے۔

خاصیت: یہ نقش شہرت، بلند مرتبہ حاصل کرنے اور ہر قسم کی آفات و مصائب سے نجات حاصل کرنے کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ اس نقش کے پیچھے اللہ لا الہ الا ھو لکھا جائے۔

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۷۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

☆☆☆☆☆

وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ تا اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنٰی

خاصیت: یہ نقش دشمنوں کی مغلوبی اور زبان بندی میں، فراخی رزق، جادو نظر بد سے نجات پانے اور کسی محفل میں مسائل میں سے کسی مسئلہ کے درپیش ہونے کی صورت میں مد مقابل پر غلبہ پانے کیلئے تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۹۴۵۶	۹۴۶۹	۹۴۶۶	۹۴۶۳
۹۴۶۷	۹۴۶۲	۹۴۵۷	۹۴۶۸
۹۴۶۱	۹۴۶۴	۹۴۷۱	۹۴۵۸
۹۴۷۰	۹۴۵۹	۹۴۶۰	۹۴۶۵

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنٰی ترجمہ: بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔

خاصیت: بسم اللہ کو اللہ تعالیٰ نے ہر مرض و مصیبت اور شیطان کی دوری کا سبب بنایا ہے۔ چنانچہ یہ نقش حصول برکات کا حامل ہے۔

۱۶	۳۰	۲۷	۲۳
۲۸	۲۲	۱۷	۲۹
۲۱	۲۵	۳۲	۱۸
۳۱	۱۹	۲۰	۲۶

☆☆☆☆☆

تَبَارَكَ حِيۡطَانُنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور سورۃ الملک ہماری دیوار ہے۔

خاصیت: یہ نقش قرض ادا ہونے اور دیگر مشکلات حاجات بر آنے میں نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ

۵۵۶	۵۷۰	۵۶۷	۵۶۳
۵۶۸	۵۶۲	۵۵۷	۵۶۹
۵۶۱	۵۶۵	۵۷۲	۵۵۸
۵۷۱	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۶

☆☆☆☆☆

یٰسٓ سَقۡفُنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: سورۃ یٰسٓ ہماری چھت ہے۔

خاصیت: یہ نقش عزیز خلائق، مال میں برکت اور دشمنوں کو سرنگوں کرنے میں فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۲۶۳	۲۷۷	۲۷۳	۲۷۰
۲۷۴	۲۶۹	۲۶۴	۲۷۶
۲۶۸	۲۷۱	۲۷۹	۲۶۵
۲۷۸	۲۶۶	۲۶۷	۲۷۲

☆☆☆☆☆

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: کلمہ کھیعص ہماری کفایت ہے۔

خاصیت: اس نقش سے بکثرت مال ملنے، تمام ضروریات پوری ہونے اور لوگوں میں محبوب ہونے کا حصول یقینی ہے۔ انشاء اللہ

۵۶۱	۵۷۵	۵۷۲	۵۶۹
۵۷۳	۵۶۸	۵۶۲	۵۷۴
۵۶۷	۵۷۰	۵۷۷	۵۶۳
۵۷۶	۵۶۴	۵۶۶	۵۷۱

☆☆☆☆☆

حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: کلمہ حمعسق ہماری حمایت ہے۔

خاصیت: یہ نقش دشمن کی عیاریوں سے محفوظ کرتا ہے۔ بیمار کو شفاء حاصل ہوتی ہے۔ انشاء اللہ

۵۸۳	۵۹۷	۵۹۴	۵۹۰
۵۹۵	۵۸۹	۵۸۴	۵۹۶
۵۸۸	۵۹۲	۵۹۹	۵۸۵
۵۹۸	۵۸۶	۵۸۷	۵۹۳

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: پس اللہ تعالیٰ جلد ان کی کفایت کرے گا اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

خاصیت: حاجات ومعاملات میں کفایت اور واعظ وخطیب کے لئے یہ نقش مناسب تر ہے کیونکہ اس نقش میں اللہ تعالیٰ کا اسم سمیع وعلیم موجو ہے جو قبول کلام وعلم کا مظہر ہے۔ اس نقش کے پیچھے "وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ" لکھا جائے۔

۵۳۱	۵۴۴	۵۴۱	۵۳۸
۵۴۲	۵۳۷	۵۳۲	۵۴۳
۵۳۲	۵۳۹	۵۴۶	۵۳۳
۵۴۵	۵۳۴	۵۳۵	۵۴۰

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللهِ بَابُنَا تَا وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: اس نقش میں اللہ تعالیٰ کے چار اسماء (اللہ، ھو، سمیع، علیم) موجود ہیں جو اپنے خواص کے اعتبار سے اس نقش کو پرتاثیر کرتے ہیں۔

۲۹۱۹	۲۹۳۲	۲۹۲۹	۲۹۲۶
۲۹۳۰	۲۹۲۵	۲۹۲۰	۲۹۳۱
۲۹۲۴	۲۹۲۷	۲۹۳۴	۲۹۲۱
۲۹۳۳	۲۹۲۲	۲۹۲۳	۲۹۲۸

☆☆☆☆☆

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: ہم پر عرش کا پردہ لٹکا ہوا ہے۔

خاصیت: یہ نقش چوروں، ظالموں اور شیاطین سے حفاظت کیلئے تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۱۲۲۴۹	۱۲۲۶۳	۱۲۲۵۹	۱۲۲۵۶
۱۲۲۶۰	۱۲۲۵۵	۱۲۲۵۰	۱۲۲۶۲
۱۲۲۵۴	۱۲۲۵۷	۱۲۲۶۵	۱۲۲۵۱
۱۲۲۶۴	۱۲۲۵۲	۱۲۲۵۳	۱۲۲۵۸

☆☆☆☆☆

وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور اللہ کی آنکھ ہماری طرف دیکھ رہی ہے۔

خاصیت: اس نقش سے جادو، جنات اور نظر بند کے اثرات ختم ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ

۱۳۷۱	۱۳۸۵	۱۳۸۲	۱۳۷۹
۱۳۸۳	۱۳۷۸	۱۳۷۲	۱۳۸۴
۱۳۷۷	۱۳۸۰	۱۳۸۷	۱۳۷۳
۱۳۸۶	۱۳۷۴	۱۳۷۶	۱۳۸۱

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

بِحَوْلِ اللهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اللہ کی مدد سے ہم پر کوئی قدرت نہ رکھے گا۔

خاصیت: انتہائی طاقتور اور ڈھیٹ دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کے پیچھے ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ'' لکھیں یہ نقش نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ

۵۲۵	۵۳۹	۵۳۶	۵۳۳
۵۳۷	۵۳۲	۵۲۶	۵۳۸
۵۳۱	۵۳۴	۵۴۱	۵۲۷
۵۴۰	۵۲۸	۵۳۰	۵۳۵

☆☆☆☆☆

وَاللهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے اس کے گرد گھیرا ڈالا ہوا ہے۔

خاصیت: تمام بری عادتوں وشہوتوں سے حفاظت اور نجات کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۲۷۹	۲۹۲	۲۸۹	۲۸۶
۲۹۰	۲۸۵	۲۸۰	۲۹۱
۲۸۴	۲۸۷	۲۹۴	۲۸۱
۲۹۳	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۸

☆☆☆☆☆

سِتْرُ الْعَرْشِ تا مُحِيْطٌ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

خاصیت: یہ نقش آیت الکرسی کے قائم مقام ہونے کی وجہ سے بہت بڑا احصار ہے۔ اس نقش کی برکت سے تمام مشکل کام باآسانی ہوجاتے ہیں۔ انشاء اللہ اس کے پیچھے آیت الکرسی لکھیں۔

۳۳۹۸	۳۴۱۲	۳۴۰۸	۳۴۰۵
۳۴۰۹	۳۴۰۴	۳۳۹۹	۲۴۱۱
۳۴۰۳	۳۴۰۶	۳۴۱۴	۳۴۰۰
۳۴۱۳	۳۴۰۱	۳۴۰۲	۳۴۰۷

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: بلکہ وہ قرآن ہے لوح میں محفوظ ہے۔

خاصیت: یہ نقش حفظ قرآن کے وقت شیاطین کی رکاوٹ سے نجات حاصل کرنے کے لئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ

۱۴۹۴	۱۵۰۸	۱۵۰۴	۱۵۰۱
۱۵۰۵	۱۵۰۰	۱۴۹۵	۱۵۰۷
۱۴۹۹	۱۵۰۲	۱۵۱۰	۱۴۹۶
۱۵۰۹	۱۴۹۷	۱۴۹۸	۱۵۰۳

☆☆☆☆☆

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: پس اللہ تعالیٰ بہتر محافظ ہے اور وہ مہربانی کرنے والوں کا زیادہ مہربان ہے۔

خاصیت: یہ نقش مال میں رکھنے سے مال کیڑا لگنے، چوروں سے محفوظ رہنے اور ہر قسم کے نقصان میں حفاظت کیلئے نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ

۱۹۲۰	۱۹۳۳	۱۹۳۰	۱۹۲۷
۱۹۳۱	۱۹۲۶	۱۹۲۱	۱۹۳۲
۱۹۲۵	۱۹۲۸	۱۹۳۵	۱۹۲۲
۱۹۳۴	۱۹۲۳	۱۹۲۴	۱۹۲۹

☆☆☆☆☆

اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: بے شک میرا کارساز اللہ تعالیٰ ہے کہ جس نے کتاب کو نازل کیا اور وہ نیکوکار لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔ خاصیت: یہ نقش دست غیب سے حصول رزق اور ملک، شہر، گھریلو انتظام کی درستی میں خاص اثر کا حامل ہے۔ اس نقش میں اللہ تعالیٰ کے دو نام (اللہ، ولی) موجود ہیں۔

۱۵۹۹۶	۱۵۱۱۰	۱۵۱۰۶	۱۵۱۰۳
۱۵۱۰۷	۱۵۱۰۲	۵۹۹۷	۱۵۱۰۹
۱۵۱۰۱	۱۵۱۰۴	۱۵۱۱۲	۱۵۹۹۸
۱۵۱۱۱	۱۵۹۹۹	۱۵۱۰۰	۱۵۱۰۵

☆☆☆☆☆

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: پس اگر وہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیں کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے اور وہ عرش عظیم والا ہے۔ خاصیت: یہ نقش نقصان سے حفاظت، دشمنوں پر غلبہ پانے کیلئے تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ

۵۶۸۱	۲۶۹۴	۲۶۹۱	۲۶۸۸
۲۶۹۲	۲۶۸۷	۲۶۸۲	۲۶۹۳
۲۶۸۶	۲۶۸۹	۲۶۹۶	۲۶۸۳
۲۶۹۵	۲۶۸۴	۲۶۸۵	۲۶۹۰

☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اللہ کے نام سے جو نقصان نہیں پہنچاتا اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں نہ آسمان میں اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔ خاصیت: یہ نقش ہر ضرر دینے والی چیز سے تحفظ دینے اور جادو، درد، سوجن وغیرہ سے چھٹکارا پانے کے لئے کارآمد ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کے پیچھے یا ضآر یا نافع لکھیں۔

۳۰۱۶	۳۰۳۰	۳۰۲۷	۳۰۲۳
۳۰۲۸	۳۰۲۲	۳۰۱۷	۳۰۲۹
۳۰۲۱	۳۰۲۵	۳۰۳۲	۳۰۱۸
۳۰۳۱	۳۰۱۹	۳۰۲۰	۳۰۲۶

☆☆☆☆☆

لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: نہیں پھرتا گناہوں سے اور نہ اطاعت کی قوت ہے مگر اللہ تعالیٰ برتر و بزرگ کے ساتھ۔ خاصیت: یہ نقش جادو لوٹانے، نظر بد سے محفوظ رہنے اور بددعا اور جعت سے تحفظ میں اثر انگیز ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۹	۱۳۲۵
۱۳۳۰	۱۳۲۴	۱۳۱۹	۱۳۳۱
۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۴	۱۳۲۰
۱۳۳۳	۱۳۲۱	۱۳۲۲	۱۳۲۸

☆☆☆☆☆

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ

ترجمہ: میرا پروردگار پاک ہے عزت والا ہے کفار کی بیان کردہ صفات سے پاک ہے۔ خاصیت: یہ نقش ہر قسم کے مشکل کاموں کو بخوبی سرانجام دینے میں تیر بہدف ہے کیونکہ یہ نقش صفت سبحان و رب کا مرقع ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۰۴۱	۱۰۵۵	۱۰۵۲	۱۰۴۹
۱۰۵۳	۱۰۴۸	۱۰۴۲	۱۰۵۴
۱۰۴۷	۱۰۵۰	۱۰۵۷	۱۰۴۳
۱۰۵۶	۱۰۴۴	۱۰۴۶	۱۰۵۱

☆☆☆☆☆

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور سلام ہو رسولوں پر۔ خاصیت: مصائب وآفات سے تحفظ ونجات پانے کے لئے یہ نقش اپنے اندر خاص تاثیر رکھتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم سلام موجود ہے جو ہر قسم کی سلامتی کا مقتضی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۷۴۷	۴۷۶۰	۴۷۵۷	۴۷۵۴
۴۷۵۸	۴۷۵۳	۴۷۴۸	۴۷۵۹
۴۷۵۲	۴۷۵۵	۴۷۶۲	۴۷۴۹
۴۷۶۱	۴۷۵۰	۴۷۵۱	۴۷۵۶

☆☆☆☆☆

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ خاصیت: یہ نقش ہر کام کے لئے پر تاثیر ہے۔ سورۃ فاتحہ کی ابتداء میں اس کا جملہ ظاہر ہوا ہے جو اسرار سے لبریز ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۴۵۵	۴۶۹	۴۶۵	۴۶۲
۴۶۶	۴۶۱	۴۵۶	۴۶۸
۴۶۰	۴۶۳	۴۷۱	۴۵۷
۴۷۰	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۴

☆☆☆☆☆

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اور رحمت نازل ہو ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمدؐ پر اور آل واصحاب پر۔ خاصیت: یہ نقش رسول اکرمؐ کے درود کا حامل ہے جو تمام اسرا رموز کو سموئے ہوئے ہے۔ چنانچہ محبت وعظمت رسولؐ وزیارت نبوی سے سرشار ہونے کے لئے اسے استعمال کیا جائے۔ انشاء اللہ امید بر آئے گی۔

۷۵۴۵	۷۵۵۸	۷۵۵۵	۷۵۵۲
۷۵۵۶	۷۵۵۱	۷۵۴۶	۷۵۵۷
۷۵۵۰	۷۵۵۳	۷۵۶۰	۷۵۴۷
۷۵۵۹	۷۵۴۸	۷۵۴۹	۷۵۵۴

☆☆☆☆☆

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ کا نقش باموکل مع اسماء الحسنیٰ ترجمہ: اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والے۔ خاصیت: ہر مشکل وقت میں اللہ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ نقش فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۷۷۷۱	۷۷۸۵	۷۷۸۲	۷۷۷۹
۷۷۸۳	۷۷۷۸	۷۷۷۲	۷۷۸۴
۷۷۷۷	۷۷۸۰	۷۷۸۷	۷۷۷۳
۷۷۸۶	۷۷۷۴	۷۷۷۶	۷۷۸۱

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

مکمل حزب البحر کا سادہ نقش

(یعنی مؤکل و اسماء الحسنیٰ کے بغیر)

وضاحت: یہ نقش سادہ ولی اللہ محدث دہلوی، مولانا اشرف علی تھانویؒ، حضرت عبداللہ رائے پوری اور پیر موہرے شریف والے اپنے کام میں لاتے تھے۔

۲۶۱۵۶۴	۲۶۱۵۷۷	۲۶۱۵۷۴	۲۶۱۵۷۱
۲۶۱۵۷۵	۲۶۱۵۷۰	۲۶۱۵۶۵	۲۶۱۵۷۶
۲۶۱۵۶۹	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۷۹	۲۶۱۵۶۶
۲۶۱۵۷۸	۲۶۱۵۶۷	۲۶۱۵۶۸	۲۶۱۵۷۳

☆☆☆☆☆

مکمل حزب البحر با مؤکل مع اسماء الحسنیٰ کا نقش

کل اعداد (۲۲۹۸۵۷)۔ خاصیت: یہ نقش تسخیر خلائق و کائنات دشمن کے شر سے تحفظ تمام جسمانی و روحانی امراض کا شافی علاج ہے، وسعت رزق، فقر و فاقہ سے نجات، تجارت میں نفع مال میں برکت، شکستہ احوال کی اصلاح، غلبہ اعداء سے چھٹکارا، قید سے رہائی، حکمرانوں میں عزت و توقیر اور ان کی تسخیر، مہمات میں کامیابی، کام میں رکاوٹ کا خاتمہ، محبت و اصلاح زوجین و دیگر دنیوی و دینی امور میں آسانی و کامیابی کے لئے انتہائی مفید و کارآمد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵۷۴۵۶	۵۷۴۷۰	۵۷۴۶۷	۵۷۴۶۴
۵۷۴۶۸	۵۷۴۶۳	۵۷۴۵۷	۵۷۴۶۹
۵۷۴۶۲	۵۷۴۶۵	۵۷۴۷۲	۵۷۴۵۸
۵۷۴۷۱	۵۷۴۵۹	۵۷۴۶۱	۵۷۴۶۶

☆☆☆☆☆

مع اشارات

تمام حاجات کی تکمیل کے لئے حزب البحر پڑھنے کا طریقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَااللہ یَااللہ یَاقَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ
الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ
الْحَاجَاتِ یَا قَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَا عَلِیُّ یَا کَافِیُّ الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ
الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ
الْمُهِمَّاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ وَاَنْتَ رَبِّیْ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا
دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ
یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ (یہ تینوں ستر ستر مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں) وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ
اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ
رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ
ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ
اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ
اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْحَرَکَاتِ وَ
السَّکَنَاتِ وَ الْکَلِمَاتِ وَ الْاِرَادَاتِ وَ الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّکُوْكِ وَ الْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ
لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالِعَةِ الْغُیُوْبِ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ فَقَدِ ابْتُلِیَ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا وَاِذْ یَقُوْلُ

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا
نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ
یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ
الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا
مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ
یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا
نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ
یَا نَاصِرُ یَا مُثَبِّتُ الْقُلُوْبُ یَا نَاصِرُ

(اسے ستر مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں) وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی علیهِ السلام وَ
سَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلیه السلام وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَام وَ سَخَّرْتَ
الرِّیَاحَ وَ الشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمَانَ عَلیه السلام وَ سَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَ الْمَلَكُوْتَ لِنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ ﷺ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِیْرٍ وَّ اَمِیْرٍ وَّرَعِیَّةٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِیْرٍ وَّاَمِیْرٍ وَّ رَعِیَّةٍ وَّسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِیْرٍ وَ
اَمِیْرٍ وَّرَعِیَّةٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَسَخِّرْ
لَنَا كُلِّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَفَاجِرٍ وَّظَالِمٍ (اکیس مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں) وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَ
السَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ وَ بَحْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَامَنْ م بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَیْءٍ (پچیس مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں) یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا
مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا
مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا
مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا
مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا
مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا

مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُسَخِّرُ (درود تسخیر) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَتَوَجَّهُ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ وَ اَسْئَلُكَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدَنِ الْجُوْدِ السَّخَاوَۃِ وَ مَعْدَنِ الْاَخْلَاقِ وَ الْمُرُوَّۃِ وَ مَعْدَنِ الْاَلْطَافِ وَ الْمَوَدَّۃِ وَ مَعْدَنِ التَّسْخِیْرِ وَ الْمُحَبَّۃِ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمَحْبُوْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ وَ اَلِّفْ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ وَ اَلَّفْتَ بَیْنَ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا مُؤَلِّفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَۃِ وَ الْاُلْفَۃِ فِیْ اُلْفَۃِ اُلْفَتِكَ یَا مُؤَلِّفُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ فِیْ عَیْنِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ فِیْ لِسَانِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ وَجْهِیْ تَسْخِیْرًا وَ سَخِّرْ فِیْ نَفْسِیْ تَسْخِیْرًا کَثِیْرًا دَآئِمًا یَا مُسَخِّرُ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِیْرِ وَ التَّسْخِیْرُ فِیْ تَسْخِیْرِ تَسْخِیْرِكَ یَا مُسَخِّرُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ تین بار کہے ہر حرف پر چھوٹی انگلی سے انگلیاں بند کرنا شروع کرے اور دوسری مرتبہ ہر حرف پر انگلیاں کھولتا جائے اور تیسری بار ہر حرف پر انگلیاں بند کرے بعدازاں انصرنا سے پانچوں کلمات پر انگلیاں کھول دے پھر کہے اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ۔ (پچیس مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) یَانَاصِرُ (درود نصرت) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَۃِ وَ اَیَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَ الْکَوْثَرِ وَ الشَّفَاعَۃِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ (پچیس مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ

Qureshi Rw

یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ
یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ
یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ
یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ
یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ (درود فاتح) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَ الْھَادِیْ
اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَ مِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اِرْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ
الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا
فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ (پچیس
مرتبہ پڑھنا زیادہ فائدہ مند ہے) یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ (درود رحمت) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ وَ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ
وَسَلِّمْ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ
خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ

الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (پچیس مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) يَاغَفَّارُ
يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّار
يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّار
يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّار
يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّار
يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّار
يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّار
يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ يَاغَفَّارُ (درود ابراہیمی) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بہ نیت فتوح و برکت) يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَا
حَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ
يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَا
وَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ
يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ يَانَاصِرُ يَافَتَّاحُ يَا
رَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاحَفِيْظُ (ستر مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) (درود خضری) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ (پچیس مرتبہ پڑھنا زیادہ فائدہ مند ہے) يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَا
وَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ
يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ
(37 مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے پھر سات مرتبہ یارزاق پڑھا جائے) درود مدنی۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّ سَلَمًا لَا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا
وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ

الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (پچیس مرتبہ پڑھنا زیادہ مناسب ہے) یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ یَاھَادِیُ یَامُنْجِیُ (ستر مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) (درود تنجینا) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَۃً کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ وَ احْمِلْنَا بِھَا (زیادتی مال کے تصور سے پڑھیں) یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ (ستر مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) (درود قلبی) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَ اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ حَمْلَ الْکَرَامَۃِ مَعَ السَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَاوَھَّابُ (اس دوران کسی بھی مقصد کا تصور کیا جا سکتا ہے) اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا (سہولت کار کے تصور سے) یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ یَامُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ (ستر مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید

ہے) وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا وَ کُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَ خَلِیْفَۃً فِیْ اَھْلِنَا وَاطْمِسْ
عَلٰی وَجُوْہِ اَعْدَائِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وَجُوْہِ اَعْدَائِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وَجُوْہِ اَعْدَائِنَا (گیارہ مرتبہ یا ستر مرتبہ دشمن
پر قہر و غضب کا تصور کر کے پڑھنا زیادہ بہتر ہے اور ستر مرتبہ ہی یَاقَاھِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
انْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ پڑھا جائے) وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (بہ نیت ترقی علم) یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ
یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ
یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ
یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ
یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ
یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ
یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ
یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ
اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَ جَعَلْنَا مِنْ م بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِھِمْ
سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ (دشمن کی خرابی کا
تصور کرتے ہوئے دائیں ہاتھ کی چار انگلیاں بند کر کے زمین پر ماریں) وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ وَ قَدْ خَابَ
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ
الْقَیُّوْمُ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ (بائیں ہاتھ کی مقہوری اعداء کا تصور کرتے ہوئے زمین پر زور سے ماریں)
طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مرج البحرین یلتقین بینھما برزخ لا یبغین طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ
الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا
بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ طٰسٓ طٰسٓمّٓ پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بالترتیب بند کریں اور حٰمٓ عٓسٓقٓ پر حل مشکلات کے تصور
سے بالترتیب دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول دیں) لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

Qureshi Rw

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (ستر مرتبہ کمال معرفت کا تصور کر کے پڑھنا زیادہ مفید ہے اور بعد میں تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ کَمَالِ مَعْرِفَتِكَ وَ حَقِیْقَةِ الْیَقِیْنِ۔ پڑھیں) حٰمٓ (اپنے سامنے سے کہنے کی نیت کرے) حٰمٓ (اپنے پیچھے سے کہنے کی نیت کرے) حٰمٓ (دائیں طرف منہ کر کے کہے) حٰمٓ (بائیں طرف منہ کر کے کہے) حٰمٓ (نیچے کی طرف منہ کر کے کہے) حٰمٓ (اوپر کی طرف منہ کر کے کہے) اور اسی چھٹی حٰمٓ پر دَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَآءٍ وَّ قَضَآءٍ یَّجِیْءُ مِنْ ھٰذِہِ الْجِھَاتِ السِّتَّةِ وَ تَاْمَنُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَ الْعَاھَاتِ بعد ازاں مقہوری اعداء کی دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ قَھِّرْ اَعْدَائِیْ وَ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَ مَزِّقْ دِیَارَ ھُمْ وَ قَلِّبْ تَدْبِیْرَھُمْ وَ خَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَ بَدِّلْ اَحْوَالَھُمْ وَ قَرِّبْ اٰجَالَھُمْ وَ قَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَ شَغِّلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَ خُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتَ بِالْقَھْرِ وَ الْقَھْرِ فِیْ قَھْرِكَ یَا قَھَّارُ، اَللّٰھُمَّ قَھِّرْ اَعْدَائِیْ وَ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَ مَزِّقْ دِیَارَ ھُمْ وَ قَلِّبْ تَدْبِیْرَھُمْ وَ خَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَ بَدِّلْ اَحْوَالَھُمْ وَ قَرِّبْ اٰجَالَھُمْ وَ قَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَ شَغِّلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَ خُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتَ بِالْقَھْرِ وَ الْقَھْرِ فِیْ قَھْرِكَ یَا قَھَّارُ، اَللّٰھُمَّ قَھِّرْ اَعْدَائِیْ وَ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَ مَزِّقْ دِیَارَ ھُمْ وَ قَلِّبْ تَدْبِیْرَھُمْ وَ خَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَ بَدِّلْ اَحْوَالَھُمْ وَ قَرِّبْ اٰجَالَھُمْ وَ قَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَ شَغِّلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَ خُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتَ بِالْقَھْرِ وَ الْقَھْرِ فِیْ قَھْرِكَ یَا قَھَّارُ، (سات مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) حٰمٓ (یہ ساتویں حٰمٓ ہے اس پر اپنے بدن پر دم کریں) حٰمٓ الْاَمْرُ وَ جَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ (بالترتیب دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کریں پھر) کفایتنا (کہیں) حٰمٓ عٓسٓقٓ (بالترتیب دائیں ہاتھ کی انگلیاں تسخیر خاص و عام کی نیت کرتے ہوئے کھول دیں پھر) حِمَایَتُنَا (کہیں) کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا (بالترتیب دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کریں) حٰمٓ عٓسٓقٓ (بالترتیب تسخیر خاص و عام کی نیت کرتے ہوئے دائیں ہاتھ کی انگلیاں کھول دیں اور) حِمَایَتُنَا کہیں کٓھٰیٰعٓصٓ (بالترتیب دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر دیں اور) کِفَایَتُنَا (کہیں) حٰمٓ عٓسٓقٓ (بالترتیب تسخیر خاص و عام کی نیت کرتے ہوئے دائیں ہاتھ کی انگلیاں کھول دیں اور) حِمَایَتُنَا (کہیں) فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (مقہوری اعداء کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَ عَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا

يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ، سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ، سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ، سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ، سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ، سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ، سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ (یہ جملہ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالیٰ قاری کو اپنی رحمت میں چھپالیتا ہے اور نقصان و پریشانی سے بچاتا ہے۔ اگر کوئی بات خلاف امر پیش آجائے تو اللہ تعالیٰ یہ جملہ پڑھنے والے پر بذریعہ مخلوق آگاہ فرماتے ہیں) بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ، بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (یہ جملہ نفس و شیطان، دشمنان کے شر و دیگر خطرات سے تحفظ کی نیت سے پڑھا جائے) اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ، اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ، اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (یہ جملہ گھریلو حالات اور حکومتی استحکام اور حصول درجہ ولایت کی نیت سے پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہوگا) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (یہ جملہ ہر کام خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام پانے کی نیت سے پڑھا جائے) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (یہ جملہ زہر کے اثرات ختم کرنے اور کھانے پینے کی کسی بھی چیز کے نقصان دہ اثرات سے تحفظ کی نیت سے پڑھا جائے) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (یہ جملہ شیاطین و دشمنان کے شر سے تحفظ اور گناہوں سے بچنے کی نیت سے پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَّ يَقِيْنًا كَامِلًا وَّ عِلْمًا نَافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَّ يَقِيْنًا كَامِلًا وَّ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَّ يَقِيْنًا كَامِلًا وَّ

قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ (یہ دعا سات یا ستر مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (یہ جملہ حصول عزت وسلامتی جان و مال اور ایمان کی نیت سے سات مرتبہ پڑھنا زیادہ مفید ہے) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا بعدازاں سورۃ نوح پڑھیں تاکہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعاؤں کا فیض واثر حاصل ہو اور تمام مصائب سے نجات حاصل ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا وَ اِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاغْفِرْ حَوْبَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

☆☆☆☆☆

دعائے اختتام نمبر ا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ يَا اللهُ يَا نُوۡرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيۡنُ اَللّٰهُمَّ اكۡفِنِيۡ وَاكۡسِنِيۡ مِنۡ نُوۡرِكَ وَعَلِّمۡنِيۡ مِ
عِلۡمِكَ وَفَهِّمۡنِيۡ عَنۡكَ وَاَسۡمِعۡنِيۡ مِنۡكَ وَاَبۡصِرۡنِيۡ بِكَ: وَانۡصُرۡنِيۡ مِنۡ عِنۡدِكَ وَاقۡضِنِيۡ بِشُهُوۡدِكَ وَعَرِّفۡنِ
طَرِيۡقًا اِلَيۡكَ وَهَوِّنۡ عَلَيَّ بِفَضۡلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ يَا سَمِيۡعُ يَا عَلِيۡمُ يَا حَلِيۡمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيۡ
اِسۡمَعۡ دُعَائِيۡ بِخَصَائِصِ لُطۡفِكَ پھر تین بار یہ پڑھے اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ بعد
ازاں متواتر یہ پڑھیں يَا عَظِيۡمُ السُّلۡطَانِ يَا قَدِيۡمَ الۡاِحۡسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزۡقِ يَا وَاسِ
الۡعَطَايَا يَا دَافِعُ الۡبَلَايَا يَا حَاضِرًا الَيۡسَ بِغَائِبٍ يَا مَوۡجُوۡدًا عِنۡدَ الشَّدَائِدِ يَا مُجۡمِلَ السِّرِ يَا خَفِيَّ اللُّطۡف
يَا لَطِيۡفَ الصُّنۡعِ يَا حَلِيۡمًا لَّا يُعۡجَلُ يَا جَوَّادًا لَّا يَبۡخَلُ اِقۡضِ حَاجَتِيۡ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اِ
اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الۡمَخۡزُوۡنَ الۡمَكۡنُوۡنَ السَّلَامِ الۡمُنَزَّلِ الۡقُدُّوۡسِ الۡمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهۡرُ يَا دَيۡهَارُ
دَيۡهُوۡرُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنۡ لَّمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنۡ لَمۡ يَزَلۡ وَلَا يَزَالُ يَا هُوَ يَا هُ
يَا هُوَ يَا مَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَمۡ مَّعَهٗ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَمۡ يَعۡلَمۡ عَيۡنَهٗ اِلَّا هُوَ كَانَ يَا كَيۡنَانُ يَا رُوۡحُ يَا كَائِ
وَقَبۡلَ كُلَّ قَوۡلٍ وَّ كَوۡنٍ يَا كَائِنۡ بَعۡدَ كُلَّ قَوۡلٍ وَّ كَوۡن يَا هَيًّا اَشۡرَاهِيًّا اَذُوۡنِيۡ اَثۡبَاوَثِ يَا مُجَلِّيۡ عَظَائِ
الۡاُمُوۡرِ سُبۡحٰنَكَ عَلٰى عَفۡوِكَ بَعۡدَ قُدۡرَتِكَ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُ
رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَيۡءٌ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ۔

☆☆☆☆☆

دعائے حزب البحر با موکل

يَا اللهُ يَا اللهُ اَجِبۡ قَصۡحَائِيۡلُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيۡمُ اَجِبۡ غَقۡلَائِيۡلُ يَا حَلِيۡمُ يَا عَلِيۡمُ اَجِبۡ رَكۡحَائِيۡلُ
اَنۡتَ رَبِّيۡ اَجِبۡ خَسۡجَائِيۡلُ وَعِلۡمُكَ حَسۡبِيۡ اَجِبۡ رَمۡوَائِيۡلُ فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّيۡ اَجِبۡ خَنۡدَائِيۡلُ وَنِعۡ
الۡحَسۡبُ حَسۡبِيۡ اَجِبۡ قَمۡرَوَائِيۡلُ تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ اَجِبۡ عَنۡحَكَائِيۡلُ وَاَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ اَجِ
غَنۡدَاكِيۡلُ نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ اَجِبۡ ذَاصِيۡلُ فِي الۡحَرۡكَاتِ اَجِبۡ ذَمۡطَائِيۡلُ وَالسَّكۡنَاتِ اَجِبۡ تَلۡزَائِيۡل
وَالۡكَلِمَاتِ اَجِبۡ تَصۡزَائِيۡلُ وَالۡاِرَادَاتِ اَجِبۡ خَمۡجَائِيۡلُ وَالۡخَطَرَاتِ اَجِبۡ غَرۡمَوَائِيۡلُ مِنَ الظُّنُوۡ
اَجِبۡ غَصۡوَائِيۡلُ وَالشُّكُوۡكِ اَجِبۡ شَبۡنَائِيۡلُ وَالۡاَوۡهَامِ اَجِبۡ عَطَائِيۡلُ السَّاتِرَةِ لِلۡقُلُوۡبِ اَجِ
غَرۡنُطَائِيۡلُ عَنۡ مُّطَالَعَةِ الۡغُيُوۡبِ اَجِبۡ غَخۡعَوَائِيۡلُ فَقَدِ ابۡتُلِيَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اَجِبۡ فَسۡجَائِيۡلُ وَزُلۡزِلُو
زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا اَجِبۡ شَرۡلَائِيۡلُ وَاِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَجِبۡ ظَشۡوَائِيۡلُ وَالَّذِيۡنَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ
اَجِبۡ غَظۡجَرَائِيۡلُ مَا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُوۡلُهٗ اَجِبۡ ثَمۡدَائِيۡلُ اِلَّا غُرُوۡرًا اَجِبۡ غَتۡلَطَائِيۡلُ فَبِتۡنَا وَانۡصُرۡ

اَجِبْ غَتْلَائِیْلُ وَ سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ اَجِبْ صَغْضَجَائِیْلُ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَظِیْدَائِیْلُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَظْقَبْنَائِیْلُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَشْعَوَائِیْلُ وَ سَخَّرْتَ الرِّیَاحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَشْصَوَائِیْلُ وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجِبْ غَشْرَصَائِیْلُ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ اَجِبْ غَرَسْحَائِیْلُ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَجِبْ غَرَكْتَائِیْلُ وَالْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ اَجِبْ خَنْجَائِیْلُ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ اَجِبْ غَذَ كَحَائِیْلُ وَ سَخِّرْلَنَا كُلَّ شَیْءٍ اَجِبْ غَشْحَائِیْلُ یَامَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ اَجِبْ ظَفْحَائِیْلُ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ اَجِبْ قَصْنَائِیْلُ (نوٹ: ك: پر چھوٹی انگلی بند کی جائے ہ: پر چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی بند کی جائے، ی: پر درمیان والی انگلی بند کی جائے۔ ع: پر شہادت والی انگلی بند کی جائے۔ ص: پر انگوٹھا بند کیا جائے دوسری مرتبہ كٓهٰیٰعٓصٓ اَجِبْ قَصْنَائِیْلُ پڑھتے وقت ترتیب وار انگلیوں کو کھولا جائے۔ تیسری مرتبہ كٓهٰیٰعٓصٓ اَجِبْ قَصْنَائِیْلُ پڑھتے وقت بالترتیب انگلیوں کو بند کیا جائے "اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ اَجِبْ غَرَسْدَائِیْلُ (چھوٹی انگلی کھولی جائے) وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَجِبْ غَهْقِیْقَخَائِیْلُ (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کھولی جائے) وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ اَجِبْ ثَغْهَائِیْلُ درمیان والی انگلی کھولی جائے) وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَجِبْ غَظْقَعْتَائِیْلُ (شہادت والی انگلی کھولی جائے) وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ اَجِبْ غَثِیْجَائِیْلُ (انگوٹھا کھولا جائے) وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اَجِبْ غَتِیْجَائِیْلُ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِیْحًا طَیِّبَةً اَجِبْ بَظْفَائِیْلُ كَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا اَجِبْ غَمْطَائِیْلُ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ اَجِبْ غَتِیْزَائِیْلُ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ اَجِبْ غَرْغَنَائِیْلُ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَجِبْ غَتَسْهَائِیْلُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَجِبْ ضُوْصَائِیْلُ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَا اَجِبْ ذَسَائِیْلُ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا اَجِبْ غَنْجَائِیْلُ وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا اَجِبْ غَتَاسِیْلُ وَ كُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا اَجِبْ ذَسْطَائِیْلُ وَ خَلِیْفَةً فِیْ اَهْلِنَا اَجِبْ جَمْغَزَائِیْلُ وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا اَجِبْ شَدْسَائِیْلُ وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ اَجِبْ غَتَنْحَائِیْلُ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمُجِیْءَ اِلَیْنَا اَجِبْ غَضْطَائِیْلُ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِهِمْ اَجِبْ اَضْلَائِیْلُ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ اَجِبْ غَتَلْبَائِیْلُ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ اَجِبْ غَتَغْلَهِیْلُ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَ لَا یَرْجِعُوْنَ اَجِبْ غَشْلَهِیْلُ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ تَرْهَائِیْلُ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اَجِبْ شَعْرَائِیْلُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَجِبْ اَضْقَائِیْلُ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ اَجِبْ ضَعْتَائِیْلُ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اَجِبْ غَشْنَغْحَائِیْلُ اٰبَآؤُهُمْ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ اَجِبْ غَشْبَسَائِیْلُ لَقَدْ حَقَّا الْقَوْلُ عَلٰی اَجِبْ شَطْرَائِیْلُ اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اَجِبْ غَسْطَائِیْلُ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا اَجِبْ ضَغْهَحَائِیْلُ فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ اَجِبْ شَغْفَزَائِیْلُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا اَجِبْ غَدَلْشَائِیْلُ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اَجِبْ غَعْغَائِیْلُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ اَجِبْ غَکْوَائِیْلُ (دائیں ہاتھ کی پشت زمین پر ماری جائے) شَاهَتِ الْوُجُوْهُ اَجِبْ غَکْوَائِیْلُ (سیدھے ہاتھ کی پیٹھ زمین پر ماریں) شَاهَتِ الْوُجُوْهُ اَجِبْ غَکْوَائِیْلُ (دائیں ہاتھ کا پچھلا حصہ زمین پر مارا جائے) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ اَجِبْ تَمْثَائِیْلُ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اَجِبْ غَضْبْنَائِیْلُ (بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر زمین ماریں) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ اَجِبْ تَمْثَائِیْلُ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اَجِبْ غَضْبْنَائِیْلُ (بائیں ہاتھ کا پچھلا حصہ زمین پر ماریں) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمُ اَجِبْ تَمْثَائِیْلُ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اَجِبْ غَضْبْنَائِیْلُ (بائیں ہاتھ کی پشت زمین پر ماری جائے) طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَجِبْ تَنْوَائِیْلُ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اجب تَنْوَائِیْلُ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تَنْوَائِیْلُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غَقْمَجَائِیْلُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غَقْمَجَائِیْلُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غَقْمَجَائِیْلُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غَقْمَجَائِیْلُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغْعَقْظَائِیْلُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغْعَقْظَائِیْلُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغْعَقْظَائِیْلُ۔

نوٹ:۔

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ باموکل باہم ملا کر مثلاً: مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غَقْمَجَائِیْلُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغْعَقْظَائِیْلُ حٰمٓ اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ (سامنے) حٰمٓ اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ (پیچھے) حٰمٓ اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ (اوپر) حٰمٓ اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ (نیچے) حٰمٓ اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ (دائیں) حٰمٓ اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ (بائیں) سمت کی طرف اشارہ کریں اور ساتویں مرتبہ حٰمٓ اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیرا جائے اور بعد ازاں ساتوں حوامیم کے موکل کا یوں نام لیا جائے اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ) حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ اَجِبْ غَمْزَائِیْلُ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اَجِبْ غَتَکْحَائِیْلُ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ اَجِبْ غَشْعَبْغَائِیْلُ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ اَجِبْ غَزْغَوَائِیْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اَجِبْ ذَصْتَائِیْلُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا اَجِبْ رَکْدَائِیْلُ تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا اَجِبْ قَشْبَائِیْلُ یٰسٓ سَقْفُنَا اَجِبْ قَرْسَائِیْلُ کٓهٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا اَجِبْ ذَنْطَائِیْلُ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا اَجِبْ ذَضْحَائِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَجِبْ ذِیْحَائِیْلُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا اَجِبْ غَخْطَائِیْلُ وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا اَجِبْ غَضَلْطَائِیْلُ

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا اَجِبْ اَذْيَائِيْلُ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اَجِبْ فَقْرَ بَائِيْلُ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اَجِبْ طَغْسَخَائِيْلُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا اَجِبْ غَخْطَائِيْلُ وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا اَجِبْ غَضَلْطَائِيْلُ بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا اَجِبْ اَذْبَائِيْلُ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اَجِبْ فَقْرَ بَائِيْلُ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اَجِبْ طَغْسَخَائِيْلُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ غَظْقَشْعَائِيْلُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ غَظْقَشْعَائِيْلُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ غَهَقْظَقَائِيْلُ اِنَّ وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اَجِبْ غَهَقْظَقَائِيْلُ اِنَّ وَلِيّ ےَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اَجِبْ غَهَقْظَقَائِيْلُ اِنَّ وَلِيّ ےَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اَجِبْ غَهَقْظَقَائِيْلُ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ اَجِبْ غَتَفْطَغَائِيْلُ فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ اَجِبْ غَتَفْطَغَائِيْلُ فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ اَجِبْ غَتَفْطَغَائِيْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَجِبْ غَضَرْ لَائِيْلُبِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَجِبْ غَضَرْ لَائِيْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَجِبْ غَضَرْ لَائِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَجِبْ غَذَسْحَائِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَجِبْ غَذَسْحَائِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَجِبْ غَذَسْحَائِيْلُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَسْطَائِيْلُ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِ تُرَائِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَسْطَائِيْلُ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِ تُرَائِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَسْطَائِيْلُ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِ تُرَائِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَسْطَائِيْلُ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِ تُرَائِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَظْقَائِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَظْقَائِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَظْقَائِيْلُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ خَتَلْطَائِيْلُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ خَتَلْطَائِيْلُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ خَتَلْطَائِيْلُ۔

☆......☆......☆......☆

حزب البحر باموکل مع اسماء الحسنیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا اَللهُ يَا اَللهُ اَجِبْ قَصْحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُقَدِّمُ يَا وَهَّابُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اَجِبْ غَقْلَائِيْلُ بِحَقِّ
يَا مُعْطِيُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَجِبْ رَكْحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ اَجِبْ خَسْجَائِيْلُ بِحَقِّ
رَقِيْبُ يَا رَافِعُ وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ اَجِبْ رَمْوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا سُبُّوْحُ يَا مُعِيْنُ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ
خَنْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُقِيْتُ يَا عَدْلُ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ اَجِبْ قَمْرَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُنْعِمُ يَا وَلِيُّ
تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ اَجِبْ غَنْحَكَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مَتِيْنُ يَا هَادِيُ يَا مُغْنِيُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ
غَذَا كِيْلُ بِحَقِّ يَا بَاعِثُ يَا مَاجِدُ يَا مَلِيْكُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اَجِبْ ذَاصِيْلُ بِحَقِّ يَا مُقْتَدِرُ يَا وَالِيُ
الْحَرَكَاتِ اَجِبْ ذَمْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا خَالِقُ يَا حَيُّ وَالسَّكَنَاتِ اَجِبْ تَلْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مَتِيْنُ يَا زَكِيُ
الْكَلِمَاتِ اَجِبْ تَصْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا تَوَّابُ يَا حَلِيْمُ وَ الْاِرَادَاتِ اَجِبْ خَمْجَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُقِيْتُ
وَالْخَطَرَاتِ اَجِبْ غَرْمَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا ظَاهِرُ يَا عَالِمُ مِنَ الظُّنُوْنِ اَجِبْ غَصْوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُقِيْتُ
مَتِيْنُ يَا وَلِيُّ وَ الشُّكُوْكِ اَجِبْ شَبْنَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَلِيْمُ يَا بَرُّ وَ الْاَوْهَامِ اَجِبْ عَطَائِيْلُ يَا اَللهُ
السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ اَجِبْ غَرْنَطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا كَرِيْمُ يَا حَافِظُ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ اَجِبْ
بِحَقِّ يَا مُغْنِّيُ يَا مُمِيْتُ يَا حَلِيْمُ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ اَجِبْ ضَسْجَائِيْلُ بِحَقِّ يَا خَالِقُ يَا وَاسِعُ وَزُلْزِلُ
زِلْزَالًا شَدِيْدًا اَجِبْ شَرْلَائِيْلُ بِحَقِّ يَا كَبِيْرُ يَا صَبُّوْرُ وَاِذْيَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَجِبْ ظَشْوَائِيْلُ
مُغْنِيُ يَا عَدْلُ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَجِبْ غَظْجَرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَابِضُ يَا مُنْعِمُ مَا وَعَدَنَا
وَرَسُوْلُهٗ اَجِبْ ثَمْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا بَصِيْرُ يَا وَدُوْدُ يَا كَبِيْرُ اِلَّا غُرُوْرًا اَجِبْ غَتْلَطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا شَهِيْدُ
مُغْنِيُ يَا هَادِيُ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اَجِبْ غَتْلَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُنْتَقِمُ يَا ضَآرُّ وَ سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ
صَغْضَجَائِيْلُ بِحَقِّ يَا خَافِضُ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ يَا نَافِعُ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
غَظِيْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَابِضُ يَا حَفِيْظُ يَا اَحَدُ وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
غَظِقْبَنَائِيْلُ بِحَقِّ يَا ضَآرُّ يَا مُتَعَالِيُ يَا مَتِيْنُ وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
غَشْعَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا ظَاهِرُ يَا مُنْتَقِمُ يَا هَادِيُ يَا وَدُوْدُ وَ سَخَّرْتَ الرِّيَاحَ وَ الشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ
لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَشْصَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا غَفُوْرُ يَا عَلِيُ وَ سَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَ الْمَلَكُوْتَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجِبْ غَشْرَصَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُغْنِيُ يَا مُمِيْتُ وَ سَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ
غَرْسَحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا كَرِيْمُ يَا حَفِيْظُ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَجِبْ غَرْكَتَائِيْلُ بِحَقِّ يَا لَطِيْفُ

Qureshi Rw

الۡمُلۡكِ وَالۡمَلَكُوۡتِ اَجِبۡ خَنۡجَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا فَتَّاحُ یَا مَلِیۡكُ یَا حَاكِمُ وَ بَحۡرَ الدُّنۡیَا وَ بَحۡرَ الۡاٰخِرَةِ اَجِبۡ غَدۡكَعَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا هَادِیُ یَا ضَآرُّ وَ سَخِّرۡ لَنَا كُلَّ شَیۡءٍ اَجِبۡ غَشۡحَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا غَنِیُّ یَا مُنۡعِمُ یَا مَاجِدُ یَا مَنۡ بِیَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ اَجِبۡ ظَفۡحَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا خَبِیۡرُ یَا عَفُوُّ یَا وَدُوۡدُ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ اَجِبۡ قَصۡنَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ یَا عَادِلُ كٓهٰیٰعٓصٓ میں چھوٹی انگلی بند کریں :ہ: پر چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی بند کریں پھر :ی: پر درمیان والی انگلی بند کریں پھر :ع: پر شہادت والی انگلی بند کریں پھر :ص: پر انگوٹھا بند کریں۔ کھیعص میں :ک: پر چھوٹی انگلی کھولیں پھر :ہ: پر چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کھولیں پھر :ی: پر درمیان والی انگلی کھولیں پھر :ع: پر شہادت والی انگلی کھولیں پھر :ص: انگوٹھا کھولیں اور بعد ازاں اَجِبۡ قَصۡنَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ یَا عَادِلُ پڑھیں کھیعص میں :ک: پر چھوٹی انگلی بند کریں پھر :ہ: پر چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی بند کریں پھر :ی: پر درمیان والی انگلی بند کریں پھر :ع: پر شہادت والی انگلی بند کریں پھر :ص: پر انگوٹھا بند کریں اور بعد ازاں اَجِبۡ قَصۡنَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ یَا عَادِلُ پڑھیں اور پھر اُنۡصُرۡنَا فَاِنَّكَ خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ اَجِبۡ غَرۡسَدَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا عَدۡلُ یَا مَتِیۡنُ یَا سَتَّارُ پڑھتے ہوئے چھوٹی انگلی کھولیں پھر وَافۡتَحۡ لَنَا فَاِنَّكَ خَیۡرُ الۡفَاتِحِیۡنَ اَجِبۡ غَهۡقِیۡقَغَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا مُغۡنِیُ یَا ضَآرُّ یَا وَاجِدُ پڑھتے ہوئے چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کھولیں پھر وَارۡحَمۡنَا فَاِنَّكَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ اَجِبۡ ثَغۡصَهَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا ظَاهِرُ یَا مُمِیۡتُ پڑھتے ہوئے درمیان والی انگلی کھولیں پھر وَاغۡفِرۡ لَنَا فَاِنَّكَ خَیۡرُ الۡغَافِرِیۡنَ اَجِبۡ بَغۡرَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا ضَآرُّ یَا مُغۡنِیُ یَا مَلِیۡكُ پڑھتے ہوئے شہادت والی انگلی کھولیں پھر وَارۡزُقۡنَا فَاِنَّكَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ اَجِبۡ غَثِیۡجَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا رَافِعُ یَا مُغۡنِیُ یَا حَمِیۡدُ پڑھتے ہوئے انگوٹھا کھولیں وَاهۡدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ اَجِبۡ غَثِیۡجَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا ظَاهِرُ یَا مَلِیۡكُ یَا مَالِكَ الۡمُلۡكِ وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رِیۡحًا طَیِّبَةً اَجِبۡ بَظۡفَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا مُقِیۡتُ یَا مُنۡعِمُ یَا كَبِیۡرُ كَمَا هِیَ فِیۡ عِلۡمِكَ وَانۡشُرۡهَا عَلَیۡنَا اَجِبۡ غَمۡطَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا ضَآرُّ یَا مَاجِدُ مِنۡ خَزَائِنِ رَحۡمَتِكَ اَجِبۡ غَتِیۡزَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا قَابِضُ یَا وَهَّابُ یَا مَتِیۡنُ وَاحۡمِلۡنَا بِهَا حَمۡلَ الۡكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ الۡعَافِیَةِ اَجِبۡ غَرۡغَنَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا عَظِیۡمُ یَا مُغۡنِیُ یَا وَحِیۡدُ فِی الدِّیۡنِ وَالدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ اَجِبۡ غَتۡسَهَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا سَتَّارُ یَا اٰخِرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ اَجِبۡ ضُوۡصَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا اللّٰهُ یَا مُخۡفِیُ اَللّٰهُمَّ یَسِّرۡ لَنَا اُمُوۡرَنَا اَجِبۡ ذَسَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا مُتَعَالِیُ یَا مُقۡسِطُ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوۡبِنَا وَ اَبۡدَانِنَا اَجِبۡ غَنۡجَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا خَالِقُ یَا بَصِیۡرُ یَا هَادِیُ وَ السَّلَامَةِ وَ الۡعَافِیَةِ فِیۡ دِیۡنِنَا وَ دُنۡیَانَا اَجِبۡ غَتَاسِیۡلُ بِحَقِّ یَا مُغۡنِیُ یَا مَانِعُ یَا مُنۡعِمُ وَ كُنۡ لَّنَا صَاحِبًا فِیۡ سَفَرِنَا اَجِبۡ ذَسۡطَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ وَخَلِیۡفَةً فِیۡ اَهۡلِنَا اَجِبۡ جَمۡغَزَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا اللّٰهُ یَا غَفَّارُ وَاطۡمِسۡ عَلٰی وُجُوۡهِ اَعۡدَآئِنَا اَجِبۡ شَدۡسَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا مُقَدِّمُ یَا حَكِیۡمُ وَامۡسَخۡهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ اَجِبۡ غَتَنۡحَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا قَابِضُ یَا مَتِیۡنُ یَا مُجِیۡبُ فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ الۡمُضِیَّ وَلَا الۡمَجِیۡءَ اِلَیۡنَا اَجِبۡ

غَضْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا خَافِضُ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ اَجِبْ اَضْلَائِیْلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا مُعِیْدُ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ اَجِبْ غَتَلْبَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُتَكَبِّرُ یَا مُذِلُّ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ اَجِبْ غَتَغْلَهِیْلُ بِحَقِّ یَا غَفُوْرُ یَا ضَآرُّ یَا مَلِیْكُ یَا وَالِیُ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ اَجِبْ غَشْلَهِیْلُ بِحَقِّ یَا ظَاهِرُ یَا مُعْطِیْ یَا مَلِیْكُ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ اَجِبْ تَرْهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِیْكُ یَا قَادِرُ یَا مُنْعِمُ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اَجِبْ شَعْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُتَعَالِیُ یَا هَادِیُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَجِبْ اَضْقَائِیْلُ بِحَقِّ یَا سَمِیْعُ یَا آخِرُ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ اَجِبْ ضَعْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُقِیْتُ یَا لَطِیْفُ یَا مُنْعِمُ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اَجِبْ غَشْنَغْحَائِیْلُ بِحَقِّ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَلِیْمُ وَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ اَجِبْ غَشْبَسَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُتَكَبِّرُ یَا مَتِیْنُ یَا مُنْعِمُ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَجِبْ شَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَوَّابُ یَا مَلِیْكُ اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اَجِبْ غَسْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا ضَآرُّ یَا مُحْیِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا اَجِبْ ضَغْهَحَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ اَجِبْ شَغْفَزَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ یَا غَفُوْرُ یَا هُوَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا اَجِبْ غَدَلْشَائِیْلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ یَا مَلِیْكُ یَا مُغْنِیُ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اَجِبْ غَعْغَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُتَكَبِّرُ یَا مُغْنِیُ یَا رَزَّاقُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ اَجِبْ غَكْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَا نُوْرُ یَا مُذِلُّ دائیں ہاتھ کی پشت زمین پر ماریں شَاهَتِ الْوُجُوْهُ اَجِبْ غَكْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَا نُوْرُ یَا مُذِلُّ دائیں ہاتھ کی پیٹھ زمین پر ماریں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَجِبْ تَمْشَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُنْتَقِمُ یَا تَقِیُّ بائیں ہاتھ کی پشت زمین پر ماریں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَجِبْ تَمْشَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُنْتَقِمُ یَا تَقِیُّ بائیں ہاتھ کی پشت زمین پر ماریں وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اَجِبْ غَضْبَنَائِیْلُ بِحَقِّ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ یَا وَدُوْدُ (تینوں بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ الخ کے ساتھ ملا کر پڑھیں) طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تَنْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَا قَهَّارُ یَا عَلِیْمُ طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تَنْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَا قَهَّارُ یَا عَلِیْمُ طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تَنْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَا قَهَّارُ یَا عَلِیْمُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غَقَمْجَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُهَیْمِنُ یَا حَفِیْظُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ عَقَمْجَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُهَیْمِنُ یَا حَفِیْظُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغْعَقَظَائِیْلُ بِحَقِّ یَا غَنِیُّ یَا هُوَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغْعَقَظَائِیْلُ بِحَقِّ یَا غَنِیُّ یَا هُوَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغْعَقَظَائِیْلُ بِحَقِّ یَا غَنِیُّ یَا هُوَ حٰمٓ (سامنے) حٰمٓ (پیچھے) حٰمٓ (اوپر) حٰمٓ (نیچے) حٰمٓ (دائیں) حٰمٓ (بائیں) اشارہ کریں اور ساتویں حٰمٓ پڑھتے ہوئے ہاتھ پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر دیں اور بعد ازاں اَجِبْ شَلْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُصَوِّرُ پڑھیں۔ حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ اَجِبْ غَمْزَائِیْلُ بِحَقِّ یَا وَلِیُّ یَا ضَآرُّ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اَجِبْ غَتَكْحَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُغْنِیُّ یَا وَدُوْدُ یَا رَزَّاقُ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ

التَّوْبِ اَجِبْ غَشْعَبْغَائِیْلُ بِحَقِّ یَا غَفَّارُ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا مَانِعُ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ اَجِبْ غَرْعُوَائِیْلُ بِحَقِّ یَا ظَاهِرُ یَا مُعِیْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اَجِبْ زَصْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَانِعُ یَا مُصَوِّرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا اَجِبْ رَكْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَلِیُّ یَا جَامِعُ تَبَارَكَ حِیْطَانُنَا اَجِبْ قَشْبَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُتَعَالِیُ یَا نَافِعُ یٰسٓ سَقْفُنَا اَجِبْ قَرْسَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَانِعُ یَا مُنْعِمُ كٓهٰیٰعٓصٓ كِفَایَتُنَا اَجِبْ ذَنْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا فَتَّاحُ یَا كَرِیْمُ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا اَجِبْ ذَفْحَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُمِیْتُ یَا صَبُّوْرُ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَجِبْ ذِیْحَائِیْلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا هُوَ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا اَجِبْ غَشْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَوَّابُ یَا مُغْنِیُّ یَا مَلِیْكُ وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا اَجِبْ غَضَلْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا خَافِضُ یَا رَزَّاقُ یَا وَحِیْدُ یَا هَادِیُ بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَیْنَا اَجِبْ اَذْیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ یَا مُمِیْتُ یَا قَیُّوْمُ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ اَجِبْ فَقْرَبَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ یَا كَبِیْرُ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اَجِبْ غَخْسَطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَوَّابُ یَا مُنْعِمُ یَا غَنِیُّ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا اَجِبْ غَشْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَوَّابُ یَا مُغْنِیُّ یَا مَلِیْكُ وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا اَجِبْ غَضَلْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا خَافِضُ یَا رَزَّاقُ یَا وَحِیْدُ یَا هَادِیُ بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَیْنَا اَجِبْ اَذْیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ یَا مُمِیْتُ یَا قَیُّوْمُ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ اَجِبْ فَقْرَبَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ یَا كَبِیْرُ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اَجِبْ غَخْسَطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَوَّابُ یَا مُنْعِمُ یَا غَنِیُّ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا اَجِبْ غَخْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَوَّابُ یَا مُغْنِیُّ یَا مَلِیْكُ وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا اَجِبْ غَضَلْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا خَافِضُ یَا رَزَّاقُ یَا وَحِیْدُ یَا هَادِیُ بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَیْنَا اَجِبْ اَذْیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ یَا مُمِیْتُ یَا قَیُّوْمُ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ اَجِبْ فَقْرَبَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ یَا كَبِیْرُ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٌ اَجِبْ غَخْسَطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَوَّابُ یَا مُنْعِمُ یَا غَنِیُّ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَجِبْ غَظْشَعَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُغْنِیُّ یَا مُنْعِمُ یَا مُذِلُّ یَا مَتِیْنُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَجِبْ غَظْشَعَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُغْنِیُّ یَا مُنْعِمُ یَا مُذِلُّ یَا مَتِیْنُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَجِبْ غَظْشَعَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُغْنِیُّ یَا مُنْعِمُ یَا مُذِلُّ یَا مَتِیْنُ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ اَجِبْ غَهَقْظَقَائِیْلُ بِحَقِّ یَا غَفُوْرُ یَا آخِرُ یَا حَیُّ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ اَجِبْ غَهَقْظَقَائِیْلُ بِحَقِّ یَا غَفُوْرُ یَا آخِرُ یَا حَیُّ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ اَجِبْ غَهَقْظَقَائِیْلُ بِحَقِّ یَا غَفُوْرُ یَا آخِرُ یَا حَیُّ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غَتَفْطَغَائِیْلُ بِحَقِّ یَا خَافِضُ یَا غَفَّارُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا قَدِیْرُ یَا مَلِیْكُ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غَتَفْطَغَائِیْلُ بِحَقِّ یَا خَافِضُ یَا غَفَّارُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا قَدِیْرُ یَا مَلِیْكُ فَاِنْ

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَجِبْ غَتَفْطَغَائِيْلُ بِحَقِّ يَا خَافِضُ يَا غَفَّارُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَدِيْرُ يَا مَلِيْكُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَجِبْ دَغْلَبَائِيْلُ بِحَقِّ يَا غَفُوْرُ يَا ظَاهِرُ يَا مُغْنِيُ يَا سَرِيْعُ يَا مُنْعِمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَجِبْ دَغْلَبَائِيْلُ بِحَقِّ يَا غَفُوْرُ يَا ظَاهِرُ يَا مُغْنِيُ يَا سَرِيْعُ يَا مُنْعِمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَجِبْ دَغْلَبَائِيْلُ بِحَقِّ يَا غَفُوْرُ يَا ظَاهِرُ يَا مُغْنِيُ يَا سَرِيْعُ يَا مُنْعِمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمُ اَجِبْ غَذَسْحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُذِلُّ يَا مَنَّانُ يَا عَلِيْمُ يَا وَارِثُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمُ اَجِبْ غَذَسْحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُذِلُّ يَا مَنَّانُ يَا عَلِيْمُ يَا وَارِثُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمُ اَجِبْ غَذَسْحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُذِلُّ يَا مَنَّانُ يَا عَلِيْمُ يَا وَارِثُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَشْطَفَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُغْنِيُّ يَا رَؤُفُ يَا اَحَدُ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِتْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَوِيُّ يَا مُمِيْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا بَاسِطُ يَا مَتِيْنُ يَا دَائِمُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَشْطَفَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُغْنِيُّ يَا رَؤُفُ يَا اَحَدُ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِتْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَوِيُّ يَا مُمِيْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا بَاسِطُ يَا مَتِيْنُ يَا دَائِمُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَشْطَفَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُغْنِيُّ يَا رَؤُفُ يَا اَحَدُ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِتْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَوِيُّ يَا مُمِيْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا بَاسِطُ يَا مَتِيْنُ يَا دَائِمُ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَشْطَفَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُغْنِيُّ يَا رَؤُفُ يَا اَحَدُ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِتْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَوِيُّ يَا مُمِيْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا بَاسِطُ يَا مَتِيْنُ يَا دَائِمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَعَائِيْلُ بِحَقِّ يَا ضَآرُّ يَا حَاكِمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَعَائِيْلُ بِحَقِّ يَا ضَآرُّ يَا حَاكِمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَعَائِيْلُ بِحَقِّ يَا ضَآرُّ يَا حَاكِمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ غَلْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَظِيْمُ يَا وَاحِدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ غَلْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَظِيْمُ يَا وَاحِدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَجِبْ غَلْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَظِيْمُ يَا وَاحِدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْخُدَّامُ هٰذَا الدُّعَآءَ حِزْبُ الْبَحْرِ اَنْ تُجِيْبُوْلِيْ مَا تَعْتَدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمُ الْاِجَابَةَ بِدَعْوَتِيْ وَبِطَاعَتِيْ فَاَسْرِعُوْا وَاَحْضِرُوْا اَطِيْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ۔

اسم کی بحث

اردو میں اسم نام کو کہتے ہیں انسانی ذہنوں میں عموماً یہ محاور گردش کرتا ہے کہ آپ کا بڑا نام ہے اپنے نام کی لاج رکھتے ہوئے ہمارا کام ضرور کرنا اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بڑے نام کے ساتھ لوگ اپنی امیدیں وابستہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا اسم ذات پر مبنی نام بھی بہت بڑا ہے۔ اللہ اکبر کہنے کی وجہ بھی یہی ہے لفظ اللہ دراصل "اَلْاِلٰهُ" تھا جس کا معنی حاجت روا، مشکل کشا، مالک الملک ہے لام کو لام میں ادغام (شامل) کیا تو اللہ ہو گیا اسی اسم ذات (اللہ) میں معبودان باطلہ کی نفی موجود ہے۔ چونکہ دنیا کے حکمران صرف اپنے ہی اقتدار کو سب کچھ سمجھتے ہیں اور اسی اقتدار کی قوت کے بل بوتے پر ظلم وستم کی داستانیں رقم کرتے ہیں اس لئے یہ لوگ (دنیوی حکمران) اللہ تعالیٰ کے اقتدار کو دنیا میں نہ خود تسلیم کرتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو تسلیم کرنے دیتے ہیں۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی خاصیت ہے کہ اس کی جتنی صفات ہیں اتنے ہی نام ہیں ان میں ایک صفت سمیع بہت سننے والا اور دوسری صفت مجیب بہت قبول کرنے والا۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے فریادیوں کی دعائیں سنتا بھی ہے اور قبول بھی کرتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ کا نام بہت بڑا ہے وہ اپنے نام کی خوب لاج رکھتا ہے اس کا اسم ہی اسم اعظم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

دعائے حزب البحر باموکل مع اسم ذات۔ اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَجِبْ قَصْحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اَجِبْ غَقْلَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَجِبْ رَكْعَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ رَبِّيْ اَجِبْ خَسْجَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ اَجِبْ رَمْوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ اَجِبْ خَنْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ اَجِبْ قَمْرَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ اَجِبْ غَنْحَكَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اَجِبْ غَذَا كِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اَجِبْ ذَاصِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ فِي الْحَرَكَاتِ اَجِبْ ذَمْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَالسَّكَنَاتِ اَجِبْ ثَلْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَالْخَطَرَاتِ اَجِبْ غَرْمَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّنُوْنِ اَجِبْ غَصْوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَالشُّكُوْكِ اَجِبْ شِيْنَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَ الْاَوْهَامِ اَجِبْ شَرْمَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ اَجِبْ غَرْنَطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ اَجِبْ غَنْحَعَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ اَجِبْ فَسْجَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا اَجِبْ شَرْلَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَجِبْ ظَشْوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَجِبْ غَظْجَرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَجِبْ ثَمْوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ اِلَّا غُرُوْرًا اَجِبْ غَتَلْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اَجِبْ غَتْلَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ اَجِبْ صَغْضَجَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَظِيْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَظْقَبْنَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَشْعَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَاحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجِبْ غَشْصَوَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجِبْ غَشْرَصَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ اَجِبْ غَرْسَحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ اَجِبْ غَرْكُتَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ اَجِبْ خَنْجَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ اَجِبْ غَذْكَحَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ

Qureshi Rw

اَجِبْ غَشْعَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ اَجِبْ ظَفْعَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ اَجِبْ قَصْنَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ۔ نوٹ: ک: پر چھوٹی انگلی بند کی جائے۔ :ہ: پر چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی بند کی جائے۔ :ی: پر درمیان والی انگلی بند کی جائے۔ :ع: پر شہادت والی انگلی بند کی جائے۔ :ص: پر انگوٹھا بند کیا جائے۔ دوسری مرتبہ کٓھٰیٰعٓصٓ اَجِبْ قَصْنَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ پڑھتے وقت بالترتیب انگلیاں کھول دی جائیں پھر تیسری مرتبہ کٓھٰیٰعٓصٓ اَجِبْ قَصْنَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ پڑھتے وقت ترتیب وار انگلیوں کو بند کیا جائے بعد ازاں اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النّٰاصِرِیْنَ اَجِبْ غَرْسَدَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (چھوٹی انگلی کھولی جائے) وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ اَجِبْ غَرْکَجَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کھولی جائے) وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰاحِمِیْنَ اَجِبْ ثَغْصَھَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (درمیان والی انگلی کھولی جائے) وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ اَجِبْ بَغْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (شہادت والی انگلی کھولی جائے) وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰازِقِیْنَ اَجِبْ غَشْیَجَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (انگوٹھا کھولا جائے) وَاھْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اَجِبْ غَتْیَجَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَۃً اَجِبْ بَظْفَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْھَا عَلَیْنَا اَجِبْ غَمْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ اَجِبْ غَتْیَزَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَاحْمِلْنَا بِھَا حَمْلَ الْکَرَامَۃِ مَعَ السَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ اَجِبْ غَرْغَنَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَجِبْ غَتَسْھَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَجِبْ ضُوْصَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا اَجِبْ ذَسَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا اَجِبْ غَنْجَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا اَجِبْ غَتَاسِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَ کُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا اَجِبْ ذَسْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَ خَلِیْفَۃً فِیْ اَھْلِنَا اَجِبْ جَمْغَزَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا اَجِبْ شَدْسَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ اَجِبْ غَتَنْحَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا اَجِبْ غَضْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِھِمْ اَجِبْ اَضْلَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ اَجِبْ غَتَلْبَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ اَجِبْ غَتَفْلَھِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ اَجِبْ غَشْلَھِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اَجِبْ تَرْھَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اَجِبْ شَعْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَجِبْ اَضْقَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ اَجِبْ ضَعْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اَجِبْ غَشَنْغَحَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ اَجِبْ غَشْبَسَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَجِبْ شَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنِ اَجِبْ غَسْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا اَجِبْ ضَغْھَحَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُقْمَحُوْنَ اَجِبْ شَغْفَزَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا اَجِبْ غَدَلْشَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اَجِبْ غَغْغَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ اَجِبْ غَکْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہ (دائیں ہاتھ کی پشت زمین پر ماریں) شَاھَتِ الْوُجُوْہُ اَجِبْ غَکْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہ (دائیں ہاتھ کی پیٹھ زمین پر ماریں) شَاھَتِ الْوُجُوْہُ اَجِبْ غَکْوَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (دائیں ہاتھ کا پچھلا حصہ زمین پر ماریں) وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَجِبْ تَمْثَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (بائیں ہاتھ کی پشت زمین پر ماریں) وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَجِبْ تَمْثَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (الٹے ہاتھ کی پیٹھ زمین پر ماریں) وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَجِبْ تَمْثَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اَجِبْ غَضْبَنَائِیْلُ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ (تینوں مرتبہ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَجِبْ

تمائیلُ بحقِ یاآللهُ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے) طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تنوائیلُ بحقِ یاآللهُ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تنوائیلُ بحقِ یاآللهُ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تنوائیلُ بحقِ یاآللهُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غقمجائیلُ بحقِ یاآللهُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غقمجائیلُ بحقِ یاآللهُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غقمجائیلُ بحقِ یاآللهُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغعقظائیلُ بحقِ یاآللهُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغعقظائیلُ بحقِ یاآللهُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغعقظائیلُ بحقِ یاآللهُ (نوٹ: طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ یعنی ان تینوں کو باموکل مع اسم ذات اکٹھے ملا کر پڑھا جائے مثلاً طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَجِبْ تنوا کیلُ بحقِ یاآللهُ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اَجِبْ غقمجائیلُ بحقِ یاآللهُ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اَجِبْ اَغعقظائیلُ پڑھا جائے) حٰمٓ اَجِبْ شلوائیلُ بحقِ یاآللهُ (سامنے) حٰمٓ اَجِبْ شلوائیلُ بحقِ یاآللهُ (پیچھے) حٰمٓ اَجِبْ شلوائیلُ بحقِ یاآللهُ (اوپر) حٰمٓ اَجِبْ شلوائیلُ بحقِ یاآللهُ (نیچے) حٰمٓ اَجِبْ شلوائیلُ بحقِ یاآللهُ (دائیں) حٰمٓ اَجِبْ شلوائیلُ بحقِ یاآللهُ (بائیں سمت کی طرف اشارہ کریں) اور ساتویں مرتبہ حٰمٓ اَجِبْ شلوائیلُ بحقِ یاآللهُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیرا جائے۔ حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ اَجِبْ غمزائیلُ بحقِ یاآللهُ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اَجِبْ غتکحائیلُ بحقِ یاآللهُ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ اَجِبْ غشعبغائیلُ بحقِ یاآللهُ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ اَجِبْ غرموائیلُ بحقِ یاآللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اَجِبْ ذصتائیلُ بحقِ یاآللهُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا اَجِبْ رکدائیلُ بحقِ یاآللهُ تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا اَجِبْ قشبائیلُ بحقِ یاآللهُ یٰسٓ سَقْفُنَا اَجِبْ قرسائیلُ بحقِ یاآللهُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا اَجِبْ غخطائیلُ بحقِ یاآللهُ وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا اَجِبْ غضلطائیلُ بحقِ یاآللهُ بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَیْنَا اَجِبْ اذیائیلُ بحقِ یاآللهُ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ اَجِبْ فقربائیلُ بحقِ یاآللهُ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اَجِبْ طغسغائیلُ بحقِ یاآللهُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَجِبْ غظقشغائیلُ بحقِ یاآللهُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَجِبْ غظقشغائیلُ بحقِ یاآللهُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَجِبْ غظقشغائیلُ بحقِ یاآللهُ اِنَّ وَلِیّٖ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ اَجِبْ غهقظقائیلُ بحقِ یاآللهُ اِنَّ وَلِیّٖ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ هُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ اَجِبْ غهقظقائیلُ بحقِ یاآللهُ اِنَّ وَلِیّٖ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ هُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ اَجِبْ غهقظقائیلُ بحقِ یاآللهُ فَاِنْ تَوَلَّوْ افَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غتفطغائیلُ بحقِ یاآللهُ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غتفطغائیلُ بحقِ یاآللهُ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غتفطغائیلُ بحقِ یاآللهُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَجِبْ غتفطغائیلُ بحقِ یاآللهُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَجِبْ غتفطغائیلُ بحقِ یاآللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غذسحائیلُ بحقِ یاآللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غذسحائیلُ بحقِ یاآللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِبْ غذسحائیلُ بحقِ یاآللهُ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ اَجِبْ غسطصائیلُ بحقِ یاآللهُ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ اَجِبْ وِترائیلُ بحقِ یاآللهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَجِبْ خیزائیلُ بحقِ یاآللهُ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ اَجِبْ غسطصائیلُ

بِحَقِّ یَااَللّٰهُ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِ تُرَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ اَجِبْ غَسْطَصَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اَجِبْ وِ تُرَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰ

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِبْ خِيْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اَجِبْ غَظْقَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَظْقَائِيْلُ بِحَقِّ

يَااَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ غَظْقَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ اَجِبْ خَتَلْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَجِبْ خَتَلْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ اَجِبْ خَتَلْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ

☆☆☆☆☆

دعائے حزب البحر کی دس شرائط

ہر چیز کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے اس کی شرائط پر عمل پیرا ہونا لازمی امر ہے چنانچہ دعائے حزب البحر سے کما حقہ فائد حاصل کرنے کے لئے اس کی شرائط حاضر خدمت ہیں۔ ان شرائط کی رعایت کرنا حزب البحر کے عامل کے لئے ضرور ہے۔

1:۔ اجازت صحیحہ

2:۔ صحیح زکوۃ

3:۔ جسم واعضاء کی پاکیزگی

4:۔ جمعیت خاطر یعنی خیالات کی یکسوئی

5:۔ شرعی احکام کی پابندی

6:۔ حلال کھانا

7:۔ گناہ پر مبنی اشیاء کو طلب نہ کرنا

8:۔ دعائے حزب البحر شروع کرتے وقت دعائے اعتصام پڑھنا

9:۔ دعائے حزب البحر کے آخر میں دعائے اختتام وخاص پڑھنا

10:۔ دعائے حزب البحر کو اشارات کے ساتھ پڑھنا

اگر مصروفیات کی وجہ سے عامل کبھی دعائے حزب البحر نہ پڑھ سکے تو دوسرے وقت یا دوسرے دن دوگنا پڑھے تاکہ اس ک نصاب مکمل رہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

باب متفرقات

1:۔ نقشہ حروف تہجی مع کیفیات (مزاج، عنصر، مؤکل، جن وغیرہ)

2:۔ نقشہ حروف تہجی کے نقوش بمع خاصیات

3:۔ حروف تہجی کے مؤکلات کا نقشہ

4:۔ نقشہ مؤکلات ایام و چہار سمت

5:۔ چالیس انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کا مجموعہ بلا مؤکل

6:۔ چالیس انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کا مجموعہ با مؤکل

7:۔ نقشہ مؤکلات برائے چالیس انبیاء علہیم السلام

8:۔ چالیس انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی بزبان عبرانی و سریانی وظائف و اوراد کے ساتھ

9:۔ چالیس انبیاء علیہم السلام سے متعلقہ ہر دن کے علیحدہ اوراد

☆......☆......☆......☆

متفرقات

نمبر	نام حروف	عدد ابجد	عدد ملفوظی	مزاج	عنصر	برج	ستارہ	جن
۱	ا	۱	۱۱۱	جلالی	آتشی	حمل	زحل	قِیَبھُوش
۲	ب	۲	۱۱۳	جمالی	بادی	ثور	زحل	قِیَجھوش
۳	ج	۳	۵۳	مشترک	آبی	ثور	زحل	وَکُلَھُوش
۴	د	۴	۳۵	جلالی	خاکی	حوت	زحل	طَکُیھُوش
۵	ہ	۵	۱۱۶	جمالی	آتشی	اسد	مشتری	وَیُقَھُوش
۶	و	۶	۱۲۳	جمالی	بادی	حوت	مشتری	کَجُقَھُوش
۷	ز	۷	۱۱۸	مشترک	آبی	ثور	مشتری	حِیُقَھُوش
۸	ح	۸	۱۱۹	مشترک	خاکی	اسد	مشتری	یَقُطَھُوش
۹	ط	۹	۱۲۰	جلالی	آتشی	اسد	مریخ	کَقُھُوش
۱۰	ی	۱۰	۱۲۱	جمالی	بادی	جوزا	مریخ	کَاَقُھوش
۱۱	ک	۲۰	۲۱۱	جمالی	آبی	دلو	مریخ	آدِیُھُوش

۱۲	ل	۳۰	۱۰۱	جمالی	خاکی	سرطان	مریخ	قاھوش
۱۳	م	۴۰	۱۳۰	جمالی	بادی	عقرب	شمس	لَقھُوش
۱۴	ن	۵۰	۱۵۶	جمالی	بادی	عقرب	شمس	وَنقھُوش
۱۵	س	۶۰	۱۸۰	مشترک	آبی	سرطان	مریخ	فقھُوش
۱۶	ع	۷۰	۲۰۰	جلالی	خاکی	حمل	شمس	رَھُوش
۱۷	ف	۸۰	۱۶۱	جمالی	آتشی	جوزا	زہرہ	قسَاھُوش
۱۸	ص	۹۰	۱۸۵	جمالی	بادی	دلو	زہرہ	ھَفَاھُوش
۱۹	ق	۱۰۰	۲۸۱	مشترک	آبی	قوس	زہرہ	رَافھُوش
۲۰	ر	۲۰۰	۴۰۱	جلالی	خاکی	سرطان	زہرہ	تَاھُوش
۲۱	ش	۳۰۰	۶۶۰	جلالی	آتشی	قوس	عطارد	خسَھُوش
۲۲	ت	۴۰۰	۸۰۱	جمالی	بادی	جدی	عطارد	ضَاھُوش
۲۳	ث	۵۰۰	۱۰۰۱	جلالی	آبی	عقرب	عطارد	غَاھُوش
۲۴	خ	۶۰۰	۱۲۰۱	مشترک	خاکی	سنبلہ	عطارد	غزَاھوش
۲۵	ذ	۷۰۰	۱۴۳۱	مشترک	آتشی	جدی	قمر	غتلَاھوش
۲۶	ض	۸۰۰	۱۶۰۵	جلالی	بادی	میزان	قمر	غختھوش
۲۷	ظ	۹۰۰	۱۸۰۱	جلالی	آبی	دلو	قمر	غضَاھوش
۲۸	غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰	جمالی	خاکی	میزان	قمر	غسھوش

☆☆☆☆☆

متفرقات

مؤکل	منزل	نتائج	کیفیت
اسرافیل	شرطین	بغض، عداوت	آفات ورعدو بخار سے حفاظت کیلئے
جبرائیل	بطین	تسخیر، کیمیاء	گونگا پن، طوطلا پن دور ہو
کلکائیل	ثریا	محبت، شفاء	آفات سے حفاظت، ترقی مال
دردائیل	دبران	بغض وعداوت	چیچک، بخار سے نجات
دوریائیل	ھقعہ	سعد ونحس	چوردریافت کرنے کیلئے
رفتمائیل	ھفتہ	ترقی دولت	سوجن سے نجات کیلئے
شرفائیل	دراعہ	عمل تسخیر	دشمن کا خانہ ویران کرنے کیلئے
تنکفیل	نثرہ	عداوت، ہلاکت	آفات سے تحفظ وغیرہ کیلئے
اسمائیل	طرفہ	عمل کالعدم	حصول برکت، قید سے رہائی
سراکیھائیل	جبتہ	محبت، رزق	بدگو کی زبان بندی کیلئے
حروزائیل	زہرہ	سفر، امراء سے ملاقات	مالیخولیا سے حفاظت کیلئے
طاطائیل	صرفہ	بغض عداوت	نظر بد سے حفاظت کیلئے
رویائیل	عوا	بغض وعداوت	قولنج کی بیماری سے نجات ہو
حولائیل	سماک	طلسمات بغض	موذی جانوروں سے تحفظ ہو
ھمواکیل	غفرہ	وافی رزق	تسخیر فلائق کیلئے موثر ہے
لومائیل	زبانا	تسخیر، محبت	آفات سے حفاظت کیلئے
سرھماکیل	اکلیل	عداوت	دشمن کی ہلاکت کیلئے موثر ہے
اھجمائیل	قلب	ترقی مناصب	فقروفاقہ سے تحفظ کیلئے
عطرائیل	شولہ	تسخیر، عہد کی ترقی	ظالم کی تباہی کیلئے بھی موثر ہے
امواکیل	نعائم	عمل محبت وغیرہ	آفات سے تحفظ، مطلب برآری کیلئے موثر ہے
ممرائیل	بلدہ	بغض وعداوت	زبان بندی اعمال قہریہ میں انتہائی موثر ہے

عزرائیل	زائج	جدائی، بغض	مال کی ترقی اور آفات سے تحفظ کیلئے موثر ہے
میکائیل	بلعه	شر وفتنہ کی کثرت	چیچک ودیگر بیماریوں سے حفاظت کیلئے موثر ہے
مھکائیل	سعود	محبت، مودت	خوفزدگی کی دوری، کسی کو مہربان کیلئے موثر ہے
اهرافیل	اخبیه	کیمیا وسیمیا سازی	بلغم کی کثرت سے نجات وشفاء کیلئے موثر ہے
عطکائیل	مقدم	تسخیر وکیمیا سازی	جنون کی بیماری سے شفایابی کیلئے موثر ہے
تورائیل	موخر	عداوت	ظلم سے نجات وحفاظت کیلئے پرتاثیر ہے
لوحائیل	رشا	محبت	تسخیر خلائق، دشمن کی ہلاکت کیلئے موثر ہے

☆☆☆☆☆

حروف قمری

ا(۱)۔ ب(۲)۔ ج(۳)۔ د(۴)۔ ہ(۵)۔ و(۶)۔ ز(۷)۔ ح(۸)۔ ط(۹)۔ ی(۱۰)۔ ک(۲۰)۔ ل(۳۰)۔ م(۴۰)۔ ن(۵۰)۔ س(۶۰)۔ ع(۷۰)۔ ف(۸۰)۔ ص(۹۰)۔ ق(۱۰۰)۔ ر(۲۰۰)۔ ش(۳۰۰)۔ ت(۴۰۰)۔ ث(۵۰۰)۔ خ(۶۰۰)۔ ذ(۷۰۰)۔ ض(۸۰۰)۔ ظ(۹۰۰)۔ غ(۱۰۰۰)۔

☆☆☆☆☆

حروف شمسی

ا(۱)۔ ب(۲)۔ ت(۳)۔ ث(۴)۔ ج(۵)۔ ح(۶)۔ خ(۷)۔ د(۸)۔ ذ(۹)۔ ر(۱۰)۔ ز(۲۰)۔ س(۳۰)۔ ش(۴۰)۔ ص(۵۰)۔ ض(۶۰)۔ ط(۷۰)۔ ظ(۸۰)۔ ع(۹۰)۔ غ(۱۰۰)۔ ف(۲۰۰)۔ ق(۳۰۰)۔ ک(۴۰۰)۔ ل(۵۰۰)۔ م(۶۰۰)۔ ن(۷۰۰)۔ و(۸۰۰)۔ ہ(۹۰۰)۔ ی(۱۰۰۰)۔ ے

☆☆☆☆☆

حروف نورانی

ا۔ ل۔ م۔ ص۔ ز۔ ک۔ د۔ ی۔ ط۔ س۔ ق۔ ج۔ ن چونکہ ان حروف سے اسماء الحسنیٰ مرتب ہوئے ہیں اس لئے یہ حروف نورانی ہیں بچھو کے کاٹنے پر یہ حروف پلیٹ پر لکھ کر پلانے سے تکلیف دور ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

حروف ظلماتی

ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ د۔ ذ۔ ر۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف

ان حروف کو پاس رکھنے سے دشمن پر فتح یابی ہوتی ہے۔

عالم علوی میں سیارگان کی نظرات سے ایک قوت پیدا ہوتی ہے۔ اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(ا):۔ سیارگان کے مزاج کے مطابق اثر کو جذب کرنے والا قابل مادہ مہیا کرنا۔

(۲):۔ کسی خاص شخص پر ہونے والے اثر پر مبنی عمل کو مناسب وقت پر تیار کرنا۔ چنانچہ مذکورہ مقصد کے لئے عام طور پر حروف قمری کو استعمال میں لایا جاتا ہے کیونکہ قمری حروف کے اثرات جلدی جذب ہو کر اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ بایں وجہ کہ قمر کا فلک (آسمان) سفلی عالم و عامل کے قریب ترین ہے۔ جب کہ شمسی حروف زیادہ قوی ہونے کے باوجود شمس (سورج) کے چوتھے آسمان پر موجود ہونے کی بناء پر اس (شمسی حروف) کے اثرات عالم و عامل سفلی تک پہنچنے کے لئے وقت وقوت درکار ہوتی ہے جو کہ دشوار عمل ہے لہٰذا قمری حروف زود اثر ہیں۔ جسے عموماً استعمال میں لایا جاتا ہے اور شمسی حروف قوی الاثر ہونے کے باوجود جلد اثر نہیں کرتے جو کہ متروک العمل ہیں۔

☆☆☆☆☆

حروف تہجی کے نقوش مع برج، ستارہ، جن، موکل وغیرہ

الف: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: الف: اسم ذات میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: دشمنوں کے شر سے تحفظ، جمیع آفات سے نجات اور بخار وغیرہ سے حفاظت کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد کیلئے متعلقہ آیت، یا دعا ضرور لکھیں۔

۲۵۹	۲۷۳	۲۷۰	۲۶۶
۲۷۱	۲۶۵	۲۶۰	۲۷۲
۲۶۴	۲۶۸	۲۷۵	۲۶۱
۲۷۴	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۹

☆☆☆☆☆

ب: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: ''ب'' اسم باسط، بصیر وغیرہ میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: تسخیر خلائق و کیمیا سازی اور گونگا پن، ہکلاہٹ کے خاتمہ کیلئے یہ نقش نہایت کارآمد ہے۔ بشرطیکہ نقش پر مطلوب مقاصد پر مبنی آیت یا دعا وغیرہ لکھی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۱۶	۳۲۹	۳۲۶	۳۲۳
۳۲۷	۳۲۲	۳۱۷	۳۲۸
۳۲۱	۳۲۴	۳۳۱	۳۱۸
۳۳۰	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۵

☆☆☆☆☆

ب: ج: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: ج: اسم جامع میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: حرف: ج: اپنی تاثیر کے اعتبار سے خشک تر اور ٹھنڈا ہے۔ اس (ج) کا نقش درخت پر لٹکانے سے پھل خوب بار آور ہوتا ہے۔ کھیتی کے پھلنے پھولنے میں نہایت کارآمد ہوگا۔ نقش پر وَاَنۡبَتۡنَا فِیۡهَا حَبًّا ضرور لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۹۱	۵۰۵	۵۰۲	۴۹۸
۵۰۳	۴۹۷	۴۹۲	۵۰۴
۴۹۶	۵۰۰	۵۰۷	۴۹۳
۵۰۶	۴۹۴	۴۹۵	۵۰۱

☆☆☆☆☆

د: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: د: اسم دیان میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: مال میں ترقی، آفات سے تحفظ اور جملہ بیماریوں کی شفایابی کیلئے یہ نقش نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش پر مطلوبہ مقصد کے حصول کیلئے متعلقہ آیت یا دعا ضرور لکھیں۔

۴۷۰	۴۸۳	۴۸۰	۴۷۷
۴۸۱	۴۷۶	۴۷۱	۴۸۲
۴۷۵	۴۷۸	۴۸۵	۴۷۲
۴۸۴	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۹

☆☆☆☆☆

ہ: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: ہ: اسم ہادی میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: چوری سے مال کی حفاظت، تمام آفات سے تحفظ کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ انشاء اللہ اس نقش پر ’’فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ‘‘ ضرور لکھیں۔ دیگر آیات حفاظت بھی لکھ سکتے ہیں۔

۴۱۴	۴۲۸	۴۲۵	۴۲۱
۴۲۶	۴۲۰	۴۱۵	۴۲۷
۴۱۹	۴۲۳	۴۳۰	۴۱۶
۴۲۹	۴۱۷	۴۱۸	۴۲۴

☆☆☆☆☆

و: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: و: اسم وہاب ودود میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: دولت کے حصول میں ترقی۔ ہر قسم کے ورم (سوج) اور جملہ تکالیف سے نجات کیلئے یہ نقش مفید ہے۔ اس نقش پر ’’اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ صَدَقْتَ. يَا شَافِيْ‘‘ لکھیں۔

۶۲۱	۶۳۴	۶۳۱	۶۲۸
۶۳۲	۶۲۷	۶۲۲	۶۳۳
۶۲۶	۶۲۹	۶۳۶	۶۲۳
۶۳۵	۶۲۴	۶۲۵	۶۳۰

☆☆☆☆☆

ز: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف :ز: اسم زکی میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: تسخیر ومحبت، دشمن کی ہلاکت اور گھر کی ویرانی کے حصول اور بدکلامی سے حفاظت کیلئے نقش نہایت کارآمد ہے۔ اس نقش سے مطلوبہ مقصد حاصل کرنے کیلئے متعلقہ اسم الٰہی لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۷۰۹	۷۲۳	۷۲۰	۷۱۶
۷۲۱	۷۱۵	۷۱۰	۷۲۲
۷۱۴	۷۱۸	۷۲۵	۷۱۱
۷۲۴	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۹

☆☆☆☆☆

ح: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف :ح: اسم حی میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: جمیع آفات سے حفاظت اور دشمن یا منافق دوست کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے یہ نقش نہایت کارآمد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۶۴۲	۶۵۵	۶۵۲	۶۴۹
۶۵۳	۶۴۸	۶۴۳	۶۵۴
۶۴۷	۶۵۰	۶۵۷	۶۴۴
۶۵۶	۶۴۵	۶۴۶	۶۵۱

☆☆☆☆☆

ط: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف :ط: اسم طاھر میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: حصول برکت، قید سے رہائی اور دیگر مشکلات سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ اس نقش پ مطلوبہ مقصد کیلئے متعلقہ اسم یا دعا ضرور لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

☆☆☆☆☆

ی: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف :ی: اسم یسیر میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: حصول رزق وتسخیر ومحبت اور بدکلامی سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے اس نقش پر مطلوبہ مقصد کے حصول کیلئے متعلقہ اسم یا دعا لکھیں۔

۳۲۹	۳۴۲	۳۳۹	۳۳۶
۳۴۰	۳۳۵	۳۳۰	۳۴۱
۳۳۴	۳۳۷	۳۴۴	۳۳۱
۳۴۳	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۸

☆☆☆☆☆

ک: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف :ك: اسم کافی میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: سفر کی آفات سے حفاظت، امراء سے ملاقات کا حصول، مالیخولیا ودیگر گندی بیماریوں سے حفاظت ونجات کیلئے یہ نقش انتہائی کارآمد ہے۔ اس نقش پر آیات حفاظت ''وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ'' وغیرہ آیت حب (يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وغیرہ) پر مبنی متعلقہ آیات لکھیں تاکہ مقصد برآئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۴۱	۴۵۴	۴۵۱	۴۴۸
۴۵۲	۴۴۷	۴۴۲	۴۵۳
۴۴۶	۴۴۹	۴۵۶	۴۴۳
۴۵۵	۴۴۴	۴۴۵	۴۵۰

☆☆☆☆☆

ل: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف :ل: اسم لطیف میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: بغض وعداوت، نظر بد سے تحفظ دشمنوں کے شر سے نجات کیلئے یہ نقش مفید ہے اس نقش پر مطلوبہ مقصود کیلئے متعلقہ اسم، دعا، آیت وغیرہ لکھیں تاکہ کامیابی ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ نوٹ: یہ دونوں نقش یعنی ك۔ ل کے نقش، ۴۴۱ سے شروع ہوتے ہیں حرف ك کے نقش کی چال کسی خانہ میں نہیں بدلتی جبکہ حرف :ل کے نقش کی چال نویں خانہ سے بدل رہی ہے یہی فرق ہے۔

۴۴۱	۴۵۵	۴۵۲	۴۴۸
۴۵۳	۴۴۷	۴۴۲	۴۵۴
۴۴۶	۴۵۰	۴۵۷	۴۴۳
۴۵۶	۴۴۴	۴۴۵	۴۵۱

☆☆☆☆☆

م: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف :م: اسم مالک الملک میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: قولنج ودیگر مہلک بیماری سے شفایابی، بغض وعداوت اور دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کیلئے یہ نقش مفید ہے۔ مطلوبہ مقصد حاصل کرنے کیلئے آیات شفاء آیات فتح لکھیں۔

۴۴۰	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۷
۴۵۱	۴۴۶	۴۴۱	۴۵۲
۴۴۵	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۲
۴۵۴	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۹

☆☆☆☆☆

ن: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف :ن: اسم نصیر میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: فرحت وخوشی کا حصول۔ غموں سے نجات، موذی جانوروں سے حفاظت اور دیگر حاجات کو برلانے کیلئے یہ نقش فائدہ مند ہے۔ متعلقہ اسم یا دعا بھی ساتھ لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۱۵	۳۲۸	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۱۶	۳۲۷
۳۲۰	۳۲۳	۳۳۰	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۴

☆☆☆☆☆

س: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف :س: اسم سمیع میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: اگر یہ نقش حصول محبت کیلئے لکھیں تو ''یس والقرآن الحکیم '' اس پر ضرور لکھیں۔ دیگر فوائد مثل زچگی۔ زبان بندی اور اعمال قہریہ میں یہ نقش فائدہ مند ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۶۱۴	۶۲۸	۶۲۵	۶۲۱
۶۲۶	۶۲۰	۶۱۵	۶۲۷
۶۱۹	۶۲۳	۶۳۰	۶۱۶
۶۲۹	۶۱۷	۶۱۸	۶۲۴

☆☆☆☆☆

ع: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ع: اسم عفو میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: آفات سے حفاظت کیلئے نقش کے چاروں طرف حرف: ع لکھیں دشمن کی ہلاکت اور جدائی پیدا کرنے کیلئے اس نقش پر متعلقہ اسم یا دعا یا آیت لکھیں۔ مثلاً یا ''قَاہِرُ تَقَھَّرت بِالْقَھْرِ وَالْقَھْرِ فِیْ قَھْرِكَ یَاقَھَّارُ۔ وَالْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ یَاحَفِیْظُ اِحْفِظْنَا مِنْ کُلِ شَرُوْرِ اعِدَائِنَا''

۲۵۶	۲۷۰	۲۶۷	۲۶۳
۲۶۸	۲۶۲	۲۵۷	۲۶۹
۲۶۱	۲۶۵	۲۷۲	۲۵۸
۲۷۱	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۶

☆☆☆☆☆

ف: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ف: اسم فتاح میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: دشمنوں پر فتح یابی، مفرور کی واپسی اور سفر وحضر میں تمام آفات سے حفاظت کیلئے یہ نقش فائدہ مند ہے۔ اس نقش پر مقصد سے متعلق اسم یا دعا ضرور لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۹۶	۵۱۰	۵۰۷	۵۰۳
۵۰۸	۵۰۲	۴۹۷	۵۰۹
۵۰۱	۵۰۵	۵۱۲	۴۹۸
۵۱۱	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۶

☆☆☆☆☆

ص: کا نقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ص: اسم صبور میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: مصائب آلام پر صبر وتحمل، فقر وفاقہ سے نجات اور عہدہ پر ترقی حاصل کرنے کیلئے یہ نقش انتہائی کارآمد ہے۔ اس نقش پر ''اِنَّ اللہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔ اِنَّ اللہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنَ''۔ لکھیں: انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۷۹	۱۹۳	۱۹۰	۱۸۷
۱۹۱	۱۸۶	۱۸۰	۱۹۲
۱۸۵	۱۸۸	۱۹۵	۱۸۱
۱۹۴	۱۸۲	۱۸۴	۱۸۹

☆☆☆☆☆

ق: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: ق: اسم قوی میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: ظالم کے گھر میں یہ نقش دفن کرنے سے وہ (ظالم) تباہ ہوجائے گا۔ اگر خواب بندی کیلئے دشمن کا نام لکھ کر وزن تل دبایا جائے تو یہ نقش فائدہ مند ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۹۴	۴۰۷	۴۰۴	۴۰۱
۴۰۵	۴۰۰	۳۹۵	۴۰۶
۳۹۹	۴۰۲	۴۰۹	۳۹۶
۴۰۸	۳۹۷	۳۹۸	۴۰۳

☆☆☆☆☆

ر: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: ر: اسم رحمن میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: تمام آفات سے حفاظت وتمام مقاصد کی برآری کیلئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ اس نقش کی پشت پر مقصد اور مقصد سے متعلقہ اسم یا آیت یا دعا وغیرہ ضرور لکھی جائے۔ حرف: ر: اور اسم منعم کے اعداد باہم موافق ہیں۔ یعنی = ۲۰۰۔

۴۴۴	۴۵۸	۴۵۵	۴۵۱
۴۵۶	۴۵۰	۴۴۵	۴۵۷
۴۴۹	۴۵۳	۴۶۰	۴۴۶
۴۵۹	۴۴۷	۴۴۸	۴۵۴

☆☆☆☆☆

ش: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ   حرف: ش: اسم شافی میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: یہ نقش زبان بندی، خواب بندی، حفاظت سفر، شکار کی کثرت اور زچگی کے وقت آسانی کے لئے نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حرف: ش: اور اسم منعم و ملیك کے اعداد باہم موافق ہیں۔ یعنی = ۳۰۰۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۵۴۸	۵۶۱	۵۵۸	۵۵۵
۵۵۹	۵۵۴	۵۴۹	۵۶۰
۵۵۳	۵۵۶	۵۶۳	۵۵۰
۵۶۲	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۷

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

ت: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ت: اسم تواب میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: دریا میں غرقابی سے تحفظ، بچے کے گونگا پن، طوطلا پن کی بیماری سے نجات اور فراخی رزق کیلئے یہ نقش انتہائی کارآمد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تکمیل مقاصد کیلئے نقش پر متعلقہ مقصد پر مبنی اسم یا آیت یا دعا ضرور لکھیں۔

۶۴۷	۶۶۱	۶۵۸	۶۵۵
۶۵۹	۶۵۴	۶۴۸	۶۶۰
۶۵۳	۶۵۶	۶۶۳	۶۴۹
۶۶۲	۶۵۰	۶۵۲	۶۵۷

☆☆☆☆☆

ث: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ث: اسم ثابت میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: چیچک اور دوسری تمام بیماریوں سے نجات وشفاء کیلئے یہ نقش کارآمد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش پر بیماری کا نام برائے شفاء مع متعلقہ اسم یا آیات یا دعا لکھیں۔ حرف: ث: کے اعداد ملفوظی اور اسم ضآر باہم موافق ہیں۔

۷۸۶	۸۰۰	۷۹۷	۷۹۳
۷۹۸	۷۹۲	۷۸۷	۷۹۹
۷۹۱	۷۹۵	۸۰۲	۷۸۸
۸۰۱	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۶

☆☆☆☆☆

خ: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: خ: اسم خالق میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: خوف وہراس سے تحفظ ونجات، مخلوق کو مہربان کرنے اور محبت ومودت کیلئے یہ نقش نہایت مفید ہے حصول مقصد کیلئے نقش پر متعلقہ اسم، آیت، دعا وغیرہ ضرور لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۹۱۲	۹۲۵	۹۲۲	۹۱۹
۹۲۳	۹۱۸	۹۱۳	۹۲۴
۹۱۷	۹۲۰	۹۲۷	۹۱۴
۹۲۶	۹۱۵	۹۱۶	۹۲۱

☆☆☆☆☆

ذ: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ذ: اسم ذوالجلال میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: ہر قسم کی بلغمی بیماری اور بلغم کی کثرت سے نجات وشفاء کیلئے یہ نقش مفید ہے نقش پر بیماری کا نام برائے شفاء اور متعلقہ اسم یا آیت یا دعا ضرور لکھیں۔

۱۲۰۸	۱۲۲۱	۱۲۱۸	۱۲۱۵
۱۲۱۹	۱۲۱۴	۱۲۰۹	۱۲۲۰
۱۲۱۳	۱۲۱۶	۱۲۲۳	۱۲۱۰
۱۲۲۲	۱۲۱۱	۱۲۱۲	۱۲۱۷

☆☆☆☆☆

ض: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ض: اسم ضآر میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: دیواگی سے نجات۔ پاگل پن سے شفاء بغض وعداوت اور دشمن کی ہلاکت کیلئے یہ نقش نہایت مفید ہے اس نقش پر مقصد ضرور لکھیں۔ حرف: ض: کے اعداد ابجد اور اسم **متین منعم مليك** کے مجموعی اعداد باہم موافق ہیں ہر اسماء الحسنیٰ کے معانی مضبوط، نعمت دینے والا، حقیقی بادشاہ) پر غور کرنے سے حرف: ض: کے اعداد ملفوظی میں اس کی عددی قوت دوگنا ہو جاتی ہے۔ سمجھدار و ماہر عامل حرف: ض: کی عددی قوت کے پیش نظر اسماء الٰہیہ (**متین، منعم، مليك**) کے واسطہ سے بخوبی کام لے سکتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۱۸۸	۱۲۰۱	۱۱۹۸	۱۱۹۵
۱۱۹۹	۱۱۹۴	۱۱۸۹	۱۲۰۰
۱۱۹۳	۱۱۹۶	۱۲۰۳	۱۱۹۰
۱۲۰۲	۱۱۹۱	۱۱۹۲	۱۱۹۷

☆☆☆☆☆

ظ: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ حرف: ظ: اسم ظاہر میں ظاہر ہوا ہے۔

خاصیت: ظلم وآفت سے تحفظ، مرگی کے دورہ ختم کرنے اور موذی جانور کے کاٹنے سے پیدا شدہ تکلیف سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ نقش باندھنے اور پلانے سے مقصد حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ حرف: ظ: کے اعداد ابجد اور اسم مذل سلام کے اعداد باہم موافق ہیں۔

۱۲۷۴	۱۲۸۸	۱۲۸۵	۱۲۸۲
۱۲۸۶	۱۲۸۱	۱۲۷۵	۱۲۸۷
۱۲۸۰	۱۲۸۳	۱۲۹۰	۱۲۷۶
۱۲۸۹	۱۲۷۷	۱۲۷۹	۱۲۸۴

☆☆☆☆☆

غ: کانقش مع برج وستارہ وجن وموکل وغیرہ

رف: غ: اسم غفور غفار میں ظاہر ہوا ہے۔

اصیت: تسخیر خلائق، دشمن کی تباہی، حصول تونگری اور تنگدستی کے خاتمہ کیلئے یہ نقش نہایت کارآمد ہے۔ حرف: غ: کے اعداد لفوظی اور اسم: غنی: کے اعداد ابجد باہم موافق ہیں۔ حصول دولت کیلئے نقش پر اسم: غنی: لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۰۳۱	۱۰۴۴	۱۰۴۱	۱۰۳۸
۱۰۴۲	۱۰۳۷	۱۰۳۲	۱۰۴۳
۱۰۳۲	۱۰۳۹	۱۰۴۶	۱۰۳۳
۱۰۴۵	۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۴۰

☆☆☆☆☆

شفاء اور

نقش پر

ماء الحسنیٰ

دوگنا ہو

سطہ سے

حاصل

ام کے

حروف ابجد کے سادہ نقوش یعنی برج وستارہ کے بغیر

حرف الف کا نقش

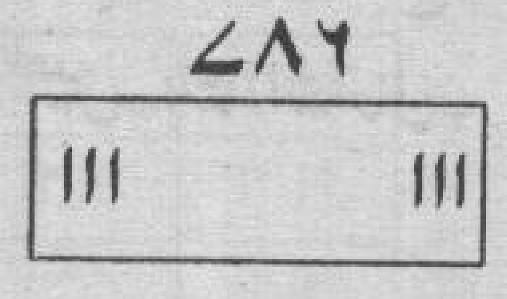

حرف: ب کا نقش

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

حرف: ت کا نقش

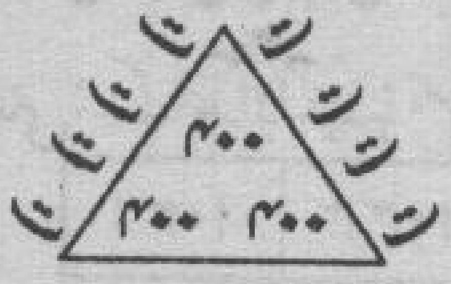
۴۰۰
۴۰۰
۴۰۰
ت

حرف: ث کا نقش

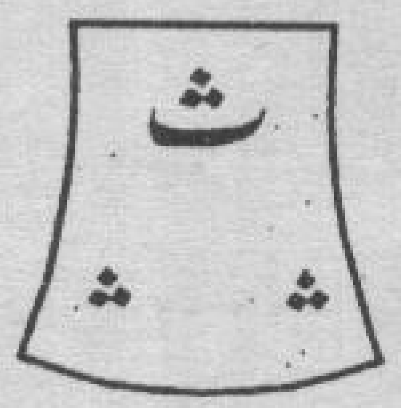

حرف: ج کا نقش

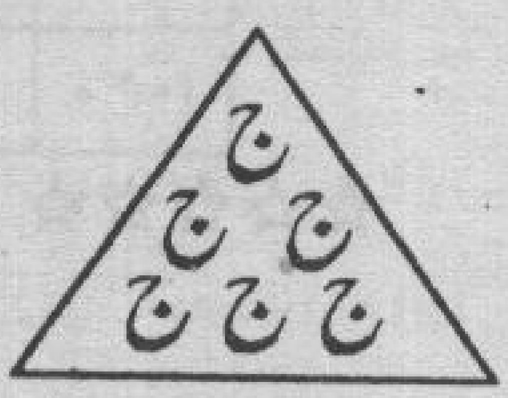

حرف: ح کا نقش

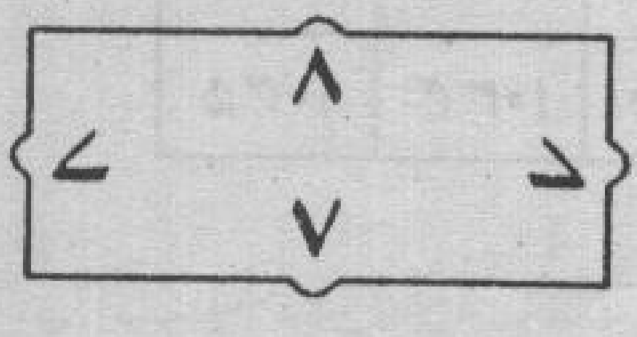

حرف: خ کا نقش

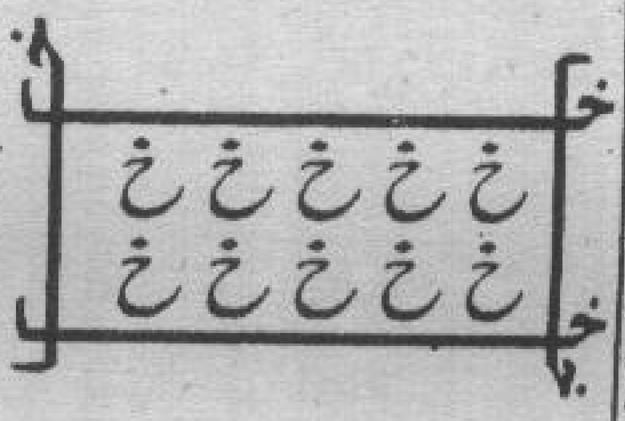
خ خ خ خ خ خ
خ خ خ خ خ خ

حرف: د کا نقش

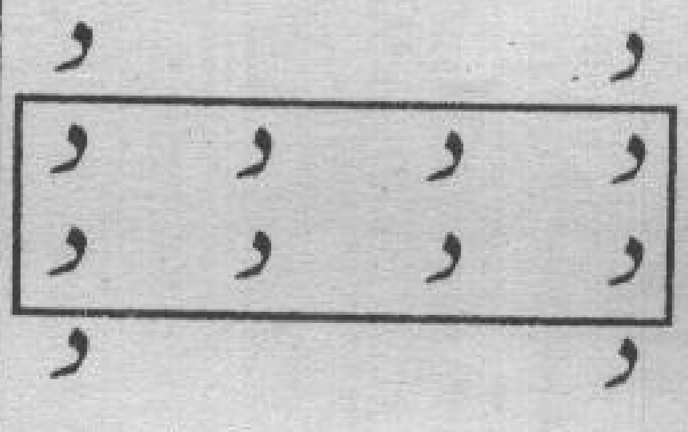
د د
د د د د
د د د د
د د

حرف: ر کا نقش

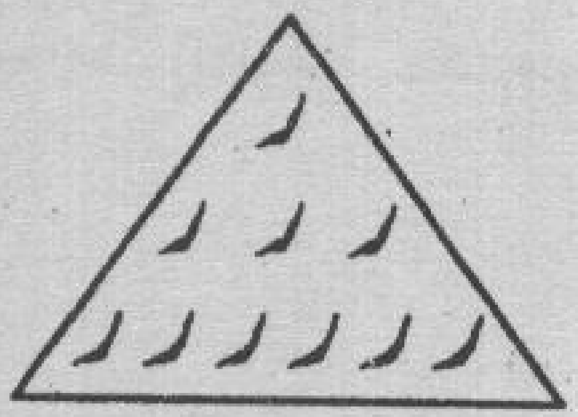
ر
ر ر ر
ر ر ر ر ر ر

حرف: ز کا نقش

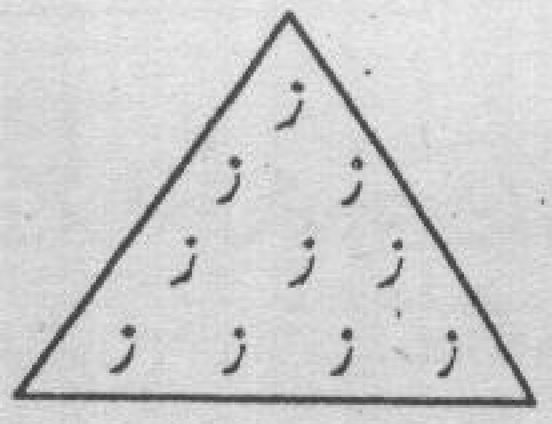
ز
ز ز
ز ز ز
ز ز ز ز

حرف: س کا نقش

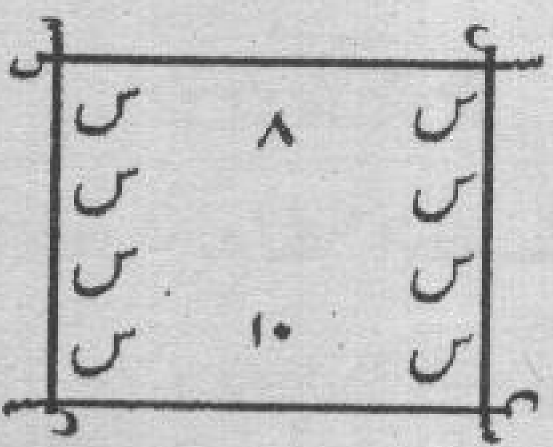
س ۸ س
س س
س س
س ۱۰ س

حرف: ش کا نقش

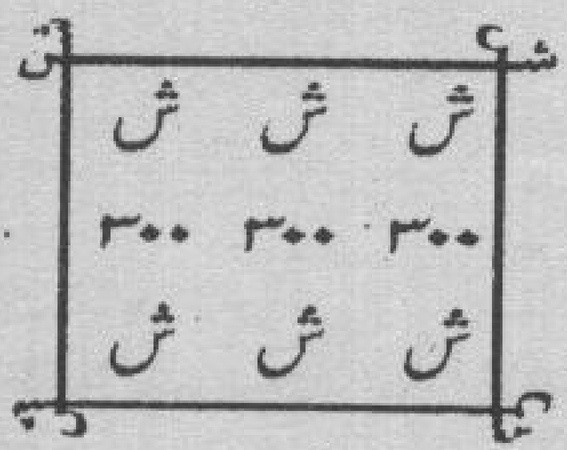
ش ش ش
۳۰۰ ۳۰۰ ۳۰۰
ش ش ش

حرف: ص کا نقش

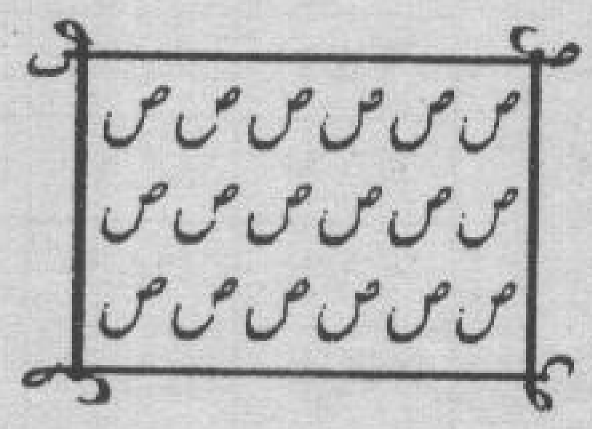
ص ص ص ص ص ص
ص ص ص ص ص ص
ص ص ص ص ص ص

حرف: ض کا نقش

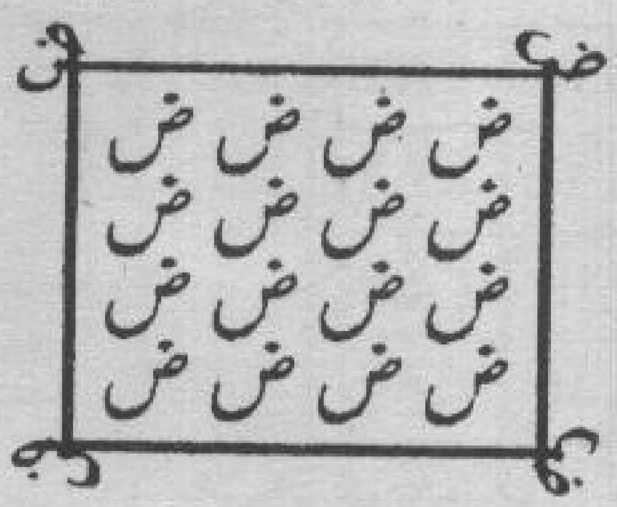
ض ض ض ض
ض ض ض ض
ض ض ض ض
ض ض ض ض
ض ض ض ض

حرف: ط کا نقش

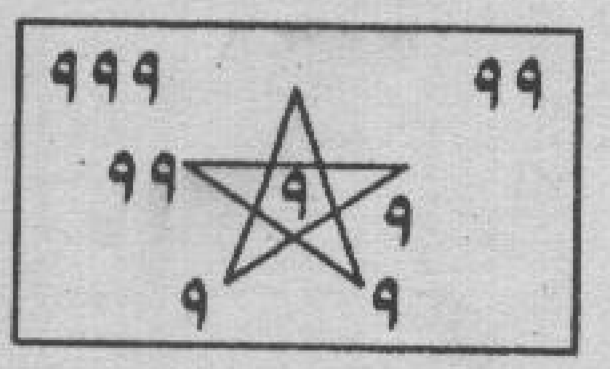
۹۹۹
۹۹
۹۹
۹
۹
۹
۹

Qureshi Rw

حرف: ظ کا نقش

ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ

حرف: ع کا نقش

العلیم العزیز

العزیز

ع ع ع ع ع ع ع ع ع
ع ع ع ع ع ع ع ع ع

العلیم

[illegible]

حرف: غ کا نقش

غ غ

غ غ

غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ
غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ
غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ

غ غ

غ غ

حرف: ف کا نقش

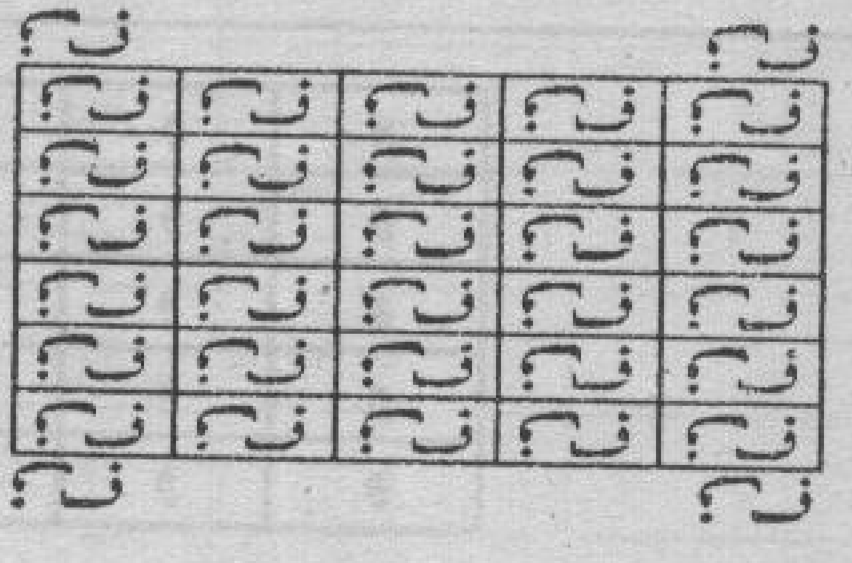

حرف: ق کا نقش

ق ق	ق ق	ق ق	ق ق	ق ق ق
ق ق	ق ق	ق ق	ق ق	ق ق ق
ق ق	ق ق	ق ق	ق ق	ق ق ق
ق ق	ق ق	ق ق	ق ق	ق ق ق
ق ق	ق ق	ق ق	ق ق	ق ق ق

حرف: ک کا نقش

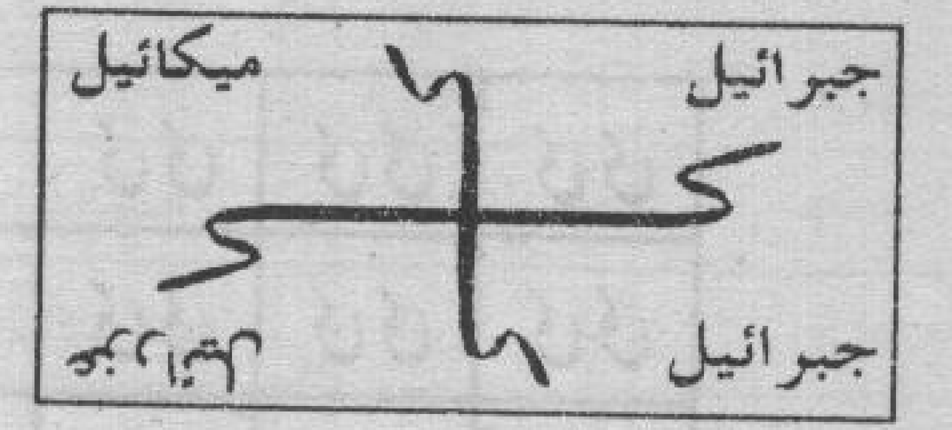

حرف: ل کا نقش نمبر۱

۹۲	۱۰۵	۱۰۲	۹۹
۱۰۳	۹۸	۹۳	۱۰۴
۹۷	۱۰۰	۱۰۷	۹۴
۱۰۶	۹۵	۹۶	۱۰۱

حرف: ل کا نقش نمبر۲

اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

۳۰	۲۸	۲۹
۲۶	۲۲	۲۳
۲۵	۲۴	۲۷

يَرْزُقُ

مَنْ يَّشَآءُ

حرف: م کا نقش

۲	۱۷	۱۲	۹
۱۳	۱۰	۱۹	۱۶
۸	۹۱	۶	۱۱

حرف: ن: کانقش

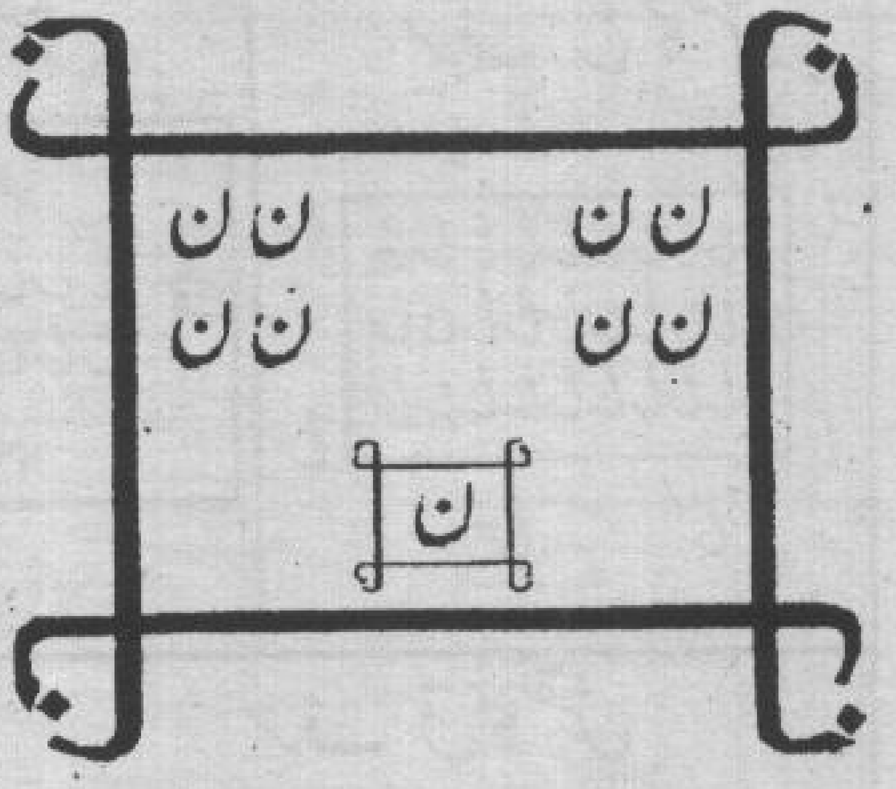

حرف: وکانقش

۱	۴۵	۲۲	۳۰	۵	۷
۳۳	۱۱	۲۴	۴۱	۱۸	۲
۱۰	۲۳	۱۷	۱۲	۲۳	۲۷
۱۸	۱۶	۲۹	۳۷	۱۳	۹
۸	۲۵	۱۴	۱۵	۱۰	۳۹
۲۱	۳	۳	۰	۳۲	۳۶

حرف: ہ کانقش

ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
ہ	ہ	ہ	ہ	ہ

حرف: ی کانقش

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

نوٹ:

حروف ابجد کے مذکورہ نقوش میں برج، ستارہ، مؤکل۔ جن وغیرہ کے اعداد شامل نہیں ہے۔

حروف تہجی کے مؤکلات کا نقشہ

جب کوئی شخص عمل شروع کرتا ہے تو اس وقت معمول بہا کلام کے خدام اور مؤکل عامل کے ہاں حاضر ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ معمول پر مبنی کلام کے الفاظ اور عمل کے جملہ شرائط کما حقہ درست ہوں۔

ہر حرف، ہر دن، ہر سمت اور ہر اسم الٰہی و آیت کے مؤکل ہوتے ہیں۔ جو اپنے اپنے دائرے میں رہ کر حرف، دن، سمت وغیرہ کے عامل کی خدمت پر مامور ہوتے ہیں چنانچہ ذیل میں حروف و دن اور سمت کے کے مؤکلوں کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔

باعتبار ابجد حروف کے علوی موکلات کا نقشہ

نمبر شمار	نام حرف	نام مؤکل	نمبر شمار	نام حرف	نام مؤکل
۱	ا	اسرافیل	۱۵	س	همواکیل
۲	ب	جبرائیل	۱۶	ع	لومائیل
۳	ج	کلکائیل	۱۷	ف	سرخمائیل
۴	د	دردائیل	۱۸	ص	اهجائیل
۵	ہ	دوریائیل	۱۹	ق	عطرائیل
۶	و	رفتمائیل	۲۰	ر	امواکیل
۷	ز	شرفائیل	۲۱	ش	همراکیل
۸	ح	تنکفیل	۲۲	ت	عزرائیل
۹	ط	اسمائیل	۲۳	ث	میکائیل
۱۰	ی	سراکیتائیل	۲۴	خ	مهکائیل
۱۱	ک	حروزائیل	۲۵	ذ	اهرائیل
۱۲	ل	طاطائیل	۲۶	ض	عطکائیل
۱۳	م	رویائیل	۲۷	ظ	تورائیل
۱۴	ن	مولائیل	۲۸	غ	لوخائیل

مثلاً: محمد ابوبکر قاسمی کا پہلا حرف الف ہے اور الف کا اسم الٰہی اللہ ہے اس کا مؤکل اسرافیل ہے تو مؤکل کو قسم دینے پر مبنی عبارت یوں ہوگی۔ اَقسَمتُ عَلَیکُمْ یَااِسْرَافِیل فلاں معاملے میں تعاون کر یا ترقی دے۔ بِحَقِّ یَااَللهُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا محبت کے لئے عبارت یوں ہوگی۔ عَزَّمْتُ یَا اَقسَمتُ عَلَیکُمْ یَااِسْرَافِیلُ یَاشَرْفَائِیلُ بِحَقِّ یَا اَللهُ یَازَکِیُّ احمد بن فاطمہ کی محبت زینب بنت صغریٰ کے دل میں ثبت کردو اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا حروف کی دعوت کے لئے عمل پڑھنے کا طریقہ۔

1:۔ بنیان: یَااِسْرَافِیلُ یَاآئِیلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَااَلِفْ

2: ۔ مداریہ: یَا اِسْرَافِیْلُ یَا بَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَلِفْ

الغرض کہ کسی مقصد میں کامیابی کے لئے مقصد کے پہلے حرف کے موافق مؤکل اور اسم الٰہی کی عبارت تیار کر کے مقصد کے اعداد یا اپنے نام کے اعداد کے موافق مذکورہ عبارت کو وقت مقررہ پر پڑھا جائے مثلاً امتحان میں کامیابی کے لئے طالب علم اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق مؤکل اور اسم الٰہی تلاش کرے اور امتحان کے پہلے حرف کے مطابق مؤکل اور اسم الٰہی تلاش کر کے عبارت یار کرے مثلاً طالب علم کا نام عدیل ہے اور اس کے پہلے حرف: ''ع'' کا مؤکل اور اسم الٰہی اور لفظ امتحان کے پہلے حرف ''الف'' کا مؤکل اور اسم الٰہی ملا کر عبارت یوں ہوگی۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ وقت مقررہ پر گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن پڑھنے سے انشاء اللہ امتحان میں کامیابی ہوگی اور جس دن امتحان ہو اس دن کے مؤکل علوی و سفلی کو بھی مذکورہ عبارت میں ملا دیا جائے تو انشاء اللہ عمل موثر ہوگا۔ اسی طرح امتحان کے کمرہ ہال میں جس سمت (مشرق یا مغرب یا شمال یا جنوب) بیٹھے اس سمت کا مؤکل بھی شامل کیا جائے تا کہ امتحان میں کامیابی یقینی ہو۔ مثلاً پیر کے دن امتحان ہے اور اس دن کا مؤکل علوی میکائیل ہے اور مؤکل سفلی ''شَدْ حَائِیْلُ اَبُو النُّوْر مرّۃ الْاَبْیَضْ بِنْ الْحَارِثْ دَنْیَائِیْل'' (سمت مشرق کا مؤکل) ہے۔ چنانچہ عبارت یوں ہوگی ''اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا شَدْ حَائِیْلُ ابو النُّوْرُ مَرَّۃَ الْاَبْیَضْ بِنْ الْحَارِثْ دَنْیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ اَلْعَجَلاَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا''۔

نقشہ برائے مؤکلات ایام

نمبر شمار	نام دن	نام مؤکل ملائکہ	مؤکل علوی	مؤکل سفلی	اعوان و مددگار مؤکلات
۱	ہفتہ	عِزْرَائِیْلُ	کَسْفِیَائِیْل	اَبُو نُوْحُ	مَیْمُوْن سَیَّافُ السَّحَابِیْ
۲	اتوار	جِبْرَائِیْل	رُوْفِیَائِیْل	اَبُوْ عَبْدُاللہ	اَلْمُذْھِبُ
۳	پیر	مِیْکَائِیْل	شَدْحَائِیْل	اَبُو النُّور	مَرَّۃَ الْاَبْیَضْ اِبْنُ الْحَارِثْ
۴	منگل	اِسْرَافِیْل	سَمْائِیْل	اَبُوْ مُحْرِزْ	اَلْاَحْمَرْ
۵	بدھ	جَبْرَائِیْل	نَوَائِیْل	اَبُو الْعَجَائِبْ	بَرْقَانُ
۶	جمعرات	مِیْکَائِیْل	صَرْفِیَائِیْل	اَبُو وَلِیْد	شَمْھُوْرَشْ
۷	جمعہ	جِبْرَائِیْل	عَنِیْنِیَائِیْل	اَبُوالْحَسَنْ	زُوْبَعَہُ اَبْیَضْ

نقشہ برائے موکلات چار سمت

نمبر شمار	نام سمت	نام مؤکل	مددگار مؤکلات کے نام
۱	مشرق	دَنْیَائِیْل	صَمَائِیْل۔ حَرْقِیَائِیْل، سَمْحَیَائِیْل
۲	مغرب	دَرْدَیَائِیْل	جِبْرِیْقِیْلُ۔ قَصْمَائِیْلُ۔ دَشْوِیَائِیْلُ

۳	قبلہ	اِیْنَائِیْل	فَرْعَوْئِیْلُ۔ طَامَئِیْلُ۔ وَاللَّوْئِیْلُ
۴	شمال	اِیْسَنَائِیْلُ	فَرْعَوْئِیْلُ۔ طَائِیْلُ
۵	جنوب	صَرْفِیَائِیْلُ	قَمْبَائِیْلُ۔ مَرْحَبَائِیْلُ۔ حَرْمُکَائِیْلُ

عملیات کی بعض کتب میں ہر صرف کے پانچ موکل مذکور ہیں۔

۱: موکل قدسی۔ ۲: موکل علوی جلالی۔ ۳: موکل علوی جمالی۔ ۴: موکل سفلی جلالی۔ ۵: موکل سفلی جمالی

موکل قدسی:

کو متقی پرہیز گار حضرات ہی کام میں لا سکتے ہیں اسے (موکل قدسی کو) کام میں لانا ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ اگر کوئی شخص شرعی امور پر سخت پابندی کرنے پر مبنی ریاضت میں کامیابی حاصل کر لے اور مرتبہ ولایت تک پہنچنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم شامل حال ہو تو موکل قدسی کا نصیب ہونا ممکن ہے لیکن امور شرعیہ پر سختی کے ساتھ پابندی کے حوالے سے ثابت قدمی اور مستقل مزاجی، جگہ اور وقت مقررہ کا خصوصی اہتمام، پرہیز جلالی و جمالی لازمی شرط ہے۔ راقم الحروف (محمد ابوبکر قاسمی) اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ موکل قدسی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیائے کرام کا خاصہ ہے۔ چنانچہ ذیل میں کتب عملیات سے تحقیق شدہ وہ نقشہ پیش خدمت ہے جس میں انبیاء علیہم السلام کے موکلات مع اسماء بیان کئے گئے ہیں۔ چونکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم و بیش انبیاء علیہم السلام کے موکلات کا احاطہ ناممکن ہے اس لئے بطور نمونہ چالیس پیغبروں کے موکلات کا تذکرہ نذر قارئین کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

نقشہ برائے موکلات انبیاء علیہم السلام

نمبر	اسمائے گرامی انبیاء علیہم السلام	اسمائے موکلات
۱	حضرت آدم علیہ السلام	یَارُھُطِیَالِ۔ وَآذُرَا، رَعُلِ۔ ذَرُحُلِ۔ ھَمُوَا کِیُل
۲	حضرت شیث علیہ السلام	تَمُسَیَالِ۔ عَفُرَیَالِ۔ تَجُرَقِتَالِ۔ عَقُھَیَالِ۔ اِسُرَافِیُلِ
۳	حضرت ایوب علیہ السلام	اَرُقِ، ضَیُفَتُوُیَالِ۔ ھُوُمِیَالِ۔ صفظل
۴	حضرت نوح علیہ السلام	حَنُطَشُ۔ تَغُیُرَیَالِ۔ خَرُوَیَال
۵	حضرت خضر علیہ السلام	تَبُشِیُالِ۔ ذَکُرِیَالِ۔ کَشُفَفُ تَنُکَفِیُل
۶	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	اَمُشَقِ۔ تَخُمِرِیُزُ۔ نَتُیَال۔ تَخُمَشُرِیُزُ۔ عِطُرَائِیُلُ
۷	حضرت ادریس علیہ السلام	قَلُیَالِ۔ مَرُوُیَالِ۔ رَفُتَمَائِیُل
۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام	بَرُیَالِ۔ سَلُشَالِ۔ صَحُرَیَالِ۔ دَرُدَائِیُل
۹	حضرت اوریا علیہ السلام	عَضُرَیَالِ۔ شَعُیَالِ۔ جَبُسَیَالِ۔ خَیُیَالِ۔ آھُجَمَائِیُل
۱۰	حضرت ارمیاء علیہ السلام	فَسُیَالِ۔ تَلُعِیُنِ۔ تَلُقِیُنِ۔ جِبُرَائِیُل
۱۱	حضرت صالح علیہ السلام	تَرُیَالِ۔ مُسُکَرُیَالِ۔ قَدُیَالِ۔ مُسُتَدُیَالِ۔ حَرُوُرَائِیُل
۱۲	حضرت یافث علیہ السلام	اَلُخِیَال۔ آصُحِیَالِ۔ جِبُرَائِیُل
۱۳	حضرت حسام علیہ السلام	ھَرُمَیَالِ۔ سَدُیَالِ۔ صَرُثَائِیُل
۱۴	حضرت موسیٰ علیہ السلام	قَرُشِیَالِ۔ صَرُصِیَالِ۔ عَجُیَالِ۔ عَیُیَالِ۔ حَرُوُزَائِیُل
۱۵	حضرت لوط علیہ السلام	سَمُوَلِ۔ حُوُلَائِیُل
۱۶	حضرت سلیمان علیہ السلام	شَایَالِ۔ نَصُرَیَالِ۔ قَرُیَالِ۔ تَنُکَفِیُل
۱۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام	سَمُعِیَالِ۔ سَقُفِیَالِ۔ رُوُیَائِیُل
۱۸	حضرت ہود علیہ السلام	اِذُھِیَالِ۔ ھَمُغِیَالِ۔ آوُھِیَالِ۔ دَرُدَائِیُل
۱۹	حضرت یعقوب علیہ السلام	قَصُیَالِ۔ عَزُیَالِ۔ ھُوَھَالِ۔ مَھُکَائِیُل
۲۰	حضرت حسام علیہ السلام	فَصُحِیَالِ۔ جَرُمَالِ۔ وَصُحِیَالِ۔ جَرُمَانِ۔ آمُوَا کِیُل
۲۱	حضرت طالوت علیہ السلام	جَلُیُوُش۔ قَرَاطُوُش۔ جَیُلَیُوُش۔ عِزُرَائِیُل
۲۲	حضرت ہارون علیہ السلام	خَشُوُشِ۔ عَشُنُوُشِ۔ عَنَائِل۔ رُوُیَائِیُل
۲۳	حضرت دانیال علیہ السلام	تَمُیَالِ۔ صَرُقَیَالِ۔ عَقُلِیَالِ۔ لُوُمَائِیُل
۲۴	حضرت الیاس علیہ السلام	آبُرَارُوُمِ۔ بَحُرَیَالِ۔ تَنُکَفِیُل

۲۵	حضرت زکریا علیہ السلام	اَبْرَ اَبْرَھِیْمِ۔ یَرْقِیَالِ۔ سَمْرَیَالِ۔ رُوْیَائِیْل
۲۶	حضرت داؤد علیہ السلام	جِبْرَائِیْل۔ مَالِعُرْ کَلُوْن۔ تَنْکَفِیْل
۲۷	حضرت موخ علیہ السلام	اَذْرِیَالِ۔ اَقْسَامَالِ۔ بَزَامَالِ۔ فَتْخِیَالِ۔ دَیْرَیَالِ
۲۸	حضرت تساح علیہ السلام	بَرُوْیَالِ۔ یَرْخَیَالِ۔ عِطْرَائِیْل
۲۹	حضرت یوشع علیہ السلام	صَوْرَیَالِ۔ دَنْیَالِ۔ نَبَایَالِ۔ آدَرْ یَمْفَتْرُوْن
۳۰	حضرت یوسف علیہ السلام	سَاتِیْنَ۔ سَخْفِئُوْنَ۔ وُدْیَائِیْل
۳۱	حضرت شمعیا علیہ السلام	اَسْتَا تَنْخِیْل۔ تَنْوِیْر۔ دَھَرْ۔ ھَدُوْمْ۔ مَرْھَدُوْمْ
۳۲	حضرت یونس علیہ السلام	یَحْدَجُ یَحْتَدْرِجُ یَخْتَدْرِجْ، تَخْتَدْرِجُ
۳۳	حضرت صدیقیا علیہ السلام	اَجْرَیْتُ۔ اَطْوَیْطَلُ۔ اَحْدَیْتُ۔ اَطْوَیْتَلْ
۳۴	حضرت اسماعیل علیہ السلام	سَرِیْعُوْنَ۔ اَرْضَا۔ رُوْیَائِیْل
۳۵	حضرت اسحاق علیہ السلام	حَلْحَاؤُتْ۔ سَحِیْفُوْثَ۔ جَاحَدُوْثَ۔ یَحِیْفُوْنَ
۳۶	حضرت ذوالکفل علیہ السلام	سَبْحُوْنَ، ذُوْذِیْلَ۔ دَرْکَارِلِ
۳۷	حضرت ابوائیل علیہ السلام	مَیْشُوْنَ۔ مَیْشِیْنَ۔ دَرُوْزَائِیْل
۳۸	حضرت ذوالیسع وابراہیم علیہ السلام	تَنْغِیْثَا۔ تَغْرِیْرِ۔ لُوْمَائِیْل
۳۹	ہابیل وآدم علیہ السلام	تَمْھُوْنَ۔ تَمْتَھُوْنَ۔ عِطْرَائِیْل
۴۰	رسالت مآب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سَبْیَعَارَثٌ۔ اَشْرَا۔ اَشَیْرَنَا۔ بَثَاوَتٌ۔ مَدْعِیْل

مذکورہ بالا مؤکلات چالیس انبیاء علیہ السلام کی خدمت میں معجزات کی تکمیل اور حفاظت کیلئے موجود رہتے تھے۔ یہاں ایک شبہ ہوتا ہے کہ مؤکلات کی موجودگی میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات دنیا میں مصائب وآلام سے دوچار رہنے کی کیا وجہ تھی حتیٰ کہ بعض انبیاء علیہم السلام ناحق قتل ہوجاتے تھے جیسا کہ ''ویقتلون النبین بغیر الحق'' پارہ نمبر ۱ (اور وہ لوگ انبیاءؑ کو ناحق قتل کرتے تھے) اس شبہ کا ازالہ یہ ہے کہ دنیاوی تکالیف، بلندی درجات کا موجب ہوتے ہیں اور انبیاء والیاء کے لئے دنیا سے وابستہ مصائب پرکاہ کی حیثیت بھی نہیں رکھتے تھے۔ کیونکہ ان گزیدہ بندگان کی نظر اللہ تعالیٰ اور اخروی انجام کے بخیر ہونے پر ہوا کرتی تھی دنیاوی مصائب وآلام درحقیقت قرب الٰہی کا موجب ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات نے انہیں (دنیاوی مصائب کو) بخوشی قبول کیا تھا۔ مشیت الٰہی کا تقاضا بھی یہی تھا کہ اس کے برگزیدہ بندے جب اللہ تعالیٰ کے سامنے روز قیامت پیش ہوں تو دنیاوی آلائشیں مفقود ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

☆......☆......☆

Qureshi Rw

چالیس انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کا مجموعہ بلاموکل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلۡفَ اَلۡفِ مَرَّۃٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ وَّ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ سُبۡحٰنَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَ رَازِقَہٗ وَ رَاحِمَہٗ یَا اِلٰہَ الۡاٰلِھَۃِ الرَّفِیۡعُ جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ الۡمَحۡمُوۡدُ فِیۡ کُلِّ فِعَالِہٖ یَارَحۡمٰنُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ رَاحِمَہٗ یَا حَیُّ حِیۡنَ لَا حَیَّ فِیۡ دَیۡمُوۡمَۃِ مُلۡکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ فَلَا یَفُوۡتُ شَیۡءٌ مِّنۡ عِلۡمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا وَاحِدُ الۡبَاقِیۡ اَوَّلُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اٰخِرُہٗ یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالِ لِمُلۡکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا صَمَدُ مِنۡ غَیۡرِ شِبۡہٍ فَلَا شَیۡءَ کَمِثۡلِہٖ یَا بَارُّ فَلَاشَیۡءَ کُفُوُہٗ یُدَانِیۡہِ وَلَا اِمۡکَانَ لِوَصۡفِہٖ یَا کَبِیۡرُ اَنۡتَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَا تَھۡتَدِیۡ الۡعُقُوۡلُ لِوَصۡفِ عَظۡمَتِہٖ یَا بَارِئُ النُّفُوۡسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنۡ غَیۡرِہٖ یَا زَاکِیُ الطَّاھِرُ مِنۡ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدۡسِہٖ یَا کَافِیَ الۡوَسۡعِ لِمَا خَلَقَ مِنۡ عَطَا یَا فَضۡلِہٖ یَا نَقِیًّا مِنۡ کُلِّ جَوۡرٍ لَّمۡ یَرۡضَہٗ وَلَمۡ یُخَالِطۡہُ فِعَالُہٗ یَا حَنَّانُ اَنۡتَ الَّذِیۡ وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّ عِلۡمًا یَا مَنَّانُ ذَالۡاِحۡسَانِ قَدۡ عَمَّا کُلَّ الۡخَلَآئِقِ مِنۡہٗ یَا دَیَّانُ الۡعِبَادُ کُلٍّ یَّقُوۡمُ خَاضِعًا لِرَھۡبَتِہٖ وَرَغۡبَتِہٖ یَا خَالِقَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ کُلٌّ اِلَیۡہِ مَعَاذُہٗ یَا رَحِیۡمُ کُلَّ صَرِیۡخٍ وَّ مَکۡرُوۡبٍ وَ غِیَاثَہٗ وَ مَعَاذَہٗ یَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الۡاَلۡسُنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَ مُلۡکِہٖ وَ عِزِّہٖ یَا مُبۡدِئُ الۡبَدَآئِعِ لَمۡ تَبۡغِ فِیۡ اِنۡشَآئِھَا عَوۡنًا مِّنۡ خَلۡقِہٖ یَا عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ فَلَا یَفُوۡتُ شَیۡءٍ مِّنۡ حِفۡظِہٖ یَا حَکِیۡمُ ذَالۡاٰنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیۡءٌ مِّنۡ خَلۡقِہٖ یَا مُعِیۡدُ مَآ اَفۡتَاہُ اِذَا بَرَزَ الۡخَلَآئِقُ لِدَعۡوَتِہٖ مِنۡ مَّخَافَتِہٖ یَا حَمِیۡدَ الۡفِعَالُ ذَالۡمَنِّ عَلٰی جَمِیۡعِ خَلۡقِہٖ بِلُطۡفِہٖ یَا عَزِیۡزُ الۡمَنِیۡعُ الۡغَالِبُ عَلٰی جَمِیۡعِ اَمۡرِہٖ فَلَا شَیۡءٌ یَّعَادِلُہٗ یَا قَاھِرُ ذَالۡبَطۡشِ الشَّدِیۡدِ اَنۡتَ الَّذِیۡ لَا یُطَاقُ اِنۡتِقَامُہٗ یَا قَرِیۡبُ الۡمُتَعَالِیۡ فَوۡقَ کُلِّ شَیۡءٍ عُلُوَّ اِرۡتِفَاعِہٖ یَا مُذِلَّ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ بِقَھۡرٍ عَزِیۡزٍ سُلۡطَانِہٖ یَا نُوۡرُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ ھُدَاہُ اَنۡتَ الَّذِیۡ فَلَقَتِ الظُّلُمَاتِ بِنُوۡرِہٖ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوۡقَ کُلِّ شَیۡءٍ عُلُوَّ اِرۡتِفَاعِہٖ یَا قُدُّوۡسُ الطَّاھِرُ مِنۡ کُلِّ سُوۡءٍ فَلَا شَیۡءٌ یُّعَادِلُہٗ مِنۡ جَمِیۡعِ خَلۡقِہٖ بِلُطۡفِہٖ یَا مُبۡدِئُ الۡبَرَایَا وَ مُعِیۡدُھَا بَعۡدَ فَنَآئِھَا بِقُدۡرَتِہٖ یَا جَلِیۡلُ الۡمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ فَالۡعَدۡلُ اَمۡرُہٗ وَالصِّدۡقُ وَعۡدُہٗ یَا مَحۡمُوۡدُ فَلَا تَبۡلُغُ الۡاَوۡھَامُ کُلَّ ثَنَآئِہٖ وَ مَجۡدِہٖ یَا کَرِیۡمَ الۡعَفۡوِ ذَالۡعَدۡلِ اَنۡتَ الَّذِیۡ مَلَاَ کُلَّ شَیۡءٍ عَدۡلُہٗ یَا عَظِیۡمُ ذَالثَّنَآءِ الۡفَاخِرِ وَالۡعِزِّ وَالۡمَجۡدِ وَالۡکِبۡرِیَآءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا قَرِیۡبُ الۡمُجِیۡبُ الۡمُدَانِیۡ دُوۡنَ کُلِّ شَیۡءٍ قُرۡبُہٗ یَا عَجِیۡبُ الصَّنَآئِعِ فَلَا یَنۡطِقُ الۡاَلۡسُنُ بِکُلِّ اٰلَآئِہٖ وَثَنَآئِہٖ وَ نَعۡمَآئِہٖ یَا غِیَاثِیۡ عِنۡدَ کُلِّ کُرۡبَۃٍ وَّ مُجِیۡبِیۡ عِنۡدَ کُلِّ دَعۡوَۃٍ وَّ مُوۡنِسِیۡ عِنۡدَ کُلِّ وَحۡشَۃٍ وَّ مَعَاذِیۡ عِنۡدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَآئِیۡ حِیۡنَ تَنۡقَطِعُ حِیۡلَتِیۡ یَا غِیَاثِیۡ۔

نوٹ:-

بعد از نماز فجر یہ دعائیں اکیس مرتبہ اور بعد از مغرب یا عشاء اکیس مرتبہ یا ان میں سے کسی ایک وقت (فجر، مغرب، عشاء) میں اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے جملہ مقاصد میں سے تمام مقاصد یا کوئی مخصوص مقصد لازماً حاصل ہوگا۔ چالیس انبیاء علیم السلام کی مذکورہ دعائیں انتہائی پرتاثیر اور عامل کے لئے قرب وقبولیت الٰہیہ کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دنیا و آخرت کی تمام بلاؤں اور آفات سے نجات حاصل ہوگی۔ اور خیر وشر کے حالات، خوشحالی وقحاط سالی، بارش نہ ہونے، طوفان اور جنگ اور جدال وقتال وغارت گری پر مبنی حالات قبل از وقت معلوم ہوں گے۔ مذکورہ دعاؤں کی تاثیر سے نظر اور خیال کے تذکرہ سے تمام برائیاں دور ہو جائیں گی۔ دنیا میں شہرت وفتوحات ہوں گی۔ دریں صورت عامل کو چاہیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ فتوح جو مال ودولت حاصل ہو وہ تمام خرچ کردے دوسرے دن پھر اللہ تعالیٰ کی عنایات حاصل ہوں گی۔ دعاؤں کے اس مجموعہ میں ہر دعا کی تاثیر پوشیدہ ہے جو عامل کو عروج پر لے جائیں گی۔ بشرطیکہ خیر وصداقت کی نیت سے دعاؤں کے اس مجموعہ کو پابندی کے ساتھ پڑھا جائے۔ واللہ الموفق۔

☆☆☆☆☆

چالیس انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کا مجموعہ باموکل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَجِبْ هَمْوَا کِیْلُ بِحَقِّ یَا سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَ اَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ اَجِبْ اِسْرَافِیْلَ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ جَلَالُهٗ یَا اِلٰهَ اَجِبْ اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَا اللّٰهُ اَجِبْ اَمْوَا کِیْلُ یَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَهٗ اَجِبْ تَنْكَفِیْلُ بِحَقِّ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ اَجِبْ عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ اَجِبْ رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ اَجِبْ اَهْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءٍ كَمِثْلِهٖ اَجِبْ جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا بَارُّ فَلَا شَیْءٍ كُفُوَهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ اَجِبْ حَرُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا كَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ اَجِبْ جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ اَجِبْ صَرْخَائِیْلُ بِحَقِّ یَا زَاكِیُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ اَجِبْ حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ یَا كَافِیُ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ اَجِبْ حُوْلَائِیْلُ بِحَقِّ یَا نَقِیًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ یَرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ اَجِبْ تَنْكَفِیْلُ بِحَقِّ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا اَجِبْ رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَنَّانُ ذَالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقُ مِنْهُ اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ كُلُّ یَّقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ اَجِبْ مَهْكَائِیْلُ بِحَقِّ یَا خَالِقُ مَنْ فِیْ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ اِلَیْهِ مَعَاذُهٗ اَجِبْ اَمْوَا كِیْلُ بِحَقِّ یَا رَحِیْمُ كُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَكْرُوْبٍ وَغِیَاثَهٗ وَ مَعَاذَهٗ اَجِبْ عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنُ كُلَّ جَلَالِهٖ وَ مُلْكِهٖ وَ عِزِّهٖ اَجِبْ

رُوْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُبْدِعُ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِيْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ اَجِبْ لُوْمَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ اَجِبْ تَنْكَفِيْلُ بِحَقِّ يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ اَجِبْ رُوْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُعِيْدُ مَآ اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لَا دَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ اَجِبْ تَنْكَفِيْلُ بِحَقِّ يَا حَمِيْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ اَجِبْ لُوْمَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَزِيْزُ الْمُنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءٍ يُّعَادِلُهٗ اَجِبْ عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اَنْتِقَامُهٗ اَجِبْ شِيْبَائِيْلُ عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِيْ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوَّ اِرْتِفَاعِهٖ اَجِبْ رُوْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ اَجِبْ حُوْلَائِيْلُ بِحَقِّ يَا نُوْرُ كُلِّ شَيْءٍ وَ هُدَاهُ اَنْتَ الَّذِيْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ اَجِبْ لُوْمَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَالِيَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا اِرْتِفَاعِهٖ اَجِبْ عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءٍ يُّعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ اَجِبْ رُوْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مُبْدِئُ الْبَرَايَا وَ مُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ اَجِبْ كَلْكَائِيْلُ بِحَقِّ يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَ الصِّدْقُ وَعْدُهٗ اَجِبْ رُوْيَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ فَنَاءِهٖ وَ مَجْدِهٖ اَجِبْ حَرُوْزَائِيْلُ بِحَقِّ يَا كَرِيْمُ الْغَفُوْذَ الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ اَجِبْ لُوْمَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَظِيْمُ ذُوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَ الْعِزِّ وَ الْمَجْدِ وَ الْكِبْرِيَآءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ اَجِبْ عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ اَجِبْ فَهَائِيْلُ وَ لُوْمَائِيْلُ بِحَقِّ يَا عَجِيْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ الْآئِهٖ وَ ثَنَائِهٖ وَ نَعْمَائِهٖ اَجِبْ لُوْخَائِيْلُ بِحَقِّ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ مُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّ مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّ رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ۔

ضروری وضاحت:۔

ا:۔ جب کسی کو اسم الٰہی کی روحانیت حاصل کرنا مقصود ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مذکورہ اسمائے الٰہی پر مبنی انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کا باموکل ورد کرے۔

۲:۔ جب کوئی موکل کام نہیں کرتا تو دعا باموکل پڑھی جاتی ہے اگر پھر بھی کام نہ ہو تو موکل سے متعلقہ، اسم الٰہی ساتھ ملا کر دعاؤں کا ورد کرنے سے انشاء اللہ یقینی کام ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

☆……☆……☆……☆

چالیس انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی عبرانی

اور سریانی زبان میں وظائف اوراد کے ساتھ

نمبر	اسمائے گرامی علیہم السلام	اسماء الحسنیٰ بزبان عبرانی سریانی	اسماء الحسنیٰ عربی زبان میں
۱	حضرت آدم علیہ السلام	شَتَغْيشا	سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ
۲	حضرت شیث علیہ السلام	مَعْزُوْسَنْ	يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ
۳	حضرت ایوب علیہ السلام	طَهْفَتُوْنَ	يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ
۴	حضرت نوح علیہ السلام	شَمُوْطِيشَا	يَا اِلٰهُ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالَهٗ يَا اِلٰهُ
۵	حضرت خضر علیہ السلام	خَشَيْنُوْدُ	يَا حَیُّ حِيْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَيْمُوْمَةِ وَمُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَیُّ
۶	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	مُتَرَقِّبُ	يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ
۷	حضرت ادریس علیہ السلام	جَحْطَرَ كُوْ	يَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ
۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام	هَيَجَنِ	يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالِ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ
۹	حضرت اوریا علیہ السلام	كَفُكَفٍ رَفُخَشَلٍ	يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءٍ كَمِثْلِهٖ
۱۰	حضرت ارمیاء علیہ السلام	كَهُكَنُ وَ مُسَيْطِعُ	يَا بَارُّ فَلَا شَیْءٍ كُفُوْهٗ يَدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ
۱۱	حضرت صالح علیہ السلام	مُسْتَطِيْعُ	يَا كَبِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ
۱۲	حضرت یافث علیہ السلام	اَلْخَشُقَفُ	يَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ
۱۳	حضرت سام علیہ السلام	مَيْطَرُزَجُ	يَا زَاكِیُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ
۱۴	حضرت موسیٰ علیہ السلام	سَبْكَرِيْنَا	يَا كَافِیُ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ
۱۵	حضرت لوط علیہ السلام	دِيْنُوْنِیْ	يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطُهٗ فِعَالُهٗ
۱۶	حضرت سلیمان علیہ السلام	دَنَبِیْ	يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمَاء
۱۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام	ضَيْنُوْنَ	يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ
۱۸	حضرت ہود علیہ السلام	خَمُوْنَاعُ	يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ
۱۹	حضرت یعقوب علیہ السلام	فَطَلِيْلَخُ وَبُرْهَانُ اَغْثَنِیْ	يَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَاذَهٗ

Qureshi Rw

۲۰	حضرت حسام علیہ السلام	عَنَا كَفِيْ	يَارَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ
۲۱	حضرت طالوت علیہ السلام	بَزَاغِثْنِيْ	يَاتَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنُ كُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ
۲۲	حضرت ہارون علیہ السلام	بَطْفَرْنَانِيْ	يَامُبْدِعُ الْبَدَائِعَ لَمْ تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ
۲۳	حضرت دانیال علیہ السلام	صَلْغَبُوْخُ	يَاعَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ
۲۴	حضرت الیاس علیہ السلام	حَيٌّ	يَاحَلِيْمُ ذَاالْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ
۲۵	حضرت زکریا علیہ السلام	نَصْرُ	يَامُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لَا دَعْوَتِهٖ مِنْ مُّخَافَتِهٖ
۲۶	حضرت داؤد علیہ السلام	تَحَبْرُتُ	يَاحَمِيْدُ الْفِعَالِ ذَاالْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ
۲۷	حضرت موخ علیہ السلام	طَمُسْلِحَنَسُ	يَاقَاهِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامِهٖ
۲۸	حضرت تساح علیہ السلام	عَطِيْرَاثٍ	يَاقَرِيْبُ الْمُتَعَالِيْ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوَّ ارْتِفَاعِهٖ
۲۹	حضرت یوشع علیہ السلام	مَدْمُوْنِيْ	يَامُصَوِّرُ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَا
۳۰	حضرت یوسف علیہ السلام	مَدْمُوْنِيْ	يَامُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرٍ عَزِيْزٍ سُلْطَانِهٖ
۳۱	حضرت شمعیا علیہ السلام	وَاهُ	يَانُوْرُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِيْ فَلَقَتِ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ
۳۲	حضرت یونس علیہ السلام	صَمْنُوْنَ	يَاعَالِيُ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوَّ ارْتِفَاعِهٖ
۳۳	حضرت صدیقیا علیہ السلام	طَاطُوْنَ	يَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءٍ يُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ
۳۴	حضرت اسماعیل علیہ السلام	طَفَفْعَانُ	يَامُبْدِئُ الْبَرَايَا وَمُعِيْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ
۳۵	حضرت اسحاق علیہ السلام	مُنْتَظِرُ	يَاجَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ
۳۶	حضرت ذوالکفل علیہ السلام	اَزَلُ	يَامَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامِ كُلَّ فَنَانَهٖ وَمَجْدِهٖ
۳۷	حضرت ابوائیل علیہ السلام	عَضَاجُو	يَاكَرِيْمُ الْعَفْوِ ذُوالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهٗ
۳۸	حضرت ذوالیسع و ابراہیم علیہ السلام	سُوْرَاجِيْ	يَاعَظِيْمُ ذُوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ
۳۹	حضرت ہابیل و آدم علیہ السلام	سَوْنَاجِيْ مَشْفِيْلَغْ	يَاقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُكَافِيْ دُوْنَ كُلَّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ
۴۰	رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	نُوْرُ	يَاعَجِيْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسِنُ بِكُلِّ الْاٰئِهٖ وَثَنَائِهٖ

خاصیت وکیفیت

پہلا ورد:

اس ورد کے کلمات حضرت آدمؑ کو القاء ہوئے اور انہوں نے بکثرت اسے (ورد کو) پڑھا چنانچہ گھبراہٹ اور غم دور ہوئے۔

دوسرا ورد:

یہ دعوت حضرت شیث علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اس کی برکت سے چار مؤکل قدسی حاضر ہوئے اور تکمیل معجزہ کی۔

تیسرا ورد:

اس اسم کی دعوت کی برکت سے حضرت ایوب علیہ السلام کے پاس بصورت انسان چھ مؤکل حاضر ہوئے اور خدمت پر مامور ہو گئے۔

چوتھا ورد:

حضرت نوح علیہ السلام ایک ہولناک درخت کے نیچے تشریف فرما تھے کہ اچانک وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے لگا اور حضرت نوحؑ بھی مشغول ہوئے۔

پانچواں ورد:

اس اسم کی برکت سے حضرت خضر علیہ السلام کو آب حیات پلایا گیا اور معرفت نصیب ہوئی۔

چھٹا ورد:

بذریعہ وحی اسم ہذا کی دعوت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام مشغول ہوئے اور مؤکل قدسی کا ظہور ہوا۔

ساتواں ورد:

حضرت ادریس علیہ السلام نے بحکم ربانی مذکورہ اسم کی دعوت دی تو تکمیل معجزات کے لئے مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے۔

آٹھواں ورد:

حضرت یحییٰ علیہ السلام نے بحکم الٰہی اسم ہذا کی دعوت دی تو احوال باطنی سے آگاہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے حسب الارشاد جب مذکورہ اسم کے اسرار سے آگاہ ہوئے تو مدہوشی چھا گئی کیونکہ اسرار نا قابل بیان تھے۔

نواں ورد:

حضرت اوریا علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حسب الارشاد جب مذکورہ اسم کے اسرار سے آگاہ ہوئے تو مدہوشی چھا گئی کیونکہ اسرار نا قابل بیان تھے۔

دسواں ورد:

حضرت ارمیاء کے علاوہ اسے دیگر انبیاء بنی اسرائیل بھی اسم ہذا کی دعوت دیتے تھے۔

گیارھواں ورد:

جب حضرت صالح علیہ السلام نے بحکم الٰہی اس اسم کی دعوت دی تو چار مؤکلوں نے باطنی احوال سے آگاہ کیا۔

بارھواں ورد:

حضرت یافث علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسم ہذا کی دعوت دی تو موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت بجالائے۔

تیرھواں ورد:

اس اسم کی دعوت پر حضرت سام علیہ السلام کے پاس موکل حاضر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کرتے رہے۔

چودھواں ورد:

اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے چنانچہ اسم ہذا کی برکت سے موکلوں نے احوال باطنی سکھائے۔

پندرھواں ورد:

جب حضرت لوط علیہ السلام نے اسم ہذا کی دعوت دی تو ایک موکل حاضر ہوا اور معجزہ نبوت کے ظہور میں مصروف ہو گیا۔

سولھواں ورد:

تمام جنات، ہوا، دیگر مخلوق مذکورہ اسم کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی فرمانبردار تھی۔

سترھواں ورد:

حضرت ابراہیم علیہ السلام اکثر اوقات پہاڑوں میں رہتے تھے اسم ہذا کی برکت سے تمام آزمائشوں میں کامیاب ہوئے۔

اٹھارواں ورد:

یہ دعوت حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے اس کی برکت سے معجزات کا ظہور رہا۔

انیسواں ورد:

اس اسم کی برکت سے حضرت یعقوب علیہ السلام ظہور معجزات سے مالا مال ہوئے بزبان عربی حضرت علیؓ نے بھی دعوت دی تھی۔

بیسواں ورد:

حضرت حسام علیہ السلام کے ورد کردہ اسم کے اسی ہزار موکل ہیں ان میں سے نصف بجانب عشق اور نصف بجانب اسرار باطنیہ ہیں۔

اکیسواں ورد:

اس اسم مذکورہ کی برکت سے حضرت طالوت علیہ السلام کل عالم کے حالات اور حکمت و دانائی سے مطلع رہتے تھے۔

بائیسواں ورد:

مذکورہ اسم کی دعوت کا تعلق حضرت ہارون علیہ السلام حضرت خضر و دیگر انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہے۔

تیئسواں ورد:

حضرت دانیال علیہ السلام نے اسم ہذا کا ورد کیا تو ظہور معجزہ کیلئے موکل حاضر ہو کر ان کے معاون ہوئے تھے۔

چوبیسواں ورد:

اس اسم کی برکت سے حضرت الیاس علیہ السلام کے پاس موکل حاضر ہوئے اور معجزات بجالائے۔

پچیسواں ورد:

اس اسم کی برکت سے مؤکلات حاضر ہو کر حضرت زکریا علیہ السلام سے معاونت کرتے تھے۔

چھبیسواں ورد:

اس اسم کی برکات کا ظہور حضرت داؤد علیہ السلام و دیگر واصلان حق سے ہوا۔

ستائیسواں ورد:

بزبان عربی اس اسم کی دعوت مقہوری اعداء کے لئے دی جاتی ہے جو کہ تیر بہدف ہے۔ اس اسم کا تعلق حضرت موح علیہ السلام کے ساتھ ہے۔

اٹھائیسواں ورد:

اثنائے دعوت میں حضرت تساح علیہ السلام کے حاضر خدمت ہو کر تمام امور میں مؤکلات تعاون کرتے تھے۔

انتیسواں ورد:

یہ ورد حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہے جس کی بدولت مؤکلات حاضر ہوئے۔

تیسواں ورد:

اس اسم کے ساٹھ ہزار تین سو مؤکل ہیں۔ ''ساقین، سخفیون'' کو دعوت میں شامل کرنے سے تمام لشکر کی تسخیر ہو گی۔ انشاء اللہ۔ اس اسم کا تعلق حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ ہے۔

اکتیسواں ورد:

اس اسم کے مؤکل خوبصورت اور نورانی ہوتے ہیں حضرت شمعیا علیہ السلام کیلئے بمع لشکر مسخر ہوئے تھے۔

بتیسواں ورد:

بحکم الٰہی اسم ہذا کے مؤکل حضرت یونس علیہ السلام کے تابع ہونے کے ساتھ ساتھ ظہور معجزہ کا موجب ہوتے تھے۔

تینتیسواں ورد:

مذکورہ اسم کے مؤکل حضرت صدیقیا علیہ السلام سے متعلق ہیں جو امور باطنیہ و تکمیل معجزہ پر مامور تھے۔

چونتیسواں ورد:

جب حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بحکم الٰہی مذکورہ اسم کو پڑھا تو اثنائے دعوت دو مؤکل محافظ روح حاضر ہوئے۔

پینتیسواں ورد:

حضرت اسحاق علیہ السلام نے بامر الٰہی مذکورہ اسم ہذا کا ورد کیا تو تکمیل معجزہ پر مامور چار مؤکل حاضر ہوئے۔

چھتیسواں ورد:

حضرت ذوالکفل علیہ السلام کے علاوہ دیگر انبیاء بھی مذکورہ اسم کو ورد میں لاتے تھے۔ یہی اس کی مقبولیت ہے۔

سینتیسواں ورد:

اثنائے وردِ اسم مذکورہ حضرت ابوائیل علیہ السلام کے حضور مؤکل آئے اور تمام دینی و دنیوی، ظاہری و باطنی احکام بیان کئے۔

اڑتیسواں ورد:

جب اسم ہذا کا ورد حضرت ذوالیسع علیہ السلام نے کیا تو وہ بھی اسم ہذا کی برکات سے فیض یاب ہوئے۔

انتالیسواں ورد:

حضرت ہابیل علیہ السلام اسم ہذا کے ورد کی برکتوں سے صاحب کرامت ہوئے اور حضرت آدم علیہ السلام بھی شرفیاب ہوئے۔

چالیسواں ورد:

حضرت اقدس محمد رسول اللہؐ غار حرا میں مذکورہ اسم کا ورد فرمایا کرتے تھے اور چار مؤکل بصورت اصحاب حاضر خدمت ہو کر آنجنابؐ کی بیعت کی۔ سریانی زبان میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام فارقلیط علیہ السلام ہے۔

☆☆☆☆☆

وضاحت

يَاغِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّ مَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّ رَجَائِيْ حِيْ
تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَاغِيَاثِيْ

بقول صاحب جواہر خمسہ (اشاعت 1014ھ) اسم ہذا کا اصلی عامل نہیں پایا گیا البتہ باطنی قوت سے مذکورہ اسم کا ظہور لازماً ہوا ہے۔ چنانچ جو شخص پرہیز جلالی و جمالی پر کار بند رہتے ہوئے اسم (یاغیاثی) یا دیگر مذکورۃ الذکر اسماء کا ورد ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد میں اکتالیس اٹھائیس دنوں میں مکمل کرے تو اسے انشاء اللہ ہر اسم کی اپنی اپنی تاثیر کے مطابق فوائد و خواص حاصل ہوں گے اور ہر اسم کے متعلقہ پیغمبر مؤکلات کے ساتھ نہ صرف خصوصی قرب نصیب ہو گا بلکہ امور شرعیہ میں متعلقہ اسم کے مطابق خاصی دسترس حاصل ہو گی بشرطیکہ نیت خالص صادق ہو۔ ان اسماء کے عامل کو اللہ تعالیٰ ہر قسم کے رنج و غم سے نجات عطا فرماتا ہے ہر جائز کام کی تکمیل کرتا ہے۔ رزق حسنہ کے ساتھ سات خزانہ غیب سے ظاہری و باطنی نعمتوں سے مالا مال فرماتا ہے۔ عامل کو چاہیے خصوصاً اسم یاغیاثی کی مکمل دعا کا ورد روزانہ نماز مغرب و عشاء ک درمیان 178 مرتبہ اول آخر درود شریف پانچ مرتبہ کرے جس دن وقت نہ ملے تو اکتالیس مرتبہ بیماری کی حالت میں وقت کی تنگی کے باعث بامر مجبوری ایک مرتبہ اس کا ورد کرے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا عمل کرنا چاہیے تو اسم یاغیاثی الخ ایک بار، تین بار، پانچ، سات، گیارہ، اکیس اکتالیس، اکیاسی مرتبہ پڑھے تو دوران عمل خیالات کی تبدیلی یا عدم توجہی کے باعث پڑنے والی رجعت سے حفاظت رہے گی اور عمل فراغت کے بعد چلہ کے دنوں میں مجبوری پر مبنی کوتاہی کی بنا پر پڑنے والی رجعت سے بھی تحفظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆☆☆

اسمائے گرامی چالیس انبیاء کرام علیہ السلام

☆......حضرت آدم علیہ السلام
☆......حضرت شیث علیہ السلام
☆......حضرت ایوب علیہ السلام
☆......حضرت نوح علیہ السلام
☆......حضرت خضر علیہ السلام
☆......حضرت عیسیٰ علیہ السلام
☆......حضرت ادریس علیہ السلام
☆......حضرت یحییٰ علیہ السلام
☆......حضرت اوریاء علیہ السلام
☆......حضرت ارمیا علیہ السلام
☆......حضرت صالح علیہ السلام
☆......حضرت یافث علیہ السلام
☆......حضرت سام علیہ السلام
☆......حضرت موسیٰ علیہ السلام
☆......حضرت لوط علیہ السلام
☆......حضرت سلیمان علیہ السلام
☆......حضرت ابراہیم علیہ السلام
☆......حضرت ہود علیہ السلام
☆......حضرت یعقوب علیہ السلام
☆......حضرت حسام علیہ السلام
☆......حضرت طالوت علیہ السلام
☆......حضرت ہارون علیہ السلام
☆......حضرت دانیال علیہ السلام
☆......حضرت الیاس علیہ السلام
☆......حضرت زکریا علیہ السلام
☆......حضرت داؤد علیہ السلام
☆......حضرت موخ علیہ السلام

☆......حضرت تساخ علیہ السلام

☆......حضرت یوشع علیہ السلام

☆......حضرت یوسف علیہ السلام

☆......حضرت شمعیا علیہ السلام

☆......حضرت یونس علیہ السلام

☆......حضرت صدیقیا علیہ السلام

☆......حضرت اسماعیل علیہ السلام

☆......حضرت اسحاق علیہ السلام

☆......حضرت ذوالکفل علیہ السلام

☆......حضرت ابوائیل علیہ السلام

☆......حضرت ذوالیسع علیہ السلام

☆......حضرت ہابیل و آدم علیہ السلام

☆......رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

☆......☆......☆

چالیس انبیاء علیہم السلام سے متعلقہ ہر دن کے علیحدہ اوراد

نمبر	دن	اسمائے گرامی انبیاء علیہم السلام	اوراد کی عبارت
درود وظیفہ 1	جمعۃ المبارک	حضرت شمعیا علیہ السلام حضرت یونس علیہ السلام حضرت صدیقیا علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام	یَانُوْرُ كُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَتِ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَاعَالِیُ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوَّ اِرْتِفَاعِهٖ یَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَاشَیْءٍ یُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ یَا مُبْدِئُ الْبَرَایَا وَ مُعِیْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَ الصِّدْقُ وَعْدُهٗ
2	ہفتہ	حضرت آدم علیہ السلام حضرت شیث علیہ السلام حضرت ایوب علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام حضرت خضر علیہ السلام	سُبْحٰنَكَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَّرِاثُهٗ وَ رَازِقَهٗ وَ رَاحِمَهٗ یَااَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَهٗ یَااِلٰهَ الْاٰلِهَ الرَّفِیْعُ جَلَالُهٗ یَااِلٰهُ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَ وَمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ

3	اتوار	حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت اوریاء علیہ السلام حضرت ارمیا علیہ السلام	يَاقَيُّوْمُ فَلَايَفُوْتُ شَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَايَؤُدُهٗ يَاوَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا دَآئِمُ بِلَافِنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهٖ وِبَقَائِهٖ يَاصَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَاشَیْءٍ كَمِثْلِهٖ يَابَارُّ فَلَاشَیْءَ كُفُوْهٗ يَدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ
4	پیر	حضرت صالح علیہ السلام حضرت یافث علیہ السلام حضرت سام علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت لوط علیہ السلام	يَاكَبِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَاتَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ يَا بَارِئُ النُّفُوْسُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِیُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِیُ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالِهٖ
5	منگل	حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہود علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت حسام علیہ السلام	يَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا يَامَنَّانُ ذَالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَآئِقِ مِنْهُ يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَاخَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَارَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ
6	بدھ	حضرت طالوت علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام حضرت دانیال علیہ السلام حضرت الیاس علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام	يَاتَآمُّ فَلَاتَصِفُ الْاَلْسِنُ كُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَامُبْدِعُ الْبَدَآئِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ يَا حَلِيْمُ ذَالْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لَادَعْوَتِهٖ من مُّخَافَتِهٖ
7	جمعرات	حضرت داؤد علیہ السلام حضرت موخ علیہ السلام حضرت تساخ علیہ السلام حضرت یوشع علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام	يَاحَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا قَاهِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتَقَامِهٖ يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِیُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوَّ اِرْتِفَاعِهٖ يَا مُصَوِّرُ هُوَالَّذِیْ يُصَوِّرُ كُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ يَامُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ

8	رات کے وقت حاجت اور مشکل درپیش ہونے پر یہ اوراد پڑھیں	حضرت ذوالکفل علیہ السلام حضرت ذوالیسع علیہ السلام حضرت ابوائیل علیہ السلام حضرت ہابیل وآدم علیہ السلام رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامِ کُلَّ فَنَآئِہٖ وَ مَجْدِہٖ یَا کَرِیْمُ الْعَفُوْدُ و الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یَاعَظِیْمُ ذُوالثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَ الْمَجْدِ وَ الْکِبْرِیَآءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُکَافِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسِنُ بِکُلِّ الْاٰئِہٖ وَثَنَائِہٖ

☆☆☆☆☆☆☆

درود پڑھنے کی تعداد	مخصوص ایام کے علاوہ وظائف پڑھنے کی تعداد وطریقہ
جمعہ کے دن حاجت و مشکل پیش آنے پر ان پانچوں اوراد کو ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا	یوم جمعہ کے علاوہ تسخیر حکام، عزت و منصب بری عادتوں سے نجات کا حصول، مہلک بیماریوں سے شفاء کے لئے بعد از نماز فجر یا عشاء مذکورہ پانچوں اوراد (وظائف) کو ستر مرتبہ پڑھا جائے اور مہلک بیماریوں سے شفاء کے لئے روزانہ اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا
حل مشکلات اور تکمیل حاجت کے لئے ہفتہ کے دن پانچوں اوراد باہم ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے	ہفتہ کے دن علاوہ خلوص دل کا حصول، برے خیالات سے چھٹکارا، قوت حافظہ، جادو کا توڑ، راہ حق پر استقلال کے لئے روزانہ بعد از نماز عشاء پانچوں اوراد کو اکتالیس مرتبہ پڑھا جائے، قوت حافظہ کے لئے نماز فجر کی سنت و فرض کے درمیان ستائیس مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا
بروز اتوار مشکل حاجت پیش آنے پر مذکورہ پانچوں اوراد کو باہم ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے	روز اتوار کے ماسوا دشمنوں کی تکالیف، حاسدوں کے حسد سے تحفظ، جنات کے اثرات کا خاتمہ اور اضافہ رزق کے لئے روزانہ پانچوں اوراد (وظائف) کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ فائدہ حاصل ہوگا، ادائیگی قرض کے لئے بھی مذکورہ پانچوں وظائف کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنا مفید ہے
پیر کے دن مشکل اور حاجت درپیش ہونے پر پانچوں اوراد کو باہم ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھنے سے مشکل و حاجت کی تکمیل و حل ہوگا	پیر کے علاوہ حصول غناء، آنکھ و کان اور زبان کی تکلیف کا خاتمہ، قید سے رہائی، کوڑھ کے مرض سے نجات اور آفات و بلیات کے تحفظ کے لئے روزانہ پانچوں اوراد کو ننانوے مرتبہ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ مذکورہ جملہ مقاصد حاصل ہوں گے قید سے رہائی کے لئے انہیں (اوراد کو) دو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھا جائے

منگل کے دن مشکلات اور حاجات درپیش آنے پر پانچوں اوراد کو ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھیں	منگل کے علاوہ حصول دولت، تسخیر الخلائق دشمن کا محاصرہ توڑنے اور شہرت کے حصول کے لئے بعد از نماز فجر پانچوں اوراد ایک سو پانچ مرتبہ بلا تعداد پڑھے جائیں۔ دیوانگی کے خاتمہ کے لئے ایک سو پانچ مرتبہ پڑھ کر پانی اور مریض پر دم کیا جائے اور پانی سے غسل کرایا جائے اور پلایا جائے۔ انشاء اللہ دیوانگی ختم ہو جائے گی
بدھ کے دن حل مشکلات اور تکمیل مقاصد کے لئے پانچوں اوراد ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھیں تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا	بدھ کے علاوہ برائے محبت، ورد رجعت پریشانی سے نجات، خاص و عام میں مقبولیت، زبان بندی، قوت حافظہ کے لئے پانچوں اوراد کو روزانہ بعد از ظہر تین سو مرتبہ پڑھا جائے دل کی پاکیزگی اور فراخی رزق کے لئے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ متذکرہ مقاصد میں سے کوئی ایک مقصد حسب خواہش حاصل ہوگا
جمعرات کے دن کوئی مشکل ہو یا حاجت آن پڑے تو مذکورہ پانچوں اوراد کو ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے	جمعرات کے علاوہ اگر غصب شدہ جائیداد یا غصب شدہ مال حاصل کرنا مقصود ہو تو چار رکعت نفل ادا کئے جائیں۔ پہلی رکعت میں سورة القدر، دوسری رکعت میں سورة زلزال تیسری رکعت میں سورة العصر اور چوتھی رکعت میں سورة الکوثر پڑھیں بعد ازاں پانچوں اوراد یا اسم یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ الخ ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا
دن کے علاوہ کسی بھی رات کے وقت مشکل و حاجت پیش آنے پر مذکورہ پانچوں اوراد ملا کر پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے	دن یا رات میں کسی بھی وقت حصول معروف، بلند مرتبہ، رشتے کے حصول کے لئے ایک سال کی بکری کے دل پر پانچوں اوراد کو سات سو مرتبہ دم کر کے دیوار کی بنیاد میں گاڑ دیا جائے۔ ظالموں کے غلبہ سے نجات و دیگر حاجات کے لئے روزانہ ایک سو بیس مرتبہ پڑھا

قرآن کریم سرچشمہ علوم

اہل علم اس حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہیں کہ قرآن کریم حق تعالیٰ کا کلام ہے جو اس کے آخری اور محبوب ترین نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بتدریج نازل ہوا ہے اور چونکہ آپ کے بعد نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم کر دیا گیا اس لئے خدائے پاک نے اپنے اس کلام میں وہ تمام خوبیاں اور رہنما اصول جمع کر دیئے ہیں جو روئے زمین پر آباد تمام انسانوں کے لئے کافی ہیں۔ دور کوئی بھی ہو، حالات کیسے بھی ہوں، قرآن حکیم معجزانہ طور پر ہر صورت میں بہترین رہنمائی کرتا ہے۔ انسانی ضروریات کے لئے جامع ہدایات پیش کرتا ہے، جن میں کسی وقت بھی بنیادی طور پر کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔

دور نبوت نزول قرآنی کا اہم دور تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اکابر صحابہ کا مبارک دور تھا جس میں قرآنی احکام کو نافذ کیا جا رہا تھا، عملی زندگی میں فروغ دیا جا رہا تھا۔ پھر متصلاً ہی احادیث نبوی کو جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ حضرت صحابہ اور پھر حضرات تابعین نے کتابت کے ذریعہ احادیث کو محفوظ کرنے کے کام کو اپنی فعال زندگی کا اہم مقصد بنا لیا، اس دور میں ان مقدس حضرات کی تمام تر توجہ اسی کام پر مبذول رہی۔ وہ تندہی، جانفشانی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ اس عظیم کام میں ہمہ تن مصروف ہو گئے۔ بلاشبہ احادیث جمع کرنے کا کام اپنی جگہ ایک اہم کام تھا جسے اگرچہ پوری طرح انجام دینے کی کوشش کی گئی۔ تاہم پوری احتیاط نہیں ہو پائی۔ کثرت سے وہ احادیث بھی جمع ہو گئیں۔ جنہیں احادیث کہنا ہی غلط ہے اور جو اہل یہود اور منافقین کی گہری سازشوں کا نتیجہ تھیں۔ جنہیں دین میں رخنہ اندازی اور شکوک وشبہات پیدا کرنے کے لئے نہایت چابکدستی سے کام لے کر احادیث کا نام دے دیا گیا۔ بعد میں جب محدثین حضرات کی محتاط جماعت پیدا ہوئی تو ان کے سامنے سب سے پہلا مسئلہ یہ تھا کہ احادیث کے ذخیرہ میں جو آمیزشیں ہیں انہیں دور کیا جائے اور صحیح احادیث کا انتہائی احتیاط کے ساتھ انتخاب کیا جائے۔ چنانچہ اللہ کے ان مخلص اور بلند ہمت بندوں نے شب و روز محنت کر کے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیا۔ کام اگرچہ بہت مشکل تھا مگر ان بلند ہمت حضرات نے اس کو انجام تک پہنچانا اپنی زندگی کا حاصل بنا لیا تھا اور وہ اس میں کامیاب رہے۔ انہوں نے اصول حدیث اور اسمائے رجال کا فن مرتب کیا۔ اس طرح احادیث صحیحہ کا ایک بڑا ذخیرہ جمع ہو گیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِک

دیگر علوم وفنون کی ایجاد

بعد کی صدیوں میں کتاب و سنت کی روشنی میں بہت سے علوم وفنون مستنبط کئے گئے۔ فن تفسیر، اصول تفسیر، فقہ، اصول فقہ، علم کلام، علم تصوف اور علم جفر وغیرہ جنہیں آج بھی باقاعدہ فنون کی حیثیت حاصل ہے۔

قرآن کریم ایک نسخہ شفا

قرآن کریم جس طرح ہدایت، ارتقاء روحانیت اور اصلاح نفس کا بے نظیر نسخہ ہے اسی طرح دنیاوی مقاصد اور جسمانی امراض کے لئے بھی نسخہ شفا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّلنَّاس

قرآن اور سائنس

قرآن کریم کی آیات کریمہ اپنے معنی ومفہوم کے لحاظ سے انتہائی جامع ہیں جن لوگوں نے سائنسی نقطہ نگاہ سے قرآن حکیم کا مطالعہ کیا ہے انہیں بھی مایوسی نہیں ہوئی بلکہ بہت کچھ ملا ہے، سینکڑوں اشارات ایسے ہیں جن سے ایجادات کے سلسلے میں کافی آگے تک رہنمائی ملتی ہے۔

قرآن نے انسانی فکر اور اس میں مضمر قوت تجسس کو ابھارنے کی کوشش کی ہے۔ کائنات میں تدبر اور غور و فکر کی دعوت دی ہے۔

قرآن حکیم کی کتنی واضح آیت ہے: اَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ

"ہم نے لوہا نازل کیا جس میں لوگوں کے لئے شدید مضرتیں ہیں اور بے شمار منافع بھی۔" آج سائنس کی دنیا میں لوہے کی جو اہمیت ہے اور قرآن کی بتائی ہوئی صفتوں کے ساتھ ہے، اس سے آج کی ساری دنیا واقف ہے، چاقوؤں، چھریوں، سریوں، گاڑوں، ریلوں، اس کی پٹریوں سے لے کر بندوقوں، توپوں، ٹینکوں او خوفناک بموں تک میں اس کی اہمیت کو (دونوں صفتوں کے ساتھ) پوری طرح محسوس کیا جاسکتا ہے، نہ صرف محسوس کیا جاسکتا ہے بلکہ کھلی آنکھوں دیکھا بھی جاسکتا ہے اور دیکھا بھی جارہا ہے۔

قرآن کریم زندگی کے ہر موڑ پر رہنما

فقہ ہو یا اصول فقہ، عقائد کا فن ہو یا علم کلام، تاریخ ہو یا جغرافیہ، علم تصوف ہو یا علم جفر، روحانی امراض کا علاج ہو یا امراض جسمانی کا معاملہ، قرآن حکیم کو آپ تہی دامن نہ پائیں گے۔ زندگی کے ہر موڑ پر خواہ وہ انفرادی زندگی کا موڑ ہو یا اجتماعی زندگی کا، قرآن کریم مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ بشرطیکہ اخلاص نیت اور طلب صادق کے جذبہ سے اس کی طرف رجوع کیا جائے۔

ہمارا عقیدہ اور پختہ عقیدہ کہ قرآن کریم دینی و دنیوی تمام علوم کا منبع اور سرچشمہ ہے مگر جواہرات کو پرکھنے کے لئے اچھے جوہری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اہل تصوف نے روحانیت میں غوطے لگائے، ریاضتیں کیں جسمانی مشقتیں برداشت کیں، لمبے لمبے چلے کئے، جس کے نتیجہ میں قرآن حکیم کے بہت سے سربستہ راز ان پر منکشف ہوگئے:

وَالَّذِیْنَ جٰهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا (قرآن) "اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے"

روحانی علاج معالجہ

ہمارے نیک دل اکابر و اسلاف نے امراض جسمانی اور مادی مقاصد کے لئے بھی قرآن حکیم کی طرف رجوع کیا ہے۔ اس کے لئے ان حضرات نے مقاصد کے عین مناسب آیات کا انتخاب کیا اور ان پاک باطن اولیاء اللہ پر من جانب اللہ جو طریقے الہام ہوئے ان کے مطابق اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے مخلوق خدا کی ٹھوس خدمات سرانجام دیں۔ ان کا پختہ عقیدہ اور یقین تھا کہ دین و دنیا کی فلاح کے لئے اللہ کی یہ کتاب بہترین رہنما ہے۔ ایک طرف اگر یہ ہدایت کا سرچشمہ ہے تو دوسری طرف دنیوی مقاصد کے حصول اور جسمانی امراض کے لئے نسخہ شفا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس پہلو سے لوگوں کو بے شمار فائدے پہنچائے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

معجزۂ قرآنی

یوں تو خدا تعالیٰ کا کلام عجائبات و معجزات کا مجموعہ ہے۔ مگر علماء و صوفیاء کی ایک بڑی جماعت نے علاج و معالجہ کے سلسلے میں بھی قرآنی آیات کو استعمال کیا اور اہل حاجات کو قرآنی آیات سے تیار کردہ نقوش استعمال کروائے ہیں جو بہت کامیاب رہے اور جن کی محیر العقول کامیابیوں کو دیکھ کر وہ حضرات خود حیران رہ گئے۔

حروف و اعداد

علم الحروف والاعداد ایک ایسا علم ہے جس کے رموز و اثرات اولیاء اللہ کے سوا دوسرے لوگ نہیں جانتے، جانتے ہیں تو بالکل سطحی طور پر۔

کس نداند جز بساط اولیاء ہیمیا و سیمیا و کیمیا

اس علم میں ایک حروف کو دوسرے حرف کے ساتھ جوڑ کر ان کی قوت و تاثیر حاصل کی جاتی ہے۔ جیسے جڑی بوٹیوں میں ایک کو دوسری، تیسری اور چوتھی بوٹی سے ملا کر اور جوشاندہ بنا کر یا مکس کر کے ان کی اجتماعی طاقت اور سرعت تاثیر میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ طب یونانی اور ایلوپیتھک میں اس موثر عمل کو آسانی کے ساتھ ہر وقت دیکھا جا سکتا ہے بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ یہ دونوں فن اسی عمل کے مرہون منت ہیں تو بات کوئی بے جا نہ ہوگی اور پھر جس طرح ان دواؤں کے جوہر نکال کر ان کے اثرات کو مزید بڑھا لیتے ہیں، اسی طرح حروف کے جوہر یعنی اعداد نکال کر ان کے اثرات سے زبردست فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

نقوش میں اعداد کا استعمال

مادی مقاصد میں قرآنی کلمات سے نمایاں اور عظیم کامیابیاں حاصل کرنے کے لئے ان اکابر نے اعداد کو حروف کا قائم مقام بنا کر یا ان کے جوہر بنا کر قرآن مجید کی آیات سے نقوش تیار کیے۔

اس طرح ان بزرگوں نے ’’الخلق عیال اللہ‘‘ (مخلوق اللہ کا کنبہ ہے) کے تحت اپنی خدمات کے دائرے کو وسیع تر بنا لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں پر بہاروں کا سایہ رکھے۔ آمین

قرآنی اعداد اور ان کی عظیم تاثیرات

ہزار ہا تجربات کے بعد اہل اللہ پر قرآن حکیم کا یہ معجزہ بھی منکشف ہو گیا کہ مقاصد و امراض میں قرآنی کلمات اور ان کے اعداد دونوں حیرت انگیز تاثیرات رکھتے ہیں۔

تعویذات کے موضوع پر اسلاف کی خدمات

تعویذات کے سلسلے میں سینکڑوں جلیل القدر علماء اور حضرات صوفیاء نے مختلف انداز میں موثر خدمات انجام دی ہیں، مذکورہ موضوع سے متعلق جن علماء و اکابر کی کتابیں شہر آفاق ہوئیں ان کی تعداد بھی سینکڑوں سے متجاوز ہیں۔ اس وقت ان میں سے چند کتابیں ہمارے پیش نظر ہیں۔ حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ کی کتاب الاوفاق، اس میں بعض نقوش حروف پر مشتمل ہیں اور بعض اعداد پر اور بعض مشترکہ۔

امام احمد بن علی بونیؒ کی شمس المعارف و لطائف العوارف اور منبع اصول الحکمۃ۔ یہ کتابیں اپنی جگہ نہایت اہم۔ واقعہ تو یہ ہے کہ ایسی ضخیم کتابیں لکھ کر امام احمد بن علی بونیؒ نے ملت اسلامیہ پر بڑا احسان فرمایا ہے۔ ان کتابوں میں آیات و اعداد پر مشتمل نقوش ہیں جو بلاشبہ زندگی کی سینکڑوں ضروریات کے لئے انتہائی نافع اور کارآمد ہیں۔

علامہ تلسمانی کی کتاب الشموس، الانوار و کنوز الاسرار اور علامہ ابن اسعد یمنی شافعیؒ کی کتاب الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم، فن تعویذات کی عظیم الشان کتابیں ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ اور حلقہ علماء کا تعامل

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، حضرت شاہ عبدالغنیؒ، حضرت شاہ عبدالعزیزؒ، حضرت شاہ عبدالقادرؒ، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین دیوبندی مہاجر مدنیؒ، حضرت مولانا سید اصغر حسین دیوبندیؒ، حضرت مفتی عزیز الرحمن دیوبندیؒ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، استاد محترم شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ جیسے پاک باطن اور سراپا خلوص بزرگوں نے کہیں حروف سے اور کہیں اعداد سے کام لے کر مخلوق خدا کی عظیم خدمات انجام دی ہیں۔

اعداد پر مشتمل نقوش کا حکم

ملفوظات حکیم الامت میں ہے کہ جو نقوش صرف اعداد پر مشتمل ہوں ان میں موم جامہ کی ضرورت نہیں۔

اعداد بجائے حروف

قدیم زمانہ ہی سے ہر حرف کے لئے ایک عدد متعین کر دیا گیا ہے بالکل اسی طرح جیسے مفہوم کی ادائیگی کے لئے حروف اور الفاظ مقرر ہیں۔

حروف اور اعداد

اعداد کا فن ہزاروں سال پہلے سے دنیا میں رائج ہے۔ قدیم یونانی اور عبرانی زبان کے ماہر اہل علم نے اس کو ایجاد کیا تھا جب اہل عرب میں علم جفر کا شوق پیدا ہوا تو انہوں نے اس علم کی بنیاد ابجد کے 28 عربی حروف پر رکھی۔ ابجد...... آٹھ چھوٹے چھوٹے کلموں پر مشتمل عربی کے حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

بعض لوگوں نے ان کلموں کے معانی بھی بیان کئے ہیں۔ بعض کی رائے ہے کہ ان کلموں میں معانی کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔ صرف اعدادی مراتب کو پیش نظر رکھ کر حروف تہجی کی ترتیب قائم کی ہے۔

بعض محققین کا قول ہے کہ یہ آٹھوں لفظ ابن مرہ کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں۔ جس نے علم الاعداد کا طریقہ عربی زبان میں رائج کیا تھا۔ بعض اہل علم کی تحقیق یہ ہے کہ اس علم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتارا گیا تھا، چنانچہ تورات میں احکام کے چھٹے اور ساتویں حصہ میں ابجد کے چھ کلمے پائے جاتے ہیں۔

ابجد ہوزخ طیکل منسع فصقر شتت

عبرانی زبان میں حروف تہجی کی کل تعداد یہ 23 حروف ہیں۔ زمانہ قدیم کے بنی اسرائیل انہی کلمات سے کام لیتے تھے۔

قرآنی حروف تہجی

وہ حروف جن سے کلام الٰہی ترکیب پذیر ہوئے، 28 ہیں۔

اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

ان حروف کے مجموعی اعداد 5995 ہوتے ہیں علم الاعداد کی رُو سے جب ان کو جمع کرتے ہیں تو ان کا ابتدائی مجموعہ بھی 28 ہی ہوتا ہے۔ ان مذکورہ 28 حروف میں سے نصف 14 حروف کو باری تعالیٰ نے مقطعات میں استعمال کیا ہے۔

1/ا، 2/ل، 3/م، 4/ر، 5/ ک، 6/ہ، 7/ی، 8/ع، 9/ص، 10/ط، 11/ س، 12/ق، 13/ن، 14/ح

ان حروف کو اصطلاح میں حروف نورانی کہتے ہیں۔

جن کا مجموعہ نَصٌّ حَکِیْمٌ قَاطِعٌ لَّہٗ سِرٌّ ہے۔

نوٹ:۔

حروف نورانی کے اعداد ایک سے شروع ہو کر ایک سو (100) تک پہنچتے ہیں۔ ان میں کم سے کم عدد والا (الف) ہے اور بڑی رقم والا ق ہ جس کے عدد سو (100) ہیں۔ علم العدد میں جس کا نتیجہ ایک ہی مانا جاتا ہے اس لحاظ سے حروف نورانی کے اعداد پر جب ہم غور کرتے ہیں تو اس کی ابتداء میں بھی وحدت ملتی ہے اور اعداد کا اختتام بھی وحدت پر ہوتا ہے۔

حروف نورانی کی مختلف تراکیب

ان 14 حروف نورانی کو مختلف تراکیب کے ساتھ قرآن مجید کی 29 سورتوں میں دہرایا گیا ہے۔ جنہیں مندرجہ نقشہ میں دیکھا جاسکتا ہے۔

الٓمٓ	حٰمٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ
طٰسٓ	طٰسٓمٓ	یٰسٓ	نٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ		الٓمٓصٓ	صٓ
قٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ		طٰہٰ

نوٹ:۔

حروف مقطعات کی یہ مختلف تراکیب ہیں۔ یعنی دو یا دو سے زائد حروف مرکب شکل میں لکھے جاتے ہیں مگر پڑھنے کے وقت ان حروف ک الگ الگ پڑھتے ہیں۔ اسی لئے ان کو مقطعات قرآنیہ کہتے ہیں۔

مقطعات میں حروف نورانی کی تعداد

ا تیرہ مرتبہ، ل تیرہ مرتبہ، حم سترہ مرتبہ، ر چھ مرتبہ، ہ دو مرتبہ، ی دو مرتبہ، ع دو مرتبہ، ص تین مرتبہ، ط چار مرتبہ، س پانچ مرتبہ، ق دو مرتبہ، ن ایک مرتبہ، ح سات مرتبہ

☆☆☆☆☆

29 سورتوں میں مقطعات کا استعمال

1	الٓمٓ	سورۃ بقرہ......پ1
2	الٓمٓ	سورۃ عمران......پ3
3	الٓمٓصٓ	سورۃ اعراف......پ9
4	الٓرٰ	سورۃ یونس......پ11
5	الٓرٰ	سورۃ ھود پ11
6	الٓرٰ	سورۃ یوسف پ12
7	الٓمٓرٰ	سورۃ رعد......پ13
8	الٓرٰ	سورۃ ابراہیم......پ13
9	الٓرٰ	سورۃ حجر......پ13
10	کٓهٰیٰعٓصٓ	سورۃ مریم......پ16
11	طٰهٰ	سورۃ طہ......پ16
12	طٰسٓمٓ	سورۃ شعراء......پ19
13	طٰسٓ	سورۃ نمل......پ19
14	طٰسٓمٓ	سورۃ قصص......پ20
15	الٓمٓ	سورۃ عنکبوت پ20
16	الٓمٓ	سورۃ الروم......پ21
17	الٓمٓ	سورۃ لقمان......پ21
18	الٓمٓ	سورۃ السجدہ......پ21
19	یٰسٓ	سورۃ یاسین......پ22
20	صٓ	سورۃ صٓ......پ23
21	حٰمٓ	سورۃ مومن......پ24
22	حٰمٓ	سورۃ حمٓ السجدہ......پ24
23	حٰمٓ عٓسٓقٓ	سورۃ مومن......پ25
24	حٰمٓ	سورۃ زخرف......پ25
25	حٰمٓ	سورۃ دخان......پ25

26	حٰمٓ	سورۃ الجاثیہ......پ25
27	حٰمٓ	سورۃ الاحقاف......پ26
28	قٓ	سورۃ قٓ......پ26
29	نٓ	سورۃ نٓ......پ29

حروف مقطعات کے روحانی فوائد

ہم بتا چکے ہیں کہ جمہور مفسرین کے نزدیک حروف مقطعات، اسرارِ الٰہیہ میں سے ہیں۔ ہم یہ بھی عرض کر چکے ہیں کہ علماء اور صوفیاء کی ایک جماعت ان حروف کو اسم اعظم قرار دیتی ہے یا ان میں اسم اعظم پنہاں مانتی ہے نیز ان اکابر نے مقطعات کے عجیب وغریب خواص بیان فرمائے ہیں۔ بعض اکابرؒ نے راہ میں پیش آنے والے حادثات سے تحفظ کے لئے تمام حروف کو یکجا کر کے ان کو حفظ کرنے اور سفروحضر م وظیفہ کے طور پر پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے بعض نے ان کو لکھ کر پاس رکھنے کے بے شمار فوائد بیان کیے ہیں۔ بعض نے حروف مقطعات ک اعداد نکال کر نقش لکھے ہیں اور ان کی بہت کچھ تاثیرات تحریر فرمائی ہیں۔ بعض نے بعینہ حروف سے نقش مرتب کئے ہیں اور ان کے بہتر خواص بیان فرمائے ہیں۔ پھر ان اکابرؒ نے نہ صرف یہ کہ مجموعی حروف یا ان کے اعداد سے خدمت خلق کی ہے یا ان کو نفع بہم پہنچایا ہے بلک حروف مقطعات کے ایک ایک مجموعہ پر الگ الگ کلام کیا ہے۔ جن حروف سے مقطعات ترکیب پذیر ہیں۔ ان میں بھی بڑی لطیف تاثیرا پائی جاتی ہیں۔ جو تجربات میں آچکی ہیں۔

اب ہم ان حروف کی الگ الگ تاثیرات لکھیں گے اور پھر تمام حروف کے مجموعی خواص بیان کریں گے۔

الٓمٓ

الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ
الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ
الٓمٓ	نٓ والقَلَمِ ومایسطُرون	الٓمٓ

خاصیت:۔

علم ومعرفت اور حافظہ کیلئے مجرب نقش ہے۔ مشک وزعفران اور گلاب سے چینی کی پلیٹ پر یہ نقش لکھے۔ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک بـ نماز فجر یہ تین نقش لکھے، جس کو استعمال کرانا مقصود ہو تو وہ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک روزہ رکھے اور ہر دن ایک نقش آب زم زم سے گھو کر روزہ افطار کرے۔ انشاء اللہ بے حد فوائد حاصل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

الٓمٓصٓ

خاصیت:۔

علامہ صیفی نے حرز الامسان میں لکھا ہے کہ طالع برج کے وقت سونے چاندی کی تختی پر جس کا وزن ایک تولہ ہو الٓمٓصٓ کا نقش مندرجہ ذ طریقہ پر کندہ کرائیں اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر زعفران اور گوگل کی دھونی دیں اور پھر بائیں بازو پر باندھ کر حاکم کے سامنے جائ

حاکم مہربان ہوگا اور عزت کے ساتھ پیش آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

ا	ل	م	ص
م	ص	ا	م
ص	م	ا	م
ل	ا	ص	م

الٓرٰ		الٓمّٓرٰ
قٓ	الٓرٰ	الٓرٰ
الٓرٰ	الٓرٰ	صٓ
الٓمّٓرٰ	نٓ	الٓرٰ

خاصیت:۔

یہ نقش علوِ مرتبت اور مخلوق میں امتیازی مقام کے حصول میں عجیب تاثیر کا حامل ہے۔
طریقہ:۔ قمر در عقرب کے وقت اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر موم جامہ کر کے اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے۔ نہایت مجرب اور زود اثر ہے۔

نوٹ:۔ ہر ماہ قمر برج عقرب میں آتا ہے۔ اس کے داخلہ کی تاریخیں کسی صحیح تقویم سے معلوم ہوسکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

کٓهٰیٰعٓصٓ

ك	ہ	ی	ع	ص
ہ	ی	ع	ص	ك
ی	ع	ص	ك	ہ
ع	ص	ك	ہ	ی
ص	ك	ہ	ی	ع

خاصیت:۔

شمس المعارف میں امام بونیؒ نے لکھا ہے کہ یہ نقش محبت اور قبولیت عامہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ امام بونیؒ فرماتے ہیں کہ طالع مشتری کے وقت یہ نقش زرد رنگ کے ریشمی کپڑے پر لکھ کر پاس رکھے۔ دیگر: کٓهٰیٰعٓصٓ کا یہ اعدادی نقش ہے محبت و تسخیر میں مستعمل ہے اور بارہا کا آزمودہ بھی۔

٦٨	٦١	٦٦
٦٣	٦٥	٦٧
٦۴	٦٩	٦٢

طٰہٰ

دُرِ نظیم فی خواص القرآن العظیم میں علامہ ابن اسعد شافعیؒ نے طٰہٰ کے عجیب وغریب خواص تحریر کیے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ سونے کی تختی
طٰہٰ کو شرف آفتاب کے وقت اس طرح کندہ کرائے۔

طاطاطاطاطاطاطا
ھا ھا ھا ھا ھا ھا ھا

یہ نقش دفع سحر، دفع آسیب، دشمنوں سے تحفظ، محبت وتسخیر اور فتوحات غیبی کے لئے اکسیر ہے۔

دیگر:۔

طٰہٰ سے الحسنٰی تک مشک وزعفران، کافور اور گلاب سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور خوشبودار تیل سے پلیٹ کے حروف صاف کر کے وہ تیل ایک شیشی میں بھر لے۔ اس میں تھوڑا سا عنبر بھی ملا لے جب حاکم کے سامنے جائے تو تھوڑا سا تیل چہرے پر مل کر جائے۔ حاکم محبت سے پیش آئے گا۔

☆☆☆☆☆

طٰسٓمٓ

(تسخیر خلائق کا ایک موثر عمل)

خاصیت:۔

طٰسٓمٓ کو اگر عقیق پر کندہ کرا کر پہنا جائے تو تسخیر خلائق حاصل ہو۔ ہر شخص اس کے ساتھ عزت وتوقیر سے پیش آئے۔

۷۸۶

۴۰	۳۲	۳۷
۳۴	۳۶	۳۹
۳۵	۴۱	۳۳

طٰسٓمٓ کا یہ نقش دفع سحر اور تسخیر محبوب کیلئے لاجواب نقش ہے۔ گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

☆☆☆☆☆

طٰسٓ

(تسخیر محبوب اور دفع سحر کا ایک نادر عمل)

خاصیت:۔

طٰسٓ سے المبین تک اگر گلاب و زعفران سے لکھ کر سحر زدہ کو پلائیں تو شفا حاصل ہو اور اگر کسی پاگل کو چند روز پلائیں تو وہ صحیح ہو جائے۔

۷۸۶

۲۲	۱۹	۲۴
۲۱	۲۳	۲۵
۲۲	۲۷	۲۰

طٰسٓ کا یہ نقش بچہ کے رونے اور ضد کرنے میں نہایت کار آمد ہے، دفع سحر کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ یہ نقش شادی کے خواہاں مرد یا عورت کے گلے میں ڈالیں تو کامیابی ہو۔ ہرے کپڑے میں لپیٹ کر گلے یا بازو پر باندھیں۔

☆☆☆☆☆

یٰسٓ

یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ گلاب و زعفران سے اس طرح پانچ بار لکھ کر روزانہ پینے سے حافظہ قوی ہوتا ہے نور معرفت حاصل ہو اور عزیز خلائق ہو۔ بات چیت میں غالب رہے، رنج و غم دور ہو اور مال میں خیر و برکت ہو۔

☆☆☆☆☆

صٓ

ص ص ص ص ص ص ص

اس نقش کو پاس رکھنے سے تحفظ و سلامتی حاصل ہو جن اور آسیب سے حفاظت رہے، عورت کے گلے میں ڈالنے سے سعادت مند اولاد پیدا ہو۔ روزگار میں برکت ہو۔

☆☆☆☆☆

حٰمٓ

حٰمٓ قرآن حکیم کی سات سورتوں کے شروع میں نازل ہوا ہے حق تعالیٰ نے اس عدد یعنی سات کو خاص اہمیت بخشی ہے۔ مثلاً 7 آسمان، 7 سیارے، 7 طبقات، ہفتہ کے 7 دن، کلمہ طیبہ کے 7 لفظ۔

1	2	3	4	5	6	7
لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	الله

Qureshi Rw

حٰمٓ اور سات (7) سورتیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (سورۃ مومن/پ 24)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ (سورۃ حٰمٓ السجدۃ/پ 24)

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ (سورۃ الشوریٰ/پ 25)

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ o (سورۃ الزخرف/پ 25)

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ (سورۃ الدخان/پ 25)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ (سورۃ الجاثیہ/پ 25)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ (سورۃ الحقاف/پ 26)

☆☆☆☆☆

دوزخ سے نجات کا ذریعہ

حکیم الامتؒ اعمال قرآنی میں لکھتے ہیں: جو شخص ان ساتوں حٰمٓ کو مع مندرجہ بالا آیات پڑھے گا اس پر دوزخ کے سارے دروازے ب جائیں گے۔

مندرجہ بالا آیات کے اعداد 8852 ہیں جن کا نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۲۹۵۴	۲۹۴۶	۲۹۵۲
۲۹۴۸	۲۹۵۱	۲۹۵۳
۲۹۵۰	۲۹۵۵	۲۹۴۷

خاصیت:۔

ساتوں حٰمٓ مع آیات مذکورہ بالا کا یہ نقش محبت و تسخیر آسیب و سحر اور شفاء امراض میں نہایت کارآمد ہے۔ گلاب و زعفران سے لکھ کر ہر کپڑے میں سی کر سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

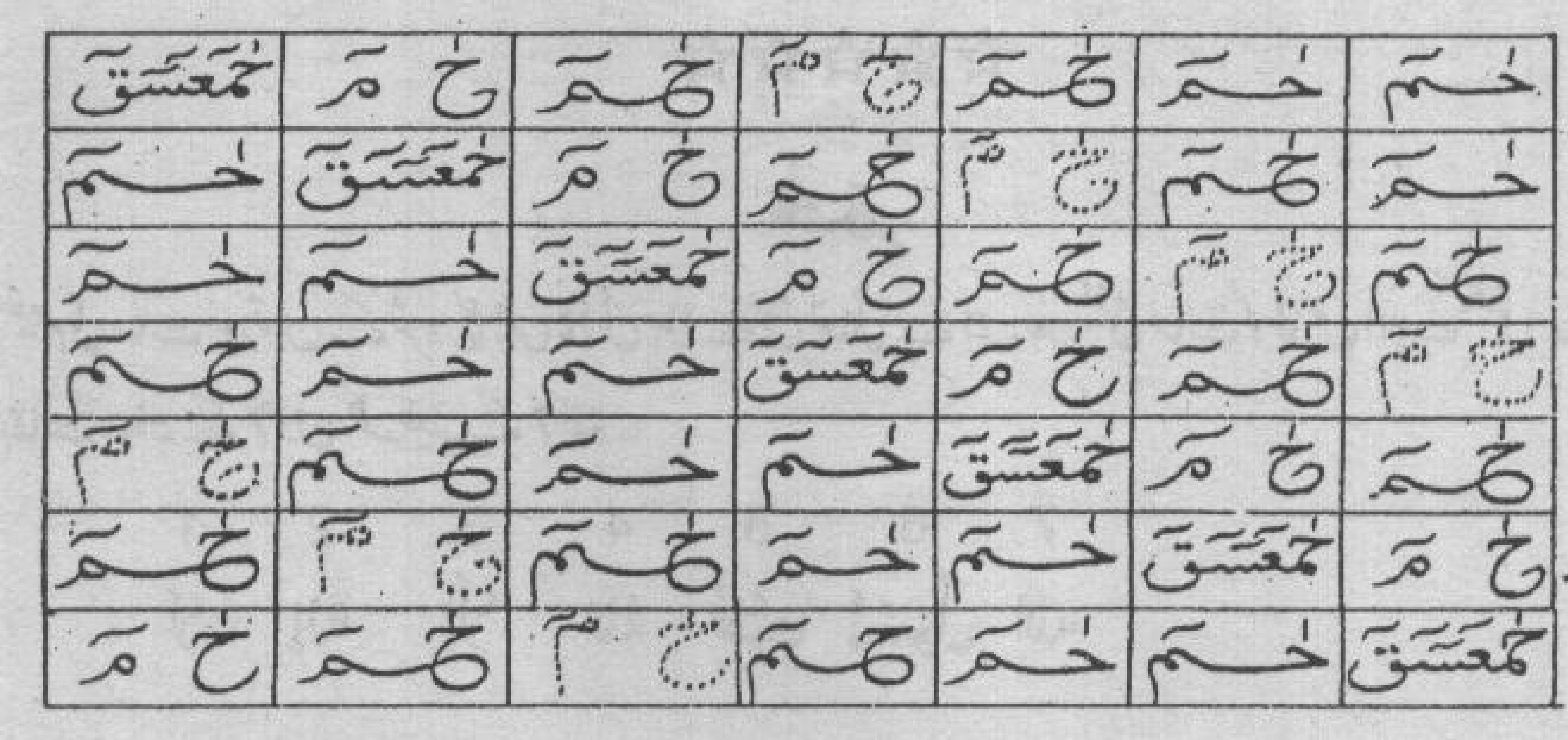

حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	ح مٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	ح مٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓ
حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	ح مٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓ	حٰمٓ
حٰمٓ	حٰمٓ	ح مٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ
حٰمٓ	ح مٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ
ح مٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ
حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	حٰمٓ	ح مٓ

Qureshi Rw

ٹ:۔

مفسرین کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ قرآن مجید میں جو حروف مقطعات ایک جگہ پر آئے ہیں۔ ضرورت نہیں ہے کہ دوسری جگہ بھی اس کا مفہوم وہی ہو۔ اس لئے یہ سمجھنے کے لئے کہ یہ حٰمٓ کون سی سورت کا ہے ہم نے کتابت میں فرق کر دیا ہے تاکہ نقش لکھتے وقت یہ معلوم ہو جائے کون سا حٰمٓ کس خانہ میں استعمال ہوا ہے۔

مندرجہ بالا نقش میں ہر سورۃ کا حٰمٓ اور اس کی پہچان

حٰمٓ (مومن پ24) حٰمٓ (حٰمٓ السجدۃ پ24) حٰمٓ عٓسٓقٓ
(شوریٰ پ25) حٰمٓ (الزخرف پ25) حٰمٓ (الجاثیہ پ25) ح م (الدخان پ25) حٰ مٓ (الحقاف پ26)

خاصیت:۔

یہ نقش معظم، تسخیر عام و خاص کے لئے اکسیر ہے۔
حل مشکلات، مقدمہ، شفاء امراض، آسیب و سحر اور حب کے لئے نہایت مفید ہے۔ کاروباری رکاوٹوں کو دور کرنے اور ترقی کے لئے نعمت یر مترقبہ ہے۔ اس کو پہن کر حاکم کے روبرو جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے بلکہ اس کی نظر میں اس کی قدر و منزلت بڑھے۔

حروف مقطعات

حروف مقطعات کی کل تعداد 29 ہے جو قرآن حکیم کی 29 سورتوں کے شروع میں آئے ہیں ان میں جو مکرر آئے ہیں اگر ان کو حذف کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل 14 حروف مقطعات باقی رہتے ہیں۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ
طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ

عملیات کی کتابوں میں ان کے بے شمار فضائل و خواص درج ہیں۔

خواص حروف مقطعات (از حکیم الامتؒ)
(مستفاد اعمال قرآنی)

الٓمّٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ
طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ
وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

خاصیت:۔

○رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے نگینہ پر یہ حروف کندہ کرائیں اور پہنیں تو ہر قسم کے خوف سے مامون و محفوظ رہے گا۔ اگر اس کو پہن کر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر و منزلت ہو اور مقاصد میں کامیابی ہو، اگر غضب ناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیر دے تو اس کا غصہ کم ہو جائے۔

○اگر بارش کے پانی میں رات کے وقت اس کو ڈال کر رکھ دیں اور صبح نہار منہ پی لیا کریں تو حافظہ میں قوت پیدا ہو۔

○بے روزگار آدمی اس کو پہن لے تو اس کو کام کے ملنے میں آسانی ہو۔

○اگر مرگی کے مریض کو پہنا دیا جائے تو اس کو افاقہ ہو۔ (اعمال قرآنی)

تشریح حروف مقطعات

از حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ (مستفاد اعمال قرآنی حصہ دوئم)

حضرت امام یافعیؒ کے حوالہ سے حضرت تھانویؒ لکھتے ہیں۔

الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓرٰا کٓھٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓ

طٰسٓمّٓ یٰسٓ صٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ

ان مقطعات میں جو حروف آئے ہیں وہ یہ ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ح	ص	س	ك	ع	ط	ق	ر	ه	ن	م	ل	ی

ان کا لقب اصطلاح میں حروف نورانی ہے۔ ان میں ہر حروف کے ساتھ بعض اسماء الٰہیہ کا تعلق ہے۔ مثلاً الف کے ساتھ اللہ، اَحَدٌ، اَوَّلُ، اٰخِرُ، ح حَیٌّ، ص صَمَدٌ، س سَمِیْعٌ، سُبُّوْحٌ، سَلَامٌ، ك کَرِیْمٌ، ع عَلِیْمٌ، عَظِیْمٌ، عَزِیْزٌ، ط طَیِّبٌ، ق قَیُّوْمٌ، ر رَحْمٰنُ، رَحِیْمٌ، ہ ھَادِیٌّ، ن نورٌ، نَافِعٌ، م مَالِكُ، الْمُلْكِ، مَالِكِ، یَوْمِ الدِّیْنِ، مُحْیِ مُمِیْتٌ، ل لَطِیْفٌ، ی یَسِیْرُ (اعمال قرآنی)

حروف نورانی

وہ حروف تہجی جن کو حق تعالیٰ نے مقطعات ترتیب دینے کے لئے منتخب فرمایا ہے۔ عاملین انکو غیر معمولی اہمیت دیتے ہیں۔ اس لئے ان کا نام حروف نورانی رکھا گیا ہے۔

اسلافؒ نے حروف نورانی کو بھی مختلف مقاصد میں استعمال کر کے کامیاب تجربے کئے ہیں اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ حروف بھی غیر معمولی تاثیر کے حامل ہیں۔ حروف نورانی کے کل اعداد 693 ہیں جن کا نقش مندرجہ ذیل ہے۔

نقش حروف نورانی

۲۳۴	۲۲۷	۲۳۲
۲۲۹	۲۳۱	۲۳۳
۲۳۰	۲۳۵	۲۲۸

خاصیت:۔

اس نقش کو پاس رکھنے سے روزگار میں برکت، ترقی، دشمن کے مقابلہ میں غلبہ اور تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف تھانویؒ فرماتے ہیں کہ حروف نورانی کو لکھ کر اپنے مکان یا کھیت میں یا اپنے مال و اسباب میں رکھنے سے ہر بلا سے حفاظت رہتی ہے۔ دشمن سے اگر مقابلہ ہو جائے تو الٓمّٓصٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓعٓسٓقٓ، قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہو۔

دیگر:۔

ایک عارف سے منقول ہے کہ اس نقش کو پاس رکھنے سے تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے، حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دشمن، چور، سانپ، بچھو اور درندہ وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم گھر واپس آ جاتا ہے۔

یگر:۔

ایک اور عارف کی لونڈی مرگی کی مریضہ تھی اس کو دورہ پڑا تو انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ الٓمٓصٓ، طٰسٓمٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ، نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ ۝

وہ ٹھیک ہو گئی اور پھر اس کو وہ شکایت نہیں ہوئی۔

(اعمال قرآنی حصہ دوئم ص 4، مولفہ حضرت تھانویؒ)

☆☆☆☆☆

درد سر کی بہترین جھاڑ پھونک

علامہ دیربیؒ نے درد سر جھاڑنے کے لئے ایک عمل لکھا ہے۔

مندرجہ ذیل آیات تین بار پڑھے اور پڑھنے والا درد سر کو اپنے ہاتھ سے جھاڑتا رہے اور ہر بار دم کرتا رہے۔

ذٰلِكَ تَخۡفِیۡفٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ رَحۡمَۃٌ ۝ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یُرِیۡدُ اللّٰہُ اَنۡ یُّخَفِّفَ عَنۡکُمۡ ۔ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِیۡفًا ۝ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ حٰمٓ، عٓسٓقٓ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ کٓھٰیٰعٓصٓ، ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا، اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ۝ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَلَمۡ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ کَیۡفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ۝ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیۡلِ وَالنَّھَارِ ۝

(مجربات دیربی)

☆☆☆☆☆

محبت و مصالحت کا نادر عمل

از حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلویؒ

مستفاد از معمولات عزیزی

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخٌ لَّا یَبۡغِیٰنِ ۝

خاصیت:۔

شوہر اور بیوی میں ناموافقت ہو یا دو شریکوں کے درمیان کسی قسم کا جھگڑا ہو۔ ان کلمات کو شیرنی پر دم کر کے کھلانے سے نفرت دور ہو کر محبت و مصالحت پیدا ہو گی۔

داڑھ کا درد اور اس کی جھاڑ

صاحب الدر النظیم اور حضرت تھانویؒ لکھتے ہیں کہ بصرہ میں ایک شخص داڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور بخل کی وجہ سے کسی کو نہ بتلاتا تھا۔ جب مرنے لگا تو اس وقت دوات قلم منگوا کر وہ عمل لکھ کر بتا دیا۔

عمل یہ تھا۔

الٓمّٓصٓ، طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ
اُسْکُنْ بِکٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّاہ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَأْ یُسْکِنِ الرِّیَاحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ (اعمال قرآنی)

بے شمار مقاصد کا حل

شیخ شرف الدین بوعلیؒ کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر کسی بھی مہینہ کی چودھویں شب میں بعد نماز عشاء گلاب وزعفران سے مندرجہ ذیل آیات لکھے اور پھر ایک نلکی میں رکھ کر اس کا منہ شہد کے نئے چھتہ کے موم سے بند کر دے اور پھر اس کو چمڑے میں سلوا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو۔ ہر قسم کا خوف دل سے دور ہو جائے اور دشمن کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ خلق کی نظر میں مقبول ہو، اگر جادو، ٹونہ، جن اور آسیب میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی حاصل ہو۔ اگر قرض میں مبتلا ہو تو اس میں سہولت اور آسانی ہو۔ اگر کسی فکر میں مبتلا ہو تو وہ فکر دور ہو جائے۔ اگر مسافر ہو تو صحت کے ساتھ اپنے گھر آ جائے۔ اگر نکاح کا خواہش مند ہو تو اس سے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔ اگر دکان میں رکھے تو خوب نفع ہو۔ اگر بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو تمام آفات سے محفوظ رہیں۔ (اعمال قرآنی)

وہ آیات یہ ہیں۔

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ سے هم المفلحون ہ تک۔
الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سے انزل الفرقان ہ تک
الٓمّٓصٓ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ سے للمومنین ہ تک
الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ سے لا یومنون ہ تک
كٓهٰيٰعٓصٓ ہ سے ذکریّا تک طٰهٰ سے لِتَشْقٰی ہ تک
طٰسٓمّٓ ہ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ہ
طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ہ
يٰسٓ ہ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ہ صٓ ہ سے شِقَاقٍ ہ تک
حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ہ سے المصیر ہ تک حٰمٓ عٓسٓقٓ سے اَلْحَكِيْمُ تک
نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ہ
(اعمال قرآنی حصہ دوم)

مندرجہ بالا آیات کے اعداد 141880 ہیں۔ جن کا نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۴۷۳۰	۴۷۲۲	۴۷۶۸
۴۷۲۵	۴۷۲۷	۴۷۲۹
۴۷۶۲	۴۷۳۱	۴۷۲۳

خاصیت:۔

مذکورہ بالا آیات کا یہ نقش بھی تقریباً انہی خواص کا حامل ہے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ نیز سحر اور آسیب سے حفاظت کے لئے یہ نقش نہایت ہی مجرب ہے۔

اور رمضان المبارک میں سونے کی تختی، چاندی یا سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر استعمال کرنا یا پاس رکھنا عجیب مقناطیسی کشش رکھتا ہے، حاکم یا افسر کے سامنے جائے تو وہ مہربان ہو خود حاکم یا افسر ہو تو اس کے منصب میں استحکام پیدا ہو۔ رقابتیں اور مخالفتیں ناکام ہوں۔ ترقی کی راہ ہموار ہو۔ جملہ مشکلات میں آسانیاں پیدا ہوں۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہو۔ غرض یہ نقش جذب خلائق کی عجیب وغریب تاثیر رکھتا ہے۔

حضرت خضر علیہ السلام کی دعا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں غزوہ بدر سے ایک دن پہلے حضرت خضر علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی۔ میں نے کہا کوئی ایسی دعا بتا دیجئے جس پر دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ والٓمّٓ وَالٓمّٓصٓ والٓرٰ و الٓمّٓرٰ وَ کٓهٰیٰعٓصٓ و طٰهٰ وطٰسٓمّٓ طٰسٓ وَطٰسٓمّٓ وَیٰسٓ وَصٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓعٓسٓقٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وَقٓ وَنٓ یَامَنْ هُوَ هُوَ یَامَن لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِغْفِرْلِیْ وَانْصُرْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

(شمس المعارف)

حضرت علیؓ کی دعا

حضرت علیؓ جب بارگاہ خداوندی میں دعا فرماتے تو اس طرح دعا کرتے تھے۔

یا کٓهٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ اِغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ

اور ارشاد فرماتے کہ جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا مقبول ہوگی اور اس کے مقاصد پورے ہوں گے۔

(شمس المعارف)

کٓهٰیٰعٓصٓ ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ

خاصیت:۔

اگر حاکم خفا ہو۔ اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے اس کے بعد کٓهٰیٰعٓصٓ کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دائیں ہاتھ کی انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے اسی طرح حم ۝ عسق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے۔

پھر کٓهٰیٰعٓصٓ کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی کو کھولتا جائے۔ اس ترکیب کے بعد نظر بچا کر حاکم کی طرف دم کر دے انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوگا۔ (اعمال قرآنی)

پریشانی کے وقت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ

بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی۔

حٰمٓ، عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوحِيٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥

توحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر سختی وشدت کے وقت اس کو اپنا وظیفہ بنالیا۔

دفع آسیب وجن

حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں کہ امام غزالیؒ نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لونڈی شب کو پیشاب کرنے بیٹھی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہوگئی۔ ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات پڑھے تو وہ اسی وقت اچھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ الٓمّٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمّٓ كٓهٰيٰعٓصٓ ٥ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ٥ حٰمٓ ٥ عٓسٓقٓ ٥ قٓ ٥ نٓ ٥ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ٥ (اعمال قرآنی)

نوٹ:۔

اس واقعہ کو امام احمد بن علی بونیؒ نے بھی شمس المعارف میں بیان کیا ہے۔

حضرت تھانویؒ نے جن اور آسیب سے نجات پانے کا ایک اور موثر عمل لکھا ہے۔ اگرچہ یہ عمل حروف مقطعات سے متعلق نہیں ہے مگر آسیب کے بیان سے مناسبت کی وجہ سے ہم یہاں نقل کررہے ہیں۔

جن اور آسیب کو ہلاک کرنے کا عمل

ابن قیتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ ایک شخص بصرہ میں تجارت کی غرض سے گیا، وہاں پہنچ کر کرایہ کا مکان تلاش کیا، اتفاق سے کوئی گھر نہ ملا، ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے بنا رکھے تھے۔ اس نے مالک مکان سے کرایہ پر مانگا۔ اس نے کہا مکان تو خیر دے دوں گا مگر سوچ لو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہائش اختیار کرتا ہے جن اس کو مار ڈالتا ہے۔

اس نے کہا، آپ کرایہ پر دے دیجئے آگے اللہ مالک ہے۔ اس نے دے دیا۔ اس شخص نے اس میں قیام کرلیا لیکن جب رات آئی تو ایک شخص سیاہ فام جس کی آنکھیں شعلہ کی مانند دہک رہی تھیں آیا۔

اس شخص نے آیۃ الکرسی پڑھنی شروع کردی۔ جن بھی آیۃ الکرسی پڑھنے لگا۔ جب وہ شخص "وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٥" پر پہنچا تو وہ جن جل گیا مگر جن یہ آخری کلمات نہ پڑھ سکا تھا۔ صبح کو اٹھ کر دیکھا تو اس جگہ جلنے کے نشانات اور کچھ راکھ ملی۔ اچانک ایک آواز آئی کہ تو نے بڑا بھاری جن جلا دیا۔ میں نے پوچھا کس چیز سے جلا اس نے آیۃ الکرسی کے آخری کلمات پڑھ کر بتائے کہ ان کلمات سے۔

نوٹ:۔

آیۃ الکرسی سحر اور آسیب سے تحفظ کا مجرب عمل ہے۔ اول و آخر درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل حفاظت رہتی ہے۔

نقش آیۃ الکرسی

۴۵۶۰	۴۵۵۳	۴۵۵۸
۴۵۵۵	۴۵۵۷	۴۵۵۹
۴۵۵۶	۴۵۶۱	۴۵۵۴

خاصیت:۔

حفاظت سحر و آسیب، شفاء امراض، غلبہ بر دشمن مقدمہ اور ترقی کاروبار کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔ میرے معمولات اور مجربات میں سے ہیں۔

دیگر:۔

اگر اس نقش کو شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر لکھے اور گلے میں ڈالے تو ہر قسم کی آفات سے حفاظت ہو۔

وبائی امراض کے دنوں میں اس تختی کو گھر میں لٹکانے سے ہر آفت اور ہر بلا سے محفوظ رہے۔

سل، دق، خفقان، مالیخولیا اور جنون والے کے گلے میں ڈالنے سے ان امراض سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ جن، بھوت، آسیب اس سے دور رہیں اگر آسیب یا سحر میں مبتلا ہو تو اس نقش کی برکت سے اس سے نجات حاصل ہو۔

☆☆☆☆☆

عملیات کے بنیادی اصول

ہر علم و فن کے لئے استاد کی ضرورت ہے۔ دنیا میں جس قدر علوم و فنون پائے جاتے ہیں ان کے سیکھنے کے لئے ہم استاد کے محتاج ہیں۔ علم و فن کی سینکڑوں اقسام ہیں اور تقریباً ہر فن پر سینکڑوں کتابیں لکھی گئی ہیں پھر ان کتابوں کو کما حقہ، سمجھانے کے لئے شروح و حواشی لکھے گئے ان میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کو سمجھانے کی کوشش کی گئی مشکل الفاظ کی تشریح ہوئی۔ خلاصے تحریر کیے۔ غرض ہر فن کو اتنا آسان بنا دیا گیا کہ اگر کوئی شخص ان میں سے کسی فن کو از خود سیکھنا چاہے تو امداد کتب کے ذریعہ کافی حد تک سیکھ سکتا ہے۔ مگر یہ سب کچھ آسانیاں سامنے آنے کے بعد بھی استاد کی ضرورت ختم نہیں ہوئی۔ حصول علم کے لئے درس گاہوں کی ضرورت ناگزیر ہے۔

چنانچہ جیسے جیسے علمی تحقیقات میں اضافہ ہو رہا ہے تشریحات اور توضیحات کا دائرہ بھی وسیع سے وسیع تر ہوتا جاتا ہے۔ اسی تناسب سے درسگاہوں اور اساتذہ کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

علم تصوف کیلئے مرشد کی ضرورت

علم تصوف اور روحانیت پر جو کتابیں مرتب ہوئی ہیں ان کا بھی بڑا ذخیرہ ہمارے یہاں موجود ہے۔ خصوصاً حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی، حضرت امام غزالیؒ، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ جیسے عظیم المرتبت بزرگوں نے اس موضوع پر کتابیں لکھ کر در حقیت امت مسلمہ کی رشد و ہدایت اور فلاح کا کافی معتبر مواد جمع کر دیا ہے مگر بایں ہمہ اصلاح نفس کیلئے پیر و مرشد کی ضرورت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بہر کیف۔ محض کتابوں کے مطالعہ سے عام طور پر کوئی عالم نہیں بن جاتا۔ عالم فاضل بننے کیلئے ہمیں لازماً کسی درس گاہ میں پہنچ کر اساتذہ کے سامنے زانوے تلمذ طے کرنا ہوتا ہے۔ علم پر محنت، اساتذہ کی خدمت اور ان کی روحانی توجہات کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تب جا کر فنی کتابیں اور ان کے تشریحی نوٹس ہمارے لئے معاون و مددگار بنتے ہیں۔

کیا محض کتابیں دیکھ کر کوئی عامل بن سکتا ہے؟

عملیات کے سلسلے میں بھی ہمارے نیک دل اسلاف نے عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں۔ اس موضوع پر بھی اسلاف کا خاصا ذخیرہ موجود

ہے۔ مگر ان سے استفادہ کے لئے بھی اچھے استاد کی رہنمائی ضروری ہے۔ بطور خود کوئی وظیفہ پڑھنا اور بغیر اجازت چلہ کشی کرنا ویسے بھی خطرہ سے خالی نہیں ہے۔

اجازت کے سلسلہ میں ہمارے اکابر کا قدیم سے طریقہ

قدیم زمانہ سے ہمارے تمام اکابر و اسلاف کا یہ بھی ایک عام طریقہ رہا ہے کہ چاہے طالب علم نے علوم و فنون کی تمام کتابیں از اول تا آخر پڑھ لی ہیں لیکن اگر وہ دوسروں کو تعلیم دینے کا شوق اور جذبہ رکھتا ہے تو اسے اس کے لئے اپنے شیخ سے باقاعدہ اجازت حاصل کرنی ہوتی ہے۔ اسی طرح اصلاح نفس کے لئے اگر کسی مرشد کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کر لیا ہے ٹھیک ہے مگر صرف بیعت ہو جانے سے دوسروں کو سلوک کی منازل طے کرانے کا استحقاق حاصل نہیں ہو جاتا۔ اگر وہ اس راہ میں رہنمائی کا پرخلوص جذبہ رکھتا ہے تو اس کے لئے اپنے پیر اور مرشد سے علیحدہ اجازت لی جاتی ہے۔ اگر مرشد اجازت دیتا ہے تو وہ مجاز اور خلیفہ کہلاتا ہے اور اس کو روحانی سفر میں خلق خدا کی رہنمائی کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔

علم کی تکمیل کے بعد اجازت کی ضرورت کیوں؟

یہ بھی نظام قدرت ہے کہ ہر شخص کو خدا نے علیحدہ علیحدہ فطری صلاحیتیں دے کر بھیجا ہے۔ اپنی قدرتی صلاحیتوں کی بنیاد پر کوئی عالم و فاضل بن جاتا ہے۔ کوئی پیر و مرشد، کوئی حکیم یا ڈاکٹر اور کوئی صنعت و حرفت کی سینکڑوں لائنوں میں سے کوئی لائن اپنے لئے چن لیتا ہے اور کوئی صحیح معنی میں روحانی معالج اور عامل بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

غرض یہ کہ شیخ، استاد اور پیر کا یہ کام ہوتا ہے کہ وہ اجازت طلب کرنے والے کی صلاحیت کو جانچتا ہے۔ اس کی دیانت و امانت کا امتحان لے لیتا ہے۔ وہ ناقدانہ انداز سے یہ سمجھنے کی کوشش کرتا ہے کہ طالب اپنے اندر قناعت و استغناء کی صفات بھی رکھتا ہے یا نہیں۔ اگر کوئی ضروری شرائط کا حامل ہوتا ہے تو اساتذہ بغیر طلب ہی کے اجازت مرحمت فرما دیتے ہیں۔ ورنہ طلب کرنے پر بھی اس کی درخواست رد کر دی جاتی ہے کیونکہ اگر وہ دین و ملت کی خیر خواہی، خلوص اور مخلصانہ جذبہ نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کے برعکس وہ خود غرضی اور حرص و طمع کا شکار ہے تو وہ فن کو بدنام کرنے کا باعث بنے گا۔ نیز ایسا شخص عملیات پر کبھی محنت نہیں کیا کرتا جبکہ بہت سے عملیات میں چلہ کشی، نفس کشی اور بہت سی چیزوں سے پرہیز ضروری ہوتا ہے۔ عملیات میں جن سے خاص تاثیر پیدا ہوتی ہے اس کے نزدیک ان میں سے کوئی بات بھی قابل توجہ نہیں ہوتی کیونکہ اس کا مطمع نظر تو صرف جلب منفعت ہے چاہے وہ جائز طور پر حاصل ہو یا ناجائز طریقے سے۔ اس سے اس کو کوئی بحث نہیں۔

گزشتہ مدارس اور خانقاہوں کا نظام اور ان سے علم و معرفت کا فیضان

ہمارے بزرگوں نے دین کے قیام و بقا کے لئے دینی مدارس قائم کئے دوسری طرف عملی زندگی کو دینی رنگ میں ڈھالنے کیلئے خانقاہیں بنائیں جہاں لوگوں کی اصلاح نفس کے لئے مرشد کامل ذکر اللہ کا ورد کراتے ہیں اور وظائف کی تلقین کرتے ہیں۔ معرفت حق کیلئے ریاضتیں کراتے ہیں، چلہ کشی کی ضرورت سمجھتے ہیں تو وہ بھی کراتے ہیں مدارس سے جب طلبہ علوم و فنون کی تکمیل سے فارغ ہو جاتے ہیں تو ان کو ہدایت ہوتی ہے کہ اب وہ خانقاہوں میں پہنچ کر علم نبوی کو استعمال کرنے کی ٹریننگ حاصل کریں، نفس کو مانجھیں یہاں تک کہ نفس امارہ، نفس مطمئنہ میں بدل جائے۔ اس وقت دین حق کی رہی سہی قدریں جو ہمارے پاس ہیں دراصل یہ سب انہی بزرگوں کا فیض ہے اور انہی کی مخلصانہ محنت کوشش کے خوشگوار نتائج۔

افسوس ناک حقیقت

افسوس آج خانقاہیں سونی پڑی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ضرورت ختم ہو چکی ہے۔ دینی تعلیم کے مراکز اگرچہ فی زمانہ پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ طلباء کی تعداد بھی پہلے سے دس، بیس گنا زیادہ ہی ہے مگر دینی تعلیم کی روح آہستہ آہستہ رخصت ہو رہی ہے۔ عام طور پر دنیا پرستی اور خودغرضی کا دور دورہ ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ابھی دنیا روحانیت سے بالکل خالی نہیں ہوئی۔ ہمارے درمیان اب بھی روحانی معالج اور مخلص علماء موجود ہیں مگر یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ان کی تعداد روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے۔

وظائف و عملیات اور روحانی علاج و معالجہ کی حالت زار

عملیات کا فن جس کا خانقاہی زندگی سے ایک خاص ربط تھا۔ استاد اور مرشد کی اجازت کے بغیر کوئی ایک قدم بھی نہیں اٹھاتا تھا لیکن افسوس اب نئی نسل کے عاملین کو ان تکلفات کی ضرورت نہیں رہی۔ آج ہر شخص بے لگام ہے اسے کسی استاد کی ضرورت نہیں۔ وہ خود اپنا استاد ہے۔ چنانچہ جس کا دل چاہتا ہے خود ساختہ عامل بن بیٹھتا ہے نہ اب اس کو کسی استاذ کے پاس جا کر کچھ سیکھنے کی حاجت رہی ہے اور نہ محنت و مشقت برداشت کرنے کی اور نہ چلہ کشی کی اور نہ وہ ان ضرورتوں کو محسوس کرتا ہے۔

عملیات کے ساتھ مذاق

اب عملیات کے ساتھ یہاں تک مذاق ہو رہا ہے کہ جو فن کی مبادیات تک سے بھی واقف نہیں ہیں۔ وہ بھی اپنے آپ کو عامل باور کرانا چاہتے ہیں اور اپنی تشہیر کے لئے کوئی رسالہ لکھ دیتے ہیں اور اس میں چند نقوش و تعویذات نقل کر کے اجازت عام کا سرٹیفکیٹ بھی دے دیتے ہیں جبکہ نہ خود انہیں کسی سے اجازت حاصل ہوتی ہے اور نہ صحیح معنیٰ میں وہ اجازت کے رمز کو سمجھتے ہیں۔

کسی عمل کی عام اجازت ایک بے معنیٰ لفظ ہے

مندرجہ بالا سطور سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ "اجازت" اسلاف کا ایک اصطلاحی لفظ ہے۔ اجازت عام کا کوئی مفہوم اسلاف کے یہاں کبھی اور کسی وقت نہیں رہا۔ اجازت تو اجازت خاص ہوتی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ جو طالب علم ضروری اور لازمی شرائط پورے کر دے وہ اجازت کا مستحق ہو جاتا ہے اور نبی کریم ﷺ تک علم کا جو سلسلہ ہے اس سے منسلک ہو جاتا ہے۔ اس طرح اس سلسلے کے تمام بزرگوں کی توجہات بھی اس کے عمل کی تاثیر میں قوت پیدا کر دیتی ہے۔

بے نظیر نسخہ شفا

ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ ہمارے اکابر کا پختہ عقیدہ ہے کہ قرآن حکیم دین و دنیا کی رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ کتاب اللہ کی آیات زندگی کے ہر موڑ پر ہماری رہنمائی کر سکتی ہے۔ اگر طلب صادق اور اخلاص نیت کے ساتھ ہم اس کی طرف رجوع کریں تو کبھی اس کی برکات سے محروم نہیں رہ سکتے۔ قرآن کریم جس طرح ہدایت، روحانی ارتقاء اور اصلاح نفس کا بے مثال نسخہ ہے۔ اسی طرح زندگی سے متعلق جملہ مقاصد اور جسمانی امراض کا بھی بے نظیر نسخہ شفا ہے۔ خالق کائنات نے اپنی مخلوق کو نفع پہنچانے کے لئے اس کو نازل فرمایا ہے۔ یہ ہدایت بھی ہے اور نور بھی۔ یہ رحمت بھی ہے اور نسخہ شفاء بھی۔ دین و دنیا کی بھلائی اور خیر اس میں موجود ہے۔ یہ آپ کے اپنے ظرف کی بات ہے کہ آپ سمندر سے صرف چند قطرے حاصل کرنا چاہیں، ورنہ وہ تو دریا بخشنے کے لئے تیار ہے۔

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاج تنگیٔ داماں بھی ہے

ے بھی خطرہ
اول تا آخر
ہوتی ہے۔
دوسروں کو
پنے پیر اور
نمائی کا حق
وفاضل بن
وئی صحیح معنی
وامانت کا
رکھتا ہے یا
پر بھی اس
ہ خودغرضی
ملیات میں
دیک ان
و یا ناجائز
ہیں بنائیں
یں کراتے
رایت ہوتی
لمنۃ میں
مانہ محنت و

فن عملیات کی بنیاد

عملیات کی اصل بنیاد قرآن حکیم کی سورتیں اور آیات ہیں یا نبی کریمؐ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے کلمات جو دعاؤں یا تعویذ کی شکل میں حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں۔

عامل کی حیثیت ایک معالج کی ہے

معالج کیلئے خود اعتمادی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کے بغیر کوئی کامیاب معالج نہیں بن سکتا۔ اگر عامل کسی کے بخشے ہوئے اعمال سے علاج کر رہا ہے تو وہ لکیر کا فقیر ہے۔ قدم قدم پر جب مشکلات اور دشواریاں اس کے سامنے آئیں گی تو وہ راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہوگا یا جھوٹی تسلیاں دے کر مریض کو مطمئن کرنے کی ناکام کوشش کرے گا۔ یہ سب دشواریاں عامل کو اس وقت پیش آتی ہیں جب وہ ان شرائط کو پورا کئے بغیر عامل بن بیٹھتا ہے۔ جو اعمال کیلئے روح اور طاقت کی حیثیت رکھتی ہیں۔

وہ لازمی اور بنیادی علوم جن کے بغیر عامل ناقص اور ادھورا شمار ہوتا ہے

عملیات کے میدان میں قدم رکھنے والے طالب علم کو جن علوم کی لازمی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ عامل کیلئے علوم عربیہ سے واقف ہونا ضروری ہے کیونکہ عملیات کا بڑا ذخیرہ قرآنی آیات اور ادعیہ تعویذ پر مشتمل ہے جب تک عامل قرآنی آیات کے ترجمہ سے واقف نہیں ہوگا۔ مشکلات کے وقت مقصد کے مناسب آیات کا استحضار نہیں ہوسکے گا۔ بسا اوقات عامل کے سامنے ایسے پیچیدہ حالات آتے ہیں کہ تمام مجرب اعمال کے استعمال کرنے کے بعد بھی کامیابی نہیں ہوتی۔ ایسے وقت میں عامل کے سامنے پورا قرآن حکیم ہے اس اتھاہ سمندر سے اپنے مقصد کے مناسب جواہرات چننے ہوتے ہیں۔ خدا جانے کس آیت میں خدا نے اس کے لئے شفاء مقدر کی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے ایک مخلص تجربہ کار حکیم یا ڈاکٹر جب اپنے علم کے مطابق دوائیں استعمال کر چکا ہوتا ہے اور تمام مجرب دوائیں استعمال کرنے کے باوجود مریض کو کسی طرح افاقہ نہیں ہوتا تو پھر وہ عام روش سے ہٹ کر سوچتا ہے اور مرض کے اسباب و علامات پر از سر نو غور کرتا ہے۔ مختلف دواؤں کے خواص پر نظر ڈالتا ہے۔ اچانک اس کے دماغ میں کوئی دوا آتی ہے اور اس کو یقین ہونے لگتا ہے کہ یہاں یہیں دوا کارگر ثابت ہوگی۔ اب وہ بڑے اعتماد کے ساتھ اس دوا کا استعمال کرتا ہے جس کے نتیجہ میں سو فیصدی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ یہاں حیران کن بات یہ ہے کہ جس مرض میں اس نے اس دوا کو استعمال کرایا ہے کتابی اور فنی اعتبار سے یہ دوا اس مرض کے لئے تھی ہی نہیں۔

عامل کے لئے دوسرا بنیادی علم

عملیات کے میدان میں علم نجوم کی بڑی اہمیت ہے۔ علم نجوم ایک بہت ہی کارآمد فن ہے۔ نقوش و تعویذات میں اس کی شدید ضرورت پیش آتی ہے۔ جب تک عامل کو سیارگان کی حرکات اور ان کے طبائع سے واقفیت نہیں ہوگی وہ عملیات میں کمال حاصل نہیں کر سکتا۔ تعویذ بھرنے کے وقت کے استخراج پر عبور حاصل ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح بروج و کواکب کے خواص کا علم بھی ایک عامل کے لئے ضروری ہے۔

ستاروں کے خواص

کائنات میں جو کچھ موجود ہے اور جو کچھ ظہور میں آتا ہے اس میں سے ہر چیز بجائے خود کوئی نہ کوئی خاصہ رکھتی ہے اور خاص کی کوئی نہ کوئی تاثیر ہے اور پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ یہ تمام خواص و موثرات کچھ اس طرح واقع ہوئے ہیں کہ ہر خاصہ ہمارے لئے کوئی نہ کوئی فیضان رکھتا ہے۔ سورج، چاند، ستارے، ہوا، بارش، دریا، سمندر، پہاڑ، سب کے خواص و فوائد ہیں۔ (ترجمان القرآن، مؤلفہ مولانا ابوالکلام آزاد)

ستاروں کی گردش

اس دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ اللہ کے حکم سے ہوتا ہے مگر اس دنیا کو اللہ تعالیٰ نے ایسا بنا دیا ہے کہ یہاں واقعات کا ظہور ہونا تو اللہ کے حکم ہی ے ہے مگر اسباب کے تحت ہوتا ہے۔ انسان کا کام یہ ہے کہ وہ اسباب کو سمجھے اور ان کے خواص کو جانے۔ مگر ان اسباب کے پیچھے کام کرنے والی قدرت خداوندی سے لاپرواہ نہ ہو۔ جو شخص کامیابی و ناکامی، صحت و بیماری، موت اور زندگی کو اسباب و علل ہی کا اصل نتیجہ قرار دے وہ گویا معاملہ کو صرف سطحی نظر سے دیکھ رہا ہے کیونکہ اصل سبب وہ نہیں ہے جو دکھائی دے رہا ہے۔ حقیقی اور اصل سبب وہ ہے جو نظروں سے اوجھل ے۔ کائنات کی ہر چیز اللہ کے زیر حکم ہے چھوٹے چھوٹے ذروں سے لے کر بڑے بڑے ستاروں تک سب خدا کے ہی بنائے ہوئے نقشہ کے مطابق گردش کر رہے ہیں۔

سیاروں سے نکلنے والی شعاعیں

چاند، سورج اور دیگر سیاروں سے نکلی ہوئی برقی لہروں اور شعاعوں کے انسانی و حیوانی زندگی پر گہرے نقوش و اثرات پڑتے ہیں۔ ماہرین نجوم کا خیال ہے کہ سیاروں کی گردش کے اثرات، حیوانات، نباتات، جمادات معدنیات میں سے ہر شے پر مختلف اوقات میں مختلف پڑتے ہیں۔ سورج سے نکلنے والی مختلف رنگوں کی کرنیں حرارت اور بجلی کی لہریں دنیا کی ہر چیز پر اپنا اثر ڈالے بغیر نہیں رہتیں۔ چاند، سورج سے منعکس ہو کر اپنے مخصوص اثرات کا حامل ہے۔ چاند سے نکلنے والی کرنیں سمندر میں تموج اور طوفان برپا کر دیتی ہیں۔ قدیم طبی کتابوں میں مفردات کے خواص کے ساتھ ساتھ سیاروں کا ذکر بھی ملتا ہے۔ اطباء کی نظر میں ہر جڑی بوٹی کسی نہ کسی سیارہ کے خواص کی حامل ہے۔

سائنس کی موجودہ تحقیق

سطح زمین کے ہر ذرہ پر رات دن ایسی شعاعوں کے حملے ہوتے رہتے ہیں جو بیرونی فضا سے آتی ہیں۔ یہ شعاعیں بڑی طاقتور ہوتی ہیں اور چونکہ یہ اپنی بے پناہ طاقت سے تمام مادی اور برقی ذرات کو توڑ کر پاش پاش کرتی رہتی ہیں اور ہر لحظہ ان کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ اس لئے ان کے اثر سے ہمارے جسم میں بھی کیمیاوی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ موجودہ علم حیوانات کے ماہرین کی رائے تو اس حد تک ہے کہ حیوانات میں نوع اور جنس کے تمام اختلافات بھی انہی کائناتی شعاعوں کا نتیجہ ہیں۔ یہ شعاتیں حیوانات کے جسم اور صحت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

غرض ماہرین نجوم کی نظر میں کائنات اور انسان و کواکب کا باہمی گہرا ربط و تعلق ہے۔ نیز آفتابی شعاعیں اور لہریں سیاروں پر پہنچ کر اور وہاں ان سیاروں کے خواص و اثرات اخذ کر کے انسان اور کائنات پر ہر لحہ اثرات ڈال رہے ہیں۔

سبق آموز نتیجہ

ہمارے سامنے جو عظیم کائنات پھیلی ہوئی ہے اس کے مختلف اجزاء باہم اتنے زیادہ مربوط ہیں کہ کسی ایک واقعہ کو ظہور میں لانے کے لئے پوری کائنات کی مساعدت ضروری ہے یہ ہم آہنگی اور یہ باہمی شدید ربط و ضبط اس بات کا قطعی ثبوت ہے کہ ساری کائنات کا خالق و مالک ایک ہے اور صرف ایک۔ نیز کائنات کی ہر ہر شے ہمہ وقت مالک کائنات کی نظر میں ہے۔ وہ اس کی ہر چھوٹی بڑی بات کی نگرانی کر رہا ہے۔

تری ذات ہے احد، صمد، نہ تو دو نسب، نہ تو ذو ولد
تری جوڑ کا نہیں دوسرا، تری شان جل جلالہ

عامل کیلئے تیسرا بنیادی علم

عملیات میں علم ریاضی سے اس قدر واقف ہونا ضروری ہے کہ جمع وتفریق، ضرب، تقسیم کے چاروں قاعدوں پر مکمل عبور حاصل ہو۔ اسماء آیات وعبارت کے اعداد سے نقش مرتب کرنے میں ان چاروں قاعدوں کی لازمی ضرورت پیش آتی ہے۔

خلاصہ

فن عملیات مندرجہ بالا علوم ثلثہ کی بنیاد پر قائم ہے۔

نمبر ۱: علوم عربیہ میں علم صرف ونحو اور قرآن فہمی کی مکمل صلاحیت اور کامل شعور ہو۔

نمبر ۲: علم نجوم سے کماحقہ واقفیت ہو کہ ساعات کی تعیین اور اعمال کی توقیت ہوسکے۔

نمبر ۳: علم ریاضی میں بقدر ضرورت مہارت تامہ حاصل ہو۔

نوٹ:

اس کے علاوہ بھی عامل کیلئے چند اور معلومات کی فراہمی ضروری ہے مگر بنیادی علوم کی تحصیل کے بعد ان چیزوں کا کتابوں کے مطالعہ یا استاد سے حاصل ہونا دشوار امر نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

علم سحر اور علم نجوم وغیرہ کی قدیم تاریخ پر ایک نظر

قوموں کے عروج وزوال اوران کے علوم وفنون کے متعلق تاریخ مکمل طور پر ہماری رہنمائی نہیں کرتی، جن ادوار کی رہنمائی کرتی ہے ان مدت زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار سال ہے اس سے پہلے روئے زمین پر آباد لوگ کیا کرتے رہے، ان کے فکری وعملی، تہذیبی واخلاقی اور حالات کیا تھے اورانہوں نے ارتقاء کی کتنی منزلیں طے کرلی تھیں۔ اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ تاریخ خاموش ہے، مذہبی میں بھی کہیں کہیں صرف اشارات ملتے ہیں اس سے زیادہ نہیں۔ اب اگر ہم ماقبل تاریخ کے حالات معلوم کرنا چاہیں تو ہمارے پاس اس کا حتمی ذریعہ نہیں ہے۔ سائنسی کھوج کے نتیجہ میں جو چیزیں سامنے آرہی ہیں۔ مثلاً ہڑپا، موہن جوڈرو، ٹیکسلہ، مینامتی وغیرہ۔ یہ وہ قدیم شہر مٹی کے تودوں میں دبے ہوئے تھے اور جنہیں کھود کر نکالا گیا ہے لیکن ان تباہ حال شہروں سے جو دستاویزات تختیوں اور پتھروں پر شکل میں دستیاب ہوئی ہیں۔ ان سے بھی ماقبل تاریخ کے حالات وواقعات کی طرف نشاندہی نہیں ہوتی ان کا زمانہ بھی تین چار ہزار سال زیادہ کا نہیں ہے۔ اسی طرح بعض پہاڑوں کی کھوں سے یا ان کی چوٹیوں پر سے جو عجیب وغریب مردہ جانور یا ان کے ڈھانچے ملے ہیں کے بارے میں یہ کہنا تو درست ہوسکتا ہے کہ اب ان کی نسل کا کوئی جانور زمین پر موجود نہیں۔ مگر یہ کہنا کہ یہ جانور آٹھ ہزار سال یا پندرہ سال پہلے کے ہیں قیاس آرائی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔

اب ہمارے پاس ماقبل تاریخ کے سلسلے میں تھوڑی بہت معلومات حاصل کرنے کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ بھی کمزور سا اور یہ ذریعہ روایات ہیں جو کہانیوں کی صورت میں یکساں طور پر ساری دنیا میں مشہور ہیں اور متواتر سینہ بہ سینہ چلی آرہی ہیں۔ مثال کے طور پر دیوؤں قصے، جنات کے ہولناک قصے اور جادوگروں کی حیرت ناک سحرکاریوں کی عجیب عجیب باتیں۔ موجودہ دور کی ہمہ جہتی اور عظیم صنعتی ترقیات دیکھتے ہوئے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ جنات اور جادوگروں کی محض کہانیاں نہیں ہیں بلکہ تاریخی دور سے پہلے لوگوں کے علمی وعملی اور صنعتی ارتقاء یادگار باتیں ہیں جو امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ کہانیاں بن کر رہ گئی ہیں۔

Qureshi Rw

ہر کمال را زوال:۔

واقعہ یہ ہے کہ انسانوں نے اپنی فطری صلاحیتوں کی بدولت ہر دور میں ترقی کی ہے۔ اس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا لیکن جب وہ ارتقاء کی آخری منزلوں پر پہنچے اور انہوں نے انسانی حدود کو پار کرنا چاہا۔ خدا کو بھلا کر خود خدا بن بیٹھے ان کی سرکشی اور تمرد حد سے زیادہ بڑھ گیا تو قدرت نے انہیں ہلاک کر ڈالا۔ کہیں شدید آندھیوں کے ذریعہ کہیں خوفناک زلزلوں کے ذریعہ اور کہیں سمندروں کی مضطرب لہروں کے ذریعہ۔ وہ قومیں اپنی مسلسل سرکشیوں کے نتیجہ میں عموماً فنا ہوگئیں۔ ان کی تہذیب فنا ہوگئی اور ان کے تمام ترقیاتی عوامل ومظاہر سمندر کھا گیا یا زمین نگل گئی اور ان کے محیر العقول کمالات اور علوم وفنون صرف کہانیوں کی شکل میں باقی رہ گئے۔ قرآن حکیم نے ایسی قوموں کی تباہیوں کی طرف ''قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ'' جیسی آیتوں میں اشارات کئے ہیں۔ آج ہمارے دور کا انسان بھی ترقی کی انتہائی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ اگر اس نے اپنے اور خدا کے مقام کو نہ پہچانا اور اس کے مطابق زندگی میں تبدیلیاں نہ پیدا کیں تو یہ بھی اپنی تمام تر ترقیات کے ساتھ فنا کے گھاٹ اتار دیا جائے گا اور آئندہ آنے والی نسلیں موجودہ ترقیاتی مظاہر کو اپنے بزرگوں سے سن کر کہانیوں کا ہی درجہ دے سکیں گی۔

قدیم زمانہ میں، رومی، پارسی اور یونانی اقوام، حکمت وفلسفہ، ریاضی اور طب وغیرہ علوم میں بہت آگے بڑھ گئی تھیں۔ انہوں نے مبادیات کے سلسلے میں جو نظریات قائم کئے اور جو اصول مرتب کئے ان میں بہت سے آج بھی اپنے دائروں میں معیار قرار دیئے جاتے ہیں۔ زمین اور چاند کا قطر، ان کا باہمی فاصلہ، ستاروں کی گردش اور ان کا آپسی تعلق وربط کے بارے میں ان لوگوں نے جو معلومات فراہم کی تھیں اور جن نتائج پر وہ پہنچے تھے آج بھی انہیں تسلیم کیا جاتا ہے۔

زمانہ قدیم میں علم نجوم وغیرہ:۔

زمانہ قدیم میں علم نجوم اور علم سحر کی طرف لوگوں کا عام رجحان ہے وہ ان علوم کو دوسرے علوم پر ہمیشہ فوقیت دیتے تھے۔ ترجیحی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کو ان علوم میں نسبتاً زیادہ کمال حاصل تھا۔ دراصل انہی قوموں سے یہ علوم وفنون یونانیوں اور پارسیوں وغیرہ نے حاصل کئے تھے۔ قرآن کریم میں بھی کچھ ایسے واقعات پر روشنی موجود ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے زمانہ میں علم سحر کافی عروج پر تھا۔ بڑے بڑے ساحر جگہ جگہ موجود تھے جو اپنی فنکارانہ اور علمی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے لوگوں کو مبہوت کر ڈالتے تھے۔ بعض ممالک میں تو لوگ ان کی ہولناک حرکتوں سے اس قدر عاجز آگئے تھے کہ ان کے لئے سلامتی کے ساتھ زندہ رہنا مشکل ہوگیا تھا۔ تنگ آمد بجنگ آمد، پھر یہ ہوا کہ پریشان حال لوگوں نے منصوبہ بند طریقوں سے ساحروں کو قتل کرنا شروع کر دیا، یہی نہیں بلکہ حکومتی سطح پر بھی ان کو سزائے موت دی گئی اور ان کے علمی ذخیروں کو دریا برد کر دیا گیا۔ تاہم کچھ نہ کچھ باقی رہ گیا، سب کا سب ضائع نہیں کیا جاسکا۔ عظیم مورخ ابن خلدون لکھتے ہیں کہ:

''مسلمانوں کو فتوحات کے نتیجہ میں مختلف ممالک سے اہم نوادرات کے علاوہ فلسفہ وحکمت، ریاضی اور سحری کا علوم کا ذخیرہ ملا ہے'' مگر چونکہ شریعت اسلامی نے خاص طور پر علم سحر کو حرام قرار دیدیا تھا اور ساحروں کیلئے سخت ترین عذاب کی بات کہی تھی۔ اس لئے مسلمانوں نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کی بلکہ اس کو شدید نفرت وحقارت کی نگاہ سے دیکھا اور یونانی علوم کے تراجم کرتے وقت بالقصد اس علم کو نظر انداز کر دیا۔ اسی لئے وہ ذخیرہ بھی جو غیر مرتب صورت میں حاصل ہوا تھا رفتہ رفتہ ضائع ہوگیا یا ضائع کر دیا گیا۔ صرف مسلمانوں ہی نے نہیں، دوسرے لوگوں نے بھی سحری علوم کو ختم کر ڈالنے کی کوششیں کی لیکن اس کے باوجود یہ علم کسی نہ کسی درجہ میں پھر بھی باقی رہ گیا اور آج تک سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے۔

مسلمانوں نے سحر کو چھوڑ کر باقی بہت سے علوم وفنون پر لکھی گئی کتابوں کے تراجم کئے ہیں۔ جیسے مصاحف کواکب سبعہ اور طمطم ہندی وغیرہ۔ علم نجوم علم ریاضی اور حروف واعداد پر مشتمل کتابوں کے تراجم تو کافی اہتمام سے کئے گئے ہیں۔

مسلمانوں نے صرف کتابوں کے تراجم پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ ان پر غور وفکر بھی کیا ہے اور حد جواز کی پوری رعایت کے ساتھ مستقل کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔ جابر ابن حیان نے حروف واعداد پر کئی کتابیں لکھی ہیں۔ مسلمہ ابن احمد المجریطی نے جو اپنے دور میں علم ریاضی کا ماہر تھا۔ ریاضی سے متعلق اہم مسائل کا خلاصہ کیا اور غایت الحکیم کتاب لکھی۔ جس کی افادیت کو ہر دور میں محسوس کیا گیا امام فخر الدین رازی کی اس سلسلے میں ''سر مکتوم'' نامی کتاب موجود ہے۔

''فلاحة النبطیه''

یہ علم نباتات کی ایک ضخیم اور اہم کتاب تھی۔ اس میں جہاں نباتات کی روئیدگی، نشوونما، ان کی بیماریوں کے علاج اور بیجوں کے سلسلے میں مفید ترین بحثیں تھیں۔ وہیں سحر سے متعلق چند ابواب بھی تھے، کہتے ہیں کہ ان ابواب میں سحر کرنے کے طریقے، اوقات کار اور اس کو زیادہ سے زیادہ زود اثر بنانے کی تراکیب درج تھیں۔ مسلم علماء نے ان ابواب کا ترجمہ نہیں کیا بلکہ چھوڑ دیا۔

خرق عادت قوتیں اور حضرات صوفیاء

حضرات صوفیاء کا دور شروع ہوا تو انہوں نے حصول معرفت اور خرق عادت قوتیں حاصل کرنے کی کوششیں کیں۔ اس مقصد کے لئے سخت ترین ریاضتیں کی گئیں۔ نفسانی خواہشات کو ترک کر کے روحانی کمالات حاصل کئے اور شعور وحواس کے حجابات سے ماورا ہو کر عجیب وغریب اور سریع الاثر طاقتیں حاصل کیں اور اس کے نتیجہ میں وہ حضرات حروف واعداد کے اسرار و رموز سے آگاہ ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ (وفات ۶۲۲ ھ) کی اس فن میں تقریباً پچاس کتابیں ہیں۔ شمس المعارف اور لطائف الاشارات وغیرہ بہر کیف حروف کے اسرار و رموز دریافت کرنے کی جو کوششیں کی گئی ہیں ان کا ماحصل یہ ہے کہ ارواح فلکی اور طبائع کوکبی مظاہر قدرت ہیں۔ جن کے پیچھے خداوند قدوس کی عظیم حکمتیں کارفرما ہیں۔ اسرار حروف تمام اسمائے الٰہی اور کلمات الٰہیہ کے ذریعہ جن میں پر اسرار حروف مقطعات بھی شامل ہیں۔ عالم طبیعت میں صرف کرنے میں کمال حاصل کیا اور اپنی روحانی قوتوں سے کام لے کر حروف کی ان پوشیدہ طاقتوں کا سراغ نکالا جو دراصل حروف کے باہمی امتزاج، عناصر اور اثرات فلکی سے مل کر عالم ارضی میں اتصالی اور انفصالی تصرف پیدا کرتی ہیں۔

اب رہا یہ سوال کہ یہ تصرف محض حروف کی طبائع کے مرہون منت ہے یا اس کا سبب کچھ اور ہے؟ اس سلسلہ میں ایک قول تو یہ ہے کہ حروف اپنی عنصری طبائع کے ذریعے ہی کام کرتے ہیں۔ دوسرا قول یہ ہے کہ حروف جو کچھ کرتے ہیں وہ نسبت عددی کی وجہ سے کرتے ہیں۔ اس قول کے مطابق نسبت عددی موثر ومتصرف ہے۔

حقیقت حال جو بھی ہو بہر حال حروف واعداد کا باہمی ایک زبردست تعلق ہے۔ بالکل ایسا ہی تعلق جیسا جسم وروح میں پایا جاتا ہے۔ اسی لئے حروف کی قوتیں اور ان کے اثرات معلوم کرنے کی کوششیں کی گئیں اور پھر ان کو زیادہ سریع بنانے کے لئے اعداد کی طرف توجہ مبذول کی گئی چنانچہ ابجد کے اصول کو سامنے رکھ کر حیرت انگیز طور پر کام لئے گئے اور اعداد کی مناسبت سے ان کی باہمی نسبت وتالیف کا پتہ لگایا گیا۔ یہی بنیادیں ہیں جن پر علم جفر اور تعویذات کا سلسلہ قائم ہے۔

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

علم جفر

اب ہم علم جفر کے سلسلے میں کچھ ضروری اور بنیادی باتیں پیش کریں گے کیونکہ علم جفر درحقیقت علم الحروف ہے اور حروف مقطعات سے اس کا ایک خاص ربط و تعلق ہے۔

جفر:۔ جفر کے لغوی معنی ہیں کشادہ ہونا۔

علم جفر:۔ وہ علم ہے جس میں حروف کے اسرار و رموز سے بحث کی جائے۔

غرض و غایت:۔ اس علم کے ذریعہ بہت سی وہ معلومات حاصل ہو جاتی ہیں جو عام ذرائع معلومات سے حاصل نہیں ہو سکتیں اور اس علم کی بنیاد پر بہت سے ایسے مسائل بھی حل ہو جاتے ہیں جو عام طور سے ناقابل حل سمجھے جاتے ہیں۔

علم جفر کی بنیاد:۔ اس علم کی اصل بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔

ابجد:۔ ابجد ۸ چھوٹے چھوٹے کلموں پر مشتمل عربی حروف تہجی کا مجموعہ ہے یہ آٹھوں کلمے بے معنی ہیں یا بامعنی؟ اس میں علماء کے متعدد اقوال ہیں۔

علماء کے ایک طبقہ کا خیال ہے کہ ان کلموں میں معنی کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔ صرف اعدادی مراتب کو ملحوظ رکھ کر یہ 8 کلمے ترکیب دے دیئے گئے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ آٹھوں لفظ ابن مرہ کے ۸ بیٹوں کے نام ہیں جو عرب میں ابجد کا موجد تھا۔

بعض اہل علم نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ حروف مقطعات کی طرح یہ بھی رموزی کلمات ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئے تھے چنانچہ توارت کے چھٹے اور ساتویں حصہ میں ابجد کے چھ کلمے موجود ہیں۔ اور یہ ہیں۔

ابجد، ہوزح، طیکل، منسع، فصقر، شتت

علماء یہودان چھ کلموں سے اعداد نکالنے کا کام لیتے آئے ہیں جن کے اعداد ۶۰۰ پر منتہی ہوتے ہیں۔

نوٹ:۔ عبرانی زبان میں حروف تہجی کی کل تعداد ۲۳ ہے۔

جب اہم عرب میں علم جفر کا شوق پیدا ہوا تو عربی حروف تہجی ۲۸ تھے اس لئے عربوں کو مزید دو کلموں کا اور اضافہ کرنا پڑا۔ اس طرح یہ عددی تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی۔ اب علم جفر کی بنیاد ۲۸ حروف پر قائم ہے۔

ابجد کی اقسام

ابجد کی یہ شکل جس کا بیان اب تک ہوا ہے۔ ابجد قمری کہلاتی ہے۔ یعنی ابجد، ہوز حطی، الخ اور حروف تہجی کو اصل ترتیب سے الگ رکھ کر ان کے اعداد عاملین جفر نے دوسرے بیان کئے ہیں۔ یعنی ا ب ت ث ج ح خ الخ یہ ابجد شمسی کہلاتی ہے۔

عام طور سے عملیات میں ابجد قمری ہی سے حساب کیا جاتا ہے حالانکہ ابجد قمری کی بہ نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی الاثر ہے۔

قمر، نیّرِ اصغر ہے شمس سے اکتساب نور کرتا ہے لیکن پھر بھی دنیائے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات جلدی جذب ہو کر اپنا اثر دکھاتے ہیں کیونکہ عالم ارضی سے قمر زیادہ نزدیک ہے شمس کا فاصلہ زیادہ ہے جس کے اثرات قدرتی طور پر عالم ارضی تک پہنچنے میں زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسان فطری طور پر جلد باز ہے۔ زود اثری کا ہمیشہ شیدا رہا ہے۔ ’’خلق الانسان عجولا‘‘ اس لئے ابجد قمری زیادہ متداول اور مستعمل رہا ہے۔ نوبت بایں جا رسید کہ ابجد شمسی سے بہت کم لوگ واقف ہیں اور چند ہی لوگ ہوں گے جو اس سے کام لیتے ہوں۔ اس کے برعکس ابجد قمری سے عملیات کے دائرے سے متعلق ہر شخص واقف ہے۔ بہر کیف، ابجد شمسی قوی الاثر ہے مگر ابجدی قمری زود اثر ہے دونوں کے درمیان اصل فرق یہی ہے۔

ابجد قمری

یہ بھی دو قسم پر ہے۔ مکتوبی...... ملفوظی

ابجد مکتوبی:۔

حروف کی شکلیں ہیں جیسے ا، ب، ج، د

ابجد ملفوظی:۔

حروف کی ان شکلوں کا تلفظ ہے، یعنی ان حروف کی آوازیں جو بولنے میں آتی ہیں جیسے الف، با، جیم، دال

ابجدی قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ك	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ملفوظی (قمری)

الف	با	جیم	دال	ھا	وائو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

جدول جمالی وجمالی ومشترکہ

جلالی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ك	س	ق	ت	ص	ض	ث	زظ

حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
رطین	بطین	ثریا	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراع	نثرہ	طرفہ	جبھہ	زھرہ	صرفہ	عوّا	سماک
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ك	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
غفرا	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

حروف اور عناصر

اس جدول سے حروف کی طبع کا اندازہ ہوگا۔ چنانچہ کسی شخص کے نام کی طبع معلوم کرنی ہوتو نام کے حرف اول سے طبع معلوم ہوسکتی ہے۔

حروف آتشی	ا۔ہ۔ط۔م۔ف،ش،ذ	شرقی
حروف بادی	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض	غربی
حروف آبی	ج۔ز۔ك۔س۔ق۔ث۔ظ	شمالی
حروف خاکی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ	جنوبی

آتشی حروف کا مجموعہ:۔ اھطم فشذ۔ بادی کا مجموعہ:۔ بوین ستض

آبی کا مجموعہ:۔ جزکس قثظ۔ خاکی کا مجموعہ:۔ دحل عرخغ ہے

☆☆☆☆☆

بعض عاملین کے نزدیک آتشی، خاکی، بادی، آبی حروف کی ترتیب اس طرح ہے۔ یہ ترتیب سماوی کہلاتی ہے۔

آتشی:۔ ا ہ ط م ف ش ذ

بادی:۔ ج ز ك س ق ث ظ

خاکی:۔ ب و ن ص ت ض

آبی:۔ د ح ل ع ر خ ع

نوٹ:۔ بروج (حمل ثور جوزا) کی طبع اسی ترتیب پر ہے۔

☆☆☆☆☆

کواکب کے لحاظ سے حروف کی عنصری تقسیم

(ماخوذ جواہر خمسہ)

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ظ
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ض
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
مجموعہ	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذظضغ

ہر اسم کی طبع اس کے حروف سے معلوم کی جاتی ہے عملیات میں عموماً اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ مثلاً اسم احمد کی طبع الف کے مطابق
ہے اور نیت میں حرف اول ''ز'' ہے۔ اس کے مطابق آبی ہوئی چونکہ آتش اور آب میں مخالفت ہے اس لئے ان میں محبت نہیں ہو سکتی۔
صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں یا علم جفر کے قاعدوں کے ایسے تعویذ بنا کر دیئے جاتے ہیں جس سے عنصری دشمنی ختم ہو جائے۔ (ا)

آتش و باد:۔ میں باہم دوستی ہے ہوا کے بغیر آگ نہیں جل سکتی لہٰذا موافق ہیں۔

آتش و آب:۔ میں دشمنی ہے۔ آگ پانی کو اڑا دیتی ہے اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے لہٰذا ناموافق ہیں۔

آتش و خاک:۔ میمن ہیں یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔ آتش سینہ خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے لہٰذا مصادق ہے۔

(۲)

باد و آتش	(دوست)	موافق
باد و آب	(دوست)	موافق
باد و خاک	(دشمن)	ناموافق

☆☆☆☆☆

(۳)

آب و آتش	(دشمن)	ناموافق
آب و باد	(میمن)	مصادق
آب و خاک	(دوست)	موافق

☆☆☆☆☆

(۴)

خاک و آتش	(میمن)	مصادق
خاک و باد	(دشمن)	ناموافق
خاک و آب	(دوست)	موافق

Qureshi Rw

بروج کیلئے حروف کی عنصری تقسیم

اس جدول میں حروف کو ۱۲ بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ جدول امراض کے طلسم بنانے میں بڑا کام دیتی ہے۔

بروج	حروف	الفاظ
حمل	ا م ذ	امذ
ثور	د ح ل	دحل
جوزا	ب ن ض	بنض
سرطان	ز ج س	زجس
اسد	ہ ف	ہف
سنبلہ	ع ر	عر
میزان	و ص	وص
عقرب	ق ث	قث
قوس	ط ش	طش
جدی	خ غ	خغ
دلو	ی ت	یت
حوت	ک ظ	کظ

جَدولِ ایقغ

	ایقغ				
	ا	ی	ق	غ	
	۱	۱۰	۱۰۰	۱۰۰۰	
بکر			جلش		
ب	ک	ر	ج	ل	ش
۲	۲۰	۲۰۰	۳	۳۰	۳۰۰
دمت			ہنث		
د	م	ت	ہ	ن	ث
۴	۴۰	۴۰۰	۵	۵۰	۵۰۰
وسخ			زعذ		
و	س	خ	ز	ع	ذ
۶	۶۰	۶۰۰	۷	۷۰	۷۰۰
حفض			طصظ		
ح	ف	ض	ط	ص	ظ
۸	۸۰	۸۰۰	۹	۹۰	۹۰۰

نوٹ:۔ ابجد ہوز کی طرح حروف تہجی کی یہ بھی ایک مفید ترتیب ہے اس کو ذہن نشین کر کے ابجد سے زیادہ بہتر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

Qureshi Rw

افسج (ابجد)

آتشی		بادی		آبی		خاکی		کواکب
ا	۱	ف	۲	س	۳	ج	۴	زحل
ع	۵	ی	۶	ل	۷	م	۸	مشتری
ہ	۹	ض	۱۰	ر	۲۰	ز	۳۰	مریخ
ط	۴۰	غ	۵۰	ث	۶۰	ب	۷۰	شمس
ح	۸۰	ظ	۹۰	ن	۱۰۰	خ	۲۰۰	زہرہ
ق	۳۰۰	ك	۴۰۰	و	۵۰۰	ت	۶۰۰	عطارد
ش	۷۰۰	ص	۸۰۰	د	۹۰۰	ذ	۱۰۰۰	قمر

مرکب شکل جس طرح اب ج د کی ابجد۔ ہوز۔ حطی کلمن ہے اسی طرح ا ف س ج کی اَفۡسَجُ عِیۡلَمۡ ھَضۡرز طغثب حظن
قکوت شصدذ ہے۔

علم جفر میں جس طرح اعداد نکالنے کے لئے ابجد ہوز مستعمل ہے اسی طرح بعض خاص حالات میں افسج کے اعداد سے کام لیتے ہیں۔

افسج کے اعداد سے تیار شدہ نقش بعض مقامات پر ابجد سے زیادہ قوی التاثیر ثابت ہوا ہے۔

آتشی		بادی		آبی		خاکی	
۱	حمل	۴	جوزا	۷	سرطان	۱۰	ثور
۲	اسد	۵	میزان	۸	عقرب	۱۱	سنبلہ
۳	قوس	۶	دلو	۹	حوت	۱۲	جدی

اس جدول سے بروج کی طبع معلوم ہوتی ہے مگر یہ بروج کی اصل ترتیب نہیں ہے۔ بروج کی اصل ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) حمل (۲) ثور (۳) جوزا (۴) سرطان (۵) اسد (۶) سنبلہ

(۷) میزان (۸) عقرب (۹) قوس (۱۰) جدی (۱۱) دلو (۱۲) حوت

برج طالع معلوم کرنے کا طریقہ

عملیات میں اکثر ناموں کے متعلقہ بروج معلوم کئے جاتے ہیں۔ اہم اعمال میں حروف اوران کے موکلات کی ضرورت بھی پیش آتی ہ جب کسی کا برج طالع معلوم کرنا ہو تو اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے کر دونوں کے اعداد نکالے جائیں اور پھر ان اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کر جائے۔ جو باقی رہے وہی اس کا برج ہے۔ مثال:۔ صفوان بن صفیہ کے اعداد لیں۔ صفوان کے ۲۲۷ اور صفیہ کے ۱۸۵ ہوتے ہیں۔ دونو کے اعداد جمع کئے تو کل ۴۱۲ ہوئے ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۴ باقی رہے معلوم ہوا کہ برج سرطان ہے کیونکہ بروج کی ترتیب میں چوتھا نمبر سرطان ہے۔ اگر دو آدمیوں کا برج ایک ہی طبع کا ہو مثلاً دونوں کا برج آتشی ہو تو ان دونوں میں محبت اور دوستی کی صلاحیت ہے۔ اس لئے جلد کامیابی توقع ہے۔ لیکن اگر ان دونوں کے برج کی طبع مختلف ہو مثلاً ایک کا آتشی ہو دوسرے کا آبی ہو تو ان دونوں میں دشمنی ہوتی ہے۔ ایسی صور میں تعویذات سے کامیابی مشکل سے ہوتی ہے۔

Qureshi Rw

۱۲ پر تقسیم کر کے نکالنے کا طریقہ صرف عملیات میں مستعمل ہے اس سے جو برج یا ستارہ نکلتا ہے وہ قائم مقام کہلاتا ہے۔ علم نجوم کے قواعد سے اس کا تعلق محض رسمی ہے۔ تاریخ پیدائش سے جو برج اور ستارہ معلوم ہوتا ہے وہ حقیقی ہوتا ہے تقریباً یقین کی حد تک اس ے زندگی کے بہت سے حالات پر خاصی روشنی پڑتی ہے۔ لیکن اگر تاریخ پیدائش نہ ملے تو مندرجہ بالا طریقہ سے برج اور ستارہ نکال کر ملیات میں کام چلاتے ہیں تاہم یہ طریقہ تفصیلی حالات معلوم کرنے میں کوئی خاص کارآمد نہیں ہے۔ البتہ دائرہ عملیات میں اس سے کافی کام کالے جاسکتے ہیں۔

ضروری ہدایت

سلمانوں میں عام طور پر جو نام رکھنے کا رواج ہے وہ اکثر دو اسموں سے مل کر بنتے ہیں۔

(۱) عربی قاعدہ کے مطابق کبھی ان کے درمیان اضافت پائی جاتی ہے۔ جیسے عبداللہ، عبدالرحمان، عبدالحق، عبدالرب ان میں حرف اول ع شمار ہوتا ہے۔

(۲) کبھی یوں ہی دو اسموں کو ایک اسم بنا کر نام رکھ دیتے ہیں۔ جیسے محمد احمد۔ علی احمد۔ محمد علی۔ محمد حسین۔ احمد حسینؓ۔ علی حسین۔ ایسے اموں میں دو اسموں کے عدد لئے جاتے ہیں۔

(۳) کبھی محمد صرف برکت کیلئے نام کے ساتھ لگا دیتے ہیں جیسے محمد عبدالحق۔ ایسے ناموں میں عین ہی کو حرف اول قرار دے کر عبدالحق کے اعداد لیں گے۔ محمد کے اعداد نہیں لئے جائیں گے۔

حسب ونسب، خاندانی نسبت اور تخلص کا ناموں کے اجزاء میں شمار نہیں ہے۔ جیسے صفوان صدیقی۔ سید صبیح الرحمن۔ عبدالرحمن نشتر۔ ان میں صدیقی، سید اور نشتر کے اعداد نہیں لئے جائیں گے۔

ستارہ برج معلوم کرنا

ذیل کے نقشے سے معلوم ہوگا کہ آپ کے سر نام کے مطابق کون سا ستارہ ہے۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف کی مفرد شکلیں	ا ب ج د	ہ و ز ح	ط ی ك ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ
حروف کی مرکب شکلیں	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	ستثخ	ذضظغ

☆☆☆☆☆

ستاروں کے متعلقہ بروج

شمس کا برج..........اسد

قمر کا برج..........سرطان

عطارد کا برج..........جوزا۔ سنبلہ

زہرہ کا برج..........ثور۔ میزان

مریخ کا برج..........حمل۔ عقرب

مشتری کا برج..........قوس، حوت

زحل کا برج..........جدی، دلو

☆☆☆☆☆

جدول حروف تہجی کے تعلقات

حرف	موکل	جن	برج	ستارہ	منزل	اسمائے حسنیٰ
ا	اسرافیل	فیویوش	حمل	زحل	شرطین	الله
ب	جبرائیل	ویوش	جوزا	مشتری	بطین	باقی
ج	کلکائیل	نویوش	سرطان	مریخ	ثریا	جامع
د	دردائیل	طیوپوش	ثور	شمس	دبران	دیان
ہ	دورائیل	ہیوش	حمل	زہرہ	ھقعہ	ھادی
و	رفتمائیل	پویوش	جوزا	عطارد	ھنعہ	ولی
ز	شرفائیل	کایوش	سرطان	قمر	ذراع	زکی
ح	تنکفیل	عیوش	جدی	زحل	نثرہ	حق
ط	اسمائیل	پدیوش	حمل	مشتری	طرفہ	طاھر
ی	سرکیتائیل	شھیوش	میزان	مریخ	جبسہ	یٰسٓ
ک	حروزائیل	قدیوش	عقرب	شمس	زھرہ	کافی
ل	طاطائیل	عدیوش	ثور	زہرہ	صرفہ	لطیف
م	رومائیل	مجیوش	اسد	عطارد	عوا	ملک
ن	حولائیل	وطیوش	میزان	قمر	سماک	نور

جدول حروف تہجی کے تعلقات

حرف	موکل	جن	برج	ستارہ	منزل	اسمائے حسنیٰ
س	حمواکیل	نعیوش	قوس	زحل	غفرا	سَمِيعٌ
ع	لومائیل	فشیوش	سنبلہ	مشتری	زبانا	عَلِيٌّ
ف	سرحمائیل	بعطیوش	اسد	مریخ	اکلیل	فَتَّاحٌ
ص	اھجمائیل	فلایوش	میزان	شمس	قلب	صَمَدٌ
ق	عطرائیل	شمیویوش	حوت	زہرہ	شولہ	قَادِرٌ
ر	امواکیل	دھیوش	سنبلہ	عطارد	نعائم	رَبٌّ
ش	ھمرائیل	تشیوش	عقرب	قمر	بلدہ	شَافِيٌّ
ت	عزرائیل	لطیوش	دلو	زحل	ذابح	تَوَّابٌ
ث	میکائیل	طحیوش	حوت	مشتری	بلعہ	ثَابِتٌ
خ	مھکائیل	والایوش	جدی	مریخ	سعود	خالِقٌ
ذ	اھرائیل	سلکایوش	قوس	شمس	اخبیہ	ذَاكِرٌ
ض	عطکائیل	نمایوش	دلو	زہرہ	مقدم	ضارٌّ
ظ	تورائیل	عقویوش	حوت	عطارد	مؤخر	ظاهِرٌ
ع	لوخائیل	عرقویوش	حوت	قمر	رشا	غفورٌ

بخورات (خوشبوئیں، یا خوشبودار دھونی)

ہر ستارہ کے مناسب ایک خوشبو ہے۔ عمل کے دوران ان خوشبوؤں کا استعمال بھی اہمیت رکھتا ہے۔

بعض اعمال کے لئے بخورات کا استعمال اسی طرح لازمی ہے جس طرح عمل کی دیگر شرائط۔

البتہ اکثر اعمال میں تاثیر بڑھانے کے لئے بخورات کا استعمال کرتے ہیں۔ مگر ان خوشبوؤں کا استعمال سیارات کے مطابق ہونا چاہئے۔

زحل	عود و لوبان
مشتری	عود و مشک
مریخ	عود و لوبان
شمس	عود، دار چینی
زہرہ	عود، صندل سفید
عطارد	عود، صندل سرخ
قمر	عود، کافور

(ماخوذ جواہر خمسہ)

نقشہ ساعاتِ شب و روز برائے مؤثر اوقاتِ عملیات

ایام	روز و شب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
یکشنبہ	دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
دوشنبہ	دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
سہ شنبہ	دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
چہارشنبہ	دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پنجشنبہ	دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شنبہ	دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

فوائد ساعات

کسی عمل یا تعویذ کے لئے اسی کے مناسب وقت کا تعین نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ استخراج وقت کے لئے یہ نقشہ ساعات بہترین رہنمائی کرتا ہے۔ حق تعالیٰ نے ستاروں میں طرح طرح کی تاثیریں رکھ دی ہیں۔ کوئی ستارہ سعد ہے، کوئی نحس، عامل کے لئے لازم ہے کہ جب کوئی عمل کرنے یا تعویذ لکھنے کا قصد کرے تو اس ساعت کو تلاش کرے جو اس کے مقصد کے موافق ہو۔ عامل کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ حق تعالیٰ نے آج کس ستارہ کو حاکم (موثر) بنایا ہے۔

دن کی ساعتیں:۔

ہمیشہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اور رات کی ساعتیں غروب آفتاب سے اگلے دن کے طلوع تک گزر جاتی ہیں۔ ساعات کا وقفہ سورج کے طلوع اور غروب پر منحصر ہے۔ اگر دن لمبا ہوگا تو ساعت بڑی ہوگی اور دن چھوٹا ہوگا تو ساعت چھوٹی ہوگی۔

ساعت کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ:۔

جس دن کی ساعت کی مقدار معلوم کرنی ہو اس دن کا طلوع و غرب کسی معتبر تقویم سے معلوم کر لیا جائے۔ جتنے گھنٹوں اور منٹوں کا دن ہو۔ اس کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں ایک ساعت کی مقدار معلوم ہو جائے گی۔

☆......☆......☆......☆

ستاروں کے خواص

زحل:۔

اپنے خواص کے اعتبار سے نحس شمار کیا جاتا ہے۔ رنج و غم، بیماری قید و بند کی خاصیتوں کا حامل ہے، لہٰذا اس میں دشمن کی تباہی و بربادی ہر قسم کے بغض و عداوت کے اعمال تیار کرنے چاہئیں۔

مشتری:۔

خواص کے لحاظ سے سعد ہے، مقاصد کی کامیابی، خیر و برکت، ترقی، کاروبار، محبت و دوستی، عزت و جاہ کا حصول، حکام کی تسخیر اور امراض کی شفاء کے اعمال کے لئے موزوں ہے۔

مریخ:۔

اپنے خواص کے اعتبار سے نحس شمار ہوتا ہے۔ دشمنوں میں اختلاف دشمن کی تباہی و بربادی، تفریق و نفاق کے اعمال کئے جاتے ہیں، دفع امراض کے لئے بھی عمل کئے جاتے ہیں۔

شمس:۔

کو نیّرِ اعظم کہتے ہیں یہ سعد ہے۔ تسخیر خلائق، جاہ و حشمت، ترقی و سربلندی، تسخیر امراء و حکام کے لئے اعمال تیار کریں۔

زہرہ:۔

زہرہ کا تعلق محبت، دوستی، شادی، تسخیر مطلوب، حب، حصول عیش و عشرت سے ہے۔ اعمال حب تسخیر قلب کے اعمال تیار کریں۔

عطارد:۔

عطارد کا تعلق حفظ و فہم، ذکاوت، دفع سحر و جادو سے ہوتا ہے اس لئے ترقی علم، کشادگی، ذہن نیز خواب بندی اور دفع سحر کے عملیات تیار کریں۔

قمر:۔

نیّرِ اصغر ہے اور یہ سعد ہے، صحت وتندرستی، بیماری سے شفایابی، نظر بد کا دفعیہ، دفع خوف اور دردوں کی تسکین کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ حفظ زراعت وترقی زراعت وباغات کیلئے عمل کرنے کے لئے موزوں ہے۔

ابجد کے مفرد حروف اور ان کے اعداد

ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ہ	و	ژ ز	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مرکب شکل:۔

اَبْجَدْ، هَوَّزْ، حُطِّیْ، کَلِمَنْ، سَعْفَصْ، قَرَشَتْ، ثَخَذْ، ضظغ

کسی اسم، دعا، آیت یا عبارت کے اعداد اس جدول کے مطابق لیتے ہیں۔

اعداد کا علم:۔

نہایت ہی کارآمد اور مفید علم ہے کیونکہ انہی سے الواح اور نقوش تیار کئے جاتے ہیں بعض روایات میں ہے کہ علم الاعداد اجل العلوم، نیز علم الاعداد، علم جفر کے لئے بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔

اب ہم اسما اور آیات سے اعداد نکالنے کے اصول اور طریقے درج کر رہے ہیں اکثر لوگ اعداد نکالنے میں بڑی بڑی غلطیاں کر جاتے ہیں۔ جس سے اعداد مقصود حاصل نہیں ہوتے۔

اعداد نکالنے کے اصول

ہمزہ کے عدد اس کے استعمال کے اعتبار سے لئے جاتے ہیں۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے بعض جگہ ’’ی‘‘ کے بجائے ہوتا ہے اور بعض جگہ اس کے عدد نہیں لئے جاتے۔ مثلاً ئیل (ایل) میں ہمزہ الف کے بجائے ہے۔ ایک عدد لیں گے۔

نور النساء میں ہمزہ ساکن ہے کوئی عدد نہیں ہوگا رؤف میں ہمزہ شمار نہیں ہوگی صرف و کے عدد لئے جائیں گے۔ اسی طرح رئیس میں ہمزہ شمار نہیں ہوگی۔

غرض ہمزہ کا ابجد میں کوئی مقام نہیں ہے اس لئے کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ چنانچہ عطاء اللہ میں ہمزہ کا کوئی عدد نہیں لیں گے۔

اعداد نکالنے کے بنیادی اصول

اعداد نکالنے میں اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ عام طور پر مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں تلفظ کا اعتبار نہیں ہوتا۔

مثلاً عبدالرحمن میں الف لام کا تلفظ نہیں ہوتا مگر چونکہ لکھنے میں آتا ہے اس لئے الف لام کے عدد لئے جائیں۔

یا جیسے وَاقْتُلُوْهُمْ میں الف ہمزہ وصلی ہے۔ تلفظ میں نہیں آتا مگر مکتوبی ہونے کی وجہ سے الف کا عدد لیں گے۔

Qureshi Rw

یا جیسے آمَنُوا میں الف زائد ہے مگر الف کے عدد لئے جائیں گے۔

زبر، زیر، پیش، مد یا کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ جیسے سَمٰوٰتٍ، رَحْمٰنُ، اِسْحٰقُ میں کھڑا زبر الف کی آواز دے رہا ہے مگر شمار نہیں ہوگا۔

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے جیسے موسیٰ، عیسیٰ، یحییٰ، مصطفٰی، مرتضیٰ یعنی ''ی'' مکتوبی ہے اس لئے اس کے عدد لئے جائیں گے۔

ۃ مدوّر کے عدد، ت دراز کے نہیں ہوں گے بلکہ ہ ہوز کے عدد لئے جائیں گے یعنی صرف ۵ عدد جیسے صلوٰۃ، زکوٰۃ وغیرہ

تنوین...... اگرچہ نون کی آواز دیتا ہے مگر چونکہ مکتوبی نہیں ہے اس لئے کوئی عدد نہیں ہوگا۔

حرف مشدد...... چونکہ تحریر میں ایک ہی بار آتا ہے اس لئے ایک ہی حرف شمار ہوگا جیسے فرخ کے عدد ۸۸۰ لئے جائیں گے البتہ لفظ اللہ میں لام اگرچہ مشدد ہے مگر دو بار لکھا ہوا ہے اس لئے اللہ کے عدد ۶۶ ہوں گے۔

نام کے اعداد نکالنے کا طریقہ

عورت ہو یا مرد نام کے اعداد نکالتے وقت والدہ کے نام کو شامل کر کے اعداد نکالے جاتے ہیں بعض لوگ حوا کا نام شامل کر لیتے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے۔ اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو والدہ کا نام لیا جا سکتا ہے مگر بہتر یہی ہے کہ والدہ کا نام حاصل کیا جائے کیونکہ کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے والد میں شک کی گنجائش ممکن ہے۔

بعض عاملین پیدائشی نام کو لیتے ہیں اور یہ اصول بیان کرتے ہیں کہ پیدائش کے بعد جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا اس کو اصل مان کر اعداد لئے جائیں مگر یہ بھی واقعات ہیں کہ بعض لوگوں کے کئی کئی بار نام بدلے جاتے ہیں۔ عام طور پر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک نام رکھ لیتے ہیں مگر پکارتے ہیں کسی اور نام سے بعض لوگوں کے دو دو نام ہوتے ہیں۔

لہٰذا نام کے لئے یہ بات یاد رکھیں کہ جس نام سے اکثر لوگ جانتے پہنچانتے ہوں اسی کو اصل مانا جائے گا۔ بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔ جس سے وہ کاروباری امور میں کام لیتے ہیں اور پھر اکثر لوگ بھی اسی نام سے جاننے پہچاننے لگتے ہیں۔ مگر تعویذات میں یہ نام نہیں چلے گا کیونکہ یہ قائم مقام نام ہوتا ہے اصل نہیں ہوتا۔

بعض عورتوں کے شادی کے وقت نام بدل دیئے جاتے ہیں ایسی صورت میں فی الحال شادی سے پہلے کا نام معتبر ہوگا۔ البتہ دوسرا نیا نام جب شہرت پا جائے تو یہ نیا نام بھی چلے گا مگر شادی سے پہلے والا نام بھی کارآمد رہے گا۔ افسران کے نام جن کی والدہ اور والد کا نام معلوم نہ ہو سکے ان کا پورا نام مع عہدہ لیا جائے گا تاکہ تخصیص ہو جائے۔

نام اور والدہ کے نام کے درمیان بن یا بنت جو لکھتے ہیں اس کے عدد نہیں لئے جاتے۔

ذات، لقب، تخلص اور خاندانی نسبت وغیرہ کے الفاظ کے عدد بھی نہیں لئے جاتے۔ مثلاً شیخ، سید، خان، صدیقی، عثمانی، مسٹر، مولانا وغیرہ الفاظ نام کا حصہ شمار نہیں ہوتے۔ البتہ اگر کوئی حاکم ہو اور اس کے والدین کا نام معلوم نہ ہو سکے تو اس کے نام کے ساتھ جتنے الفاظ بھی مل سکیں شامل کر لئے جائیں تاکہ ممکنہ حد تک تخصیص ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

چلہ کشی

حضرات مشائخ کے یہاں بعض اعمال کے لئے مخصوص شرائط کے ساتھ چالیس دن کا چلہ کرنا ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر عمل میں مطلوب تاثیر پیدا نہیں ہوتی علما و اکابر نے چلہ کشی کا نکتہ بھی قرآن حکیم سے سمجھا ہے۔ چنانچہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے ’’واذواعدنا موسیٰ اربعین لیلۃ‘‘ یعنی جب ہم نے موسیٰ کو چالیس رات کیلئے (کوہ سینا) پر طلب کیا۔ دوسری جگہ ارشاد ہے۔

’’وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً‘‘ یعنی ہم نے تیس شب و روز کیلئے (کوہ سینا پر) موسیٰ کو طلب کیا بعد میں دس دن کا اور اضافہ کر دیا اور اس طرح آپ کے رب کی مقرر کردہ مدت پوری چالیس رات ہوگئی (یعنی چلے کی تکمیل ہوگئی)

حدیث قدسی کی بعض روایات میں ہے ’’خَمَّرْتُ طِیْنَۃَ اٰدَمَ بِیَدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا‘‘ آدم کی مٹی کو چالیس دن میں نے اپنے ہاتھ سے خمیر کیا۔ ایک حدیث میں رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے۔ ’’مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ لَهٗ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰی لِسَانِهٖ‘‘ جو کوئی چالیس دن اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخلصانہ تعلق قائم کرے تو چالیس دن کے بعد اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے ظاہر ہوں گے۔

شرائط چلہ

(۱) اعمال کا طریقہ کسی استاد کامل سے سیکھے اور باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ مرشد جس طرح عمل کا طریقہ بتائے ٹھیک اسی طرح کرے اس میں ذرا بھی فرق نہ ہونا چاہیے اور یقین رکھے کہ مرشد نے جو فرمایا ہے وہ سراسر حق ہے کسی بھی شک اور وہم میں مبتلا نہ ہو تو انشاءاللہ نفع کامل حاصل ہوگا۔ اگر بغیر اجازت کوئی عمل کرے گا تو رجعت کا اندیشہ ہوتا ہے بسا اوقات دماغ خراب ہو جاتا ہے پھر اس قسم کے پاگل پن میں کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ اسی کو وظیفہ کا پلٹ جانا کہتے ہیں۔

(۲) اکل حلال اور صدق مقال کو اپنی عادت بنائے۔

(۳) طہارت و پاکیزگی کا خاص خیال رکھے حتی الامکان روزانہ غسل کر کے عمل پڑھنا شروع کرے۔

(۴) جس مکان کو عمل کے لئے مقرر کرے وہاں عام لوگوں کا گزر نہ ہونا چاہیے۔ نیز اس کمرہ میں دیگر دنیاوی سامان نہ ہو۔ کمرہ خوشبو سے معطر رہے۔ بوریئے یا مصلے پر بیٹھ کر عمل کرے چلہ کے زمانہ میں اسی بوریئے پر رات کو سوئے عمل پڑھنے کے دوران اپنا رخ قبلہ کی جانب رکھے۔ حتی الامکان دوزانو ہو کر بیٹھے۔ اگر ایک چلہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا چلہ شروع کر دے۔ اسی طرح جب تک کامیابی نہ حاصل ہو جائے عمل جاری رکھے۔ بعض اوقات تین چلوں کے بعد کامیابی ہوتی ہے۔ اپنے کھانے پینے کے برتن علیحدہ رکھے اور اپنے وہ کپڑے جو عمل کے وقت استعمال کرے ان کو خود دھوئے اس بات کا خیال رکھے کہ عامل کی کوئی چیز دوسرا کوئی شخص استعمال نہ کرے۔ عمل کے لئے کمرہ کا ایک گوشہ مخصوص کرے۔ نیز خلوت گاہ میں روشنی دھیمی رہنی چاہیے۔ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کیا جائے۔

نوٹ:۔

جن اعمال کیلئے آبادی سے دور جا کر پڑھنا شرط ہے اس مقام کو بہت سوچ سمجھ کر تجویز کرے۔

مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھ کر جگہ منتخب کی جائے

(۱) رہائش گاہ سے بہت زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

(۲) اس جگہ کے اطراف میں ۴۰۔۴۰ قدم پر عام گزرگاہ نہ ہو۔

(۳) اگر وہ کسی کی مملوکہ زمین ہے تو مالک سے اس کی اجازت حاصل کرنی چاہیے۔

(۴) باقاعدہ چلہ شروع کرنے سے پہلے چند روز بطور مشق گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ اس جگہ پر پہنچ کر نماز یا قرآن پاک کی تلاوت کی جائے۔

(۵) جن اعمال کے لئے اس قسم کے مقام پر عمل پڑھنا شرط ہے وہاں عمل ختم ہونے کے بعد اپنی رہائش گاہ پر لوٹ آنا درست ہے۔

پرہیز

جلالی عمل میں ترک حیوانات ضروری ہے۔ ترک حیوانات سے مراد یہ ہے کہ ہر قسم کا گوشت مچھلی، انڈا، شہد اور مشک کا استعمال نہ کرے، چڑے کے جوتے اور ریشمی کپڑا بھی استعمال نہ کیا جائے۔ چاقو یا استرا جس کا ہاتھی دانت یا سینگ کا دستہ ہو اس سے بھی پرہیز کرے۔ جماع کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ پیاز، لہسن، سرکہ کا استعمال بھی درست نہیں ہے۔ چلہ کے زمانہ میں ہر وقت باوضو رہے۔ اگر جسمانی طاقت قابل تحمل ہو تو روزے رکھے۔ کسی درخت کا پتہ پھل پھول نہ توڑے۔ گھوڑے تانگے کی سواری نہ کرے۔

پیام شفاء وامید

آج دنیا میں سینکڑوں قسم کے طریق علاج دریافت کئے جا چکے ہیں، یورپ کے ہر ڈاکٹر کا دعویٰ مسیحائی ہے جس ڈاکٹر اور حکیم سے ملو اس کے اشتہار پڑھو اس کے مجربات معلوم کرو تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ امراض تو کیا قضاء بھی ان کو دواؤں سے ٹل سکتی ہے حالانکہ یہ مشاہدہ بتا رہا ہے جس ہسپتال سے سینکڑوں مریض صحت یاب ہو کر نکلتے ہیں۔ اسی ہسپتال سے ہزاروں لاشیں بھی نکلتی ہیں جب کوئی مرض پیچیدہ ہو جاتا ہے یا قضائے الٰہی پہنچ جاتی ہے تو تمام ڈاکٹروں کے تجربات، آلات وادویات سب طاق میں دھری رہ جاتی ہیں۔ قضاء کا علاج خدا نے پیدا نہیں کیا۔ اس کے لئے نہ کوئی آپریشن کامیاب ہے نہ کوئی ڈاکٹری دوا نہ کوئی جڑی بوٹی، یہ قانون قدرت ہے جو اپنی جگہ اٹل ہے لیکن دیکھا گیا ہے کہ اگر قسمت نے یاوری کی تو بسا اوقات افادیت اور سریع الاثری میں، یورپ وایشیا کی مجربات ادویہ سے زیادہ خدا کے کلام نے مسیحائی کا اثر دکھایا ہے۔

علم جفر کی چند ضروری اصطلاحات

جمل کبیر:۔

ان اعداد کو کہتے ہیں جو نو سے زیادہ ہوں۔

جمل صغیر:۔

اس کا دائرہ ایک سے نو تک محدود ہے جو ابجد کے اصل بنیادی اعداد ہیں۔

اصطلاح میں جمل صغیر کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو عدد نو سے اوپر کے ہوں ان کا عدد مفرد حاصل کرنا جمل صغیر کہلاتا ہے۔

مثلاً محمد کے ۹۲ عدد ہیں۔ ۹۲ کا عدد مفرد ۹=۱۱+۲ ہے اور گیارہ کا عدد مفرد ۲ ہے لہٰذا محمد کا عدد مفرد یا جمل صغیر ۲ ہے خلاصہ یہ ہے کہ اعداد کو یہاں تک جوڑنا کہ ان کا مفرد عدد رہ جائے جمل صغیر کہلاتا ہے۔

مراتب نقش کے چھ حصے ہوتے ہیں

مفتاح:۔ نقش کے پہلے خانہ کو کہتے ہیں۔

مغلاق:۔ نقش کے آخری خانہ کو کہتے ہیں۔

عدل:۔ پہلے اور آخری خانہ کے مجموعے کو عدل کہتے ہیں۔

ضلع:۔ نقش کے ایک سمت کے خانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔

مساحت:۔ کل خانوں کے اعداد کو اگر جمع کیا جائے تو اس کی میزان کو مساحت کہتے ہیں۔

نقش کی دو قسمیں ہوتی ہیں

طبعی............وضعی

نقش طبعی:۔

جو نقش چال بتاتا ہے اس میں ایک سے شروع ہو کر آخری خانہ تک مسلسل گنتی ہوتی ہے۔ مثلاً مثلث نقش جو ایک سے شروع ہو کر نویں خانہ پر ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے ہر ضلع کی میزان پندرہ ہوتی ہے۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

١٥

نقش وضعی:۔

کسی اسم یا آیت کے اعداد نکال کر نقش طبعی کی زمین پر اس کی مخصوص چال سے نقش پر کرنا۔ مثلاً حروف مقطعات جن کے کل اعداد ٣٣٨٥ ہوتے ہیں۔ ان کا نقش مندرجہ ذیل ہے۔

١١٢٩	١١٢٤	١١٣٢
١١٣١	١١٢٨	١١٢٦
١١٢٥	١١٣٣	١١٢٧

☆☆☆☆☆

نقش بھرنے کے اصول

نقش بھرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور کا جاننا ضروری ہے۔

(١) اعداد طبعی (٢) اعداد طرح (٣) عدد تقسیم (٤) اعداد کسر (٥) خانہ کسر

(١)۔ اعداد طبعی:۔ نقش کے جتنے خانے ہوں ان پر ایک بڑھا دیں اور پھر نصف اعداد لے کر ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔

(٢)۔ اعداد طرح:۔ نقش کے تمام خانوں کو شمار کریں، خانوں کی جو تعداد ہو اس میں ایک کم کر دیں۔ باقی کو نصف کر لیں اور ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طرح نکل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ٩ ہیں ایک کم کیا ٨ ہوئے پھر نصف کیا تو ٤ رہے۔ اسے ایک

Qureshi Rw

لع کے خانوں سے ضرب دیا ۱۲=۳×۱۲ لہٰذا ۱۲۱ اعداد طرح حاصل ہوئے۔

(۳)۔ عدد تقسیم:۔ نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں ان کو دیکھو وہ کتنے ہیں مثلاً مثلث نقش ہے تو ایک ضلع میں تین ہی خانے ہوں گے۔ پس معلوم ہو گیا کہ مثلث کا عدد تقسیم ہو ۳ ہوگا۔

(۴)۔ اعداد کسر:۔ نقش مثلث ہو یا مربع یا مخمس و مسدس وغیرہ جب کسی اسم یا آیت کے اعداد نکالیں گے تو سب سے پہلے اس میں سے اعداد طرح تفریق کریں گے پھر باقی کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں گے۔ حاصل تقسیم سے جو باقی بچے اسے کسر کہتے ہیں۔

(۵)۔ خانہ کسر:۔ جس خانے میں کسر ڈالی جائے وہ خانہ کسر کہلاتا ہے۔

خانہ کسر معلوم کرنے کا آسان طریقہ

پہلے نقش کے ایک ضلع کے خانے دیکھو وہ کتنے ہیں مثلاً مثلث کے ایک ضلع میں تین خانے ہوتے ہیں اور مربع ہے ۴ اور مخمس ہے تو ۵ خانے ہوں گے اب جو کسر باقی بچے اس کو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ پھر نقش کے کل خانوں کو شمار کر کے اس میں ایک کا اضافہ کر دیں اس کے بعد ضرب شدہ عدد اس میں سے تفریق کر دیں۔ تفریق کے بعد جو عدد آئے وہی کسر کے لئے خانہ استعمال ہوگا۔ مثلاً مثلث کی کسر ۲ آ رہی ہے اور یہ معلوم کرنا ہے کہ کس خانے میں ڈالی جائے تو حساب یہ ہے ۶=۳×۲

چونکہ نقش کے کل خانے ۹ ہیں اس میں ایک بڑھایا ۱۰ ہو گئے۔ اب ۱۰ میں سے ضرب شدہ عدد ۶ گھٹایا ۴ باقی رہے۔ پس معلوم ہوا ۲ کسر کے لئے چوتھا خانہ استعمال ہوگا۔

اقسام نقوش

عاملین نے نقوش کی بہت سی قسمیں بیان کی ہیں۔ مگر بنیادی نقش تین ہی ہیں۔ مثلث، مربع، مخمس اس کے علاوہ مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ کی اقسام انہی کے اضافے سے پیدا ہوئی ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ مثلث، مربع، مخمس، تینوں نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد کسی اور نقش کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

زکوٰۃ اور نقش طبعی

ہم بتا چکے ہیں کہ نقش کی دو قسمیں ہیں نقش طبعی اور نقش وضعی۔ اگر طبعی نقش کی زکوٰۃ ادا کر دی گئی تو عموماً وضعی نقوش کی الگ الگ زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

نوٹ:۔ مثلث، مربغ مخمس کے طبعی نقوش اور عناصر اربعہ کے لحاظ سے ان کی قسمیں ہم اگلے صفحات میں پیش کریں گے۔

نقوش کے عنصری اقسام

آتشی......بادی......آبی......خاکی

آتشی:۔ وہ تعویذ کہلاتے ہیں جو بدن سے اتار کر جلاتے ہیں یا چراغ یا کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر اور اس پر گیلی مٹی چڑھا کر گولہ بناتے ہیں اور پھر آگ پر تپاتے ہیں یا آگ کے قریب گاڑ دیتے ہیں۔

عموماً ایسے تمام تعویذ آتشی چال سے لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔

غلط فہمی کا ازالہ:۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جو تعویذ آتشی چال سے لکھے ہوئے ہیں ان کا آگ سے تعلق ہونا لازمی ہوتا ہے کیوں کہ بےشمار مقاصد میں آتشی چال سے لکھے ہوئے نقوش اکسیر ثابت ہوئے ہیں جبکہ ان کے طریق استعمال میں آگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

بادی:۔ وہ تعویذ جو کسی درخت یا کسی اور اونچی دیوار پر اس غرض سے لٹکاتے ہیں کہ وہ ہوا میں حرکت کرتا رہے۔ زیادہ تر بادی طریقے لکھے ہوئے ہیں۔

آبی:۔ پانی میں بہانے یا پانی کے قریب دفن کرنے کے لئے اکثر آبی تعویذ کامیاب رہتے ہیں۔

خاکی:۔ وہ تعویذ جو کسی مقام میں، کسی کی چوکھٹ یا قبرستان یا گھر میں دبائے جاتے ہیں یا کسی بھاری پتھر کے نیچے رکھے جاتے ہیں۔ وہ اکثر خاکی طریقے سے لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔

ہماری جسمانی ساخت سے عناصر اربعہ کا تعلق

جسم انسانی کی ترکیب میں عناصر اربعہ (آگ، مٹی، پانی، ہوا) شامل ہیں۔ ان عناصر میں جب تک خاص قسم کا تناسب رہتا ہے صحت تندرستی قائم رہتی ہے۔ ان کے تناسب میں ذرا بھی فرق آتا ہے تو آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔ مثلاً آتش کا عنصر بڑھتا ہے تو بخار آجاتا ہے۔ خاک کا عنصر زیادہ ہوتا ہے تو خشکی اور خارش کی تکلیف ہونے لگتی ہے۔ ہوا کا عنصر بڑھنے سے ریاحی تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بہرکیف جسم انسانی میں یہ چار بڑے بڑے عناصر ہیں۔ ان کے علاوہ طب جدید نے بہت سے نئے عناصر بھی دریافت کئے ہیں جن کی تعداد عناصر اربعہ سے بڑھ کر ۱۰۵ عناصر تک پہنچ چکی ہے اور ابھی مزید تحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔ مثلاً نئی تحقیق کے لحاظ سے لوہا، تانبا، جست، چونا، گندھک، پارہ، سو چاندی اور مختلف قسم کی گیسیں انسانی جسم میں شامل ہیں۔

نقوش میں عناصر اربعہ کا استعمال

چال کے لحاظ سے ایک ہی نقش کی بہت سی قسمیں ہو جاتی ہیں اور یہ امر متفق علیہ ہے کہ چال کے بدلنے سے نقش کی تاثیر اور خواص میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ ان قسموں کے باہمی امتیاز کے لئے عاملین نے نقوش میں عناصر اربعہ کی اصطلاح قائم کی ہے۔

یہ بات مخفی نہیں ہے کہ نقوش کی غرض وغایت دراصل انسانی خدمت ہے اور انسان کی ترکیب میں عناصر اربعہ شامل ہیں۔ اس ادنیٰ مناسبت کی وجہ سے نقش کی ۴ مشہور چالوں کو آتشی، بادی، آبی، خاکی کا نام دے دیا گیا ہے، اس طرح ہر نقش کی ۴ قسمی ہو گئیں۔

اقسام اربعہ کے فوائد اور ان کی ضرورت

انسان جسمانی اور روحانی اعتبار سے جن تکلیف دہ پریشانیوں اور حوادث میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ نقوش و تعویذات ان پریشانیوں سے چھٹکا دلانے اور راحت بہم پہنچانے کا آسان اور کامیاب طریقہ علاج ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ نقوش کی حیثیت دواؤں کے مانند ہے ایک حکیم، ڈاکٹر مرض کی تشخیص کے بعد جو دوا تجویز کرتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہیں ہوتا تو دوا میں ردوبدل کر کے دوسرا نسخہ تجویز کرتا ہے اس کے بعد بھی اگر ضرورت محسوس ہوتی ہے تو تیسرا نسخہ اور پھر چوتھا نسخہ تحریر کیا جاتا ہے۔ گویا وہ ممکن حد تک تدبیر کرتا ہے کہ مریض کو کس طرح تکلیف سے راحت مل جائے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ معالج نے مرض کی بغور تشخیص کے بعد جو دوا تجویز کی ہے اس کی نظر میں اس مرض کے لئے اس سے بہتر دوا نہیں ہے لیکن مریضوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ایسی صورت میں ہوش مند معالج مریض کے مزاج اور طبیعت کو اور مرض کی ملحوظ رکھ کر دوا کا طریقہ استعمال، اس کی خوراک اور دوا کا ٹائم بدل دیتا ہے اس طرح کے عمل سے بسا اوقات وہی دوا جو پہلی صورت میں کا

ں کر رہی تھی نقوش و تعویذات کا بنیادی مقصد بھی انسانی خدمت ہے۔ مریض کے لئے تیر بہدف ثابت ہو جاتی ہے ایک اچھا خاصا آدمی جا ایک سخت اذیت دہ پریشانی میں مبتلا ہو گیا یا مبتلا کر دیا گیا۔ معالج روحانی کا فرض منصبی ہو جاتا ہے کہ وہ ممکنہ تدابیر اختیار کرے اور اس کو اس کلیف سے نجات دلانے میں حتی الامکان اس کی مدد کرے۔

چنانچہ ہمارے اسلاف اور بزرگوں نے خلق خدا کی مخلصانہ خدمت کے دوران مقصد کے مناسب قرآنی آیات میں سے کسی آیت کا انتخاب گیا۔ اس کے اعداد نکالے، اصول و شرائط کو ملحوظ رکھ کر نقش ترتیب دیا اور اہل حاجات پر آزمایا۔ اکثر و بیشتر ہمت افزا نتائج سامنے آئے لیکن بعض جگہ کامیابی نہیں ہوئی تو دوسرے طریقہ پر نقش کو پر کیا اور تجربات کئے۔ بعض اوقات ایک نقش کو کئی کئی ڈھنگ سے لکھا۔ بالآخر محنت کا ثمرہ کل آیا، اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوئی اور گوہر مقصود ہاتھ آ گیا۔ اس طرح ایک ہی نقش کی متعدد اقسام بن گئیں۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک ہی نقش پر اصرار کی ضرورت کیا ہے۔ اگر کسی نسخہ سے فائدہ نہیں ہو رہا ہے تو پورے نسخہ ہی کو بدل دیا جائے۔ جواب یہ ہے کہ یہ بات عامل کے ذاتی تجربہ پر مبنی ہے اگر وہ کسی خاص نقش کو یہ سمجھتا ہے کہ یہ اس کے مقصد کے عین مطابق ہے اور اس مشکل کو حل کرنے کے لئے اس کو قطعی درجہ دیتا ہے مگر خاطر خواہ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں اس کو نقش کا وقت اور اس کی چال قانون کے تحت بدلنی ہوگی۔ اسی طرح نقش کے مطابق اس کے طریقہ استعمال میں تبدیلی کرنی ہوگی۔ ہم گزشتہ سطور میں لکھ چکے ہیں کہ نقوش انسان کی اپنی ضروریات کے لئے وجود میں آئے ہیں اور انسان عناصر اربعہ کا مجموعہ ہے۔ اس مناسبت سے ہر نقش کی کم سے کم چار چالیں معروف ہو گئیں لیکن جس طرح تحقیق جدید نے یہ ثابت کر دیا کہ انسانی ترکیب عناصر اربعہ میں منحصر نہیں ہے بلکہ چار عناصر کے علاوہ اور بھی بہت سے اہم عناصر ہیں جو انسان کی ترکیب میں شامل ہیں۔ اسی طرح ایک نقش انہی چار چالوں میں منحصر نہیں ہے بلکہ ایک نقش کی اور بھی بہت سی کامیاب چالیں ہیں۔ فن کے ماہر خاص حالات میں ان چالوں کو بھی نظر انداز نہیں کرتے۔

نقش کی چال کا تاثیر میں دخل

نقوش کی حیثیت دوا کی ہے۔ انسان کے لئے قدرت نے جو غذائیں اور دوائیں پیدا کی ہیں۔ ان میں بعض دوائیں گرم و تر ہیں۔ بعض گرم و خشک بعض سرد و تر ہیں اور بعض سرد و خشک۔ کیونکہ صحت انسانی کی بقاء و اصلاح کے لئے اسی طرح کی صفات رکھنے والی دواؤں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ البتہ دوا کا طریقہ استعمال دوا کے خواص میں فرق پیدا کر سکتا ہے۔ مثلاً دودھ اپنے اصل خواص کے لحاظ سے مقوی بدن ہونے کے ساتھ مزاج کے لحاظ سے گرم و تر ہے۔ مگر دہی جمانے کے بعد وہی دودھ سرد تر ہو جاتا ہے۔ ضعیف المعدہ لوگوں کے لئے نفاخ اور دیر ہضم ہے مگر اسی دودھ کی دہی زود ہضم غذا بن جاتی ہے اور لطف یہ ہے کہ قدرت نے اس میں طاقت و قوت کے جو اجزاء رکھ دیئے ہیں۔ اس کیمیاوی تبدیلی کے بعد بھی وہ ضائع نہیں ہوتے جب تک خود آپ ہی ان اجزاء کو الگ نہ کر دیں۔ جیسے دودھ میں سے مکھن نکال کر دہی جمالینا۔

اسی طرح مطلوبہ اعداد سے ترتیب دیئے ہوئے نقش سے کسی جگہ کامیابی حاصل نہیں ہوتی تو یہ نقش کی کمی نہیں ہے بلکہ ہماری سمجھ کی کمی ہے۔ ایسی حالت میں یا تو سرے سے نقش ہی بدل دیا جاتا ہے یا اس نقش کے ساتھ دوسرا معاون نقش شامل کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اگر اس پر شرح صدر ہے کہ یہ ہی نقش اس موقع کے عین مطابق ہے تو نقش کی چال بدل کر ترکیب استعمال بدل دیجئے۔

غیر ضروری شرائط کی بھرمار

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ فن سے ناواقف لوگ عملیات کے موضوع پر جب کوئی رسالہ یا کتاب لکھتے ہیں تو اس میں دنیا بھر کی شرائط اور پابندیاں نمبروار جمع کر دیتے ہیں مگر نقش کی اصل بنیادی اور ضروری شرائط کا اس میں کہیں پتہ نہیں ہوتا۔

Qureshi Rw

موقع اور ضروری شرائط

عام حالات میں طہارت باطنی اور ظاہری کے علاوہ کسی خاص شرط کی ضرورت نہیں ہے۔ سادہ انداز میں قرآنی آیات یا اس کے اعداد سے پ کیا ہوا نقش اپنے اندر بے شمار خیر و برکت رکھتا ہے اور آپ کی بہت سی مشکلات میں معین و مددگار ہے۔

باقی اگر مریض کسی سحر یا آسیب میں مبتلا ہے تو مخصوص اوقات و شرائط کی ضرورت پیش آتی ہے۔

یاد رکھئے جس طرح دنیا میں کوئی بھی دوا سو فیصدی کامیاب نہیں ہے اسی طرح کسی بھی نقش کے بارے میں سو فیصدی دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔ کار ساز حقیقی اور شافی مطلق صرف خداوند تعالیٰ کی ذات اقدس ہے، حکیم، ڈاکٹر اور معالج روحانی سب کا کام علاج کے لئے ممکنہ حد تک سعی کر ہے۔

جامعہ طبیہ دارالعلوم دیو بند کے پرنسپل اور دیو بند کے نہایت لائق اور حاذق طبیب مولانا حکیم محمد عمر صاحب سے جب ایک مرتبہ سوال کیا گیا کہ حکیم صاحب مریض کے تئیں معالج کی بنیادی فرض کیا ہے؟ تو انہوں نے مسکراتے ہوئے بہت پر لطف مگر انتہائی معنی خیز جواب دیا۔ جے سن کر بے ساختہ ہنسی آ گئی۔ موصوف نے کہا کہ ”معالج کا فرض یہ ہے کہ وہ خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے مریض کا ہاتھ ملک الموت کے ہاتھ میں دیدے“ حکیم صاحب کے اس چھوٹے سے جملہ کا مطلب یہی ہے معالج کا فرض مریض کو موت کے آہنی پنجہ سے بچا لینا نہیں ہے۔ موت سے بچنا یا بچا لینا تو کسی طرح ممکن ہی نہیں معالج کی کوشش صرف یہی ہوتی ہے کہ مریض کے فرشتہ اجل کے ہاتھوں میں جانے سے قبل کے ایام، صحت و عافیت کے ساتھ گزر جائیں۔

نقوش کے عنصری اقسام سے عام غلط فہمی

اکثر عاملین نے نقوش کو عناصر اربعہ پر تقسیم کیا ہے اور پھر الگ الگ ان کا محل استعمال بتانے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً یہ تشریح

(۱) آتشی انداز سے لکھے ہوئے نقوش کسی کو ہلاک کرنے، تباہ و برباد کرنے اور بیمار کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ غالباً انہوں نے یہ سمجھا کہ اس میں آتش کا لفظ آ گیا ہے اور آگ کا کام خاک کر ڈالنا یا ہلاک کر دینا ہے۔ اس لئے آتشی نقش تباہی و بربادی کے لئے ہونا چاہیے۔

(۲) بادی......فتوحات اور کامیابی کے لئے۔

(۳) آبی......شفا و محبت کے لئے۔

(۴) خاکی...... کسی کو بے گھر کرنے اور زبان بندی کے لئے۔

ان مقاصد کا تعین اسی غلط فہمی پر مبنی ہے یعنی ان کی چالوں کے لئے نام سے یہ مغالطہ ہوا ہے۔

حالانکہ ان چار قسموں کا نام صرف ادنیٰ سی مناسبت کی وجہ سے رکھ دیا گیا تھا۔ فی الواقع ان میں سے کوئی چال نہ آتشی ہے نہ خاکی۔ ایک چال کو دوسری چال سے ممتاز کرنے کے لئے چال کے نام تجویز کئے گئے۔ ہم گزشتہ سطور میں بتا چکے ہیں کہ نقش کا طریقہ استعمال بدلنے اور نقش میں جن اعداد کا اندراج ہے اگر قواعد کو ملحوظ رکھ کر ان کی ترتیب بدل دی جائے تو نقش کی تاثیر میں بھی فرق پیدا ہو جاتا ہے علم جفر کے قواعد کی رو سے ایک نقش بہت سے طریقوں سے پر کیا جا سکتا ہے اور طریقہ بدلتے ہی عدد کا خانہ بدل جاتا ہے اس طرح نقش کی تاثیر میں فرق آنا لازمی ہے۔ اس لئے پر کرنے کے چار طریقے معروف ہو گئے اور پہچان کے لئے ان کے نام تجویز کر دیئے گئے۔

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں تھا کہ صرف نام سے دھوکہ کھا کر نقش کے استعمال کے وسیع دائرہ کو ایک ہی قسم کے چند مقاصد کیلئے کسی چال کو محدو کر ڈالا جائے۔

Qureshi Rw

بہر کیف جن عاملین نے آتشی، بادی، آبی، خاکی، تعویذات کا محل استعمال مقاصد کی نوعیت کے لحاظ سے الگ الگ متعین کرنے کی کوشش کی ہے وہ نہ کسی تجربہ پر مبنی ہے اور نہ علمی وفنی اعتبار سے اس کی کوئی حیثیت ہے بلکہ یہ ایک رسم ہے جو نقل در نقل ہوتی چلی آ رہی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ایک نقش کو چار چالوں پر تقسیم کرنے کا یہ ہرگز مقصد نہیں کہ الگ الگ مقاصد کے لئے ان کا تعین ہے بلکہ اہل علم اور مخلص عاملین نے نقش کو مختلف انداز میں لکھ کر کامیاب تجربات حاصل کئے ہیں۔ غرض نقش کی چار قسمیں دراصل نقش کی ۴ چالی ہیں۔

چار چالیں کیوں مشہور ہوئیں؟

ایک نقش کی بہت ساری چالیں ممکن ہیں مگر ان میں سے صرف چار چالوں کی شہرت اس لئے ہے کہ اتفاقاً ان کا استعمال بکثرت ہو گیا ہے۔ عاملین نے علاج کے دوران جب دیکھا کہ کسی جگہ پوری طرح کامیابی نہیں ہو رہی ہے تو انہوں نے نہایت اخلاص کے ساتھ غور و فکر کیا کہ جب نقش مقصد کے بالکل مطابق ہے تو آخر کامیابی کیوں نہیں ہو رہی؟ اس لئے انہوں نے ایک معالج ہونے کی حیثیت سے نقش میں ایسی جزدی تبدیلیاں کیں کہ نقش وہی رہا مگر عدد کے خانے بدل گئے۔ اس تبدیلی سے بہت سی بدلی ہوئی تاثیرات کا تجربہ ہوا۔ پھر محض چالیں یاد رکھنے کے لئے ان کو آتشی، بادی، آبی، خاکی کا نام دے دیا گیا۔

شرف کواکب اور اعداد مقطعات کی لوحیں

مثلث:۔

یہ قمر سے متعلق ہے اس میں ۹ = ۳ × ۳ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۱۵ ہوتی ہے اور کل خانوں کی ۴۵ حروف مقطعات کے اعداد کا وضعی نقش شرف قمر میں چاندی کی لوح یا انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرا کر اگر پہنا جائے تو سحر و آسیب سے زندگی بھر حفاظت رہتی ہے، معاشی پریشانیوں کو دور کرنے، مشکلات میں آسانی پیدا کرنے اور دیگر مقاصد حسنہ کے حصول میں بھی عجیب و غریب تاثیر کا حامل ہے۔ فنی اعتبار سے اس کا صحیح وقت شرف قمر ہے، یوم دوشنبہ اور ساعت قمر۔

ہمارے اسلاف نے جو کامیاب تجربے کیے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے نگینہ یا لوح پر ان حروف کو کندہ کرا کر استعمال کرنے یا ان کے اعداد کو مثلث شکل میں کندہ کرا کر پہننے سے اس کی تاثیر میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔

مربع:۔

یہ عطارد سے متعلق ہے ۱۶ = ۴ × ۴ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۳۴ اور کل خانوں کے اعداد ۱۳۶ ہوتے ہیں اس زمین پر حروف مقطعات کا نقش تحفظ سحر و آسیب کے علاوہ سفر کی سہولتوں اور کاروباری رکاوٹوں کو دور کرنے میں گویا خدائے کارساز کی جانب سے اس کے بندوں کے لئے عظیم تحفہ ہے۔ نیز علمی قوتوں کے حصول میں اکسیر ہے۔

دن چہارشنبہ، ساعت عطارد ہے، سونا، چاندی، پلاٹینم اس کی دھات ہے۔

مخمس:۔

یہ زہرہ سے متعلق ہے ۲۵ = ۵ × ۵ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے اعداد ۶۵ اور کل خانوں کے مجموعی اعداد ۳۲۵ ہوتے ہیں اس زمین میں حروف مقطعات کا اعدادی نقش محب و محبوب کے باہمی تعلق کو قریب لانے، شادی میں کامیابی اور قومی معاملات میں غلبہ پیدا کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ عام حالات میں اس کی دھات تانبا ہے اور خاص حالات میں اسے زود اثر بنانے کے لئے سونے کی لوح پر تیار کرتے ہیں۔ یہ ممکن نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھیں۔ دن جمعہ، ساعت زہرہ۔

مسدس:۔

یہ شمس سے متعلق ہے ۳۶=۶×۶ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۱۱۱ اور کل خانوں کی تعداد ۶۶۶ ہوتی ہے۔

اعداد مقطعات سے جب اس کا نقش تیار کیا جاتا ہے تو سیاسی امور، لیڈرشپ میں کامیابی، حصول عزت و وقار، دشمنوں پر غلبہ اور اپنے ہر قسم کے تحفظ کے لئے نہایت ہی آزمودہ اور مجرب نقش ہے۔ اس کی دھات صرف سونا ہے۔ یہ سونے کی لوح پر اتوار کے دن ساعت شمس میں تیار کیا جاتا ہے۔

مسبع:۔

مریخ سے متعلق ہے ۴۹=۷×۷ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۱۷۵ ہوتی ہے اور کل خانوں کے اعداد ۱۲۲۵ ہوتے ہیں۔ اعداد مقطعات سے اس کا پر کیا ہوا نقش تحفظ سحر و آسیب، بلندی مراتب، دشمنوں کے مقابلہ کے لئے ہمت، دلیری اور شجاعت پیدا کرتا ہے۔ جسمانی قوت میں مددگار، میڈیسن اور سرجری کے کام کرنے والوں کے لئے خوش بختی کا موجب ہے۔ دن سہ شنبہ، ساعت مریخ اور اس کی دھات لوہا ہے۔

مثمن:۔

یہ مشتری سے متعلق ہے ۶۴=۸×۸ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کے اعداد ۲۶۰ ہوتے ہیں کل خانون کے اعداد ۲۰۸۰ ہوتے ہیں، اس زمین میں اعداد مقطعات کا وضعی نقش جہاں تحفظ کا کام دیتا ہے وہیں کمرشل کام کرنے والوں، قانونی معاملات اور غیر ممالک کے سفر کرنے والوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ دن جمعرات اور ساعت مشتری ہے۔

متسع:۔

یہ زحل سے متعلق ہے ۸۱=۹×۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے اعداد ۳۶۹ اور کل خانوں کے اعداد ۳۳۲۱ ہوتے ہیں اس کی دھات سکہ ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جن کے ذمے اہم اور طویل کام ہوتے ہیں۔ سیاسی یا حکومت کے اعلیٰ عہدہ داران کے کاموں میں بہت مددگار رہتا ہے۔ دن: ہفتہ اور ساعت زحل ہے۔

نقوش کے لئے مفید یادداشت

نقش کی قِسم	خانوں کی تعداد	عددِ طبعی	عددِ تفریق	عددِ تقسیم	کون سی کسر کس کس خانے میں ڈالی جائے							
					۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مثلث	۳×۳	۱۵	۱۲	۳	۷	۴						
مربع	۴×۴	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵					
مخمس	۵×۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶				
مُسدّس	۶×۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷			
مُسبّع	۷×۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸		
مثمّن	۸×۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹	
متسّع	۹×۹	۳۶۹	۳۶۰	۹	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰

قاعدہ کلیہ

کسی اسم یا آیت کا نقش پر کرنے کے لئے تین باتوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔

عداد طبعی :۔

(نقش کے ایک ضلع کی میزان)

د تفریق :۔

مطلوبہ اعداد میں سے عدد کی مقدار جو تقسیم سے پہلے گھٹانی ہوتی ہے۔

د کسر :۔

تقسیم کے بعد جو باقی بچے اس کو مندرجہ بالا نقشہ کے مطابق کسر کے خانہ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔

ٹ :۔

نقش مثلث ہو، مربع ہو یا مخمس و مسدس وغیرہ ہو۔ ہر نقش کی ایک زمین اور اس میں نقش بھرنے کی ایک چال ہوتی ہے۔ جس کی بنیاد پر ہم کسی آیت وغیرہ کے اعداد نکال کر نقش پر کرتے ہیں۔

اس لئے اصولی طور پر نقش کی دو قسمیں کی جاتی ہیں۔

نقش طبعی :۔

اس میں ایک سے شروع ہو کر آخری خانہ تک مسلسل گنتی ہوتی ہے اسی کے ذریعہ ہمیں نقش کی چال کا پتہ چلتا ہے۔

نقش وضعی :۔

اعداد مطلوبہ کو قاعدہ کے مطابق تقسیم کر کے نقش طبعی کی زمین میں ایک خاص چال سے پر کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

نقوش میں خانوں کی تعداد کا فنی جائزہ

(الف) فرد الفرد :۔

مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں ان کا نصف کیجئے تو ڈیڑھ رہ جاتا ہے اور اگر ڈیڑھ کا نصف کیا جائے تو پونا ہوتا ہے۔ نقش کی جو شکل بھی اس طرح کی ہو کہ سالم عدد کے ساتھ منقسم نہ ہو سکے تو وہ نقش فرد الفرد کہلاتا ہے۔

(ب) زوج الزوج :۔

مربع کے ایک ضلع کے چار خانے ہوتے ہیں اس کا نصف ۲ ہے جب اس کا نصف کیا تو ایک ہوا ہر تقسیم میں عدد صحیح و سالم رہا یہ شکل زوج الزوج کہلاتی ہے۔

(ج) زوج الفرد :۔

یہ مسدس ہے اس کے ہر ضلع میں ۶ خانے ہوتے ہیں اس کا نصف کیا تو تین ہوئے اور تین کا نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا۔ یعنی نصف کرنے میں صحیح و سالم رہا مگر ربع کرنے میں عدد ناقص ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس شکل کو زوج الفرد کہتے ہیں۔

Qureshi Rw

عددفردالفرد:۔

اس کو کہتے ہیں کہ ایک فرد دوفرد کے درمیان ہو۔

جیسے ۱۱۱......۱۷۵...... ۱۵۳

عددزوج الزوج:۔

اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دوزوج کے درمیان ہو۔

جیسے ۲۲۲...... ۲۸۴...... ۸۴۴

عددزوج الفرد:۔

اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دوفردوں کے درمیان ہو مثلاً ۱۲۱...... ۳۸۵

نوٹ:۔

جب مطلوبہ اعداد سے کوئی نقش پر کرنا ہو تو اس کو زوداثر بنانے کیلئے اسی کے مناسب نقش تیار کرنا ہوتا ہے۔

نقش مثلث پر کرنے کا طریقہ

قاعدہ:۔

جتنے اعداد کا نقش بھرنا ہو اس میں سے پہلا عدد تفریق کر دیں باقی کو ۳ پر تقسیم کر دیں۔ اگر کچھ باقی بچے تو وہ کسر کہلاتی ہے اس کو ذہن میں رکھیں۔ اب حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے ہندسے لکھتے جائیں۔ اگر کسر ایک تھی تو خانہ ہفتم میں ایک بڑھا دیں اور دو کسر تھی تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ مثلاً حروف مقطعات کا نقش پر کرنا ہے ۳۳۸۵ میں ۱۲ تفریق کئے ۳۳۷۳ رہے۔ انہیں ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۱۱۲۴ آئے ایک باقی بچا۔ جو ساتویں خانہ میں بڑھا دیا گیا۔

نقش طبعی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش وضعی (حروف مقطعات)

۱۱۳۲	۱۱۲۴	۱۱۲۹
۱۱۲۶	۱۱۲۸	۱۱۳۱
۱۱۲۷	۱۱۳۳	۱۱۲۵

(۱) خانہ کسر

نوٹ: اس نقش کے ساتویں خانہ میں جہاں رفتار کے مطابق ۱۱۳۰ آنا تھا کسر ہونے کی وجہ سے ۱۱۳۱ کر دیا گیا۔ اب نقش کے ہر ضلع کی میزان ۳۳۸۵ ہوگی۔

مثلث کی چار عنصری چالیں

آتشی

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

بادی

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

آبی

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

خاکی

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

نوٹ:۔

نقش مثلث ہو یا مربع یا مخمس، ہر نقش کی یہ چار عنصر چالیں ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

نقش کے اقسام اور ان کی مختلف تاثیرات

نقش کا خانہ اول وہ کہلاتا ہے جہاں ایک کا ہندسہ لکھا ہوا ہے اسی خانہ سے نقش کی قسم (آتشی، بادی، آبی، خاکی) اور نقش کی چال معلوم ہوتی ہے۔

حروف اعداد کے خواص

جس طرح کوئی دوا مزاج کے اعتبار سے خشک ہوتی ہے اور کوئی تر، کسی دوا کا مزاج گرم ہوتا ہے اور کسی کا سرد۔ حروف واعداد میں بھی یہی فطری اصول کارفرما ہے۔

اسی لحاظ سے عاملین نے عناصر اربعہ (آتشی، بادی، آبی، خاکی) پر نقوش کو تقسیم کیا ہے۔ نیز کوئی جڑی بوٹی جب تک اپنی قدرتی حالت میں ثابت رہتی ہے۔ اس کے خواص اور ہوتے ہیں، کوٹنے یا عرق کشید کرنے کے بعد اس کی تاثیر اور ہو جاتی ہے۔ اسی طرح مطلوبہ اعداد کو نقش کی جس قسم میں پر کریں گے اس قسم کے اثرات اس میں شامل ہو جائیں گے۔ نیز فنی اعتبار سے یہ امر بھی تسلیم شدہ ہے کہ عدد مختلف خانوں میں پہنچ کر مختلف تاثیر کا حامل ہوتا ہے۔ غرض نقش کی قسم اور اس کی چال بدل جانے سے تاثیر میں کچھ نہ کچھ تبدیلی ضرور پیدا ہو جاتی ہے۔ یا کم سے کم متعدد مقاصد کے حامل اعداد کا رجحان طبعی کسی نوع کے حق میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ اب ہم مثلث نقش کے بارے میں کچھ اصولی باتیں بتائیں گے۔ اس کے بعد مربع اور مخمس نقوش کی عنصری چالیں اور ان کو پر کرنے کے طریقے پیش کریں گے اور اسی کے ساتھ مربع، مخمس وغیرہ میں اعداد مقطعات کے نقوش بھی قدرے تفصیل سے تحریر کریں گے۔

نقش مثلث

نقش مثلث تمام نقوش میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ علویت کے درجے پر ہے مثلث نقش کی تاثیر تمام مقاصد میں بے نظیر ہے۔ کوئی بھی ایسا کام نہیں ہے۔ جو اس کے ذریعہ حاصل نہ کیا جا سکتا ہو۔

مثلث نقش کی بنیادی حقیقت

نقش مثلث جیسے عام طور پر پندرہ کا نقش بولا جاتا ہے یہ دراصل حضرت حوا کے اعداد پر مشتمل ہے کیونکہ حوا کے کل اعداد ۱۵ ہیں۔ لیکن اگر تینوں ضلعوں کی مجموعی تعداد کو لیا جائے تو پھر ۴۵ عدد ہو جاتے ہیں یعنی فنی لحاظ سے اس نقش کی مساحت ۴۵ ہے جو اسم آدمؑ کے اعداد ہیں۔ گویا نقش آدمؑ کے ہر ضلع سے حوا برآمد ہوتی ہے۔ اس لئے انسانی افعال و اعمال میں یہ امتیازی خصوصیات کا حامل ہے۔

نوٹ:۔ نقش آدم حضرت لوطؑ کے اعداد کے مطابق بھی ہے۔

نقش مثلث اور حروف مقطعات

بعض علماء جفر کا خیال ہے کہ مثلث قرآن کریم کی دو آیات مقطعات سے اخذ کیا گیا ہے جو یہ ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ ان حضرات کا کہنا ہے کہ نقش مثلث میں ان حروف کے اعداد جمل صغیر سے لئے گئے ہیں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ:

ک اس کے عدد جمل صغیر	(۲ ہیں)	اس لئے دوسرے خانہ میں رکھا گیا
ہ اس کے عدد جمل صغیر	(۵ ہیں)	اس لئے پانچویں خانہ میں رکھا گیا
ی اس کے عدد جمل صغیر	(۱ ہیں)	اس لئے پہلے خانہ میں رکھا گیا
ع اس کے عدد جمل صغیر	(۷ ہیں)	اس لئے ساتویں خانہ میں رکھا گیا
ص اس کے عدد جمل صغیر	(۹ ہیں)	اس لئے نویں خانہ میں رکھا گیا

حٰمٓ عٓسٓقٓ:

ح اس کے عدد جمل صغیر	(۸ ہیں)	اس لئے آٹھویں خانہ میں رکھا گیا

م اس کے عدد جمل صغیر (۴ ہیں) اس لئے چوتھے خانہ میں رکھا گیا

ع اس کے عدد جمل صغیر (۷ ہیں) مکرر ہے اس کا مقام معلوم ہو چکا

س اس کے عدد جمل صغیر (۶ ہیں) اس لئے چھٹے خانہ میں رکھا گیا

ق اس کے عدد جمل صغیر (ا تھا)

مگر عاملین کا جفر کا بیان ہے کہ ق ابجد میں سیکڑہ یعنی درجہ سوم میں شامل ہے اس مناسبت سے اس کو درجہ نمبر ۳ پر رکھ کر خانہ سوم میں اس کو جگہ دی۔ نیز مندرجہ بالا حروف میں صرف ق ہی وہ حرف ہے جو دو نقطے والا ہے۔ اس لئے حرف اور دو نقطے جب شمار کرتے ہیں تو ۳ ہوتے ہیں اس لئے بھی خانہ سوم ہی اس کا مقام ہے۔

اعداد کے لحاظ سے اس کے عدد ۱۰۰ ہیں۔ اکائی، دہائی، سینکڑہ میں یہ تیسرے نمبر کا عدد ہے لہٰذا ۳۰۰ = ۳×۱۰۰ ہوئے اس کو ۹ پر تقسیم کیا باقی ۳ رہا۔ اس لئے تیسرے خانہ میں رکھ دیا گیا۔

٦ س	١ ی	٨ ح
٧ ع	٥ ہ	
٢ ك	٩ ص	٤ م

مندرجہ بالا تفصیل سے یہ بات واضح ہوگئی کہ مثلث کے طبعی نقش میں نمبر ا سے نمبر ۹ تک جو گنتی لکھی ہوئی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ یہ درحقیقت قرآن مجید کی دو آیات کٓھٰیٰعٓصٓ ٥ حٰمٓ عٓسٓقٓ ٥ سے ماخوذ ہے گویا مثلث کا ہر خانہ ان حروف میں سے کسی نہ کسی حرف کا مرہون منت ہے۔

البتہ اس میں خانہ نمبر ۳ محل غور ہے کیونکہ عدد جمل صغیر کے قاعدہ کے مطابق تمام خانے پر ہو جاتے ہیں مگر تیسرا خانہ خالی رہ جاتا ہے۔

ادھر ان حروف میں سے ق باقی ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ خانہ نمبر ۳ ق ہی کا ہے۔

یہ الگ بات ہے کہ ہمارے بنائے قاعدے کے تحت ق کے عدد جمل صغیر ۳ نہیں ہوتے جس کی تیسرے خانے میں ہمیں ضرورت ہے۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ ق کا نمبر ۳ عدد کسی اور قاعدہ کے تحت لیا گیا ہے اس بنا پر ق کے سلسلہ میں جو امکانی احتمالات ہم نے لکھے ہیں وہ کافی حد تک قرین قیاس ہیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ایک روایت یہ ہے کہ نقش مثلث ان تین کلموں سے ماخوذ ہے بَطَہٖ، زَھَج، وَاح کہا جاتا ہے کہ زمانہ قدیم کی کسی زبان میں یہ اسمائے الٰہیہ ہیں۔ ان اسماء کے کل اعداد ۴۵ ہیں جو نقش مثلث کے تینوں ضلعوں کی میزان ہے۔

حروف مقطعات کی قرآنی ترتیب

مقطعات کے ۲۹ کلمات قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے شروع میں جس ترتیب سے آئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓرٰ
الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ طٰسٓمٓ
الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ

ان تمام حروف مقطعات کے اعداد ۳۳۸۵ ہیں ان ۲۹ کلمات کا نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۱۱۳۲	۱۱۲۴	۱۱۲۹
۱۱۲۶	۱۱۲۸	۱۱۳۱
۱۱۲۷	۱۱۳۳	۱۱۲۵

خاصیت:۔

حروف مقطعات کا یہ نقش سحر، آسیب، سفلی اور جادو ٹونہ، جناتی اثرات سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

☆☆☆☆☆

سحر، سفلی، جادو ٹونے کے خطرناک طریقے

اور ان سے حفاظت اور نجات پانے کا آسان طریقہ

سحر اور سفلی علم کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے کیا جاتا ہے۔

حاسد یا دشمن کی پہلی کوشش یہ ہوتی ہے کہ کسی طرح کھانے پینے کی چیز میں کوئی سفلی چیز ملا دی جائے ان لوگوں کے نزدیک یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور کامیاب ہے اور جس کی کاٹ بھی آسانی سے نہیں ہوتی۔

دوسرا طریقہ:۔ دشمن یا حاسد اپنا ناپاک مقصد پورا کرنے کے لئے مریض کے بال یا ناخن یا استعمال شدہ کپڑا حاصل کرتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی چیز اسے حاصل نہیں ہوتی تو پاؤں کی خاک حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پھر ان میں ناپاک علم سے تیار شدہ چیزیں ملائی جاتی ہیں اور خاص مقام میں گاڑ دی جاتی ہیں۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے مریض کی پریشانی بڑھتی رہتی ہے۔

اس کے علاوہ دسیوں اور بھی طریقے ہیں، مثلاً گھر کی چوکھٹ میں کوئی چیز ڈلوا دینا۔ دروازہ کی کسی سائیڈ میں کوئی سفلی تعویذ چھپا دینا۔ کسی جانور کا گوشت، ہڈی یا خون مکان میں پہنچا دینا۔ راستہ میں یا مکان کے دروازہ میں، قبرستان، شمشان گھاٹ یا کسی ویرانے مقام سے حاصل شدہ مٹی پڑھ کر ڈلوا دینا۔

ایک طریقہ اور ہوتا ہے وہ یہ کہ روزمرہ استعمال میں آنے والی کوئی کھانے کی چیز لی جاتی ہے مثلاً ہلدی کی گرہ، ثابت مرچیں، کوئی ترکاری یا کوئی پھل مکان کے دروازہ میں اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ اہل خانہ میں سے کوئی اس کو چھو لے، اس طرح چھونے والا متاثر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے کوئی سفلی تعویذ گھر میں پہنچا کر مقصد حاصل کیا کرتے ہیں۔

سفلی عمل کی میعاد:۔

سفلی عمل کی کوئی ایک میعاد مقرر نہیں ہے عام طور پر تو اس عمل کے کرنے والوں کو میعاد مقرر کرنے کے لئے مزید ایک اور عمل کرنا پڑتا ہے جس کے ذریعہ بیمار کرنے، برباد کرنے یا ہلاک کرنے کی میعاد مقرر ہو جاتی ہے مگر خدا کے حکم کے بغیر پتہ نہیں ہلتا۔ اگر کسی کا وقت آ گیا ہے وہی گندا عمل اس کی موت کا بہانہ بن جاتا ہے ورنہ مسبب الاسباب اپنی رحمت سے ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ یہ کرتوت اپنی موت آپ مرجاتے ہیں اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

سفلی عمل کے زہریلے اثرات:۔

جب کوئی کسی کے لئے سفلی عمل کرتا ہے تو جن ایام میں وہ گندا عمل کیا گیا ہے اگر اس کے بعد ۴۰ دن کے اندر اندر اس کا صحیح علاج ہو جائے تو

کا عمل قطعی طور پر کٹ جاتا ہے لیکن اگر اس پر ۴۰ دن بیت گئے اور کوئی اچھا علاج نہ ہو سکا تو مریض کی قوت مدافعت گھٹنے لگتی ہے اور جسم جس مرض کے پیدا ہونے کی استعداد ہوتی ہے وہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اور پھر وہ رفتہ رفتہ جڑ پکڑنے لگتا ہے۔ بسا اوقات وہ مرض بھیانک کل اختیار کر لیتا ہے اور مریض جاں بحق ہو جاتا ہے تاہم اگر ایک سال کے اندر اندر کا سحر ہے اس کا علاج بھی چند مہینہ میں مکمل ہو جاتا ہے ین اگر سال بھر سے زائد مدت کا سحر اور سفلی ہے تو اس کا علاج بہت دشوار ہو جاتا ہے تاہم ناممکن نہیں ہوتا۔ مگر بہت وقت درکار ہوتا ہے کوئی نہیں کہ ان حالات میں مریض اور عامل دونوں کو صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ مایوسی اور ناامیدی کا کوئی پہلو نہ آنے دیں۔

امل کیلئے یہ پریشانی ہوتی ہے کہ مریض طبعی طور پر یہ چاہتا ہے کہ بہت جلد مجھے اس مصیبت سے چھٹکارا مل جائے۔ عامل کو پرانے مریض لیے مختلف طریقے استعمال کرنے ہوتے ہیں۔ ٹھیک اس کو بھی علم نہیں ہوتا کہ کس عمل سے یہ گندگی دور ہو سکتی ہے اس کے سامنے بہت ے مجرب اور آزمودہ نسخے ہوتے ہیں۔ یہ خدا ہی جانتا ہے کہ کون سا نسخہ اس کے مزاج کے مطابق کام کرے گا۔ دوسری دشواری جو عامل کے امنے ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ مریض کے جسم میں زیادہ مدت تک سفلی عمل کے زہریلے اثرات نے مرض کی شکل بنا دی ہوتی ہے۔ اگر کوشش اور ت سے سفلی عمل کٹ بھی جاتا ہے تو اب جسم میں مرض کا جماؤ ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں بہتر یہی ہے کہ عامل مریض کو بالکل ایماندارانہ اور یح مشورہ دے اس کو ذہن نشین کرائے کہ جب تک روحانی اور طبی دونوں علاج ایک ساتھ لگ کر نہیں ہوں گے، مکمل فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر عامل لاص و ہمدردی دل سوزی اور محنت کے ساتھ مریض متوجہ رہے گا اور مریض کا علاقہ عامل کے ساتھ مسلسل رہے گا تو کوئی وجہ نہیں کہ مکمل شفاء مل نہ ہو جائے۔

امراض جسمانی اور تعویذات

جسمانی امراض میں بھی تعویذات کافی حد تک موثر ثابت ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

الفَاتِحَةُ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ"

(سورۃ فاتحہ میں ہر مرض کی دوا ہے)

جر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۴۱ بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا اور پانی پر دم کر کے پینا تمام امراض میں نافع اور مجرب ہے۔

☆☆☆☆☆

حروف منقطعات سے قرآنی سورتوں کے مضامین کا گہرا تعلق

مفسرین کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ حروف مقطعات درحقیقت کچھ مخفف حروف ہیں جو جس سورت کے شروع میں آئے ہیں اس سورۃ کا کمل مضمون اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ایک جگہ جس معنی میں جو حرف آیا ہے ضروری نہیں ہے کہ دوسری جگہ بھی وہی معنی مطلوب ہوں۔

بعض مفسرین اس خیال کی تائید کرتے ہوئے یہ جزوی ترمیم پیش کرتے ہیں کہ جو مجموعہ کئی مقام پر ایک ہی طرح پر آیا ہے۔ اغلب یہ ہے کہ س کا مفہوم بھی ایک ہی ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

کمل فائدہ کیلئے

عملیات کے باب میں حروف مقطعات سے مکمل فائدہ اٹھانے کے لئے بہتر یہی ہے کہ مکررات سمیت تمام ۲۹ کلمات کو لے لیا جائے تاہم بعض بزرگوں نے مکررات کو چھوڑ کر باقی ۱۴ کلمات کے بھی بے شمار فوائد بیان کیے گئے۔

مقطعات کے خواص اور ان کی برکات

صحابہؓ اور بزرگوں کے معمولات:

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ (الزہری) حروف مقطعات کو لکھ کر اپنے مال و اسباب میں رکھ دیا کرتے تھے تاکہ یہ سب سامان ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔

حضرت امام کمالؒ جب دریائے دجلہ میں جاتے تو حروف مقطعات پڑھ لیا کرتے تھے کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ جس چیز پر یہ کلمات پڑھے یا لکھے جائیں وہ تلف ہونے سے محفوظ رہے گی۔ (شمس العارف)

حضرت امام غزالیؒ نے خواص القرآن میں لکھا ہے کہ بعض اکابر جب سفر میں جاتے تو کاغذ یا کسی ٹھیکری پر یہ حروف مقطعات لکھ کر ساتھ رکھتے تھے۔ اگر دریا میں طوفان آتا تو یہ کاغذ دریا میں ڈال دیتے جس سے طوفان رک جاتا۔ (شمس العارف مجربات دمیری ص ۱۷۲)

موصل کے ایک بزرگ کا قول ہے کہ ان حروف کے خواص اور برکات حق تعالیٰ نے مجھ پر منکشف فرما دی ہیں۔ ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بہت سی پریشانیوں سے مجھے محفوظ رکھا ہے میرے رزق میں کشادگی ہوئی اور جب مصیبت میں پھنسا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے نجات دی۔ (الدر النظیم)

حضرت علیؓ جب دعا فرماتے تو اس طرح دعا کرتے تھے۔

یا کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یا حٰمٓ عٓسٓقٓ اِغْفِرْلِیْ۔ وَارْحَمْنِیْ اور فرماتے تھے جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرے گا۔ انشاء اللہ اس کی دعا مقبول ہوگی۔ (شمس المعارف)

☆☆☆☆☆

حروف مقطعات کے اعدادی نقوش

اب ہم حروف مقطعات کے اعداد سے بنے ہوئے نقوش پیش کر رہے ہیں جو اپنے خواص کے لحاظ سے زندگی کے ہر موڑ پر کارآمد ہیں۔

عدد اور خانہ کی تبدیلی

علماء جفر کا اس پر اتفاق ہے کہ ایک نقش جو مقاصد کی مختلف انواع میں کام دیتا ہے۔ نقش کی قسم بدل جانے اور خانوں کی تبدیلی سے مقصد کی کسی خاص نوع کے حق میں وہ زیادہ موثر ہو جاتا ہے۔

یہ سب نقوش بالکل نادر و نایاب ہیں۔ اپنے اثرات کے لحاظ سے انسان کو وہ درجہ عطا کرتے ہیں جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ نیز اگر کسی مرتبہ پر فائز ہو، اس میں استقامت، پائیداری اور عظمت پیدا کرتے ہیں، یہ وہ گوہر ہائے نایاب ہیں جو آپ کو کسی اور کتاب میں نہیں ملیں گے۔

۲۹ حروف مقطعات کے مختلف نقوش اور ان کے بے مثل تاثیرات

مندرجہ ذیل نقوش ۲۹ حروف مقطعات کے اعداد ۳۳۸ پر مشتمل ہیں۔ ہر نقش میں اعداد مختلف ملیں گے مگر ایک ضلع کی میزان وہی ۲۳۸۵ آرہی ہے ذیل میں جو نقوش پیش کئے جارہے ہیں ان میں سے ایک نقش کوئی بھی لیا جائے۔ ۲۹ حروف کا جامع ہے۔

اس لئے ٹھیک انہی خواص کا جامع ہے جو حروف مقطعات کی بنیادی تاثیر ہے غرض ہر نقش، مقاصد مختلفہ، تحفظ سحر و آسیب، دشمنوں

فاظت، شفا امراض، تسخیر قلوب میں اپنی مثال نہیں رکھتا تاہم خانوں کی جزوی تبدیلی کی بنا پر جملہ مقاصد کے لئے جامع ہونے کے ساتھ زوی طور پر مقصد کی کسی نوع کی طرف نقش کے رجحان میں غلبہ پیدا ہو گیا ہے۔ جن کا ہلکا سا اشارہ ہم نے ہر نقش کی پیشانی پر لکھ دیا ہے۔

حروف مقطعات کے مثلث نقوش

عنصری اقسام کے ساتھ

آتشی

۱۱۳۲	۱۱۲۴	۱۱۲۹
۱۱۲۶	۱۱۲۸	۱۱۳۱
۱۱۲۷	۱۱۳۳	۱۱۲۵

بادی

۱۱۲۹	۱۱۳۱	۱۱۲۵
۱۱۲۴	۱۱۲۸	۱۱۳۳
۱۱۳۲	۱۱۲۶	۱۱۲۷

آبی

۱۱۲۵	۱۱۳۱	۱۱۲۹
۱۱۳۳	۱۱۲۸	۱۱۲۴
۱۱۲۷	۱۱۲۶	۱۱۳۲

خاکی

۱۱۲۵	۱۱۳۳	۱۱۲۷
۱۱۳۱	۱۱۲۸	۱۱۲۶
۱۱۲۹	۱۱۲۴	۱۱۳۲

خاصیت:۔

مقطعات کے یہ نقوش، سحر، آسیب سفلی، جادو ٹونہ اور جناتی اثرات سے حفاظت کے لئے مجرب ہیں، نیز روزگار میں خیر و برکت، مشکلات میں آسانی، دشمنوں پر غلبہ اور دفع امراض میں مددگار اور مقاصد حسنہ میں کامیابی کے لئے ہمارے اسلاف اور بزرگوں کے آزمودہ ہیں۔ میرے معمولات میں داخل ہیں۔

طریقہ استعمال:۔

ماہ رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنیں، ہمارے اکثر بزرگوں کا اسی طرح معمول رہا ہے۔ صاحب شمس المعارف اور حضرت مولانا تھانویؒ نے اسی طریقہ کو راجح قرار دیا ہے۔

بعض علماء جفر نے چاندی کے نگینہ پر کندہ کرانے کا وقت شرف قمر بتایا ہے۔ دوشنبہ کا دن اور ساعت قمر مقرر کی ہے۔

علم جفر کے محققین کے نزدیک یہ ہے کہ جب قمر برج ثور میں ۳ درجے پر ہو وہ کندہ کرانے کا بالکل صحیح وقت ہے۔

معمولات حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ حروف مقطعات کے تعویذ، حل مشکلات، تحفظ سحر و آسیب اور متعدد اہم مقاصد کے لئے مندرجہ ذیل اوقات میں تیاری کا اہتمام فرماتے تھے۔

☆ ماہ رجب کی نوچندی جمعرات۔ ☆ نیز رجب کی ۲۷ اور ۲۹ تاریخ

☆ جس قمری مہینہ کی ۲۹ تاریخ جمعرات کے دن پڑے، اس دن شب جمعہ میں مقطعات کے تعویذ لکھے یا چاندی پر کندہ کرانے کی اہمیت دیتے تھے۔

حضرتؒ نے اپنے حلقہ ارادت منداں میں جن لوگوں کو مقطعات کے نقوش کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ مذکورہ بالا اوقات کی تاکید بھی فرمائی ہے۔ نوٹ: اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ نقوش صرف انہی اوقات مخصوصہ میں لکھے جائیں گے تو موثر ہوں گے ورنہ بے اثر ثابت ہوں گے، اوقات مخصوص کی پابندی صرف ان صورتوں میں لازم ہے کہ جب کوئی نقش چاندی کی لوح یا چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرانا مقصود ہو مگر روزمرہ کام آنے والے تعویذات کے لئے دوشنبہ ساعت قمر کا لحظ کر لینا کافی ہے۔

البتہ اگر حضرت شاہ صاحبؒ کے ہدایت کردہ اوقات میں تعویذ بھی تیار کر کے رکھ لئے جائیں اور بوقت ضرورت کام میں لائے جائیں۔ تو نور علیٰ نور ہے۔

حروف مقطعات کے کچھ نادر و نایاب نقوش

مثلث

تسخیر حکام (۲)

۱۱۳۵	۱۱۲۰	۱۱۳۰
۱۱۲۴	۱۱۲۸	۱۱۳۳
۱۱۲۶	۱۱۳۷	۱۱۲۲

عقد النکاح (۳)

۱۱۳۸	۱۱۱۶	۱۱۳۱
۱۱۲۲	۱۱۲۸	۱۱۳۵
۱۱۲۵	۱۱۴۱	۱۱۱۹

مغلوبی دشمن (۴)

۱۱۴۱	۱۱۱۲	۱۱۳۲
۱۱۲۰	۱۱۲۸	۱۱۳۷
۱۱۲۴	۱۱۴۵	۱۱۱۶

زیادتی حافظہ (۵)

۱۱۴۴	۱۱۰۸	۱۱۳۳
۱۱۱۸	۱۱۲۸	۱۱۳۹
۱۱۲۳	۱۱۴۹	۱۱۱۳

صلح و محبت (۶)

۱۱۴۷	۱۱۰۴	۱۱۳۴
۱۱۱۶	۱۱۲۸	۱۱۴۱
۱۱۲۲	۱۱۵۳	۱۱۱۰

شفا امراض (۷)

۱۶۹۳	۱	۱۶۹۱
۳	۱۶۹۰	۱۶۹۲
۱۶۸۹	۱۶۹۴	۲

تحفظ و غلبہ تسخیر خلائق (۸)

۳۳۷۸	۱	۶
۳	۵	۳۳۷۷
۴	۳۳۷۹	۲

محبت زن و شو

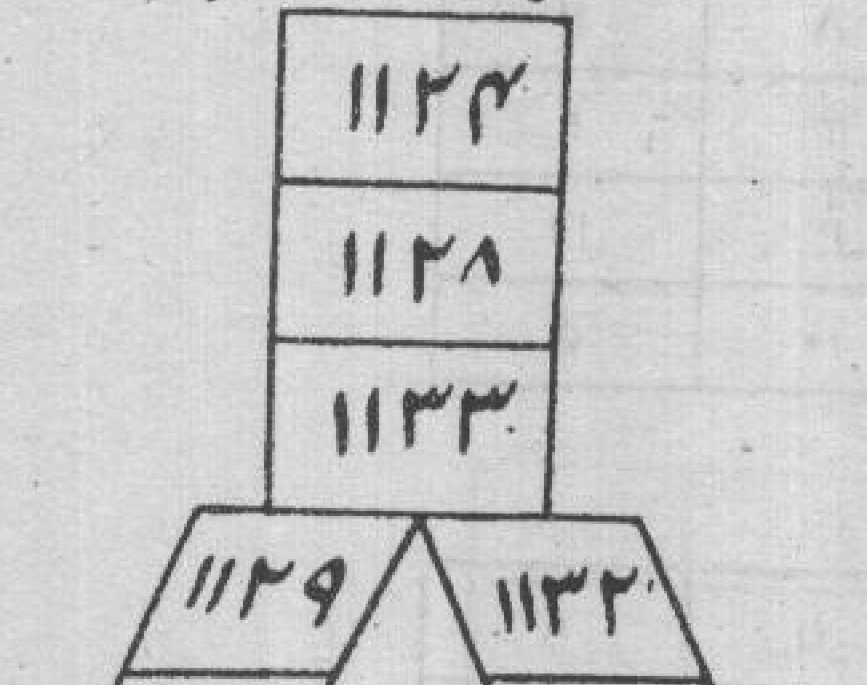
۱۱۲۴
۱۱۲۸
۱۱۳۳
۱۱۳۲
۱۱۲۶
۱۱۲۷
۱۱۲۹
۱۱۳۱
۱۱۲۵

نقش مربع

نقش مربع: ۔ اس کے ہر ضلع میں ۴ خانے ہوتے ہیں چاروں ضلعوں کے مجموعی خانوں کی تعداد ۱۶ ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ نقش یادوود کی طرف منسوب ہے اور کوکب عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔

مثلث کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد مربع کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے، مفرد اعداد اور نقش کے مفرد خانوں کی زکوٰۃ مثلث میں پوری ہوجاتی ہے۔ زوج اعداد اور نقش کے زوج خانوں کی زکوٰۃ مربع میں مکمل ہوتی ہے۔ ان دونوں نقوش کا صاحب نصاب ہونا عامل کے لئے ضروری ہے۔

مربع کی چاروں عنصری چالیں

آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۳
۹	۴	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مربع کے خانوں کی عنصری تقسیم

آتشی ۱	بادی ۱۴	آبی ۱۱	خاکی ۸
خاکی ۱۲	آبی ۷	بادی ۲	آتشی ۱۳
بادی ۶	آتشی ۹	خاکی ۱۶	آبی ۳
آبی ۱۵	خاکی ۴	آتشی ۵	بادی ۱۰

نوٹ:۔ چال کے لحاظ سے مربع کا پہلا خانہ آتشی ہوتا ہے۔ دوسرا بادی تیسرا آبی اور چوتھا خاکی ہے۔

مربع نقش پر کرنے کا طریقہ

مربع نقش پر کرنے کے بہت سے طریقے ہیں مگر ہم عام طور پر جو مروج طریقہ ہے وہ لکھ رہے ہیں۔

قاعدہ:۔ مطلوبہ اعداد میں سے ۳۰ عدد گھٹا دیں، باقی کو ۴ پر تقسیم کریں جو حاصل تقسیم آئے اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کر لیں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک باقی بچے (جسے اصطلاح میں کسر کہتے ہیں) تو خانہ نمبر ۱۳ میں ایک اضافہ کر دیں اور اگر دو باقی بچیں تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کر دیں اور اگر ۳ باقی بچیں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں، نقش مکمل ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ مربع میں کسر کی مقدار ایک یا دو یا تین ہی ہو سکتی ہے اور ہر ایک کے لئے الگ الگ خانہ مخصوص ہے۔ تاہم کسر کی مقدار ایک ہو یا دو ہو یا تین اضافہ صرف ایک ہی کا کرنا ہوتا ہے۔

ہم نے گزشتہ صفحہ پر ایک نقشہ پیش کیا ہے جس سے ہر نقش کی کسر اس کی مقدار اور اس کے خانہ کی تعین با آسانی معلوم ہو جاتی ہے۔ تاہم مربع کی کسر کس خانہ میں ڈالی جائے اسے یاد رکھنے کے لئے یہ شعر بہت اچھا ہے۔

ایک کسر گھر تیرھواں دو کسر گھر نو
تین کسر گھر پانچواں سو نقش پورا ہو

☆……☆……☆……☆

حروف مقطعات کے مربع نقوش

عنصری اقسام کے ساتھ

آتشی

۸۳۸	۸۵۲	۸۴۹	۸۴۶
۸۵۰	۸۴۵	۸۳۹	۸۵۱
۸۴۴	۸۴۷	۸۵۴	۸۴۰
۸۵۳	۸۴۱	۸۴۳	۸۴۸

Qureshi Rw

بادی

۸۵۲	۸۳۸	۸۴۶	۸۴۹
۸۴۵	۸۵۰	۸۵۱	۸۳۹
۸۴۷	۸۴۴	۸۴۰	۸۵۴
۸۴۱	۸۵۳	۸۴۸	۸۴۳

آبی

۸۴۹	۸۴۶	۸۳۸	۸۵۲
۸۳۹	۸۵۱	۸۵۰	۸۴۵
۸۵۴	۸۴۰	۸۴۴	۸۴۷
۸۴۳	۸۴۸	۸۵۳	۸۴۱

خاکی

۸۴۶	۴۹	۸۵۲	۸۳۸
۸۵۱	۳۹	۸۴۵	۸۵۰
۸۴۰	۵۴	۸۴۷	۸۴۴
۸۴۸	۴۳	۸۴۱	۸۵۳

نقوش کے عنصری اقسام پر تفصیلی بحث ہم لکھ چکے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک نقش کو بہت سے طریقوں سے پر کیا جاسکتا ہے۔ ہر ایک کے طریقہ استعمال میں فرق ہے اگرچہ یہ فرق لازمی شرائط میں سے نہیں ہے۔ صرف حالات وواقعات اور مواقع پر مبنی ہے۔

نوٹ:۔ یاد رکھئے عامل کا مختلف طبائع رکھنے والے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے عام طور پر آتشی انداز سے پر کئے ہوئے نقوش ہی اکثر وبیشتر مفید ثابت ہوتے ہیں لیکن بعض حالات میں بعض لوگوں کے لئے خاکی اور بعض کیلئے بادی یا آبی انداز سے لکھے ہوئے نقوش موافق آتے ہیں اور کبھی خاص حالات میں ان چاروں چالوں کو چھوڑ کر دوسری کسی چال سے نقش پر کرنا ہوتا ہے۔

☆……☆……☆……☆

حروف مقطعات کا ایک جامع نقش

(عناصر اربعہ پر مشتمل)

اب ہم ایک ایسا نقش پیش کر رہے ہیں جو حروف مقطعات ہی کے اعداد کا نقش ہے مگر اس میں چاروں عناصر کا اجتماع ہے جو انسان کے جسم سے خاص مناسب رکھتا ہے جو عناصر اربعہ کا جامع ہے یہ نقش بہت ہی عظیم ہے اور دنیا کے ہر انسان کے مزاج سے موافقت رکھتا ہے۔ اس نقش

Qureshi Rw

اتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہ درحقیقت کیمیائے حیات ہے۔

۸۳۸ ۸۴۶ ۸۵۲ ۸۴۹	۸۵۲ ۸۴۹ ۸۳۸ ۸۴۶	۸۴۹ ۸۵۲ ۸۴۶ ۸۳۸	۸۴۶ ۸۳۸ ۸۴۹ ۸۵۲
۸۵۰ ۸۵۱ ۸۴۵ ۸۳۹	۸۴۵ ۸۳۹ ۸۵۰ ۸۵۱	۸۳۹ ۸۴۵ ۸۵۱ ۸۵۰	۸۵۱ ۸۵۰ ۸۳۹ ۸۴۵
۸۴۴ ۸۴۰ ۸۴۷ ۸۵۴	۸۴۷ ۸۵۴ ۸۴۴ ۸۴۰	۸۵۴ ۸۴۷ ۸۴۰ ۸۴۴	۸۴۰ ۸۴۴ ۸۵۴ ۸۴۷
۸۵۳ ۸۴۸ ۸۴۱ ۸۴۳	۸۴۱ ۸۴۳ ۸۵۳ ۸۴۸	۸۴۳ ۸۴۱ ۸۴۸ ۸۵۳	۸۴۸ ۸۵۳ ۸۴۳ ۸۴۱

☆☆☆☆☆

حروف مقطعات کے مربع وضعی

مربع وضعی:۔ وہ نقوش کہلاتے ہیں جو مخصوص مقاصد میں مختلف مزاج رکھنے والے لوگوں کے لئے مربع شکل میں وضع کئے جاتے ہیں۔

مربع وضعی کی دو قسمیں ہیں

(۱) مربع وضعی بلا کسر (جس چال میں کسر نہ آئے)

(۲) مربع وضعی مع کسر (جس چال میں کسر آئے)

یہاں، ہم مربع وضعی بلا کسر کے چار نقش اور مربع وضعی مع کسر کے ۸ نقش پیش کر رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل نقوش میں سے ہر ایک نقش مربع ہے اور ۲۹ حروف مقطعات کے اعداد ۳۳۸۵ پر مشتمل ہے چونکہ ہر نقش کو پر کرنے کا قاعدہ الگ الگ ہے۔ اس لئے ہر نقش کی شکل بدلی ہوئی نظر آئے گی لیکن میزان سب کی یکساں ہوگی۔

ہم بتا چکے ہیں کہ ہر نقش میں اعداد اور خانوں کے ردوبدل سے نقش کی تاثیر میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور پیدا ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات نقش کی رفتار

(چال) بدل دینے سے غیر معمولی فائدہ ہوتا ہے۔

ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کی کوئی معقول تاویل عامل کے پاس بھی نہیں ہوتی۔ ویسے روزمرہ کے تجربات میں ایسا ہوتا ضرور ہے۔ زیادہ سے زیادہ اس سلسلہ میں جو تاویل ممکن ہے وہ یہ ہے کہ نقش کے دوا کے مانند ایک طریقہ علاج ہے۔ خدا کا ایک ہی قانون سب جگہ کارفرما نظر آتا ہے۔ لہٰذا جس طرح دواؤں میں یا دواؤں کے ترکیب استعمال میں ردوبدل کر کے کئی کئی بار نسخہ مرتب ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح اگر عامل ان نقوش کے ذریعے اپنے علاج کو کامیاب بنانا چاہتا ہے تو مادی حلب منفعت کو مقصد نہ بنائے۔ مریض کے ساتھ حتی الامکان توجہ اور دردمندی سے کام لے، کسی جگہ یا کسی شخص کے حق میں نقش سے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو نقش کی رفتار بدل دے۔ اگر اس کے بعد بھی کامیابی نہ ہو تو نقش کی قسم بدلے اگر خدانخواستہ پھر بھی کامیابی حاصل نہ ہو تو علم جفر کے قواعد کو ملحوظ رکھ کر کوئی اور مناسب نقش وضع کرے۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ کامیابی نہ ہو خدا کے کلام سے مدد لینے والا اور نیک نیتی سے محنت کرنے والا کبھی محروم نہیں ہوا کرتا۔

حروف مقطعات کے چار مربع نقوش بلاکسر

(اور ان کو پر کرنے کے طریقے)

حفاظت اشیاء وتسخیر خلائق

۱	۳۳۶۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۳۶۴
۶	۹	۴۴۲۷	۳
۳۳۶۶	۴	۵	۱۰

۳۳۸۵-۲۱=۳۳۶۴

باقی کو ۱۳ خانہ سے آخر تک نقش پر کریں۔

☆☆☆☆☆

برائے جملہ مہمات دینی ودنیوی

۱	۱۴	۳۳۶۲	۸
۳۳۶۳	۷	۲	۱۳
۶	۳۳۶۰	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۳۳۶۱

۳۳۸۵-۲۵=۳۳۶۰

باقی کو ۹ خانہ سے ۱۲ خانے تک پر کریں باقی خانے حسب معمول طبعی ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

(غناء ظاہری وباطنی)

۱	۱۴	۱۱	۳۳۵۹
۱۲	۳۳۵۸	۲	۱۳
۳۳۵۷	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۳۳۵۶	۱۰

۳۳۸۵-۲۹=۳۳۵۶

باقی کو خانہ ۵ سے ۸ تک پر کریں باقی خانے حسب معمول طبعی ہوں گے

☆☆☆☆☆

(برائے فتوحات)

۳۳۵۲	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۳۳۵۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳۳۵۴
۱۵	۳۳۵۵	۵	۱۰

۳۳۸۵-۳۳=۳۳۵۲

باقی کو خانہ نمبر ۱ سے نمبر ۴ تک پر کریں باقی خانے حسب معمول طبعی ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

حروف مقطعات کے ۸ نقوش مع کسر

(برائے حفظ وامان ودفع امراض)

۱	۱۱۳۱	۱۱۲۸	۱۱۲۵
۱۱۲۹	۱۱۲۴	۲	۱۱۳۰
۱۱۲۳	۱۱۲۶	۱۱۳۳	۳
۱۱۳۲	۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷

۳۳۸۵ -۱۹=۳۳۷۶÷۳

حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۵ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

☆☆☆☆☆

(برائے حفظ مال و عیال)

۸۳۱	۸۵۸	۸۵۱	۸۴۵
۸۵۳	۸۴۳	۸۳۳	۸۵۶
۸۴۱	۸۴۷	۸۶۲	۸۳۵
۸۶۰	۸۳۷	۸۳۹	۸۴۹

۳۳۸۵-۶۰=۳۳۲۵÷۴=۸۳۱

حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافہ سے نقش پر کریں۔

☆☆☆☆☆

(برائے استحکام روزگار)

۸۲۳	۸۶۳	۸۵۴	۸۴۵
۸۵۷	۸۴۲	۸۲۶	۸۶۰
۸۳۹	۸۴۸	۸۶۹	۸۲۹
۸۶۶	۸۳۲	۸۳۶	۸۵۱

۳۳۸۵ -۹۰=۳۲۹۵÷۴=۸۲۳

حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر تین تین کا اضافہ کریں۔

☆☆☆☆☆

(برائے مہربانی حاکم)

۸۱۶	۸۶۹	۸۵۶	۸۴۴
۸۶۰	۸۴۰	۸۲۰	۸۶۵
۸۳۶	۸۴۸	۸۷۷	۸۲۴
۸۷۳	۸۲۸	۸۳۲	۸۵۲

۳۳۸۵-۱۲۰=۳۲۶۵÷۴=۸۱۶

ہر خانہ میں چار چار کا اضافہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

(برائے ترقی مدارج)

۸۰۸	۸۷۴	۸۵۹	۸۴۴
۸۶۴	۸۳۹	۸۱۳	۸۶۹
۸۳۴	۸۴۹	۸۸۴	۸۱۸
۸۷۹	۸۲۳	۸۲۹	۸۵۴

۳۳۸۵- ۱۵۰=۳۲۳۵÷۴

حاصل تقسیم کو خانہ اول میں پانچ پانچ کا اضافہ کریں۔

☆☆☆☆☆

(برائے قوت وطاقت ودفع دشمن)

۸۰۱	۸۸۰	۸۶۱	۸۴۳
۸۶۷	۸۳۷	۸۰۷	۸۷۴
۸۳۱	۸۴۹	۸۹۲	۸۱۳
۸۸۶	۸۱۹	۸۲۵	۸۵۵

۳۳۸۵- ۱۸۰=۳۲۰۵÷۴

حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ۶-۶ کا اضافہ کریں۔

☆☆☆☆☆

(برائے موافقت ومحبت زن وشو)

۷۹۳	۸۸۵	۸۶۴	۸۴۳
۸۷۱	۸۳۶	۸۰۰	۸۷۸
۸۲۹	۸۵۰	۸۹۹	۸۰۷
۸۹۲	۸۱۴	۸۲۲	۸۵۷

۳۳۸۵- ۲۱۰=۳۱۷۵÷۴

حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں ۷-۷ کا اضافہ کریں

☆☆☆☆☆

(برائے جملہ حاجات ومشکلات)

۷۸۶	۸۹۱	۸۶۶	۸۴۲
۸۷۴	۸۳۴	۷۹۴	۸۸۳
۸۲۶	۸۵۰	۹۰۷	۸۰۲
۸۹۹	۸۱۰	۸۱۸	۸۵۸

۳۳۸۵- ۲۴۰=۳۱۴۵÷۴

حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں ۸۔ ۸ کا اضافہ کریں۔

☆☆☆☆☆

نقش مرکب ذات الوجہین

ایک نادر و نایاب نقش

عملیات کی دنیا میں اس نقش کے سلسلہ میں اگر یہ کہا جائے کہ یہ ایک انکشاف ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

بارہ خانہ کا یہ نقش آپ کو کسی کتاب میں نہیں مل سکتا بعض لوگوں نے بارہ خانہ کا نقش لکھنے کی کوشش کی ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکھنے والے ک خود یہ معلوم نہیں کہ اس نقش کو پر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اور یہ نقش کن اصولوں پر مبنی ہے۔

عملیات کی بعض کتابوں میں بارہ خانہ کا نقش بنا کر اس میں کچھ عدد لکھ دیئے ہیں مگر نہ ان کی ابتداء معلوم ہے نہ انتہا کی کوئی خبر۔ اس لئے وہ نقش پر کرنے کے اصول ہی کس طرح بتائے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے یہ قیاس کر لیا کہ علم جفر کے قواعد کی رو سے بارہ خانہ کا نقش بھی ممکن ہے اس لئے چاہے بے قاعدہ اور بے تکا ہی سہی مگر ہماری کتاب میں اس کا تذکرہ آ جانا چاہیے۔

دوسرے یہ بھی ممکن ہے کہ کانوں میں کہیں سے یہ بھنک پڑ گئی ہو کہ ۱۲ خانہ والا نقش بھی ہوتا ہے۔ اس لئے انہوں نے بارہ خانے کے نقش بنا کر بے سمجھے بوجھے کچھ عدد لکھ ڈالے جو کسی بھی رخ سے صحیح نہیں بیٹھے۔ اس لئے وہ لوگ نہ اس کی چال بتا سکے اور نہ اس کی اقسام متعین کر سکے ایسی صورت میں اس نقش سے خاطر خواہ فوائد حاصل کرنے کا بھی کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

بہر کیف ہم نقش مرکب ذات الوجہین جو پیش کر رہے ہیں اس کے بارے میں ہم بلا خوف تردید یہ کہہ سکتے ہیں کہ فن عملیات پر اب تک ہندو پاک میں جو کتابیں طبع ہو چکی ہیں ان میں اس نقش کی فنی اعتبار سے کوئی حیثیت پیش نہیں کی جا سکتی۔

یہ نقش جس طرح اپنی صورت کے اعتبار سے بے مثال ہے۔ اسی طرح اپنے خواص کا بھی جواب نہیں رکھتا۔

اس نقش کی اجازت حاصل کرنے کے سلسلے میں مجھے انتہائی جدوجہد کرنی پڑی ہے جبکہ یہ خود میرا خاندانی نقش ہے۔

رہا اس نقش کی اشاعت کا معاملہ وہ میرے لئے اس سے بھی زیادہ مشکل ترین مسئلہ بنا ہوا تھا۔ حضرت والد صاحب قبلہؒ اشاعت کی اجازت مرحمت فرمانے پر کسی طرح تیار نہیں تھے۔ مجھے اندیشہ تھا کہ یہ عجیب نقش اگر شائع نہ ہو سکا تو آئندہ دنیا سے اسی طرح معدوم ہو جائے گا۔ جس طرح حکماء کے بہت سے مجرب اور بے مثال نسخے نابود ہو چکے ہیں۔ صرف کتابوں میں اور لوگوں کی زبانوں پر ان کی کہانیاں باقی رہ گئی ہیں۔

نقشِ مرکبُ ذاتُ الوجہینُ

۱	۶	۷	۱۲	۲۶
۱۰	۲	۹	۵	۲۶
۸	۱۱	۴	۳	۲۶
۱/۱۹	۱/۱۹	۱/۲۰	۱/۲۰	کل میزان ۷۸

کل میزان ۷۸

☆☆☆☆☆

نقش مرکب ذات الوجہین

یہ نقش اسم الٰہی یا حکیم سے تعلق رکھتا ہے مساحت کے لحاظ سے اس نقش کے کل اعداد ۷۸ ہوتے ہیں اس کے بعد تفریق ۶۶ ہیں۔

نقش مرکب ذات الوجہین کے پر کرنے کا طریقہ:۔

مطلوبہ اعداد میں سے ۶۶ عدد گھٹا دیں اور باقی کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پر کریں۔

کسر:۔ تقسیم کے بعد اگر کسر واقع ہو تو اس کو ذہن میں رکھیں چونکہ مطلوبہ اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کرنا ہوتا ہے اس لئے کسر ایک سے لے کر ۱۱ تک ہو سکتی ہے۔

کسر کی تفصیل:۔ اگر ایک باقی رہے تو بارہویں خانہ میں اضافہ ہوگا جیسے مطلوبہ اعداد ۳۳۷۹ ہیں ۶۶ گھٹا کر ۱۲ پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا اگر ۲ باقی بچیں تو گیارہویں خانہ میں اضافہ ہوگا جیسے کل عدد ۳۳۸۰ ہیں ۶۶ گھٹا کر ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۲ باقی بچے۔ ایسے ہی اگر کل عدد ۳۳۸۱ ہیں ۶۶ گھٹا کر باقی کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۳ باقی بچے تو دسویں خانہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر کل عدد ۳۳۸۲ ہیں ۶۶ عدد تفریق کئے اور باقی اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو نویں خانہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر کل عدد ۳۳۸۳ ہیں ۶۶ عدد تفریق کے بعد جب ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۵ باقی بچے۔ لہٰذا آٹھویں خانہ میں اضافہ ہوگا اور اگر کل عدد ۳۳۸۴ ہیں عدد تفریق گھٹا کر جب ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۶ باقی بچے اس لئے ساتویں خانہ میں اضافہ ہوگا۔ ایسے ہی اگر کل عدد ۳۳۸۵ ہیں (جو حروف مقطعات کے مخصوص اعداد ہیں) ان میں سے ۶۶ گھٹا کر جب ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۷ باقی بچے لہٰذا چھٹے خانہ میں اضافہ ہوگا علی ھذا القیاس ۳۳۸۶ میں جب یہ عمل جاری کیا تو ۸ باقی بچے لہٰذا خانہ ۵ میں اضافہ ہوگا۔ ۳۳۸۷ میں اجرائے عمل کے بعد ۹ باقی بچتے ہیں لہٰذا خانہ ۴ میں اضافہ ہوگا اور ۳۳۸۸ میں تفریق و تقسیم کے بعد دس باقی بچتے ہیں اس لئے خانہ ۳ میں اضافہ ہوگا اور جب رقم ۳۳۸۹ ہو تو تفریق اور تقسیم کے بعد گیارہ بچیں گے اس لئے دوسرے خانہ میں اضافہ ہوگا۔

نوٹ: کسر ایک ہو یا دو تین ہو یا چار یا اس سے زائد ۱۱ تک کسر کے خانے میں صرف ایک ہی کا اضافہ کرنا ہوتا ہے۔

نقش مرکب ذات الوجہین کی صوری خصوصیات:۔

یہ نقش تین لائنوں پر مشتمل ہے اور ہر لائن میں چار خانے ہیں جو اس کے مربع ہونے کی واضح نشاندہی کرتے ہیں مگر اوپر سے نیچے تین خانے ہیں جو اس کے مثلث ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ لہٰذا ایک پہلو سے یہ نقش مربع ہے اور دوسرے پہلو سے مثلث۔ گویا مثلث و مربع کے مجموعہ کی شان اس نقش سے نمایاں ہے۔

Qureshi Rw

یہ نقش مساخت کے لحاظ سے مکمل ہے ہم نے مثلث کی تشریح میں بتایا ہے کہ نقش حوا (پندرہ کا نقش) کے ایک ضلع کی میزان ۱۵ ہوتی ہے لیکن اگر تینوں ضلعوں کے مجموعی اعداد لیتے ہیں تو جوڑ ۴۵ آتا ہے۔ یہ نقش اس قدر سادہ اور پرکار ہے کہ اس کے ایک ضلع کی میزان معتبر نہیں ہے جب تک تینوں ضلعوں کے مجموعی اعداد نہ لے لئے جائیں۔

اسی طرح اگر اوپر سے نیچے کے لحاظ سے میزان معلوم کرنی ہے تو چاروں ضلعوں کو جمع کر لیجئے مطلوبہ اعداد نکل آئیں گے۔

اوپر ذات الوجہین کا طبعی نقش اسی لئے پہلے لکھ دیا ہے کہ عملاً اس کو ملاحظہ فرما لیا جائے۔

نقش ذات الوجہین کی معنوی خصوصیات:۔

اس نقش کی خصوصیت یہ ہے کہ بعض حالات میں جب کوئی نقش کام نہیں کرتا۔ یہ نقش اپنے کرشمے دکھاتا ہے۔ اگر وقت کا استخراج کا لحاظ کرتے ہوئے پوری شرائط کے ساتھ اس نقش کے مطابق کوئی وضعی نقش پر کیا جائے تو بسا اوقات ایک ہی نقش سے کایا پلٹ ہو جاتی ہے۔ بعض خاص امراض میں اس نے مسیحائی اعجاز دکھایا ہے۔

نقشِ مرکّبُ ذاتُ الوجہین (مرکّب دو آتشہ)

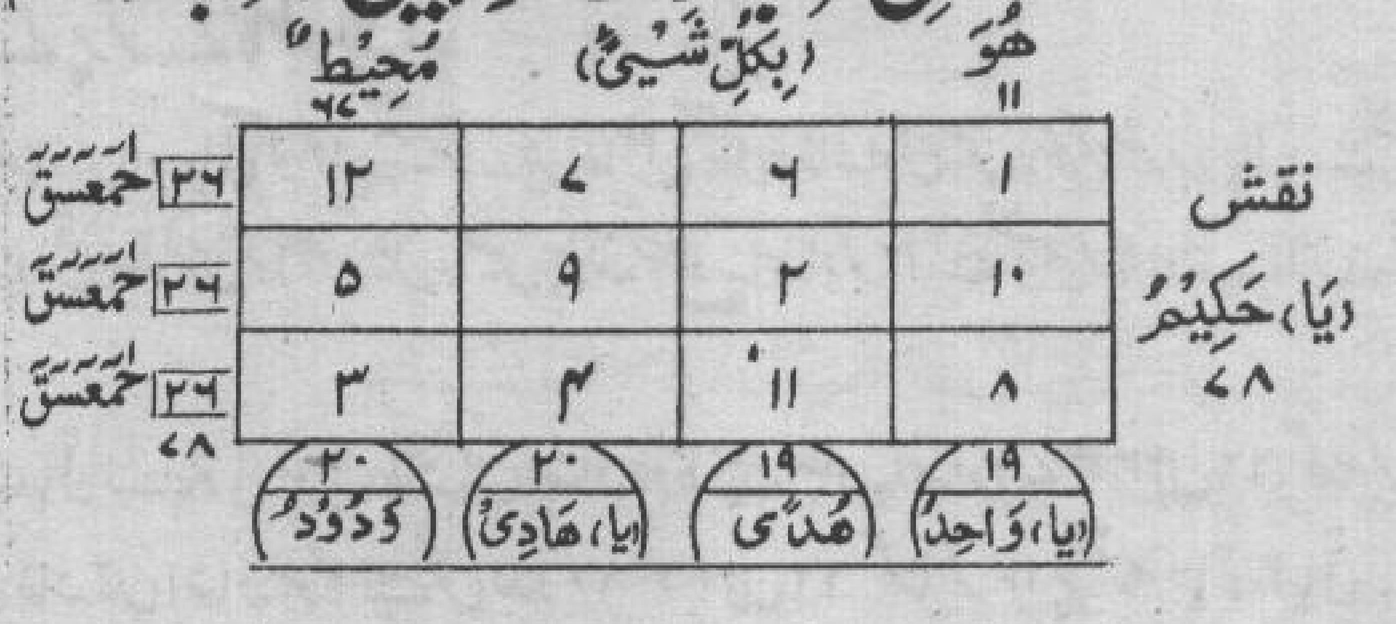

۱	۶	۷	۱۲
۱۰	۲	۹	۵
۸	۱۱	۴	۳

نقش مرکب ذات الوجہین:

دراصل یاحکیم (اسم الٰہی) کے اعداد کا حامل ہے۔ جس کے کل اعداد ۷۸ ہیں۔ نقش کے مجموعی اعداد بھی ۷۸ ہیں۔

آیۃ کریمہ "وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ" (وہ اللہ) ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے)

هُوَ ذات خداوندی کی طرف راجع ہے۔ مُحِیطٌ اس کی صفت عظیمہ پر دلالت کرتا ہے۔ درمیان میں وضاحتی فقرہ ہے۔ جو مُحِیطٌ سے متعلق ہے، ذات اور صفت پر دلالت کرنے والے دونوں کلموں کے اعداد ۷۸ ہیں۔

نقش کو دائیں سے بائیں ملاحظہ فرمائیں۔ تین مختصر سطروں پر مشتمل ہے ہر سطر ایک ضلع کہلاتی ہے جس کی میزان ۲۶ ہے۔ حٰمٓعٓسٓقٓ کے اعداد جمل کبیر ۲۷۸ ہیں چونکہ نقش صرف اکائی دہائی پر مشتمل ہے اس لئے اس پہلو کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگر سینکڑہ کو نظر انداز کر دیا جائے تو باقی ۷۸ ہی اعداد رہ جاتے ہیں جو نقش کے مجموعی اعداد ہیں۔

نیز حٰمٓعٓسٓقٓ کے اعداد جمل صغیر صرف ۲۶ ہیں۔ دائیں سے بائیں ہر ضلع کی میزان بھی ۲۶ ہے۔ اس طرح نقش کی تینوں سطروں میں سے ہر سطر میں حٰمٓعٓسٓقٓ پوشیدہ ہے اور ۲۶ کا عدد اس کی طرف ایک لطیف اشارہ ہے۔

حٰمٓ ٥ عٓسٓقٓ

جمل کبیر	ح	م	ع	س	ق	میزان
	۸	۴۰	۷۰	۶۰	۱۰۰	۶۷۸
جمل صغیر	ح	م	ع	س	ق	میزان
	۸	۴	۷	۶	۱	۲۶

0..... نقش کو اوپر سے نیچے ملاحظہ فرمائیں یہاں بجائے تین ضلعوں کے چار ضلعے ملتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ موقع جمل صغیر کے اعتبار ے اعداد نکالنے کا نہیں ہے بلکہ جمل کبیر کے لحاظ سے یہاں اعداد نکالے جائیں گے چنانچہ ان میں سے ہر ضلع کی میزان جس اسم الٰہی کی طرف ناره کر رہی ہے وہاں ابجد کا عام قاعدہ جاری ہوگا۔

0..... پہلے ضلع کی میزان ۱۹ ہے جو (یا) وَاحِدُ کے اعداد ہیں۔ دوسرے ضلع کی میزان بھی ۱۹ ہے یہ ھُدًی کے اعداد بھی ہیں۔ اس لئے ں ضلع کی میزان کو ھُدًی کا مدلول قرار دیا گیا ہے تیسرے ضلع کی میزان بیس ہے جو (یا) ھَادِی کے اعداد ہیں۔ چوتھے ضلع کی میزان بھی ۲ ہے۔ یہ ھَادِی کے علاوہ وَدُوْدٌ کے بھی اعداد ہیں۔ اس لئے آخری ضلع میں وَدُوْدٌ کو ترجیح دی گئی۔

نقش مرکب ذات الوجہین

یاخدا کے حضور مناجات

یہ نقش جو مرکب ذات الوجہین کے نام سے موسوم ہے، اپنے اعدادی نتائج کے لحاظ سے بالکل انوکھے انداز میں خدا کے حضور ایک قسم ی (مخفف) مناجات ہے دائیں سے بائیں اعداد کا مجموعہ ۲۶ ہے جو یاحٰمٓ عٓسٓقٓ کے عدد جمل صغیر ہیں۔

حضرت علیؓ اپنی مہمات میں جب خدا سے مناجات کرتے تھے تو خدا کو یا کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یاحٰمٓ عٓسٓقٓ سے پکارتے تھے چونکہ نقش کی یہ تین طریں یاحٰمٓ عٓسٓقٓ پر مشتمل ہیں۔ گویا بندہ جب نقش کی یہ تین سطریں پڑھتا ہے تو حضرت علیؓ کے انداز پر تین بار خدا کو پکارتا ہے اور راز ل کہنا چاہتا ہے مگر یہ سوچ کر کہ وہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے اور ہمارے مقصود و مدعا سے بخوبی واقف ہے۔ اس لئے صرف اپنے خدا کو پکار کار کر رہ جاتا ہے۔

اوپر سے نیچے چار ضلعے ہیں۔ پہلے ضلع کے اعداد ۱۹ ہیں جو یا واحد پر دال ہیں اور دوسرے ضلع کے اعداد بھی ۱۹ ہیں جو ھُدًی پر دلالت کرتے یں گویا بندہ جب مناجات کر کے اوپر سے نیچے اترتا ہے تو خدا کو اس کے ایک خاص صفاتی نام کے ساتھ پھر پکارتا ہے جس میں اس کو اس کی فت یکتائی کا واسطہ دیتا ہے کہ میری جملہ مہمات اور زندگی کی ساری تگ و دو صرف تیرے ایک ہی سہارے کے مرہون منت ہے۔ اس لئے یں تیرا در چھوڑ کر کہاں جاؤں۔ تیرے سوا میرا کوئی بھی تو نہیں ہے۔ زندگی کا کوئی معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا تیری رہنمائی کے بغیر حل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے تو میری رہبری فرما۔ میری دست گیری فرما۔ میرے لئے شمع ہدایت روشن کر دے تاکہ میں اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکوں۔

تیسرا خانہ یاھَادِیْ کا ہے اور چوتھا وَدُوْدٌ کا ہے۔ اس میں بندہ اپنے خدا سے الحاح و زاری کے ساتھ پھر کہتا ہے۔ اے زندگی کے تمام حالات میں راہ دکھانے والے تو مجھ سے ناراض مت ہو۔ تو مجھ سے راضی ہو جا۔ مجھ پر محبت کی نظر فرما۔ تیری ذات وَدُوْدٌ ہے اپنی اس نت کا کچھ حصہ مجھے بھی بخش دے۔

حقیقت یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز تیری مٹھی میں ہے تیری ذات ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْط)

ذات حکیم اور اس کی قدرت کے جلوے

اس نقش میں ایک فرمانبردار بندہ کی طرح ہمیں اپنے خدا سے جو کہنا تھا وہ کہہ دیا مگر اس نے خدا سے کیا مانگا اور خدا کو کیا دینا ہے۔ بندہ جب اپنے خدا سے الحاج وزاری کے ساتھ دعا کرتا ہے تو وہ ضرور قبول کرتا ہے اور اس کی پریشانی اور مصیبت دور کر دیتا ہے۔ اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ o (قرآن)

نیز حدیث میں ہے کہ ”بندہ اپنے خدا سے مانگ کر کبھی محروم نہیں ہو سکتا“ یہ الگ بات ہے کہ دنیا کی زندگی جو پوری زندگی کا ایک معمولی سا حصہ ہے وہ اسی زندگی میں دیتا ہے۔ یا زندگی کے باقی حصہ میں اس کا اجر دے گا (یعنی مرنے کے بعد والی زندگی میں) وہ حکیم ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کس کو کتنا اور کہاں دینا ہے اور کب دینا ہے۔ اس کا فیصلہ اس کے ہاتھ میں ہے مگر اس داتا کے در سے کوئی محروم نہیں ہوتا۔

نظام کائنات میں ہر طرف اس کی حکمتوں کے جلوے بکھرے پڑے ہیں ہماری گردوپیش کی دنیا میں جو مناظر ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں ان میں خدا نے یکسانی نہیں رکھی۔ جس طرف نظر ڈالئے آپ کو تنوع اور رنگا رنگی ملے گی کچھ چیزیں ہم پسند کرتے ہیں کچھ ناپسند۔ اس عظیم الشان کائنات کا نظام چلانے میں کہاں کس چیز کی ضرورت ہے ہماری عقل کی رسائی وہاں تک نہیں ہو سکتی۔

اس نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ذ اور ان کے ساتھ شیطان کو۔ اس نے گلاب پیدا کئے اس کے ساتھ کانٹے کیوں پیدا کر دیئے؟ اس نے روشنی پیدا کی مگر تاریکی کیوں پیدا کی؟ انسان کو جو علم اور عقل کا حصہ ملا ہے وہ بہت تھوڑا ہے۔ وَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا o اتنا معمولی سا علم اور اتنی چھوٹی سی عقل ان گہرائیوں تک نہیں پہنچ سکتی۔

بہر کیف انسان اپنی عقل وفہم سے اپنے علم سے پوری طرح اس گتھی کو نہیں سلجھا سکتا۔ ہم نے خدا سے ایک چیز طلب کی مگر ہمارے حق میں اس کو کیا منظور ہے یا نہیں؟ یہ بات اسی حکیم کے حوالہ کرنے کی ہے۔ غرض ہر بات میں اس کی بے شمار حکمتیں پنہاں ہیں۔ وہ حکیم ہے حکمت ودانائی کے ساتھ وہ اس عظیم الشان نظام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ o

اسی لئے خدا کا صفاتی نام حَکِیۡمُ ہے (گہرائیوں کا جاننے والا) حَکِیۡمُ کے اعداد ۷۸ ہیں۔ مجموعہ اعداد کے لحاظ سے نقش مرکب ذات الوجہین یا حَکِیۡمُ کا ہے۔

نقش مرکب ذات الوجہین کی بارہ چالیں

مرکب ذات الوجہین کی بارہ چالیں ہیں، ہر چال یا رفتار مختلف مواقع پر کام آتی ہے، نیز ہر رفتار کا الگ الگ نام ہے جس سے رفتار یاد رکھنے میں آسانی رہتی ہے۔

قدیم عاملین نے آتشی، خاکی، بادی اور آبی کے نام بھی اسی لئے تجویز کئے تھے تا کہ نقش کی رفتار یاد رکھی جا سکے۔ نیز نام تجویز کرنے کیلئے انہوں نے نقش کے نام اور انسان کے مابین کوئی نہ کوئی مناسبت بھی ڈھونڈ نکالی ہے۔

نقش کے ناموں میں مناسبت کا لحاظ:۔

نقش انسان کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے اور انسان کی ترکیب میں بڑے بڑے چار عناصر ہیں، آگ، مٹی، پانی، ہوا۔ اس مناسبت کا لحاظ کرتے ہوئے نقوش کی چار قسمیں کر دی گئیں۔ آتشی، خاکی، بادی، آبی۔ مگر اس کے علاوہ قدرت نے انسان میں اور بھی بہت سے عناصر رکھے ہیں۔

Qureshi Rw

مثلاً حدید (لوہا) صاد (تانبا) رصاص (سیسہ) کبریت (گندھک) نورہ (چونا) سیماب (پارہ) وغیرہ طب جدید نے اب تک کی تحقیق میں ۱۰۵ عناصر تک انسان کے اندر پائے جانے کا دعویٰ کیا ہے ابھی مزید تحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ مرکب ذات الوجہین کی مزید رفتاروں کے لئے انسان میں پائے جانے والے دیگر عناصر کی مناسبت سے کچھ اور نام تجویز کئے گئے۔

یہی طریقہ ہے جس سے نقش کی مختلف چالیں یاد رکھی جاسکتی ہیں۔ جس جگہ جو رفتار (چال) موافق آجائے اس کو بیس بنالیں اور اس بیس پر بہت سے نقوش وضع کر کے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد بھی دوسری چالوں کا تجربہ کرتا رہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کے حق میں دوسری کوئی اور چال زیادہ مفید ثابت ہوجائے۔

نقش مرکب ذات الوجہین

نقش طبعی آتشی

برائے استقرارِ حمل

۱	۶	۷	۱۲
۱۰	۲	۹	۵
۸	۱۱	۴	۳

☆☆☆☆☆

نقش طبعی بادی

برائے دفع خواب بد

۱۰	۲	۹	۵
۱	۶	۷	۲
۸	۱۱	۴	۳

☆☆☆☆☆

نقش طبعی آبی

برائے دفع غیظ وغضب

۵	۹	۲	۱۰
۱۲	۷	۶	۱
۳	۴	۱۱	۸

نقش طبعی خاکی

برائے مغلوبی دشمن

۱۲	۷	۶	۱
۵	۹	۲	۱۰
۳	۴	۱۱	۸

☆☆☆☆☆

حروف مقطعات کے وضعی نقوش

نقش وضعی آتشی (دفع سحر و آسیب)

۲۷۶	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۸
۲۸۶	۲۷۷	۲۸۵	۲۸۰
۲۸۴	۲۸۷	۲۷۹	۲۷۸

☆☆☆☆☆

نقش وضعی بادی (دفع جنون)

۲۸۶	۲۷۷	۲۸۵	۲۸۰
۲۷۶	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۸
۲۸۴	۲۸۷	۲۷۹	۲۷۸

☆☆☆☆☆

نقش وضعی آبی (دفع آفات)

۲۸۰	۲۸۵	۲۷۷	۲۸۶
۲۸۸	۲۸۳	۲۸۲	۲۷۶
۲۷۸	۲۷۹	۲۸۷	۲۸۴

☆☆☆☆☆

نقش وضعی خاکی (دفع خوف)

۲۸۸	۲۸۳	۲۸۲	۲۷۶
۲۸۰	۲۸۵	۲۷۷	۲۸۶
۲۷۸	۲۷۹	۲۸۷	۲۸۴

☆☆☆☆☆

نقش حدید طبعی

(برائے امساک)

۸	۱۱	۴	۳
۱۰	۲	۹	۵
۱	۶	۷	۱۲

☆☆☆☆☆

نقش صاد طبعی

دفع کثرت حیض

۳	۴	۱۱	۸
۵	۹	۲	۱۰
۱۲	۷	۶	۱

☆☆☆☆☆

نقش رصاص طبعی

(دفع کثرت احتلام)

۶	۷	۱	۱۲
۲	۹	۱۰	۵
۱۱	۴	۸	۳

☆☆☆☆☆

نقش سیماب طبعی

(مقہوری اعداء)

۱۲	۱	۷	۶
۵	۱۰	۹	۲
۳	۸	۴	۱۱

حروف مقطعات کے وضعی نقوش

نقش حدید وضعی (حل مہمات)

۲۸۴	۲۸۷	۲۷۹	۲۷۸
۲۸۶	۲۷۷	۲۸۵	۲۸۰
۲۷۶	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۸

نقش صاد وضعی (دفع دشمن)

۲۷۸	۲۷۹	۲۸۷	۲۸۴
۲۸۰	۲۸۵	۲۷۷	۲۸۶
۲۸۸	۲۸۳	۲۸۲	۲۷۶

نقش رصاص وضعی (حفظ وامان)

۲۸۲	۲۸۳	۲۷۶	۲۸۸
۲۷۷	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۰
۲۸۷	۲۷۹	۲۸۴	۲۷۸

نقش سیماب وضعی (محبت زوجین)

۲۸۸	۲۷۶	۲۸۳	۲۸۲
۲۸۰	۲۸۶	۲۸۵	۲۷۷
۲۷۸	۲۸۴	۲۷۹	۲۸۷

نقش سمیں طبعی

(دفع جنون وخفقان)

۵	۱۰	۹	۲
۱۲	۱	۷	۶
۳	۸	۴	۱۱

نقش زریں طبعی

(محافظ صحت)

۲	۹	۱۰	۵
۶	۷	۱	۱۲
۱۱	۴	۸	۳

نقش کبریت طبعی

(دفع مرض جذام وبرض)

۲	۹	۱۰	۵
۱۱	۴	۸	۳
۶	۷	۱	۱۲

نقش نورہ طبعی

(دفع نکسیر)

۲	۱۰	۹	۵
۱۱	۸	۴	۳
۶	۱	۷	۱۲

حروف مقطعات کے وضعی نقوش

نقش سیمیں وضعی

(زیادتی علم)

۲۸۰	۲۸۶	۲۸۵	۲۷۷
۲۸۸	۲۷۶	۲۸۳	۲۸۲
۲۷۸	۲۸۴	۲۷۹	۲۸۷

نقش زریں وضعی

(کشائش رزق)

۲۷۷	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۰
۲۸۲	۲۸۳	۲۷۶	۲۸۸
۲۸۷	۲۷۹	۲۸۴	۲۷۸

نقش کبریت وضعی

(جلدی امراض)

۲۷۷	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۰
۲۸۷	۲۷۹	۲۸۴	۲۷۸
۲۸۲	۲۸۳	۲۷۶	۲۸۸

نقش نورہ وضع

(جملہ دفع امراض)

۲۷۷	۲۸۶	۲۸۵	۲۸۰
۲۸۷	۲۸۴	۲۷۹	۲۷۸
۲۸۲	۲۷۶	۲۸۳	۲۸۸

نقش مخمس، مسدس اور مسبع وغیرہ کے فوائد

مختلف مقاصد میں مختلف نقوش اور ان کی مخصوص چالیں کام میں آتی ہیں، بعض اوقات نقش کی قسم یا اس کی چال بدلنے سے عمل بہت جلد موثر ہو جاتا ہے۔

عاملین کا خیال ہے بعض مواقع میں مسدس، مسبع وغیرہ کا استعمال ہی مفید و موثر ہوتا ہے نقش کی دوسری قسمیں وہاں کام نہیں کرتیں۔

میرا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ مرکب دو آتشہ نقش، مخمس، مسدس وغیرہ جیسی تمام قسموں سے بے نیاز کر دیتا ہے اگر عامل مثلث، مربع اور مرکب دو آتشہ نقوش سے واقف ہے اور قاعدے میں ان سب کی زکوٰۃ بھی ادا کر لی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اس کے بعد پھر کسی نقش کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

البتہ عامل کے لئے نقوش کی جملہ اقسام سے واقفیت ضروری ہے اس لئے ہم ترتیب وار یہ سب قسمیں پیش کر رہے ہیں۔

نقش مخمس (۵×۵)

یہ نقش اسم الٰہی دیان (نگہبان، محاسب سے) تعلق رکھتا ہے مخمس طبعی کے کل اعداد ۶۵ ہوتے ہیں۔ یہ ردالفرد نقش ہے اس کے عدد تفریق ۶۰ ہیں۔ یہ نقش منسوب بہ زہرہ ہے۔

مخمس پر کرنے کا طریقہ:۔ مطلوبہ اعداد سے ۶۰ عدد گھٹا دیں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کر دیں۔ حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پر کر لیں۔

کسر:۔ تقسیم کے بعد اگر کسر واقع ہو تو اس کو ذہن میں رکھیں۔ ایک کسر ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں اور دو کسر ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں اور تین کسر ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں اور چار کسر ہو تو خانہ نمبر ۶ میں صرف ایک کا اضافہ کر دیں۔

کسر یاد رکھنے کا آسان طریقہ:۔ نقش مخمس کے ہر ضلع میں ۵ خانے ہیں اس طرح پورے نقش میں کل خانے ۲۵ ہوتے ہیں ہم بتا چکے ہیں کہ مطلوبہ اعداد میں سے ۶۰ عدد گھٹائے جاتے ہیں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

تقسیم کے بعد اگر ایک باقی بچے ۲۵ خانوں پر ۵ کا پہاڑہ پڑھئے اور چار تک پہنچ کر رک جایئے جیسے ۵ چوک ۲۰ اب سمجھ لیجئے کہ اگلا خانہ نمبر ۲۱ کا ہے جو ایک کسر کیلئے مخصوص ہے اور اگر ۲ باقی بچے ہیں تو ۲۱ میں سے ۵ گھٹا دیجئے سوالوں خانہ آ جائے گا یہ ۲ کسر کے لئے ہے اور تین باقی بچے ہیں تو ۱۶ میں سے ۵ گھٹایئے خانہ نمبر ۱۱ آ جائے گا۔ یہ تین کسر کے لئے ہے اور چار باقی بچے ہیں تو اب ۱۱ میں سے ۵ گھٹا دیجئے خانہ نمبر ۶ آ جائے گا یہ چار کسر کے لئے ہے۔

نوٹ:۔ کسر ایک ہو یا دو، تین، چار ہو کسر کے خانے میں صرف ایک ہی کا اضافہ کرنا ہوتا ہے۔

Qureshi Rw

مخمس طبعی

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

خاصیت:۔ یہ نقش تسخیر محبوب میں خوب کام دیتا ہے بشرطیکہ طالب ومطلوب کا صحیح نام مع والدہ، آیات مناسبہ اور دیگر ملزومات کو ملحوظ رکھ کر نقش پر کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

حروف مقطعات کا وضعی نقش

۶۶۵	۶۸۹	۶۸۳	۶۷۷	۶۷۱
۶۷۸	۶۷۲	۶۶۶	۶۸۵	۶۸۴
۶۸۶	۶۸۰	۶۷۹	۶۷۳	۶۶۷
۶۷۴	۶۶۸	۶۸۷	۶۸۱	۶۷۵
۶۸۲	۶۷۶	۶۷۰	۶۶۹	۶۸۸

خاصیت:۔ اس نقش کو جمعہ کے دن زعفران وگلاب سے لکھیں اور آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ کسی میٹھی چیز میں ملا کر سات جمعہ تک استعمال کریں بے حد محبت پیدا ہو۔

☆☆☆☆☆

نقش مقطعات

حفاظت مکان وتحفظ اشیاء

۱	۱۱۳۲	۱۱۲۶	۱۱۱۹	۷
۱۱۲۰	۸	۲	۱۱۲۸	۱۱۲۷
۱۱۲۹	۱۱۲۳	۱۱۲۱	۹	۳
۱۰	۴	۱۱۳۰	۱۱۲۴	۱۱۱۷
۱۱۲۵	۱۱۱۸	۶	۵	۱۱۳۱

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

مخمس کھیعص

ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰
ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰
ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰
ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰
ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵

خاصیت:۔ مخمس کھیعص مضطرب الحال کیلئے اکسیر ہے۔

طریقہ:۔

۱۹۵ مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک اس اسم کو پڑھے اور یہ نقش ساعت سعد میں لکھ کر پاس رکھے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

☆☆☆☆☆

مخمس حمعسق

عقد اللسان

ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۲	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

خاصیت:۔ دشمن کی زبان بندی کے لئے بہت مفید ہے اس نقش کو سرخ رنگ کے باریک کاغذ پر لکھیں اور تعویذ بنا کر تالا میں رکھیں اور تالا بند کر کے کسی تاریک کنویں میں ڈال دیں چند دن نہیں گزریں گے کہ دشمن کے منہ پر تالا لگ جائے گا۔

☆☆☆☆☆

مخمس نقش پر کرنے کے اور آسان طریقے

مندرجہ ذیل قواعد کے ساتھ بھی اس نقش کو پر کیا جا سکتا ہے۔

o......اعداد مطلوبہ سے ۱۴۱ عدد گھٹادیں باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو چھٹے خانہ میں رکھیں اور مقررہ چال سے نقش پر کریں۔

o......اعداد مطلوبہ سے ۳۲ عدد گھٹادیں باقی کو تین پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۱ میں رکھ کر نقش بھر لیں۔

o...... اعداد مطلوبہ سے ۳۳ عدد گھٹا کر باقی کو دو پر تقسیم کرلیں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۶ میں رکھیں اور مقررہ چال سے نقش پر کرلیں۔

کسر:۔ ان سب قواعد میں کسر کے لئے قانون وہی رہے گا جو مخمس کی کسر کے لئے ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

قاعدہ بلا کسر:۔ مخمس نقش پر کرنے کا ایک اور طریقہ ہے اس قاعدہ میں کسر نہیں آتی۔

اعداد مطلوبہ سے ۴۴ عدد گھٹادیں اور بغیر کسی تقسیم کے باقی اعداد کو خانہ نمبر ۲۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

نقش مسدس (۶×۶)

مسدس طبعی کے کل اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں عدد تفریق ۱۰۵ ہیں یہ نقش شرف شمس کی جانب منسوب ہے۔

مسدس پر کرنے کا طریقہ:۔

اعداد مطلوبہ میں سے ۱۰۵ عدد گھٹادیں۔ باقی کو ۶ پر تقسیم کردیں۔ حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔

کسر:

ایک کسر ہو تو خانہ ۳۱ میں ایک بڑھادیں اور دو کسر ہو تو خانہ ۲۵ میں اور تین کسر ہو تو خانہ نمبر ۱۹ میں چار کسر ہو تو خانہ نمبر ۱۳ میں اور ۵ کسر ہو تو خانہ نمبر ۷ میں ایک کا اضافہ کردیں۔

۱	۱۸	۳۱	۳۰	۱۹	۱۲
۲۴	۲۸	۲	۱۱	۳۳	۱۳
۳۲	۱۰	۲۳	۱۴	۳	۲۹
۹	۳۴	۲۲	۱۵	۲۷	۴
۲۰	۵	۲۶	۳۵	۸	۱۷
۲۵	۱۶	۷	۶	۲۱	۳۶

خاصیت:۔ اگر شیر کی کھال پر جمعہ کے دن بعد طلوع آفتاب اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قوت مجامعت میں غیر معمولی اضافہ پیدا ہو۔

یہ نقش ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى'' میں اعلیٰ سے ماخوذ ہے جو خدا کی صفت ہے اور جس کے عدد ۱۱۱ ہیں۔

نقش مسدس پر کرنے کے مزید قواعد

مسدس نقش پر کرنے کے اور بھی کئی طریقے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

o......کل اعداد میں سے ۶۷ عدد گھٹادیئے جائیں باقی اعداد کو ۵ پر تقسیم کرکے حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۷ میں رکھ کر نقش پر کرلیں۔

o......مطلوبہ اعداد سے ۵۹ عدد کم کردیں باقی اعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۳ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

o......کل اعداد سے ۵۴ عدد کم کردیں باقی اعداد کو ۳ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۹ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

o......کل اعداد سے ۶۱ عدد کم کر دیں باقی اعداد کو دو پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۲۵ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

کسر:۔ مسدس کی کسر کیلئے جو قانون پہلے لکھا جا چکا ہے ہر قاعدہ میں اسی کے مطابق عمل کیا جائے۔

قاعدہ بلا کسر

اعداد مطلوبہ سے ۸۰ عدد گھٹا دیں اور باقی اعداد بغیر کسی تقسیم کے خانہ نمبر ۳۱ میں رکھ کر نقش پر کرلیں۔

نقش مسبع (۷×۷)

یہ نقش یَا لَطِیۡفُ یَا وَلِیُّ اسمائے حسنیٰ کا نقش ہے۔ یہ فرد الفرد نقش کی قسم ہے اور شرف مریخ سے تعلق رکھتا ہے۔

مسبع طبعی کے کل اعداد ۱۷۵ ہوتے ہیں اس کے عدد تفریق ۱۶۸ ہیں۔

مسبع پر کرنے کا طریقہ:۔

مطلوبہ اعداد سے ۱۶۸ عدد گھٹا دیں اور باقی کو ۷ پر تقسیم کر دیں اگر کسر واقع ہو تو مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق عمل کریں۔

نقشہ کسر

کسر کی مقدار	خانہ کسر
۱	۴۳
۲	۳۶
۳	۲۹
۴	۲۲
۵	۱۵
۶	۸

۱	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۱۸	۱۰	۲	۴۳	۴۲	۳۴	۲۶
۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۴۴	۳۶
۴۵	۳۷	۲۹	۲۸	۲۰	۱۲	۴
۱۳	۵	۴۶	۳۸	۳۰	۲۲	۲۱
۲۳	۱۵	۱۴	۶	۴۷	۳۹	۳۱
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸	۷	۴۸

خاصیت:۔ یہ نقش قوت باہ کی کمزوری، امراض جسمانی سے شفا بخشی کی تاثیر کا حامل ہے۔ ہفتہ کے دن بوقت اشراق اس نقش کو گلاب زعفران سے نیلے کاغذ پر لکھ کر پاس رکھیں۔

برائے ہضم طعام:۔

پیر اور جمعرات کو آب رواں سے دھو کر پئیں۔ ۴۰ دن کا یہ عمل کیا جائے۔

برائے تسخیر محبوب:۔

رجب کی ۷ تاریخ کو گلاب و زعفران اور مشک سے تعویذ لکھ کر تیار کر لیا جائے۔ بوقت ضرورت محب و محبوب کے نام مع والدہ نقش کے نیچے لکھ کر مرغی کے انڈے میں رکھ دیں اور پھر آٹے سے اس انڈے کا منہ بند کر دیں۔ چولہے کے قریب زمین میں گاڑ دیں۔ جس سے ہلکی تپش انڈے کو پہنچتی رہے۔ ۷ ہفتہ کے بعد انڈا نکال کر دریا میں ڈال دیں۔

مطلوب کا دل آتش فراق میں جلنا شروع ہو گا اور وہ ملاقات کیلئے بیتاب ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

☆☆☆☆☆

مسبع نقش پر کرنے کے کئی اور طریقے

یہ نقش بھی متعدد طریقوں سے بھرا جاتا ہے۔

o......کل اعداد سے ۱۲۷عدد کم کر دیں باقی کو ۶ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۸ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

o......کل اعداد سے ۱۰۰ عدد گھٹا دیں باقی کو ۵ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۵ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

o......کل اعداد سے ۸۷ عدد کم کر دیں باقی کو ۴ پر تقسیم کر کے حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۲۲ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

o......کل اعداد سے ۸۸ عدد گھٹا کر باقی کو ۳ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۲۹ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

o......کل اعداد سے ۱۰۳ تین عدد گھٹا دیں باقی کو ۲ پر تقسیم کر کے حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۳۶ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

کسر:۔ کسر کے لئے قانون وہی رہے گا جو ہم نے مسبع نقش کے لئے نقشہ کسر میں لکھ دیا ہے۔

نقش مسبع بلا کسر:۔ کل اعداد سے ۱۳۲ عدد گھٹا دیں باقی کو خانہ نمبر ۴۳ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

نقش مثمن (۸×۸)

یہ زوج الزوج نقش ہے۔ اس کے کل اعداد طبعی ۲۶۰ ہیں اور عدد تفریق ۲۵۲ ہوتے ہیں۔

مثمن پر کرنے کا طریقہ:۔ مطلوبہ اعداد سے ۲۵۲ گھٹا کر باقی کو ۸ پر تقسیم کریں جو حاصل تقسیم ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کرلیں۔

اگر کسر واقع ہو تو مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔

یہ نقش مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی سے ماخوذ ہے

یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیُّ
۱۵۰	۱۱۰

۲۶۰

۱	۵۱	۴۳	۲۵	۲۴	۳۸	۶۲	۱۶
۵۲	۲۶	۲	۴۴	۳۷	۱۵	۲۳	۶۱
۲۲	۴۰	۶۴	۱۴	۳	۴۹	۴۱	۲۷
۶۳	۲۱	۱۳	۳۹	۴۲	۴	۲۸	۵۰
۳۴	۱۲	۲۰	۵۸	۵۵	۲۹	۵	۴۷
۱۱	۵۷	۳۳	۱۹	۳۰	۴۸	۵۶	۶
۴۵	۷	۳۱	۵۳	۶۰	۱۸	۱۰	۳۶
۳۲	۴۶	۵۴	۸	۹	۵۹	۳۵	۱۷

نقشہ کسر

کسر کی مقدار	خانہ کسر
۱	۵۷
۲	۴۹
۳	۴۱
۴	۳۳
۵	۲۵
۶	۱۸
۷	۹

خاصیت:۔ جب خشک سالی ہو اور قمر برج آبی میں ہو (طالع آبی ہو) تو اس نقش کو لکھ کر کسی بلند مقام پر لے جا کر سفید کپڑے میں لٹکا دیں۔ بارش ہوگی اور زراعت میں برکت ہوگی۔ o......سفر میں تازہ لکھا ہوا نقش پاس رکھیں تو سفر کی تھکان سے محفوظ رہیں۔ o......چوپاؤں یا پرندوں کو درد شکم لاحق ہو یا کوئی اور عارضہ ہو تو اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر چارے یا دانے میں ملا دیں یا پانی میں ملا کر پلا دیں۔ انشاءاللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

Qureshi Rw

مثمن نقش بھرنے کے متعدد طریقے

نقش مثمن اور بھی کئی طریقوں سے بھرا جاسکتا ہے۔ اس لئے ہم مزید چند قواعد پیش کررہے ہیں۔

- ○......کل اعداد میں سے ۱۹۷ عدد تفریق کردیں باقی کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۹ میں رکھ کر نقش پر کریں۔
- ○......کل اعداد میں سے ۱۵۸ عدد گھٹا دیں باقی کو ۶ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۷ میں رکھ کر نقش پر کریں۔
- ○......کل اعداد میں سے ۱۳۵ عدد کم کردیں باقی کو ۵ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۲۵ میں رکھیں اور نقش پر کرلیں۔
- ○......کل اعداد میں سے ۱۲۸ عدد گھٹا دیں باقی کو چار پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۳۳ میں رکھیں اور نقش پر کریں۔
- ○......کل اعداد میں سے ۱۳۷ عدد کم کردیں باقی کو تین پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۴۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔
- ○......کل اعداد میں سے ۱۶۲ عدد کم کردیں باقی کو دو پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۴۹ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

کسر:۔ مثمن کی کسر کے لئے جو قانون پہلے لکھ دیا ہے اسی کے مطابق تمام قواعد میں عمل کیا جائے۔ نقشہ کسر ملاحظہ فرمالیں۔

نقش مثمن بلا کسر:۔ کل اعداد میں سے ۲۰۳ عدد کم کردیں باقی کو خانہ نمبر ۵۷ میں رکھیں اور نقش پر کریں۔

نقش متسع (۹×۹)

یہ فردالفرد نقش ہے اور شرف زحل سے منسوب ہے کل اعداد ۳۶۹ ہیں اور عدد تفریق ۳۶۰ ہے۔ متسع پر کرنے کا طریقہ:۔ مطلوبہ اعداد سے ۳۶۰ گھٹا دیں اور باقی کو نو پر تقسیم کریں۔ جو حاصل تقسیم ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر کسر واقع ہو تو مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔

یہ نقش مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی سے ماخوذ ہے

یَارَقِیْبُ	یَامَجِیْدُ
۳۱۲	۵۷

۳۶۹

نقشہ کسر

کسر کی مقدار	خانہ کسر
۱	۷۳
۲	۶۴
۳	۵۵
۴	۴۶
۵	۳۷
۶	۲۸
۷	۱۹
۸	۱۰

۱	۴۲	۷۴	۳۴	۶۶	۲۶	۵۸	۱۸	۵۰
۸۱	۳۲	۶۴	۲۴	۵۶	۱۶	۴۸	۸	۴۰
۷۱	۲۲	۶۳	۱۴	۴۶	۶	۳۸	۷۹	۳۰
۶۱	۱۲	۵۳	۴	۴۵	۷۷	۲۸	۶۹	۲۰
۵۱	۲	۴۳	۷۵	۳۵	۶۷	۲۷	۵۹	۱۰
۴۱	۷۳	۳۳	۶۵	۲۵	۵۷	۱۷	۴۹	۹
۳۱	۷۲	۲۳	۵۵	۱۵	۴۷	۷	۳۹	۸۰
۲۱	۶۲	۱۳	۵۴	۵	۳۷	۷۸	۲۹	۷۰
۱۱	۵۲	۳	۴۴	۷۶	۳۶	۶۸	۱۹	۲۰

برائے دفینہ

خاصیت :۔ جمعہ کی شب میں سیسہ کی لوح پر یہ نقش کندہ کرائیں اور شب جمعہ میں رات کو سرہانے رکھ کر سو جائیں، انشاءاللہ خواب میں دفینہ معلوم ہو جائے گا۔ یہ عمل تین یا چھ یا نو بار کریں۔

نقش متسع پر کرنے کے کئی اور طریقے

یہ نقش مندرجہ ذیل طریقوں سے بھی پر کیا جا سکتا ہے۔

○......کل اعداد میں سے ۲۸۹ عدد گھٹا دیں باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ دس میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○......کل اعداد میں سے ۲۳۶ عدد تفریق کریں، باقی کو ۷ پر تقسیم کر کے حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۹ میں رکھیں اور نقش پر کرلیں۔

○......کل اعداد میں سے ۲۰۱ عدد کم کر دیں باقی کو چھ پر تقسیم کریں، حاصل تقسیم کو خانہ ۲۸ میں رکھ کر نقش پر کرلیں۔

○......کل اعداد میں سے ۱۸۴ عدد گھٹائیں باقی کو پانچ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۳۷ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○......کل اعداد میں سے ۱۸۵ عدد تفریق کریں باقی کو چار پر تقسیم کریں، حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۴۶ میں رکھ کر نقش پر کرلیں۔

○......کل اعداد میں سے ۲۰۴ عدد کم کریں۔ باقی کو تین پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۵۵ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○......کل اعداد میں سے ۲۴۱ عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۶۴ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

کسر :۔ نقش متسع کی کسر کے لئے جو نقشہ کسر لکھا جا چکا ہے وہ تمام قواعد میں کام دے گا۔ اس کو ہر قاعدہ میں پیش نظر رکھیں۔

نقش متسع بلا کسر :۔ کل اعداد میں سے ۲۹۶ عدد کم کر دیں اور باقی کو خانہ نمبر ۷۳ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

اسمائے صفاتی باری تعالیٰ کی پہچان

یہ نام جب معرف بالام (الف لام کے ساتھ) ہوں یا حرف ندا اِن پر داخل ہو تو یہ خدا کا مخصوص صفاتی نام ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں یہ صفت کے صیغے جہاں جہاں استعمال ہوئے ہیں مُعَرَّف بِاَلَّامْ آئے ہیں۔ مثلاً ''اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ'' خدا کا صفاتی نام ہے۔ اسی طرح ''یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ'' صرف خدا کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔ مگر جب مخلوق کے لئے اول یا آخر کا استعمال ہوگا تو اس کے شروع میں نہ الف لام لگایا جائے گا اور نہ حرف ندا کا کوئی موقع ہوگا۔

بنابریں ہم نے قرآن حکیم کی اتباع کرتے ہوئے ان ناموں کو معرف بالام کیا ہے اور الف لام کے اعداد بھی شامل کئے ہیں۔

اسمائے الٰہی مع اعداد

نمبر شمار	اسمائے الٰہی	معانی	اعداد
۱	اَللّٰہُ	معبود حقیقی (ذاتی نام)	۶۶
۲	اَلرَّحْمٰنُ	مہربان	۳۲۹
۳	اَلرَّحِیْمُ	رحمت والا	۲۸۹
۴	اَلْمَلِكُ	بادشاہ	۱۲۱
۵	اَلْقُدُّوْسُ	ہر عیب ونقصان سے پاک	۲۰۱
۶	اَلسَّلٰمُ	سلامتی والا	۱۶۱

۷	اَلْمُؤْمِنُ	(ہر خوف سے) امن دینے والا	۱۶۷
۸	اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبان	۱۷۶
۹	اَلْعَزِيْزُ	غالب	۱۲۵
۱۰	اَلْجَبَّارُ	زبردست، ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا	۲۳۷
۱۱	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا	۶۹۳
۱۲	اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	۷۶۲
۱۳	اَلْبَارِئُ	(صفت وخاصیت) پیدا کرنے والا	۲۴۴
۱۴	اَلْمُصَوِّرُ	شکل وصورت بنانے والا	۳۶۷
۱۵	اَلْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا	۱۳۱۲
۱۶	اَلْقَهَّارُ	سب پر غلبہ پانے والا	۳۳۷
۱۷	اَلْوَهَّابُ	(بے غرض) بہت بخشش کرنے والا	۴۵
۱۸	اَلرَّزَّاقُ	رزق دینے والا	۳۳۹
۱۹	اَلْفَتَّاحُ	ہر کار بستہ کھولنے والا	۵۲۰
۲۰	اَلْعَلِيْمُ	ہر چیز کا علم رکھنے والا	۱۸۱
۲۱	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	۹۳۴
۲۲	اَلْبَاسِطُ	روزی کشادہ کرنے والا	۱۰۳
۲۳	اَلرَّافِعُ	بلندی دینے والا	۳۸۲
۲۴	اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا	۱۵۱۲
۲۵	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	۱۴۸
۲۶	اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	۸۰۱
۲۷	اَلسَّمِيْعُ	سننے والا	۲۱۱
۲۸	اَلْبَصِيْرُ	دیکھنے والا	۳۳۳
۲۹	اَلْحَكِيْمُ	حکمت والا	۱۰۹
۳۰	اَلْعَدْلُ	انصاف کرنے والا	۱۳۵
۳۱	اَللَّطِيْفُ	نکتہ رس	۱۶۰
۳۲	اَلْخَبِيْرُ	ہر ظاہر و باطن سے باخبر	۸۴۳
۳۳	اَلرَّقِيْبُ	نگہبان، ہر ایک کا حال دیکھنے والا	۳۴۳

۳۴	اَلْحَلِيْمُ	بردبار	۱۱۹
۳۵	اَلْمُجِيْبُ	دعا کو قبول کرنے والا	۸۶
۳۶	اَلْوَاسِعُ	وسعت دینے والا	۱۶۸
۳۷	اَلْحَکَمُ	فیصلہ کرنے والا	۹۹
۳۸	اَلْوَدُوْدُ	محبت کرنے والا	۵۱
۳۹	اَلْعَظِيْمُ	بڑی عظمت والا	۱۰۵۱
۴۰	اَلْغَفُوْرُ	بخشنے والا	۱۳۱۷
۴۱	اَلشَّکُوْرُ	بڑا قدرشناس	۵۵۷
۴۲	اَلْعَلِيُّ	سب سے برتر	۱۴۱
۴۳	اَلْکَبِيْرُ	سب سے بڑا	۲۶۳
۴۴	اَلْحَفِيْظُ	حفاظت کرنے والا	۱۰۲۹
۴۵	اَلْمُقِيْتُ	روزی رساں	۵۸۱
۴۶	اَلْحَسِيْبُ	حساب لینے والا	۱۱۱
۴۷	اَلْجَلِيْلُ	عظمت والا	۱۰۴
۴۸	اَلْکَرِيْمُ	کرم کرنے والا	۳۰۱
۴۹	اَلْمَجِيْدُ	سب سے بزرگ	۸۸
۵۰	اَلْبَاعِثُ	(زندگی بخش کر) اٹھانے والا	۶۰۴
۵۱	اَلشَّهِيْدُ	حاضر	۳۵۰
۵۲	اَلْحَقُّ	سچا	۱۳۹
۵۳	اَلْقَوِيُّ	پوری قوت رکھنے والا	۱۴۷
۵۴	اَلْوَکِيْلُ	کارساز	۹۷
۵۵	اَلْمَتِيْنُ	قوت والا	۵۳۱
۵۶	اَلْوَلِيُّ	دوست	۷۷
۵۷	اَلْحَمِيْدُ	قابل تعریف	۹۳
۵۸	اَلْمُحْصِيْ	شمار کرنے والا	۱۷۹
۵۹	اَلْمُبْدِيْ	عدم سے وجود میں لانے والا	۸۷
۶۰	اَلْمُعِيْدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا	۱۵۵

Qureshi Rw

۶۱	اَلْمُحْیِیُ	زندگی بخشنے والا	۹۹
۶۲	اَلْمُمِیْتُ	مارنے والا	۵۲۱
۶۳	اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۴۹
۶۴	اَلْقَیُّوْمُ	ہمیشہ قائم رہنے والا	۱۸۷
۶۵	اَلْوَاجِدُ	وجود میں لانے والا	۴۵
۶۶	اَلْمَاجِدُ	بزرگی عطا کرنے والا	۷۹
۶۷	اَلْوَاحِدُ	تنہا	۵۰
۶۸	اَلْاَحَدُ	ایک	۴۴
۶۹	اَلصَّمَدُ	بے نیاز	۱۶۵
۷۰	اَلْقَادِرُ	قدرت والا	۳۳۶
۷۱	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرت پانے والا	۷۷۵
۷۲	اَلْمُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	۲۱۵
۷۳	اَلْمُعْطِیُ	عطا کرنے والا	۱۶۰
۷۴	اَلْمَانِعُ	روکنے والا	۱۹۲
۷۵	اَلضَّارُ	ضرر پہنچانے والا	۱۰۳۲
۷۶	اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	۲۳۲
۷۷	اَلنُّوْرُ	روشن کرنے والا	۲۸۷
۷۸	اَلْهَادِیُ	راہ دکھانے والا	۵۱
۷۹	اَلْبَدِیْعُ	ایجاد کرنے والا	۱۱۷
۸۰	اَلْبَاقِیُ	ہمیشہ رہنے والا	۱۴۴
۸۱	اَلْوَارِثُ	سب کے بعد رہنے والا	۷۳۸
۸۲	اَلْمُنْتَقِمُ	انتقام لینے والا	۶۶۱
۸۳	اَلْمُنْعِمُ	انعام دینے والا	۲۳۱
۸۴	اَلْعَفُوُّ	گناہ سے درگزر کرنے والا	۱۸۷
۸۵	اَلرَّؤُفُ	مہربان	۳۱۷
۸۶	اَلرَّبُّ	پروردگار	۲۳۳
۸۷	اَلْمُقْسِطُ	انصاف کرنے والا	۲۴۰

۸۸	اَلْجَامِعُ	جمع کرنے والا	۱۴۵
۸۹	اَلْغَنِیُّ	بے نیاز	۱۰۹۱
۹۰	اَلْمُغْنِیْ	بے نیاز بنانے والا	۱۱۳۱
۹۱	اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے کرنے والا	۸۷۷
۹۲	اَلظَّاهِرُ	کھلی ہوئی ہستی والا	۱۱۳۷
۹۳	اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ	۹۳
۹۴	اَلْوَالِیْ	کارساز	۷۸
۹۵	اَلْمُتَعَالِیْ	بزرگ و برتر	۵۸۲
۹۶	اَلْبَرُّ	مہربان	۲۳۳
۹۷	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا	۴۴۰
۹۸	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے	۶۸
۹۹	اَلْاٰخِرُ	سب سے آخر قائم رہنے والا	۸۳۲
کل میزان ۳۵۳۰۵			

نقش اسمائے باری تعالیٰ

۳۸۸۲	۳۹۳۴	۳۹۵۶	۳۹۱۶	۳۹۴۸	۳۹۰۸	۳۹۴۰	۳۸۹۹	۳۹۳۲
۳۹۶۳	۳۹۱۴	۳۹۴۶	۳۹۰۶	۳۹۳۸	۳۸۹۷	۳۹۳۰	۳۸۸۹	۳۹۲۲
۳۹۵۳	۳۹۰۴	۳۹۴۵	۳۸۹۵	۳۹۲۸	۳۸۸۷	۳۹۲۰	۳۹۶۱	۳۹۱۲
۳۹۴۳	۳۸۹۳	۳۹۳۵	۳۸۸۵	۳۹۲۷	۳۹۵۹	۳۹۱۰	۳۹۵۱	۳۹۰۲
۳۹۳۳	۳۸۸۳	۳۹۲۵	۳۹۵۷	۳۹۱۷	۳۹۴۹	۳۹۰۹	۳۹۴۱	۳۸۹۱
۳۹۲۳	۳۹۵۵	۳۹۱۵	۳۹۴۷	۳۹۰۷	۳۹۳۹	۳۸۹۸	۳۹۳۱	۳۸۹۰
۳۹۱۳	۳۹۵۴	۳۹۰۵	۳۹۳۷	۳۸۹۶	۳۹۲۹	۳۸۸۸	۳۹۲۱	۳۹۶۲
۳۹۰۳	۳۹۴۴	۳۸۹۴	۳۹۳۶	۳۸۸۶	۳۹۱۹	۳۹۶۰	۳۹۱۱	۳۹۵۲
۳۸۹۲	۳۹۳۴	۳۸۸۴	۳۹۲۶	۳۹۵۸	۳۹۱۸	۳۹۵۰	۳۹۰۱	۳۹۴۲

خواص نقش (۹×۹) اسمائے الٰہی

یہ ایک بے مثال نقش ہے جو ۹۹ اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے ایک مزدور سے لے کر ایک شہنشاہ تک سب ہی کے مطلب کی چیز ہے۔ زندگی کا کوئی بھی چھوٹا بڑا معاملہ ہو، کوئی بھی مہم درپیش ہو، کیسی ہی بلائے ناگہانی میں گرفتار ہو گیا ہو۔ یہ نقش اپنا کمال دکھاتا ہے۔

o......ایک کاشتکار کے لئے بہترین مددگار، ایک تاجر کے لئے رہنما۔ ایک مسافر کے لئے محافظ، ایک طالب علم کے لئے ذہن و حافظہ کو جلا بخشنے والا۔ ایک استاد کے لئے علمی گتھیوں کو سلجھانے میں معاون، غرض زندگی کی تمام سرگرمیوں میں یہ اپنے گہرے نقوش قائم کرتا ہے۔ زندگی کی ناکامیوں کو کامیابیوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ o......اس نقش سے صرف اسی کو فائدہ پہنچ سکتا ہے جس کو اس نقش پر کامل یقین ہو، شک وشبہ وہم خیال سے دور رہے۔ نقش پر کامل اعتماد اور اس کی تاثیر پر یقین رکھنا ضروری ہے کیونکہ یہ نقش خداوند قدوس کی ذات وصفات پر مشتمل ہے۔

o......اگر اعتقاد میں ذرا سا بھی اضمحلال آئے گا تو نقش پورے طور پر کام نہیں کرے گا غرض اس نقش کے بے مثال اثرات اسی کے حق میں مکمل طور پر ظاہر ہوں گے۔ جس کا اعتقاد پختہ ہوگا۔

نقش مُعَشّر (۱۰×۱۰)

نقش معشر کے کل اعداد طبعی ۵۰۵ ہیں۔ اعداد تفریق ۴۹۵ ہیں۔

معشر پر کرنے کا طریقہ:۔ اعداد مطلوبہ میں سے ۴۹۵ عدد تفریق کر کے باقی کو دس پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر کسر واقع ہو تو مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق عمل کریں۔

یہ نقش مندرجہ ذیل اسمائے حسنیٰ سے ماخوذ ہے

یَاقَادِرُ	یَامَلِكُ	یَاعَلِیُّ
۵۰۳	۹	۱۱۰
	۵۰۵	

نقشہ کسر

کسر کی مقدار	خانہ کسر
۱	۹۱
۲	۸۱
۳	۷۱
۴	۶۱
۵	۵۱
۶	۴۱
۷	۳۱
۸	۲۱
۹	۱۱

۱	۹۲	۳	۹۷	۶	۹۵	۹۴	۸	۹۹	۱۰
۲۰	۱۲	۸۳	۱۴	۸۶	۸۵	۱۷	۸۸	۱۹	۸۱
۸۰	۲۹	۲۳	۷۴	۲۵	۲۶	۷۷	۲۸	۷۲	۷۱
۳۱	۶۹	۳۸	۳۷	۶۵	۶۶	۳۴	۶۳	۶۲	۴۰
۵۱	۴۲	۵۸	۴۷	۴۵	۴۶	۵۴	۵۳	۴۹	۶۰
۵۰	۵۲	۴۸	۵۷	۵۵	۵۶	۴۴	۴۳	۵۹	۴۱
۶۱	۳۹	۶۸	۶۴	۳۶	۳۵	۲۷	۳۳	۳۲	۷۰
۳۰	۷۹	۷۳	۲۴	۷۵	۷۶	۲۷	۷۸	۲۲	۲۱
۹۰	۸۲	۱۸	۸۴	۶۱	۱۵	۸۷	۱۳	۸۹	۱۱
۹۱	۹	۹۳	۷	۹۶	۵	۴	۹۸	۲	۱۰۰

اصیت :۔

یہ نقش خفقان، مالیخولیا، جنون اور پاگل پن کیلئے نہایت مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ خالص چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر رکھ لیں اور روٹی وغیرہ ہر کے مانند لگائیں اور مریض کو کھلائیں۔ دیگر طاعون اور ہیضہ او. وبائی بیماریوں کے ایام میں اس نقش کو لکھ کر پاس رکھیں۔ دکان یا کان میں لگائیں تو انشاء اللہ ہر قسم کی وباء سے محفوظ رہے گا۔

نقش معشر پر کرنے کے مزید کارآمد طریقے

نقش معشر مندرجہ ذیل قاعدوں میں سے کسی بھی قاعدہ سے پر کیا جا سکتا ہے۔

کل اعداد میں سے ۴۰۶ عدد تفریق کریں پھر باقی کو ۹ پر تقسیم کر لیں، حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔ o......

کل اعداد میں سے ۳۳۷ عدد گھٹائیں اور باقی کو ۸ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۲۱ میں رکھ کر نقش پر کر لیں۔ o......

کل اعداد میں سے ۲۸۸ عدد گھٹائیں اور باقی کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۳۱ پر میں رکھ کر نقش پر کر لیں۔ o......

کل اعداد میں سے ۲۵۹ عدد کم کر دیں باقی کو ۶ پر تقسیم کریں، حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۴۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔ o......

کل اعداد میں سے ۲۵۰ عدد گھٹائیں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۵۱ میں رکھ کر نقش پر کر لیں۔ o......

کل اعداد میں سے ۲۶۱ عدد تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۶۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔ o......

کل اعداد میں سے ۲۹۱ عدد گھٹا دیں۔ باقی کو تین پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۷۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔ o......

کل اعداد میں سے ۳۴۲ عدد کم کر دیں باقی کو دو پر تقسیم کریں، حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۸۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔ o......

کسر:۔ نقش معشر کی کسر کیلئے نقشہ کسر ملاحظہ فرمالیں اور تمام قواعد میں اس کو پیش نظر رکھیں۔

نقش معشر بلا کسر:۔

کل اعداد میں سے ۴۱۳ عدد تفریق کر کے باقی خانہ نمبر ۹۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

نقش مُعَشّر کی کسر کیلئے ایک آسان قاعدہ کلیہ

اس نقش کے خانہ نمبر ۹۱ کو کسر کیلئے خاص کر دیں اور تمام کسریں اسی خانہ میں ڈالا کریں۔ مثلاً ایک کسر ہو تو اس خانہ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ دو کسر ہو تو دو کا اضافہ کریں تین کسر ہو تو تین بڑھا دیں۔ علیٰ ہذا القیاس ۹ کسر ہو تو اسی خانہ میں ۹ بڑھا دیں۔

نقش حادی عشر (۱۱×۱۱)

یہ نقش شرف عطارد سے منسوب ہے۔ اس کے اعداد طبعی ۶۷۱ ہیں اور اعداد تفریق ۶۶۰ ہیں۔

نقش پر کرنے کا طریقہ:۔ اعداد مطلوبہ میں سے ۶۶۰ گھٹا کر باقی کو ۱۱ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کر لیں۔

اگر کسر واقع ہو مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق عمل کریں۔

یہ نقش مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی سے ماخوذ ہے

یَابَصِیرُ	یَاوَاسِعُ	یَاکَبِیرُ
۳۰۲	۱۳۷	۲۳۲

نقشہ کسر

کسر کی مقدار	خانہ کسر
۱	۱۱۱
۲	۱۰۰
۳	۸۹
۴	۷۸
۵	۶۷
۶	۵۶
۷	۴۵
۸	۳۴
۹	۲۳
۱۰	۱۲

۶۸	۸۱	۹۴	۱۰۷	۱۲۰	۱	۱۴	۲۷	۴۰	۵۳	۶۶
۸۰	۹۳	۱۰۶	۱۱۹	۱۱	۱۳	۲۶	۳۹	۵۲	۶۵	۶۷
۹۲	۱۰۵	۱۱۸	۱۰	۱۲	۲۵	۳۸	۵۱	۶۴	۷۷	۷۹
۱۰۴	۱۱۷	۹	۲۲	۲۴	۳۷	۵۰	۶۳	۷۶	۷۸	۹۱
۱۱۶	۸	۲۱	۲۳	۳۶	۴۹	۶۲	۷۵	۸۸	۹۰	۱۰۳
۷	۲۰	۳۳	۳۵	۴۸	۶۱	۷۴	۸۷	۸۹	۱۰۲	۱۱۵
۱۹	۳۲	۳۴	۴۷	۶۰	۷۳	۷۶	۹۹	۱۰۱	۱۱۴	۶
۳۱	۴۴	۴۶	۵۹	۷۲	۸۵	۹۸	۱۰۰	۱۱۳	۵	۱۸
۴۳	۴۵	۵۸	۷۱	۸۴	۹۷	۱۱۰	۱۱۲	۴	۱۷	۳۰
۵۵	۵۷	۷۰	۸۳	۹۶	۱۰۹	۱۱۱	۳	۱۶	۲۹	۴۲
۵۶	۶۹	۸۲	۹۵	۱۰۸	۱۲۱	۲	۱۵	۲۸	۴۱	۵۴

خاصیت:۔

یہ نقش مار گزیدہ (سانپ کے کاٹے ہوئے) کیلئے اکسیر ہے۔ کیلے کے سبز درخت کے تنے کو کوٹ کر اس کا رس نکال لیں اور اس میں یہ نقش گھول دیں پھر یہ رس جتنا مریض کو پلایا جا سکتا ہو پلائیں نیز یہی رس سارے بدن پر بار بار ملیں جسم خشک نہ ہونے دیں اگر مریض بے ہوش ہے تو یہ رس بار بار اس کے منہ میں ڈالیں کیسے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو زہر کا اثر بالکل زائل ہو جائے گا۔ سو فیصد مجرب ہے۔ پورے اعتماد اور بھروسہ کے ساتھ اس نقش کو مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اگر دوسری تدابیر اور علاج سے مریض پر کنٹرول کر لیا گیا ہے تب بھی باقی ماندہ زہریلے اثرات کو صاف کرنے کیلئے اس نقش کو ایک بار ضرور پلایا جائے۔ اس کے علاوہ دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے میں بھی ازحد نافع ہے۔

نوٹ:۔ یہ نقش ماہ ذی الحجہ یوم عرفہ کو زوال شمس کے بعد سے مغرب تک اس کا ٹائم ہے اس وقت لکھ کر اپنے پاس محفوظ کر لیں جتنے نقش بھی تیار ہو سکیں بوقت ضرورت ایک نقش کام آئے گا۔

نقش حادی عشر پر کرنے کے لئے دیگر مزید قواعد

اس نقش کو مندرجہ ذیل قاعدوں سے بھی پر کر سکتے ہیں۔

○...... کل اعداد میں سے ۵۵۱ عدد تفریق کر کے باقی کو دس پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۲ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○...... کل اعداد میں سے ۴۶۴ عدد گھٹا کر باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۲۳ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○...... کل اعداد میں سے ۳۹۹ عدد کم کر کے باقی کو ۸ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۳۴ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○...... کل اعداد میں سے ۳۵۶ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۵۶ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○...... کل اعداد میں سے ۳۳۵ عدد تفریق کر کے باقی کو 6 پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۵۶ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

Qureshi Rw

○......کل اعداد میں سے ۳۵۹ عدد کم کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۸۷ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○......کل اعداد میں سے ۴۰۴ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۸۹ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

○......کل اعداد میں سے ۴۷۱ عدد کم کر کے باقی کو دو پر تقسیم کریں، حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ۱۰۰ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

کسر:۔ نقش حادی عشر کی کسر کے لئے جو نقشہ کسر لکھا جا چکا ہے اسی کے مطابق تمام قواعد میں عمل کیا جائے۔

نقش حادی عشر بلا کسر:۔ کل اعداد میں سے ۵۶۰ عدد کم کر کے باقی کو خانہ نمبر ۱۱۱ میں رکھ کر نقش پر کرلیں۔

نقش ثانی عشر (۱۲×۱۲)

یہ نقش مریخ سے منسوب ہے۔ اس نقش کے طبعی اعداد ۸۷۰ ہیں اور اعداد تفریق ۸۵۸ ہیں۔

نقش پر کرنے کا طریقہ:۔

کل اعداد مطلوبہ میں سے ۸۵۸ گھٹا دیں او باقی اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کرلیں۔

اگر کسر واقع ہو تو مندرجہ ذیل نقشہ کسر کے مطابق عمل کریں

(یا) حَیُّ	(یا) وَھَّابُ	(یا) اَوَّلُ	(یا) اٰخِرُ
۱۸	۱۴	۳۷	۸۰۱

کل میزان ۸۷۰

نقشہ کسر

کسر کی مقدار	خانہ کسر
۱	۱۳۳
۲	۱۲۱
۳	۱۰۹
۴	۹۷
۵	۸۵
۶	۷۳
۷	۶۱
۸	۴۹
۹	۳۷
۱۰	۲۵
۱۱	۱۳

۱	۱۴۲	۱۳۹	۸	۹	۱۳۴	۱۳۱	۱۶	۱۷	۱۲۶	۱۲۳	۲۴
۱۴۰	۷	۲	۱۴۱	۱۳۲	۱۵	۱۰	۱۳۳	۱۲۴	۲۳	۱۸	۱۲۵
۶	۱۳۷	۱۴۴	۳	۱۴	۱۲۹	۱۳۶	۱۱	۲۲	۱۲۱	۱۲۸	۱۹
۱۴۲	۴	۵	۱۳۸	۱۳۵	۱۲	۱۳	۱۳۰	۱۲۷	۲۰	۲۱	۱۲۲
۲۵	۱۱۸	۱۱۵	۳۲	۳۳	۱۱۰	۱۰۷	۴۰	۴۱	۱۰۲	۹۹	۴۸
۱۱۶	۳۱	۲۶	۱۱۷	۱۰۸	۳۹	۳۴	۱۰۹	۱۰۰	۴۷	۴۲	۱۰۱
۳۰	۱۱۳	۱۲۰	۲۷	۳۸	۱۰۵	۱۱۲	۳۵	۴۶	۹۷	۱۰۴	۴۳
۱۱۹	۲۸	۲۹	۱۱۴	۱۱۱	۳۶	۳۷	۱۰۶	۱۰۳	۴۴	۴۵	۹۸
۴۹	۹۴	۹۱	۵۶	۵۷	۸۶	۸۳	۶۴	۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۹۲	۵۵	۵۰	۹۳	۸۴	۶۳	۵۸	۸۵	۷۶	۷۱	۶۶	۷۷
۵۴	۸۹	۹۶	۵۱	۶۲	۸۱	۸۸	۵۹	۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۵۹	۵۲	۵۳	۹۰	۸۷	۶۰	۶۱	۸۲	۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

نقش ثانی عشر (۱۲×۱۲) کا تجزیہ اور اس کو پر کرنے کے آسان طریقے

نقش ثانی عشر (۱۲×۱۲) درحقیقت کئی مربع یا کئی مثلث نقوش کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس نقش کی دو رفتاریں معروف ہیں۔

رفتار اول:۔ یہ نو مربع نقوش پر مشتمل ہوتا ہے یعنی اگر اس کا تجزیہ کیا جائے تو اس سے ۹ مربع نقوش برآمد ہوتے ہیں۔

مندرجہ بالا نقش اسی قسم سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ اس پہلو کو ملحوظ رکھ کر اس نقش کو نہایت آسانی سے پر کیا جاسکتا ہے۔

نقش (۱۲×۱۲) پر کرنے کا آسان طریقہ

مربع کی آتشی چال سے پہلے ۸ خانے ایک سے آٹھ تک پر کرلیں۔ پھر برابر والے دوسرے مربع کو لیں۔ اس کے بھی پہلے آٹھ خانوں میں ۹ سے ۱۶ تک اعداد پر کرلیں۔ پھر تیسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۱۷ سے ۲۴ تک اعداد پر کرلیں۔ اس طرح نو کے نو مربع کے پہلے آٹھ خانے بالترتیب پر کرلئے جائیں۔ اس طرح سے ۷۲ تک اعداد پر ہوجائیں گے۔ لیکن ہر مربع کے آٹھ خانے خالی رہ جائیں گے۔ ان باقی خانوں کو پر کرنے کے لئے ترتیب الٹی ہوگی۔ یعنی اب نواں مربع پہلے لیں اور ۷۳ سے ۸۰ تک اعداد اس میں پر کرلیں اس کے بعد آٹھواں مربع لیں اور اس میں ۸۱ سے ۸۸ تک اعداد پر کریں۔ پھر ساتواں مربع لیں اور اس میں ۸۹ سے ۹۶ تک اعداد پر کریں۔ اس کے بعد چھٹا پھر پانچواں پھر چوتھا پھر تیسرا پھر دوسرا یہاں تک کہ پہلے مربع پر آجائیں اور اس میں ۱۳۷ سے ۱۴۴ تک اعداد پر کرلیں۔ نقش ثانی عشر مکمل ہوگیا۔ اس کی ہر سمت سے میزان برابر آئے گی۔

قسم دوم نقش ثانی عشر (۱۲×۱۲) کی تشریح اور اس کو پر کرنے کا آسان طریقہ

قسم دوم ثانی عشر ۱۶ مثلث نقوش کا مجموعہ ہوتا ہے اس کو یوں سمجھئے کہ مثلث کا پورا ایک نقش مربع کا ایک خانہ ہے لہٰذا ۱۶ مثلث نقوش کو مربع کے ۱۶ خانے تصور کئے جائیں۔ پر کرنے کا طریقہ:۔ مربع کے خانہ اول میں جو مثلث ہے اس کو ایک سے ۹ تک پر کرلیں۔ پھر مربع کے خانہ دوم میں جو مثلث ہے ۱۰ سے ۱۸ تک پر کریں اس طرح مربع کی چال کے لحاظ سے جو خانہ ہے اور اس میں جو مثلث ہے بالترتیب اس کو پر کرتے جائیں یہاں تک کہ مربع کے سولہویں خانہ میں جو مثلث ہے اس میں ۱۳۶ اعداد سے ۱۴۴ اعداد تک پر ہوجائیں گے۔ نقش مکمل ہوگیا۔ ہر سمت سے اس کی میزان برابر آئے گی۔

۶	۱	۸	۱۲۳	۱۱۸	۱۲۵	۹۶	۹۱	۹۸	۶۹	۶۴	۷۱
۷	۵	۳	۱۲۴	۱۲۲	۱۲۰	۹۷	۹۵	۹۳	۷۰	۶۸	۶۶
۲	۹	۴	۱۱۹	۱۲۶	۱۲۱	۹۲	۹۹	۹۴	۶۵	۷۲	۶۷
۱۰۵	۱۰۰	۱۰۷	۶۰	۵۵	۶۲	۱۵	۱۰	۱۷	۱۱۴	۱۰۹	۱۱۶
۱۰۶	۱۰۴	۱۰۲	۶۱	۵۹	۵۷	۱۶	۱۴	۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۱
۱۰۱	۱۰۸	۱۰۳	۵۶	۶۳	۵۸	۱۱	۱۸	۱۳	۱۱۰	۱۱۷	۱۱۲
۵۱	۴۶	۵۳	۷۸	۷۳	۸۰	۱۴۱	۱۳۶	۱۴۳	۲۴	۱۹	۲۶
۵۲	۵۰	۴۸	۷۹	۷۷	۷۵	۱۴۲	۱۴۰	۱۳۸	۲۵	۲۳	۲۱
۴۷	۵۴	۴۹	۷۴	۸۱	۷۶	۱۳۷	۱۴۴	۱۳۹	۲۰	۲۷	۲۲
۱۳۲	۱۲۷	۱۳۴	۳۳	۲۸	۳۵	۴۲	۳۷	۴۴	۸۷	۸۲	۸۹
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۹	۳۴	۳۲	۳۰	۴۳	۴۱	۳۹	۸۸	۸۶	۸۴
۱۲۸	۱۳۵	۱۳۰	۲۹	۳۶	۳۱	۳۸	۴۵	۴۰	۸۳	۹۰	۸۵

Qureshi Rw

خواص نقش ثانی عشر (۱۲×۱۲)

مختلف اور متضاد مقاصد میں کام کرتا ہے چنانچہ یہ نقش حب و بغض دونوں جگہ کار آمد ہے اور نہایت زود اثر ہے۔ وقت اور ترکیب استعمال کی تبدیلی سے نقش کی تاثیر بدل جاتی ہے اگرچہ نقش ثانی عشر کی دونوں قسمیں خواص کے لحاظ سے مساوی درجہ رکھتی ہیں لیکن یہاں قسم اول کو محبت کیلئے اور قسم دوم کو بغض کیلئے استعمال کرنا بہتر ہے۔

محبت کیلئے

عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن بعد نماز فجر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھا جائے۔ لکھتے وقت دو عدد بادام شیریں منہ میں رکھیں اور آہستہ آہستہ چباتے رہیں۔ تعویذ نہایت باریک کاغذ پر لکھ کر تیار کریں اور آخر میں محب اور محبوب کا نام مع والدہ لکھ دیں۔ اس کے بعد تعویذ نہ کر کے آٹے کی گولی میں چھپا کر زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ دیں اور پھر وہ مچھلی دریا میں چھوڑ دی جائے جیسے جیسے مچھلی دریا میں تیرے گی محبوب کے دل میں محب کیلئے بے چینی اور بے قراری پیدا ہوگی۔

تفریق کیلئے

جن دو آدمیوں کے درمیان ناجائز تعلق ہو اور ان دونوں میں عداوت پیدا کرنی مقصود ہو تو قمری مہینہ کی آخری تاریخوں میں منگل کے دن زوال کے وقت مردے کے کفن پر یہ نقش لکھا جائے یعنی مردے کے کفن کیلئے جو کپڑا آئے اس میں سے ایک ٹکڑا حاصل کر کے اس پر نقش لکھا جائے لکھے وقت ۲ عدد تلخ بادام منہ میں رکھ کر چبائیں پھر وہ نقش اسی مردے کی قبر میں دفن کر دیا جائے۔ اس کے بعد ۱۳ دن تک ۳۱۳ مرتبہ روزانہ بوقت زوال یہ آیت پڑھیں۔ ”وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ“ کیسا ہی شدید تعلق ہو دونوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہونی شروع ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ عداوت اور دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

نوٹ: صرف جائز مقاصد کیلئے مؤثر ہوگا، ناجائز مقاصد کیلئے استعمال نہ کریں۔

قانون قدرت اور عملیات

عملیات ہوں یا وظائف، کوئی مجرب نقش ہو یا کوئی آزمودہ عمل اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس سے قانون فطرت کے خلاف کوئی کام لیا جا سکتا ہے۔ یا قدرتی طور پر جو کام ہونا نہیں ہے وہ کسی عمل یا وظیفہ سے ہو سکتا ہے۔ اگرچہ بعض بزرگوں کی طرف ایسی حکایات اور واقعات بھی منسوب ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے بہت سے ایسے کام کر کے دکھائے ہیں۔ جو قانون فطرت کے خلاف تھے۔ اگر ان کو صحیح تسلیم کر بھی لیا جائے تو اسے ان بزرگوں کا روحانی تصرف کہا جا سکتا ہے جو صرف انہی کے ساتھ مخصوص تھا۔ مثلاً کوئی بے صلاحیت شخص چاہے کہ میں بادشاہ بن جاؤں اور اس کے لئے خدا سے دعائیں کرے اور ترقی مدارج کا کوئی عمل کرے یا علوم رتبت کا کوئی نقش و تعویذ حاصل کرے تو اس میں کامیابی نہیں ہوگی۔

قدر خوامخواہ کسی کو بادشاہ نہیں بنا دیتی۔ جس کو وہ بادشاہ بنانا چاہتی ہے اس کے لئے پہلے سے ویسے ہی اسباب و وسائل پیدا کرتی ہے جس سے کسی درجہ میں اس کا استحقاق قائم ہو جائے۔ البتہ اگر وہ بادشاہت کی لیاقت رکھتا ہے یا بادشاہت اس کا حق ہے اور اتفاقاً ظلم و جبر سے دشمنوں نے اس کی بادشاہت چھین لی ہے۔ ایسی حالت میں نقش، عمل یا کوئی وظیفہ کارگر ہو سکتا ہے۔ اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ آپ کی ترقی ہو یا آپ کو ملازمت ملے جس کی لیاقت آپ میں موجود ہے لیکن وقت کی گردش یا دشمنوں کی نیش زنی کے سبب ترقی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے یا ملازمت نہیں مل رہی ہے۔ ان حالات میں بے شک عملیات کام دیتے ہیں، یا کوئی مریض ہے اور مرض نے کوئی ایسی پیچیدگی اختیار کر لی ہے

'Qureshi Rw

کہ ایک دوا جو اس کے لئے نافع ہے وہی اس کو نقصان پہنچانے لگتی ہے یا بے اثر ہو جاتی ہے۔ ان حالات پر نقوش و تعویذات سے کام لے کر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ بسا اوقات ایک مریض کے حق میں کامیاب دوا بے اثر ثابت ہوتی ہے مگر صحت و شفاء کے تعویذ کے استعمال کرنے سے دوائیں کام کرنے لگتی ہیں لیکن اگر مرض نے کوئی ایسی سٹیج بنالی ہے جہاں سے صحت کی طرف واپسی ممکن نہیں رہی اور موت اس کے حق میں مقدر ہو چکی ہے تو قضا آ کر رہے گی۔ کوئی نقش و تعویذ کوئی عمل، کوئی دعا اور کوئی وظیفہ کارگر نہیں ہوگا۔

غرض جس کام کو قاعدہ اور قانون کے تحت ہونا چاہیے وہ نہیں ہوا۔ اس کے لئے روحانی مدد لینا مناسب ہے۔

لیکن اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ جو ہونے والی بات ہے وہ آخر ہو کر رہتی ہے۔ قانون قدرت کوئی نہیں بدل سکتا۔ (وَمَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ) یہاں یہ شبہ ہوتا ہے کہ جب ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے تو پھر دعا تعویذ اور عملیات سے کیا فائدہ؟

اس شبہ کے ازالہ کے لئے ایک مثال سمجھئے "سردی شدت کے ساتھ ہو رہی ہے، پالا پڑ رہا ہے، ہاتھ پاؤں ٹھٹھرے جاتے ہیں، سردی سے بچنے کے لئے ہم گرم کپڑے پہنتے ہیں۔ آگ کا انتظام کرتے ہیں۔ اس طرح ہم کسی حد تک اپنے آپ کو سردی سے بچا لیتے ہیں مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہمارے اس عمل سے موسم پلٹ گیا۔ قدرت نے جو موسم سردی کیلئے مقرر کر دیا ہے اس میں سردی ضرور پڑے گی مگر ہم نے اپنی تدبیر اور کوشش سے ایک حد تک اس کے مضر اثرات سے حفاظت کا پہلو نکال لیا ہے۔ اگر ہم یوں ہی ننگ دھڑنگ پھرتے رہتے تو نزلہ زکام کا بلکہ نمونیا میں مبتلا ہونے کا غالب اندیشہ تھا۔ نیز بارش ہو رہی ہے۔ ہم نے چھتری لگا لی اس سے بارش بند نہیں ہوگی لیکن ایک حد تک ہم بھیگنے سے بچ گئے۔

اس لئے جب کوئی پریشانی، کوئی تکلیف یا کسی مصیبت کا سامنا ہو تو بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ ناممکن خلاف قانون حرام اور ناجائز کاموں میں قرآنی عملیات کام نہیں کرتے۔ ایسے امور میں سعی و کوشش تضیع اوقات کے سوا کچھ نہیں ہے۔ نیز ہر عمل وظیفہ اور ہر نقش و تعویذ کیلئے نیک نیتی اور پختہ اعتقاد کی ضرورت ہے۔ محض امتحان و آزمائش کے لئے کوئی عمل کیا جائے گا تو کامیابی نہیں ہوگی۔

لوگوں کی مختلف ضروریات

انسانی ضروریات بے شمار ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان کی نوعیت بدلتی رہتی ہیں زندگی کی ہر منزل نئے تقاضے اور نئی ضروریات لے کر سامنے آتی رہتی ہے ابھی ایک مقصد پورے طور پر حاصل نہیں ہو پاتا کہ دوسرا نیا مقصد، نئی ضرورت اور نئی الجھن سامنے آ کھڑی ہوتی ہے۔ نیز زندگی کی راہ میں حادثات سے دوچار ہونا بھی ایک فطری عمل ہے جس سے مفر نہیں۔ بعض حادثے تو ایسے ہوتے ہیں کہ آدمی ان کا مقابلہ آسانی سے یا مشکل سے بہرحال کر لیتا ہے لیکن بعض حادثات میں آدمی بالکل مجبور اور بے بس نظر آتا ہے۔

لوگوں کی زندگی میں پیش آنے والے حوادثات کی نوعیت اکثر مختلف ہوتی ہے اچانک آگ کا لگ جانا، ایکسیڈنٹ ہو جانا، زلزلوں، طوفانوں یا خطرناک امراض کا شکار ہو جانا وغیرہ۔ کچھ حادثے اپنے یا غیروں کی کرم فرمائیوں کا نتیجہ بھی ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیں جن کے ہاتھوں میں پیسہ نہیں رکتا، کاروبار میں مسلسل گھاٹا ہوتا رہتا ہے۔ اچھے محنتی، ذہین طلباء امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا معمولی نمبروں سے کامیاب ہوتے ہیں۔ دکان یا کاروبار سے برکت اٹھ جاتی ہے۔ لوگ اسے نوشتہ تقدیر سمجھ کر خاموش ہو جاتے ہیں اور فی الحقیقت جب تقدیر یاوری نہیں کرتی تو ایسا بھی ہوتا ہے مگر اس صورتحال کو ہمیشہ تقدیر کی طرف موڑ دینا ٹھیک نہیں۔ تجربات شاہد ہیں کہ اس طرح کے نقصانات میں ذلیل دشمنوں، بدخواہوں اور حاسدوں کے بدبختانہ کردار کا بھی دخل ہوتا ہے۔ ان ناعاقبت اندیش لوگوں کا دائرہ عمل صرف ہمارے مقاصد کو فیل کر دینے اور

کاروبار کو تباہ کر دینے تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ وہ جسمانی لحاظ سے بھی ہمیں ناکارہ بنا دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہمارے دماغ کو سوچنے سمجھنے کی اعلیٰ صلاحیتوں سے محروم کر دیں، ہمارے ذہنوں کو صحیح سمتوں سے ہٹا دیں اور ہمارے اعصاب اور قوت عمل کی سرگرمی کو ختم کر دیں ان کی خواہش بلکہ ہمہ تن کوشش ہوتی ہے کہ ہم دنیا میں اگر زندہ رہیں بھی تو ایک دائم المریض کی طرح۔ ایک بیکار مفلوج انسان کی طرح رہیں اور ان کے گندے عملیات کے ذریعہ پیدا کردہ امراض یا سحر، ہماری قیمتی زندگی کا چراغ گل کر دے، ایسے حالات میں اچھے عاملین کی طرف رجوع کرنا نہ صرف یہ کہ ضروری ہے بلکہ ناگزیر ہے قدرت کا نظام ہے، اس نے اپنی اس دنیا میں مختلف المزاج لوگ پیدا کئے ہیں، علاج معالجہ کے دوران نئے نئے تجربات ہوتے رہتے ہیں۔ ایک دوا جو کسی خاص مرض کے لئے بالکل مجرب ہے سینکڑوں بار کے تجربات سے اس کا مفید ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ مگر اسی خاص مرض میں مبتلا بعض لوگوں کے حق میں وہ دوا کامیاب ثابت نہیں ہوتی۔ بیکار ثابت ہوتی ہے یہی نہیں بلکہ الٹی مضر ثابت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے مریض کی بے چینی اور تکلیف میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ طبی دنیا کے یہ روزمرہ کے تجربات ہیں۔

قدرت کا معجزانہ انداز

اس دنیا میں جس رخ سے بھی نظر ڈالئے انواع واقسام کا سلسلہ نظر آتا ہے۔ انسانوں کو دیکھئے۔ ان سب کے اعضاء ہاتھ پاؤں، ناک کان چہرہ اور سر وغیرہ سب اپنی مخصوص جگہوں پر بنے ہوئے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ کسی کے جسم میں کان کی جگہ ناک، ناک کی جگہ کان، ہاتھوں کی جگہ پاؤں، پاؤں کی جگہ ہاتھ، آنکھوں کی جگہ ہونٹ اور ہونٹوں کی جگہ آنکھیں بنائی گئی ہوں۔ اس شدید ترین بنیادی موافقت کے باوجود کروڑوں اربوں انسانوں میں دو آدمی بھی بالکل ایسے نہیں ملیں گے کہ ایک کی جگہ دوسرا اس کے گھر میں چلا جائے اور گھر کے لوگ اس کو پہچان نہ سکیں۔ کہیں کہیں معمولی سی مشابہت ضرور مل جاتی ہے مگر اس سے ان کی باہمی شناخت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اسی طرح جسم کے اندرونی حصوں کی اور ان کے خواص کی بات ہے۔ ہر شخص عادت مزاج، پسند و ناپسند کے لحاظ سے ایک دوسرے سے جدا ہے۔ سب کے جذبات واحساسات جدا ہیں۔ سوچنے سمجھنے کے انداز جدا ہیں۔ مختصر یہ کہ طبائع اور مزاج کے اعتبار سے تمام انسان ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور ان سب کی الگ الگ اپنی حیثیت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک شخص کو ایک غذا مرغوب ہے۔ دوسرا اس کو ناپسند کرتا ہے ایک آدمی کے نزدیک ایک چیز حسین ترین ہے دوسرا اس کو قابل توجہ بھی نہیں گردانتا۔ ایک دوا ایک ہی بیماری میں کسی کو ساز کرتی ہے اور کسی کو نہیں کرتی۔ یہ سب دراصل جسم کے اندرونی نظام اور اس کی مخصوص کیفیات پر مبنی ہے۔ معالجین اور عاملین کا فرض ہے کہ وہ اپنے مریض کے مزاج کو اور اس سے پیدا ہونے والے تقاضوں کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش کریں۔ ایسی صورت میں کامیابی کے امکانات زیادہ روشن رہتے ہیں۔

تعویذات میں موافقت کا مسئلہ

تعویذات میں بھی آئے دن اس قسم کے تجربات ہوتے رہتے ہیں۔ ایک شخص کے حق میں نقش کی ایک قسم موافق ہے دوسرے کے حق میں وہ مفید ثابت نہیں ہوتی۔ نقش مثلث کی ایک قسم، ایک مریض کے لئے نہایت زود اثر ثابت ہوتی ہے۔ دوسرے کے لئے نہیں ہوتی بلکہ اس کے لئے نقش مربع کی کوئی قسم موثر ومفید رہتی ہے۔ پھر کسی کے معاملہ میں مثلث اور مربع نقوش سے بات نہیں بنتی تو نقش مخمس استعمال کرانا پڑتا ہے جو مفید رہتا ہے اور بعض حالات میں مخمس سے بھی آگے جانا پڑتا ہے۔ حتیٰ کہ مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ سے کام لینے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے اب ہم حروف مقطعات کے مزید اعدادی نقوش پیش کر رہے ہیں۔ ان میں سے ہر نقش بجائے خود انہی تاثیرات کا حامل ہے جو حروف مقطعات کی بنیادی خصوصیت ہے مگر نقش کی قسم بدل جانے سے اگر اس کا زور کسی ایسے پہلو کی طرف ہو گیا ہے جو مقصود نہیں ہے۔ اس کیلئے عامل کو ہوشمندی سے کام لینا پڑے گا اور اس میں مناسب تبدیلی کر کے بہتر نتائج پیدا کرنے ہوں گے۔

ضروری قواعد وضوابط

یہاں پر ہم قارئین کرام کے مفید مطلب اُن ضروری قواعد وضوابط کو مختصراً تحریر کرتے ہیں کہ جن کا پیش نظر رکھا جانا ایک عامل کے لئے ناگزیر واز بس ضروری ہے:

☆ یہ کہ تعویذات وعملیات سے متعلق ایک عامل کے لئے اکل حلال (حلال رزق/ حلال روزی) سچائی، دیانت وامانت نیز اعمال صالحہ پر کاربند ہونا نہایت ضروری ہے!

☆ یہ کہ تعویذات وعملیات کی تحریر کے دوران ایک عامل نیت صاف رکھتا ہو، شیطانی وسواس سے دور رہے نیز رجوع الی اللہ کا ہونا نہایت ضروری امر ہے۔

☆ یہ کہ ایک عامل جب کسی تعویذ کے تحریر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا کسی عمل کے پڑھنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُس کے لئے ناگزیر اور نامناسب طریقہ یہ ہے کہ وہ ستاروں/ برجوں نیز اُن کی ساعتوں کا خاص طور پر خیال رکھے! (☆ ہم آئندہ صفحات میں ستاروں/ برجوں نیز اُن کی ساعتوں کا مختصر تذکرہ قلمبند کریں گے۔ مترجم)!

☆ یہ کہ جب کوئی عامل محبت وغیرہ کے لئے عمل پڑھے یا تعویذ تحریر کرے تو اُس کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ عروجِ ماہ (مہینہ کے آغاز) جمعرات یا جمعہ کے روز مشتری یا زُہرہ کی ساعت کو وہ رُوحانی عمل کرے یا تعویذ تحریر کرے!

☆ یہ کہ جب ایک عامل دشمنی وعداوت کے لئے کوئی عمل کرے تو اُسے چاہئے کہ وہ مذکورہ بالا حاجت کے حصول کیلئے زوالِ ماہ (آخر مہینہ) میں بروز ہفتہ (سنیچر) یا بروز منگل زُحل یا مریخ کی ساحت میں عمل کرے۔

☆ یہ کہ کسی تعویذ کے تحریر کرنے یا عمل کے پڑھتے وقت ایک عامل کا باوضو ہونا ضروری ہے۔

☆ یہ کہ ایک عامل کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ عمل پڑھنے کے لئے ایک جگہ مقرر کرے عمل کے مقام کو نہ بدلتا رہے نیز مصلّٰی یعنی جائے نماز بھی خاص ہو! وغیرہ وغیرہ۔

☆☆☆☆☆

جدول

(متعلقہ)

{ساعات سبعہ سیارہ سعد/ نحس شبانہ، روزی!}

یہ کہ روحانی اعمال کے عاملین نیز تعویذات کے تحریر کرنے والے اشخاص کے لئے اس ''جدول'' کے قواعد وضوابط کا پیشِ نظر رکھنا از بس ضروری ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس ''جدول'' کا قاعدہ بدیں طور ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے (یعنی جس روز سے متعلق ہے!) تو اُس روز سے پہلے ایک گھنٹہ تک اُسی ستارہ کی ساعت رہے گی پھر ایک ساعت کے بعد اُسی روز دوسرے ستارے کی ایک گھنٹہ ساعت رہے گی! چنانچہ بدیں طور پر، رات/ دن کے موافق بارہ (12) بارہ (12) ساعتیں ملتی رہتی ہیں! ہاں یہ بات خاص طور پر احاطہ ذہن میں یاد رکھنی چاہئے کہ ان ستارگان/ ستاروں میں صرف مریخ اور زحل نحس ہیں باقی تمام طور پر سعد ہیں!

(☆ ساعت کا شمارہ طلوع آفتاب سے پیش نظر رکھا جاتا ہے)!

اب ہم پر جدول تحریر کرتے ہیں کہ جو اس مقام اور موقع کے مناسب ہے۔

جدول

یوم	ساعت	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
یک شب شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یک شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنج شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنج شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

ناظرین کے نہاں خانہ دل و دماغ میں یہ بات جاگزیں رہے کہ ''بروج'' عام طور پر بارہ 12 ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:

نمبرشمار	برج
1	حمل
2	ثور
3	جوزا
4	سرطان
5	اسد
6	سنبلہ
7	میزان
8	عقرب
9	قوس
10	جدی
11	دلو
12	حوت

اب یہ نکتہ کچھ یوں ملحوظِ خاطر رہے کہ اوپر کی ’’جدول‘‘ میں مذکورہ ’’سبعہ ستارہ‘‘ ستاروں کے مقامات یہی بروجِ مذکورہ بالا ہیں۔

سبعہ سیارگان کے نام

نمبر شمار	سیارگان ۔
1	شمس (سورج)
2	قمر (چاند)
3	زہرہ
4	مشتری
5	عطارد
6	زحل
7	مریخ

علماء فلکیات ونجومیات کے نقطہ نظر اور تحقیقات کے باوصف (مطابق) حضرت ربّ جل وعلاعزّ اسمہٗ نے ستارگان میں عجیب وغریب تاثیریں پنہاں رکھی ہیں۔ یہ بات یاد رہے کہ مؤثرِ حقیقی اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو خالقِ کائنات ہے!

نیز ’’عالمِ سفلی‘‘ یعنی زمین (Earth) کو عالم علوی یعنی (آسمان) (Sky) کا تابع قرار دیا ہے! اب کوئی ستارہ سعد (اچھا) ہے اور کوئی ستارہ نحس (بُرا) ہے۔ جب ستارہ سعد ہوتا ہے تو نیک افعال کا حامل ہونے کی بناء پر کام درست ہو جاتا ہے اور جب ستارہ نحس ہوتا ہے تو بد افعال کا حامل ہونے کی بناء پر کام درُست ہو جاتا ہے، لیکن اچھی یا بُری تقدیم میں مؤثرِ حقیقی وہی خالقِ کائنات ہے کہ جس نے یہ نظام فلکی تخلیق کیا ہے۔

چنانچہ علمائے فلکیات ونجومیات نے ان ’’سبعہ سیارگارن‘‘ کی شب وروز کی چوبیس ساعات مقرر کی ہی اور ہر ساعت کی تاثیریں الگ الگ بیان کی گئی ہیں۔ یہ سبعہ سیارگان شب وروز گردش/گشت میں رہتے ہیں۔

یہ بات یاد رہے کہ فن عملیات اور سبعہ سیارگان/ستاروں اُن کے بروج اور ساعتوں کا آپس میں نہایت گہرا تعلق وربط ہے بس یوں سمجھئے کہ جیسے رُوح کا جسم سے تعلق ہوتا ہے۔ بدین سبب کسی عمل کے دریافت کرنے نیز تعویذات کے تحریر کرنے سے پیشتر ان تین چیزوں کے لحاظ رکھنے سے عجیب وغریب تاثیرات وقوع میں آتی ہیں!

☆☆☆☆☆

وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ وَعَلَیْہِ نَتَوَکَّلُ وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یہ نقش اُس کے اسمِ ثانی ’’لطیف‘‘ (یعنی مراد پوری کرنے کے خواص) پر مشتمل ہے اور جیسا کہ اُس کے بارے میں ذکر کیا گیا تمام معاملات میں آسانی پیدا کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر ہے اور جو شخص بیکاری کی حالت میں ہو تو اُس کی کشائش رزق کے لئے نہایت عمدہ ہے:

ب	ا	س	ط
۱۰	۵۹	۲	۱
۳	۴	۷	۵۸
۵۷	۸	۳	۴

(صورتِ نقش)

۱۴	۱	۸	۱۱
۱۲	۷	۲	۱۳
۳	۱۶	۹	۶
۵	۱۰	۱۵	۴

(صورتِ نقش)

لط	ی	ف
۸۴	۴۳	۲
۶	۷۶	۴۷

اور ابو عبداللہ الکرمیؒ نے کہا کہ اس (الہ تعالیٰ جل ّ شانہ) کے اسماء میں تاثیر اور خواص کے لحاظ سے جو اسم کثرتِ فوائد کا حامل ہے وہ ’’الحکیم 87‘‘ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ رب العزت نے اس کی جانب ’’عزیز‘‘ (غالب) اسرار کو اَلقاء کیا اور لطیف اشارات سے بھی نوازا۔ اور وہ عظیم اسماء میں سے ہے۔ اور جس شخص نے اس اسم کو بدھ کے روز کی پہلی ساعت میں وضع کیا جبکہ عطارد جسم لائق میں اپنے شرف میں ہو اور اُس کو اس وقت اُٹھایا جبکہ اس اسم کا ذکر ہو کہ جو انبیاء کے مابین فرق و امتیاز کو صحیح و درست طور پر جاننے والا ہو۔ اور وہ اصفیاء (برگزیدہ لوگوں) کے حکم سے چلا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ تنگی پیدا نہ کرے گی۔ اور اس کے قلب میں سے اس کی زبان پر حکمت کے سرچشمے پھوٹ پڑیں گے۔ اور اس کے ساتھ عمل کرنا تقویٰ کی برکت کے ساتھ مشروط ہے اور اس کی شرح طویل ہے اور اس اسم کے وضع کی صورت حسب ذیل ہے۔

(صورتِ نقش)

ح	ك	ی	م
۴۱	۹	۲۱	۷
۱۸	۶	۴۲	۱۲
۱۱	۴۲	۵	۱۹

(صورتِ نقش)

م	ع	ی	د
۵	۹	۷۱	۳۹
۶۸	۳۷	۶	۱۲
۱۱	۷	۳۷	۶۹

اور جہاں تک کہ اس (اللہ رب العزت) کے اسم ''اَلْمُعِیْدُ'' کی تاثیر وخواص کا تعلق ہے تو اس کا نور نہایت روشن ودرخشاں ہے اور اس کے فوائد اس کی تعریف وتوصیف کی بہ نسبت عیاں وکثیر ہیں اور وہ فساد پیدا کرنے والی شے میں اصلاح کر دینے والا ہے اور وہ ہر متلاشی کے لئے رجوع کا مقام ہے اور جب اس کو (رکھا) تحریر کیا جائے تو مربع صورت میں رکھا جائے یعنی چار میں چار بروجِ منقلبہ (یعنی بدل جانے والے بروج) میں سے کسی ایک کے طالع (یعنی نئے طلوع کے وقت) میں باہم یک دگر آہستگی سے داخل ہوتے جائیں اور اس نقش کو ہوا چلنے پر لٹکایا جائے اور اگر کوئی شخص رات کے وقت کسی مقام پر کھڑا ہو کر (قیام کر کے) اس اسم کی تلاوت کرے تو ایک بھاگا ہوا (غلام) یا شخص اور مسافر جہاں سے نکلا تھا اس مقام پر واپس آجائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اور (البونیؒ) نے کہا کہ اس اسم کے خواص اور تاثیرات اس کے ذکر سے فائق ہیں اور ہر بھولے بھٹکے انسان کے رجوع کا مقام ہیں اور اس کی صورت حسبِ ذیل ہے:

اور جہاں تک کے اس (اللہ رب العزت) کے اسم ''اَلْمُجِیْدُ'' کی تاثیر اور اس کے خواص کا تعلق ہے تو ملوک وعمائد قوم کے لئے اس کا ذکر کرنا ان کے امورِ مملکت میں اصلاح کرتا ہے اور ان کے ملک واختیارات کو وسعت بخشتا ہے اور اس اسم مبارک کے خواص کثیر ہیں اور یہ اس کی صورت مثلثہ ہے اور یہ تاثیر کے لحاظ سے عظیم الشان ہے:

(صورتِ نقش)

۱۶	۲۳	۱۸
۲۱	بط	۱۷
۱۵	۱۸	۲۲

اور جہاں تک کہ اس (پروردگارِ عالم) کے اسم ''اَلْمُبْدِئُ'' کے خواص وتاثیر کا تعلق ہے تو اس کے لئے شرف میں سے حکم، بلاغات (یعنی نامہ وپیام) اور مطالب (مُرادیں) ہیں۔ بعض علماء نے کہا کہ اس اسم کے خواص تاثیرات وفوائد اس کے ذکر سے فائق ہیں۔ اس اسم کو حرزِ جان بنانا علوم وفنون حکمیہ کو باذن اللہ تعالیٰ زبان سے جاری کر دیتا ہے۔ اور عابد وزاہد لوگوں کی سرزمین سے (بحرِ حقیقت) کے معانی کے سرچشموں کو جاری کر دیتا ہے اور اسم مذکورہ میں عربی بلاغت کے طلباء کے قلوب واذہان میں معانی نو ایجاد پیدا کر دینے کی صلاحیت وتاثیر ہے۔ پس یہ بات طلباء کو قلوب واذہان میں اچھی طرح محفوظ رکھ لینی چاہئے۔ اور اس اسم کے نقش کی صورت مربع حسبِ ذیل ہے:

(صورتِ نقش)

۲	۲۱	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۷	۲۵
۱۱	۱۴.	۲۳	۸
۲۲	۹	۱۰	۱۵

اور جہاں تک کہ اس (اللہ رب العزت) کے اسم مبارک ''اَللَّطِیفُ'' کے خواص وتاثیر کا تعلق ہے تو یہ جلیل القدر اسم ہے اور یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے اذکار میں سے ہے اور اسم مذکور کے خواص میں سے یہ بات قابل ذکر ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام میں اس اسم کے اتھ نفخ رُوح کیا گیا تھا اور اس کے خواص اور فوائد اس کے ذکر سے زیادہ ہیں۔ اور حرکات وسکنات میں اس کا ورد باعثِ لُطف ہے اور اس کو رز جان بنا لینے والے شخص کے رزق میں اللہ رب العزت وُسعت بخشتا ہے۔ کیا آپ ملاحظہ نہیں کرتے کہ یہ اسم اپنے خواص وتاثیر کے لحاظ ے اس (اللہ رب العزت) کے اسم ''اَلْمُعْطِیُّ'' سے مناسبت رکھتا ہے اس کے عدد ۱۲۱ ہوتے ہیں اور اس کا ذکر کرنے والا حبیب کا بندہ ہے۔ اسی طرح اس کے عدد ۱۲۹ ہوتے ہیں اور اس کے اسم کے حروف اسماء یہ ہیں {ل ط ی ف} اس کا عدد 176 ہے۔ یہ اسم اپنے عامل کو سعت وکشادتی بخشنے والا ہے اور یہ اس کا عدد ہے 176 اور اس کی صورت حسبِ ذیل ہے:

(صورتِ نقش)

ل	ط	ی	ف
۷۹	۱۱	۸	۳۱
۷	۲۸	۸۲	۱۲
۱۳	۱۸	۲۹	۶

اور اللہ رب العزت کا اسم ''اَلْحَفِیظُ'' رباعی میں رکھا جاتا ہے۔ اور اس کو شمس کے شرف میں آہستگی سے داخل کیا جاتا ہے۔ اور اس اسم کا رز جان ہر شے کے حفظ کر لینے میں مجرب ہے اور یہ حرزِ عجیب ہے اور اس کی صورت حسبِ ذیل ہے اور اس کو اس طرح نقش کیجئے کہ جس طرح آپ ملاحظہ کرتے ہیں:

(صورتِ نقش)

ح	ف	ی	ظ
۹۵۱	۹	۸۱	۷
۷۸	۶	۹۰۲	۱۲
۱۱	۹۰۳	۵	۷۹

اور جس شخص نے ہمارے نبی محمدؐ کا اسم مبارک تحریری کیا اور (بطور) نقش اپنے پاس رکھا تو وہ اپنے دُشمنوں سے محفوظ رہا کرتا ہے۔ نیز اس کے شمن چاہے وہ شیطان ہوں، باغی ہوں اور حاسد ہوں سلطان کے ہاں ذلیل وخوار ہوا کرتے ہیں۔ اور اس کے حرزِ جان بنا لینے سے تمام جبّار ور عناد رکھنے والوں کے ہاں خوشی اور انبساط حاصل ہوتا ہے۔ یہاں تک کے بہائم سے بھی اور آپؐ کا اسم (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اس نقشِ مبارک کے وافق ہے جیسا کہ آپ اس کو حسبِ ذیل صورت میں ملاحظہ کرتے ہیں:

(صورتِ نقش)

م	ح	م	د
د	م	ح	م
ح	م	د	م
م	د	م	ح

اور جہاں تک کہ اس (اللہ تعالیٰ رب العزت) کے اسمِ مبارک ''اَلْمُحِیْطُ'' کے خواص وتاثیر کا تعق ہے تو یہ خوف ودہشت کو دور کردینے والا ہے۔ اور جب اس اسم کو لوہے کی تختی پر اس کے حروف کی تکسیر کی صورت میں شکل مربع میں کندہ کیا جائے اور اس شخص کے لٹکایا جائے کہ جس کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو تو سا کو بھی مرگی نہ ہوگی۔ اور اگر کثرتِ بُکا (رونے) کی وجہ سے کسی بچے کی گردن میں لٹکایا جائے تو وہ کبھی نہ روئے گا۔ پس بیشک اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور یہ اس نقش کے موافق ہے:

(صورتِ نقش)

م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط
ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی

اور جہاں کہ سورۃ (اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ) کے خواص وتاثیر کا تعلق ہے تو جس شخص نے اس سورۃ کو مکمل طور پر لوہے کی تختی پر کندہ کیا اور یہ حامل کی اس طرح حفاظت کرے گی جس طرح کہ اس نے اس کو کندہ کیا، مگر یہ کہ اس کا حامل اپنے تمام اُمور میں چاہے وہ جھگڑے خصومت کے ہوں یا کہ حکومت کے ہوں ہمیشہ کامیاب ہوگا اور وہ بادشاہوں اور وزراء کے ہاں گفت وشنید میں کامیاب وفائز المرام ہوگا اور وہ قضاۃ کے ہاں وجاہت والا ہوگا اور تمام اہل مناصب کے ہاں وہ مقبول ہوگا۔ اور وہ اس کی مخالفت نہ کریں گے اور بغیر ''بسملۃ'' کے سورۃ النصر کا یہ عدد موافق ہے۔ اور اس کے شروع میں ہے:

(صورتِ نقش)

۶۱۲۳ ۶۲۶۳

اذا جاء نصر الله ۱۵۲۳	والفتح ۱۵۳۷	الناس يدخلون ۱۵۲۳	فی دین الله افواجا ۱۵۳۰
والفتح ورايت ۱۵۳۴	الناس يدخلون ۱۵۲۹	فی دین الله افواجا ۱۵۲۴	فسبح بحمد ربك ۱۵۳۶
الناس يدخلون ۱۵۲۸	فی دین الله افواجا ۱۵۳۱	فسبح بحمد ربك ۱۵۳۹	واستغفره انه ۱۵۲۵
فی دین الله افواجا ۱۵۳۸	فسبح بحمد ربك ۱۵۲۶	واستغفره انه ۱۵۲۷	كان توابا ۱۵۳۲

(صورتِ نقش)

۴۴۱۲۹۸	۴۴۸۲۹۳	۸۱۰۴۸۳
۷۰ ۱۰۴۴۲۹۹	۱۰۴۴۸۲۹۷	۴۴۸۱۳۲۰۹۵
۰۲ ۱۴۴۷۲۹۴	۹۱۰۴۴۸۳۱	۱۰۴۴۸۲۹۶۴

اور یہ جناب سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی ہے ''بوحَانِذ'' اس اسم گرامی کے خواص اور تاثیر میں سے یہ امر

Qureshi Rw

ل ذکر ہے کہ جس شخص نے ایک کاغذ پر پچاس مرتبہ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا یہ اسم گرامی تحریر کیا اور اس کو اپنے پاس فاظت سے رکھ لیا تو وہ تمام دُنیا کی نگاہ میں محبوب و پیارا ہو جائے گا۔“

فقیہ ایوبؒ کے خط سے بدالرحمٰن الشیخ الغربیؒ سے سماعاً منقول ہے۔ اور یہ عمل قرآنِ عظیم کے موافق ہے۔ اس کے عدد ہیں اکتیس لاکھ چونتیس ہزار آٹھ صد اکانوے (3134891) اور نقشِ ثلاثی کے موافق ہے۔ اس نقش کو منگل کے روز قمر کی اعت اوّل کے روز تحریر کیا جائے۔ جبکہ چاند (قمر) بُرجِ ثور سے تیسرے درجہ میں ہو اور وہ اس کے شرف کا مقام ہے اور وہ نحوست سے ری ہے۔ اس کا کاروبار کثیر ہو گا۔ اور مریخ اس کا ساتھی اور مددگار ہو (یعنی اس کا معاون ہو) یا پھر اس کا مقابل ہو اور بُرج زہرہ سے صاف و۔ اس حال میں کہ قمر اس کے نور سے زیادہ روشن و منور ہو اور اس نقش کو چاندی کی ایک صاف و شفاف تختی پر کندہ کیا جائے اور تختی یا لوح مربع ورت ہونی چاہئے جبکہ اس کا وزن کئی مثقال 1 ہو اور اس کی صور حسب ذیل طریقہ پر ہے اور اللہ تعلائی ہی زیادہ بہتر جنتے ہیں:

1- وَفق ثانی ثلاثی فضل و برکت کے لئے ہے، پس آپ غور و فکر و تامل سے کام لیجئے اور وہ یہی وفق ہے۔

ب ف ر ع ۱۲۸۲	ط ی ط ی ۱۹۱۹	د س ز ع ۱۴۶۴
ر ب د ع ۱۷۳۷	۵ ر ب ع ۱۵۵	۲ ع س ۱۳۷۳۴
ف م ح ع	ا ص ف ع ۱۱۹۱	ك ص ع ۱۸۲۸

2- یہ وفق اللہ تعالیٰ رب العزت کے اسماء ”واسع“ اور ”عزیز“ کے موافق ہے۔ اور یہ دونوں اسم ”ابوبکر“ کے موافق ہیں اور اس کا عدد (321) ہے اور وہ یہ ہے۔

(صورتِ وفق)

۷۴	۷۱	۱۶
۷۹	۷۷	۷۵
۷۸	۷۳	۸

اور یہ نقش اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ ”کافی“، ”ولی“ اور ”ودود“ کے موافق ہے اور نقش کی یہ صورت عزیز، جیدّ اور عمدہ و حسین ہے۔ اس حال میں تکرارِ عدد نہیں ہوتی اور سباعی (سات) کا عدد اس کے اجزاء کا مقام ہے۔ ماسوا اس کے یقیناً سباعی کو ”جھذ و ب“ کے کلمہ کے ساتھ ضبط کا جائے۔ اور رموز میں اللہ تعالیٰ رب العزت ہی موافقت دینے والے ہیں:

۳۶	۵۰	۴۷	۴۴
۴۸	۴۲	۳۷	۴۹
۴۶	۴۵	۵۲	۳۸
۵۱	۳۹	۴۱	۴۶

اور یہ وفق سباعی مشہور ہے۔“

Qureshi Rw

اک	۴۱۴	ف ۳۸	ی ۳۲	ع ۲۶	ن ۳۵	ی ۱۴
ن ۲۷	ی ۲۱	ک ۸۱	ا ۲	ف ۴۵	ی ۳۹	ع ۳۳
ی ۴۶	ع ۱۰۰	ن ۳۴	ی ۲۸	ک ۱۵	ا	ف ۳
۱۶	ف ۱۰	ی ۳	ع ۴۷	ن ۴۱	ی ۳۵	ک ۲۲
ی ۴۲	ک ۲۹	ا ۳	ف ۱۷	ی ۱۱	ع ۵	ن ۱۸
ع ۱۳	ن ۶	ی ۴۹	ک ۲	ا ۳۵	ف ۲۴	ی ۱۸
م ۳۱	ی ۱۵	ع ۱۹	ن ۱۳	ی ۷	ک ۴۳	ا ۲۲

فصل

ہم فوائد ثلاثی (موافق) میں سے ایک طریقہ کو بیان واضح سے احاطۂ تحریر میں لاتے ہیں۔ اور ہم قلیل سے کثیر استدلال چاہتے ہیں اور دلیل سے مدلول پر استدلال چاہتے ہیں۔ اس کا نام ''فوائد حسنہ'' رکھا ہے۔ اور وہ یہ کہ آپ گندم کے سات عدد دانے لے لیجئے اور ان پر سات مرتبہ ''آیۃ الکرسی'' کی تلاوت کیجئے اور یہ آیت تلاوت کیجئے: مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۔ (سات مرتبہ تلاوت کیجئے)

اور وفق (نقش) ثلاثی تحریر کیا جائے اور اس نقش کو گندم کے ان سات عدد دانوں سمیت ایک مناسب کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اس کو اناج میں دفن کر دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس میں برکت اور افزونی ہو کر رہے گی۔ جو کہ اس وفق اور آیۂ کریمہ کا نتیجہ ہوگا۔

یہ کہ سوموار کے روز پہلی ساعت میں سینتالیس (۴۷) مرتبہ سورۃ اخلاص کو پڑھا جائے اور تحریر کیا جائے۔ بعد ازاں اس نقش کو عود رطب، جاوی وغیرہ نجورات کی دھونی دی جائے اور اس وفق (نقش) کو اس ''صفت ثلاثی طبعی ترابی'' کے مطابق تحریر کیا جائے۔ پھر اس وفق (نقش) کے اوپر کی جانب ''کصفیال'' کا اسم تحریر کیا جائے اور اس نقش کے دائیں جانب ''صدقیائیل'' کا اسم تحریر کیا جائے اور اس نقش کے بائیں جانب ''کھیائیل'' تحریر کیا جائے اور وہ وفق نقش حسب ذیل ہے:

(صورت نقش)

کصفیال

	۲	۹	۴	
صدقیائیل	۷	۵	۳	کھیائیل
	۶	۱	۸	

Qureshi Rw

فائدہ:

ایک دوسرا وفق (نقش) یہ کہ "سورۃ اخلاص" کا وفق (نقش) ثلاثی ترتیب دیا جائے جو کہ پندرہ (۱۵) ایسے کلمات پر مشتمل ہو کہ جو اسم کے موافق ہوں۔ اس کے اعداد کا وفق (نقش) ثلاثی (۱۵) کے تحت ترتیب دیجئے، جیسا کہ قبل ازیں بیان ہو چکا ہے اور اس کے حروف کو وفق (نقش) کے اردگرد متفرق طور پر تحریر کیا جائے اور یہ عمل کسی بھی مقصد کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سورۃ کی برکت سے اس میں برکت ڈال دیتا ہے۔ اور یہ مذکورہ بالا وفق (نقش) سوموار کے روز ساعت اول میں تحریر کیا جائے اور اس کو عود رطب سے دھونی دی جائے اور یہ اس کا وفق (نقش) ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
۲۲۰ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۲۳۱ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ
۲۴۰ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۳۱۱ (الجملة)
۱۷۸۸ (مجموعی طور پر)

پھر وفق (نقش) کے اردگرد سورۃ کے حروف سے ماقبل ملائکہ کے اسماء تحریر کئے جائیں۔ قلنا یامہمائیل مہقائیل کمائیل اور وفق (نقش) کی یہ صورت (سورۃ اخلاص) کے نقش مع "بسم اللہ" کے موافق ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں اور اللہ تعالیٰ رب العزت ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

[illegible]

مہمائیل کصفیائیل

۵۹۷	۵۹۲	۵۹۹
۵۹۸	۵۹۲	۹۵۴
۵۹۳	۶۰۰	۵۹۵

ق ل ہ و ا ل ل ہ ا ح د ل ل ل ہ ا ص م
م ن ا ل ر ح ی م

فائدہ:

ایک دوسرا وفق، یہ کہ یہ وفق ثلاثی، قمر کے روز اور اس کی ساعت اور اس کے شرف میں تحریر کیا جائے۔ اس کی تحریر سے قبل عزیمۃ قفل میں سے یہ مختصر عزیمۃ تحریر کیا جائے:

اَللّٰهُمَّ بِعِزَّةِ قیقائیل من یوقد فارس صمدسرس کرهش لسعی الیط رس اهیط ایها الملك الجلیل سدقیائیل اجبنا بالحجاب العالیة ممن یوذینا من ارواح الجن والاءنس والحشرات اجمعین یا سلام بیع سلاسل بالذی خلقك من نور سعسالی لمواهب التعالب یهذا العاکر والمواکب کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ان اللہ قوی عزیز

اس عزیمۃ کو سینتالیس (۴۷) حبوب گندم پر پڑھا جائے اور اس کے بعد آپ ان حبوب گندم (یعنی گندم کے دانوں) کو کھانے کے درمیان رکھ دیں (یا ڈال دیں)۔

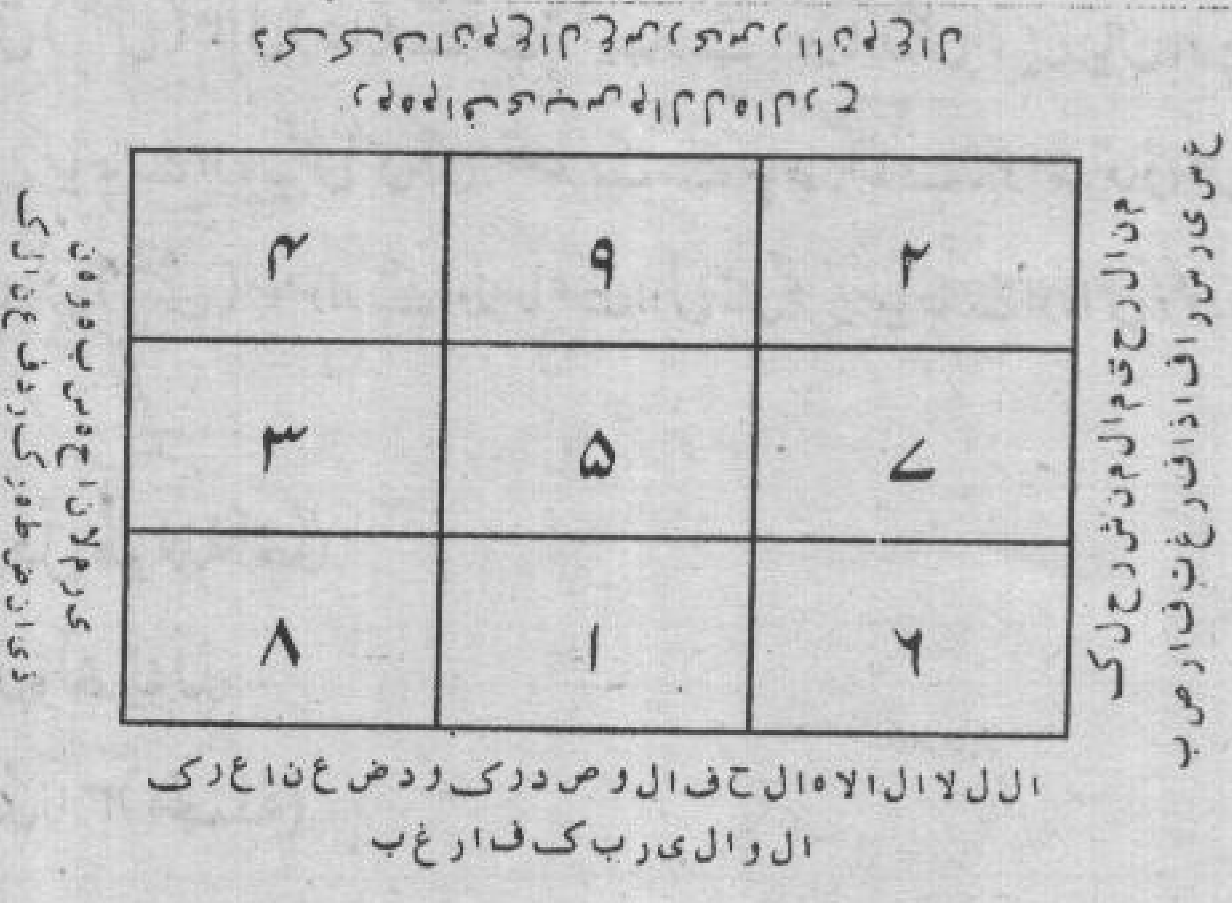
م ن ا ل ر ح ق م ا ل م ن ش ر ح ل ک
ع س ی ر س ر ا ف ا ذ ا ف ر غ ت ف ا ر ص ب
ا ل ل ا ل ا ہ ا ل ح ف ا ل و ص د د ک و د ض ع ن ا ع ا د ک
ا ل و ا ل ی ر ب ک ف ا ر غ ب
ی ر م لا ن ا ح ہ س ب و و ہ ن
ذ ی ا ن ض ط ہ ر ک ر د ف ع ن ا ل ک

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اور اس مشہور وفق کو ڈالا جائے: (یعنی ساتھ رکھا جائے)

(صورتِ وفق)

	۲	۹	۴	
ھار مائیل	۷	۵	۳	مشہور
	۶	۱	۸	

فائدہ:

اس وفق کو قمر کے روز اس کی ساعت اور اس کے شرف میں اس وقت تحریر کیا جائے جبکہ اس کا نور متزاد ہو۔ اور اس پر سینتالیس (۴۷) مرتبہ ”سورۃ اخلاص“ کو پڑھا جائے۔ اور عزیمۃ اسی کی طرح ہے۔ (۴۷) اور کہے (پڑھے)

اللھم بحق ھذا الاءسم او السورۃ ان تنزل البرکۃ فی کذا و کذا الاءشارۃ الی ھذا الوفق:

(صورتِ وفق)

کصابیل

	۲	۹	۴	
صدقیاقیل	۷	۵	۳	کمیاییل
	۶	۱	۸	

سمعسا

فائدہ:

ایک دوسرا وفق، یہ کہ قمر کے روز اس کی ساعت اور اس کے شرف میں وفق ثلاثی تحریر کیا جائے جب اس کے نور کے متزاد (زیادہ) ہونے میں نحوست معلوم ہوتی ہو اور اس کے اطراف و جوانب میں ''کھیعص حمعسق'' حروف کی متفرق طور پر تحریر کیا جائے۔ اس کو ''مائعۃ'' کی دھونی دی جائے اور بخورات کی دھونی دیتے وقت ''آیۃ الکرسی'' کو سات (۷) مرتبہ پڑھا جائے۔ اور اس کے ساتھ یہ تحریر کیا جائے۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

(اَلْاٰیۃ) اور میں آپ کے لئے حسب ذیل صورت ذکر کرتا ہوں (تجویز کرتا ہوں)۔

(صورتِ وفق)

ق ک ہ ی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۷

س ع م

ع ص ح

فائدہ:

ایک دوسرا وفق، یہ کہ یہ وفق تین روز کے روزوں کی ریاضت پر مشتمل ہے۔ جو کہ شرط کی حیثیت رکھتا ہے۔ منگل کے روز نماز فجر کے بعد ''اسماء مفردہ'' کے حروف کو مشک، عرق گلاب، زعفران اور مینہ کے پانی کے ساتھ حل کر کے تحریر کیا جائے۔ اس کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر بائیں ہاتھ سے تحریر کیا جائے اور اسی طرح بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر دائیں ہاتھ سے تحریر کیا جائے۔ پھر آپ دو رکعات نماز (نفل) ادا کریں پھر اپنے ہاتھ آسمان کی جانب اٹھا کر بارگاہ رب العزت میں سچی اور خالص نیت کے ساتھ اپنی حاجت کی بابت سوال کریں اور آپ کی نیت اور عمل میں فرق نہ ہونا چاہئے اور اپنی حاجت کے طلب کرتے وقت اول سے آخر تک نیت میں کج روی (خیالات فاسدہ/بدنیتی وغیرہ) پیدا نہ کیجئے۔ اور جب دعا کر رہے ہوں تو اس دوران اپنی حاجت کو بیان کیجئے۔ پھر آپ اس طرح کہیں کہ میری (فلاں اور فلاں) حاجت کو پورا کر دیا جائے اور ان کو مذکورہ بالا اسرار کو وسیلہ بنائیے اور یہ عمل اس مقام اور مجلس میں کئی مرتبہ کیجئے۔ اور ان شاء اللہ جب آپ اس مقام سے اٹھئے گا تو آپ کی حاجت برآری ہو چکی ہوگی اور دعا کو قبولیت اور اجابت حاصل ہوگی اور آپ ایسا کیجئے کہ آپ مذکورہ بالا وفق (نقش) کو تحریر کر کے اس کو قبالہ (حفاظتی نلکی) یا تھیلے وغیرہ محفوظ جگہ رکھ دیجئے اور جب دعا کے لئے سجدہ کیجئے تو اس کو سامنے رکھ لیجئے اور سجدہ کے وقت یہ اسماء پڑھے:۔

''اسحس صعطف کلموھی''

☆☆☆☆☆

باب

یہ کہ جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ سلطان، وزیر، معلم، مشائخ، شجاع، بڑے، چھوٹے اور شہر کے تمام آمر اور ظالم کی زبان کو ایذاءدہی سے روکیں اور اس کی زبان کو بند رکھیں۔ تو اس آیت کریمہ کا نقش تحریر کیجئے: اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ اور حسب ذیل نقش تحریر کر کے اس کو دفن کر دیجئے:

(صورت نقش)

ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی

باب

وہ یہ کہ شہر یا گھر سے جن کو نکال باہر کرنے کے لئے حسب ذیل حروف کو سیاہ بکرے کے چمڑے پر تحریر کر کے اس شہر یا مکان میں دفن کر دیا جائے:

اك ح وو قال وح وح وح وح بزح ح ك ووو ☆ ١١١ م ١ = ١

☆☆☆☆☆

باب

یہ کہ حرب (جنگ) تفریق اور جدائی ڈالنے کیلئے ایک خط تحریر کیا جائے اور اس کو بلی (جو کہ سیاہ رنگ کی ہو) کی گردن میں باندھ دیا جائے۔ اور بعد ازاں ایک عزیمہ تحریر کیا جائے اور اس کو پانی میں گھول کر بلی کو پلا دیا جائے اور اس بلی کو دشمنوں کی سرزمین پر چھوڑ دیا جائے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے متفرق ہو جائیں گے اور یہ طلاسم بھی تحریر کیا جائے:

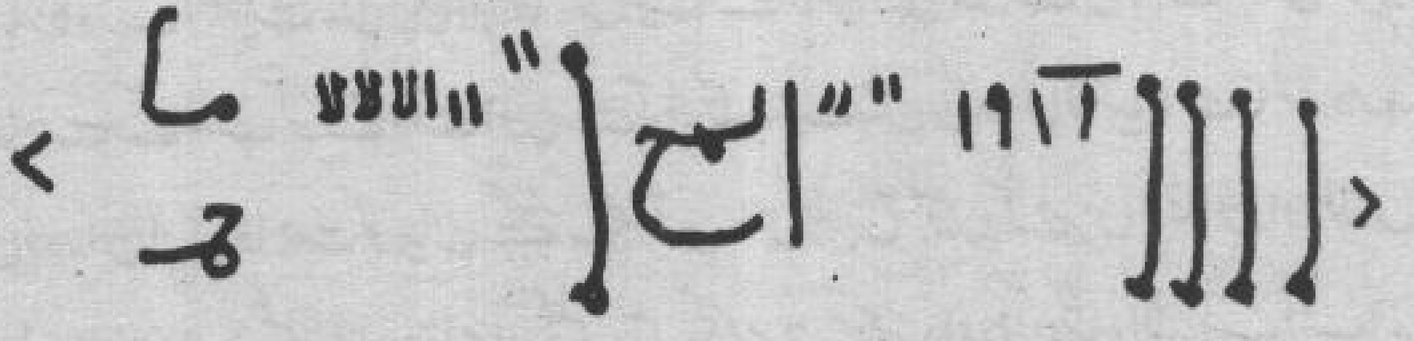

فائدہ:

ایک دیگر عمل جو کہ تمام دشمنوں چاہے وہ جنات میں سے ہوں یا کہ انسانوں میں سے یا پھر وہ جنون یا عشق کے امراض میں سے ہو۔ کفایت کرتا ہے۔ وہ یہ کہ آپ آیت کا عدد لیجئے اور اسی طرح اسمائے عجیبہ کا عدد بھی لے لیجئے۔ اور یہ عمل اس وقت کیجئے جب کہ قمر کا روز ہو اور اس کی ساعت ہو۔ اور وہ نحوست سے مبرا ہو۔ (یعنی نحوست سے پاک ہو) اور اسی عمل سے وفق ثلاثی تیار کیجئے۔ اور اس کو اپنے پاس محفوظ رکھیں جب کہ آپ دشمن کے مقابل ہوں اور اس کی آیت اور اسمائے عجیبہ کے اعداد سے تیار شدہ وفق ثلاثی کو دشمن کے سامنے کر دیجئے اور اس آیت سے متعلق عجیب اسرار پنہاں ہیں اور کثیر فوائد ہیں کہ جن کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔ پس آپ سمجھ لیجئے اور اس پر غور و فکر کر لیجئے۔۔

پس جہاں تک کہ آیت کے اسماء میں سے اعداد کا تعلق ہے تو وہ حسب ذیل ہیں:

سَلَامٌ قَوْلاً مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ اس کے عدد ہیں

۱۸۱۸اقلال لحمر رموس پھر یہ کہیں اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ اَکْفِنِیْ شَرَّ کَذَا و کَذَا

اور پیشتر ازیں ہم نے جس وفق (نقش) کا ذکر کیا ہے اس کی صورت حسب ذیل ہے۔ اور وہ یہ کہ ان کو اسی طرح ترکیب دیجئے نیز اس میں ماء کی یہ صورت ہے۔ پھر اسماء عجیبۃ کے اعداد بھی ہیں پھر آیت کے اعداد ہیں:

(صورت نقش)

۵۴۷	۵۴۲	۵۴۹
۵۴۸	۵۴۶	۵۴۴
۵۴۲	۵۵۰	۵۴۵

باب

اس باب کا موضوع تسلیط الجن (یعنی جنات کے مسلط ہو جانے) سے ہے جب کہ وہ چوہے کی صورت میں ہوں یہ ایک کاغذ پر حسب ذیل طلاسم تحریر کئے جائیں اور اس کاغذ کے ٹکڑے کو آگ میں دفن کر دیا جائے۔

(صورت طلاسم)

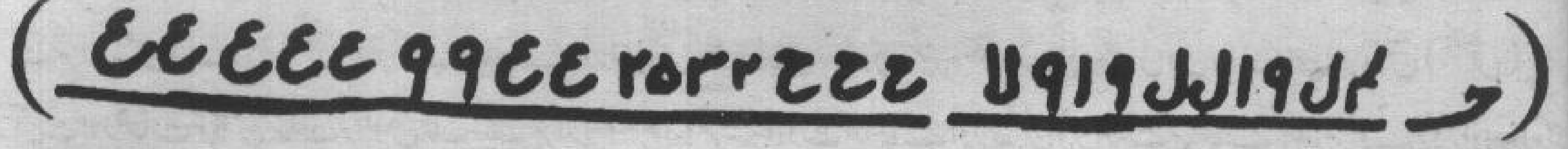

☆☆☆☆☆

باب

یہ باب، خاوند کی محبت اور سکون کے عمل سے متعلق ہے، وہ یہ کہ حسب ذیل نقش کو تحریر کیا جائے اور حسب ضرورت خاوند یا بیوی کو گھول کر پلایا جائے۔ تو آپ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اطاعت کے لئے اس نقش کی عجیب وغریب تاثیر ملاحظہ کریں گے۔ نیز یہ کہ یہ نقش ریح (ہوا) کو ساکن کرتا ہے (یا تسکین) کے لئے ہے۔ اور وہ متعلم کا حجاب ہے۔ اس نقش کو تحریر کیا جائے اور اس کو اس کے دائیں ہاتھ (بازو) سے باندھ دیا جائے۔

(صورت نقش)

۹۳	۹۲۲	۲۲۲
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۳۱۵	۳۳۱۵	۲۲۵

☆☆☆☆☆

باب

یہ باب، سحر (Magic) اور سانپ کی کینچلی کے عمل کو باطل کرنے سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ: آیت ''آمَنَ الرَّسُوْلُ'' اور ''آیۃ الکرسی'' نیز اس آیت کو تحریر کیا جائے۔ ''وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔''
اور حرز کو تحریر کرکے باندھا بھی جائے اور پلایا بھی جائے۔

☆☆☆☆☆

باب

یہ بات، جن کے علاج سے متعلق ہے۔ یہ کہ آپ پسے ہوئے چاول کا سفوف مناسب مقدار میں لے لیجئے۔ اور (سلم۔ کے درخت) کی ایک عمدہ اور صاف جڑ لیجئے اور ''سورۃ اخلاص'' کو سات (۷) مرتبہ سلم کے درخت کی جڑ کے پانی سے تحریر کیجئے۔ اور پھر ان کو سلم کی جڑوں کے پانی میں جوش دیجئے اور اس دوا کو عزیمۃ کے پانی کے ساتھ پلادیجئے نیز دیوار کے سائے میں مریض کو اس پانی سے غسل دیجئے تو اس عمل سے مریض کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

فائدہ:

ایک دوسرا نقش یہ کہ اس آیت کا عدد نکالا جائے اور پھر اس آیت کے عدد اور ان کے اسماء عجیبۃ کے اعداد کو قمر کے روز، اس کی ساعت اور اس کے شرف میں ایک لوح (تختی) ترکیب دیا جائے اور اس تختی کو عود، لبان، جاوی وغیرہ بخورات کی دھونی دی جائے اور اس وفق (نقش) پر اس آیت اور کلمات کو کامل سات راتوں تک ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ تلاوت کیا جائے اور یہ عمل اس وقت کیا جائے جبکہ قمر خوب روشن ہو اور اس عمل کو کسی بھی ماہ کے ساتویں روز سے چودھویں روز تک (کی راتوں تک) کیا جائے۔ پھر آپ اس وفق (نقش) کو اپنے پاس محفوظ رکھ لیں تو پھر آپ دنیا اور آخرت کی جو بھلائیاں چاہتے ہیں وہ ظاہر ہونے لگیں گی اور یہ مسبب الاسباب کے کاموں میں سے ہوگا۔ اور جس آیت کا نقش تحریر کیا جائے وہ یہ ہے:

(صورت نقش)

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

۵۴۷	۵۴۲	۵۴۹
۵۴۸	۵۴۶	۵۴۴
۵۴۲	۵۵۰	۵۴۵

باب

یہ باب ثقل کلام اور گرمی وخشکی سے متعلق بخاروں کے علاج سے متعلق ہے۔ یہ کہ اس نقش کو تحریر کرکے زبان کے نیچے رکھا جائے:

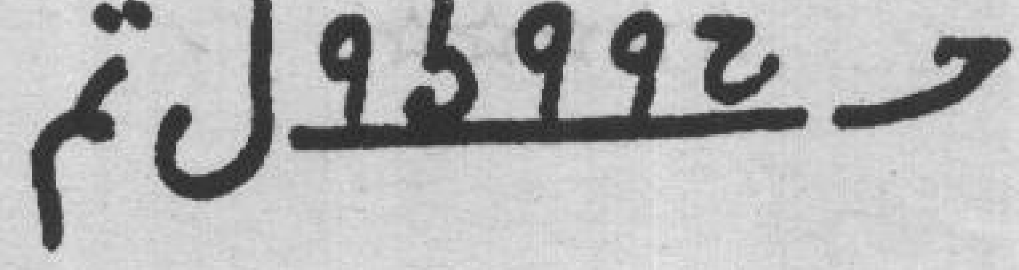

باب

یہ باب دشمن کی ہلاکت نیز اس کے مال کی ہلاکت کے عمل سے متعلق ہے۔ یہ ایک آپ پانی لے لیجئے اور اس سے تازہ وضو کیجئے۔ اور دو رکعت نماز (نفل) ادا کیجئے۔ جبکہ رکعت اول میں سورۃ فاتحہ کے ہمراہ سورۃ القارعۃ کی تلاوت کیجئے اور دوسری رکعت سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ الھمزہ تلاوت کیجئے اس کے بعد پڑھیئے اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَہٗ وَقَصِرْ عُمُرَہٗ وَخُذْہٗ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ۔ اور اس کے بعد سلام پھیر دیجئے اور اس کے بعد آپ ہر روز صبح وشام ''اَلسَّبْعُ الْمُھْلِکَاتُ'' کو پڑھتے رہئے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہلاک ہو کر رہے گا۔

باب

یہ باب دفینہ کے ظاہر ہونے کے عمل سے متعلق ہے۔ یہ کہ آپ پہاڑی بکرے کی آنکھ اور گدی (سر کا پچھلا حصہ) لے لیجئے۔ اور حنش (ایک قسم کا سانپ) کا سر لیجئے اروان تمام اشیاء کو جلا کر سرمہ کی مانند پیس کر آنکھوں میں سرمہ کی مانند استعمال کیجئے اور اس کی راکھ کا دھواں دفینہ کے مقام کی خبر دے گا۔

فائدہ:

اس نقش کا تعلق جاہ وقبول سے ہے اور اس کا عمل اس طرح ہے کہ اس وفق (نقش) کے گرد قمر کے روز اس کی ساعت اور اس وقت جبکہ وہ نحوست سے پاک ہو تحریر کیجئے نیز یہ کہ اس وقت قمر بیماریوں سے پاک ہو اور نحوست سے سعادت کی جانب متصل ہو۔ یا تثلیث کی جانب میلان ہو۔ تو پھر ان تمام احوال سے بچنے کی ضرورت ہے۔ کہ جن سے عالم کے نظام میں تغیر وتبدل برپا ہو جائے۔ اور آپ کا عمل اس صفت کے ساتھ قمر کے خوب روشن ہونے کے ساتھ ہے اور وفق کے اردگرد جو اسماء تحریر کیجئے وہ حسب ذیل ہیں:

(اسماء)

کھیعص حمعسق قٓن یوم لوہ ارسط تہلوہ ھیون کھرسن علسعوم۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(صورت نقش)

کھیعص حمعسق

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۷

تہلوہ ھیون

کھرسن

قٓن یوم لوہ ارسط

اور یہ وہ عزیمۃ ہے کہ اس کے بغیر کوئی عمل بھی درست نہیں ہوتا اور یہ چوبیس (۲۴) کلمات ہیں کہ جن کا تعلق چوبیس زبانوں کے ساتھ ہے۔

"برھتیہ کریر تتلیہ طوران مذجل ترقب برھش غملش خوطیر فتلھود برسان سلح برھیولا کطحین سکلح قزمز الغیدلیط فبران غیاھا کیدھو کاء سمخاھیر سمھا ییر" بِحَقِّ الْعَھْدِ الْمَاْخُوْذِ عَلَیْکُمْ اَلَا نَقِیَا دَقِیْمَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِعِزَّۃِ الْعَزِیْزِ الْمُعَنِّفِیْ عِزّعِزّہٖ اَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْ تُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاِیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

فائدہ:

یہ کہ یہ عمل اس مقصد کے لئے ہے کہ اگر آپ کسی بھی جگہ آفت ڈالنا چاہیں تو یہ عمل اس مقصد کے لئے مطلب بر آری کر سکتا ہے۔ وہ یہ کہ ”سورۃ الفیل“، کو مکمل طور پر تحریر کیا جائے اور اس شکل کو پانچ قطعات میں کاغذ پر تحریر کیا جائے۔ یہلوہ ھیون کھرن علسعوم پھر اس کاغذ کو لپیٹ دیجئے اور ان میں سے ہر قطعہ کے کاغذ کو ایک نئی ہنڈیا میں ڈال دیجئے اور ان کو بند کر کے ان کو گھر کے مختلف گوشوں میں دفن کر دیجئے یعنی چار عدد ہنڈیا کو مکان کے چار گوشوں میں اور پانچویں ہنڈیا کو مکان کے وسط میں دفن کیا جائے اور وفق (نقش) حسب ذیل ہے۔

(صورتِ نقش)

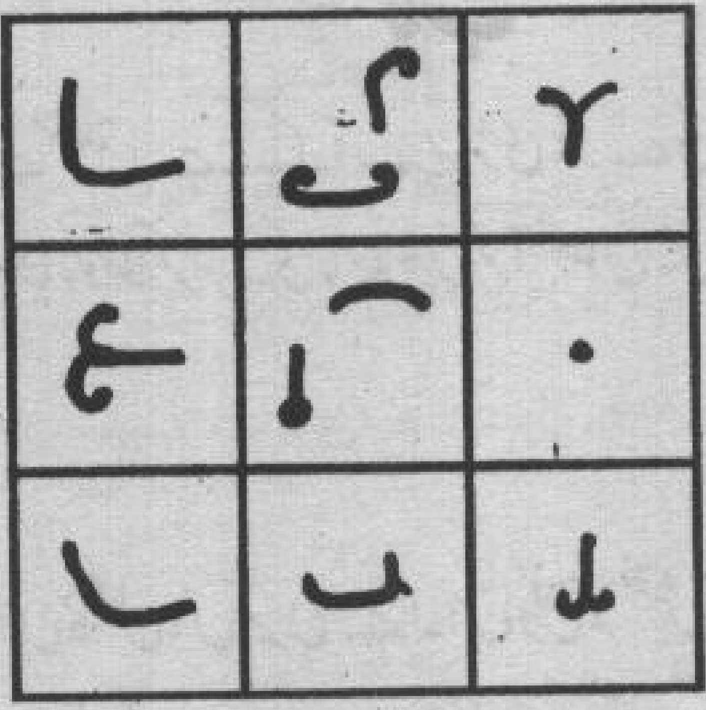

باب

یہ باب، ہلال (چاند) کی ساعت کے معرفت نیز مریض کے جسد سے ہر روز اور ہر ساعت مرض کے نکلنے سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ اتوار کا تمام دن اور رات، عطارد کی ساعت ہے اور سوموار کا روز مریخ کی ساعت ہے۔ اور منگل کا روز قمر کی ساعت ہے۔ اور بدھ کا روز شمس کی ساعت ہے اور جمعرات کا روز زحل کی ساعت ہے اور جمعہ کا روز مریخ کی ساعت ہے۔ جب کہ ہفتہ کا روز زہرۃ کی ساعت ہے۔

باب

یہ باب مرض کی دواء (علاج) سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ پان کا ایک پتہ لیجئے اور اس پر حسب ذیل حروف تحریر کر کے مریض کو کھلا دیجئے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

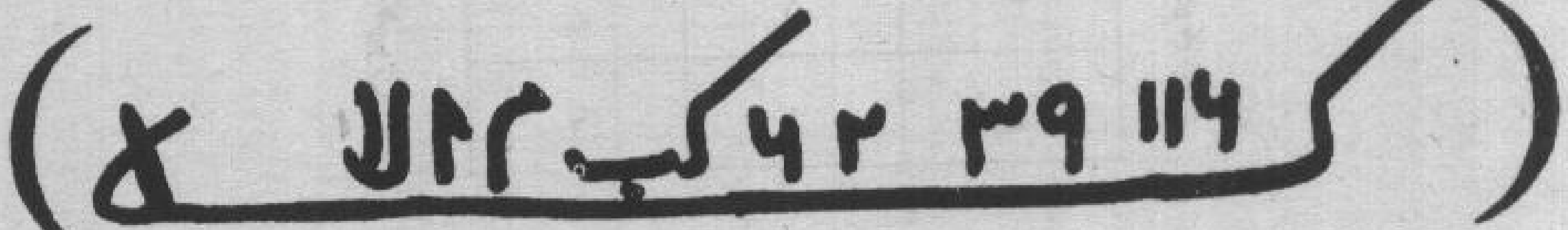

فائدہ:

ایک ایسی عورت کو جو گھر سے نہ نکلتی ہو تو اس دعا کو کاغذ پر تحریر کر کے گھر میں دفن کر دیا جائے نیز اس عورت کے کمرہ کے اوپر ایک وزنی پتھر رکھ دیا جائے۔

اَللّٰھُمَّ حُرِسَتْ وَوُقِیَتْ وَرُبِطَتَتْ فُلَانَۃُ بِنْتُ فُلَانٍ لَا تَخْرُجُ مِنْ مَکَانِھَا اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ فَمَالَہٗ مِنْ قُوَّۃٍ

نَاصِرٍ جِئنَا بِكُمْ لَفِيفًا وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُوْنَ فَلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانٍ حَتّٰى لَا تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ائدہ:

یہ عمل محبت کے لئے صحیح اور مجرب ہے۔ ان حسب ذیل اسماء کو سات (۷) (کاغذ) کے ٹکڑوں پر تحریر کیجئے۔ اوران کو ہر رات کو جلا دیجئے۔

هُيِّجَتْ فُلَانَةُ بِنْتُ فَلَانَةٍ مَعَ كُلِّ اِسْمٍ
عطعلسع کسھم حلسعطمور

ائدہ:

یہ عمل حرب (لڑائی یا جنگ) کے لئے مفید ہے۔ وہ یہ کہ حسب ذیل اسماء حروف کو تیرہ (۱۳) عدد کنکریوں پر تحریر کیا جائے۔ ایک کنکری کو ائیں جانب پھینکا جائے۔ دوسری کو بائیں جانب جبکہ تیسری کنکری کو دشمنوں کے درمیان میں پھینکا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کط ھن س ع ح یہ اس کا علاج ہے۔

ایک دوسرے نسخہ میں تحریر ہے کہ جب آپ کو اللہ تعالیٰ رب العزت سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اس وفق (نقش) کو تحریر کیجئے اور یہ وفق لاثی ہے بروح اجھزط اور وہ یہ ہے۔ یہ کہ اس آیت قرآنی کو الف کی تحریر کے وقت تلاوت کیجئے۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا

اور الیاء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔

اور الجیم کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔

اور دال کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے۔

مَادَامَتِ السَّمٰوٰاةِ وَالْاَرْضِ اِلَّا مَاشَاءَ رَبُّكَ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ

اور ھاء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کو تلاوت کیجئے۔

هُوَ الَّذِيْ لَاءِ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ۔

اور ''واو'' کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

اور ''زای'' کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے:

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَا طِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَآبِ۔

اور الحاء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اور الطاء کو تحریر کرتے وقت اس آیت قرآنی کی تلاوت کیجئے۔

طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ)

پس جب آپ کو کوئی حاجت برآری مطلوب ہو تو آپ منگل، بدھ اور جمعرات ہر سہ ایام میں روزہ سے رہیں اور اس مذکورہ بالا تمام وفق کو جمعرات کے روز زوال شمس کے وقت تحریر کیجئے۔ پھر اس وفق (نقش) کو ہاتھ میں پکڑے رکھئے اور مذکورہ بالا آیت کی تلاوت کیجئے اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والا ہیں۔

فائدہ:

یہ کہ یہ عمل قبول، جاہ و منزلت اور قضائے حاجات کے لئے ہے۔ اور اس کی تحریر کا طریقہ یہ ہے کہ جب آپ تحریر کریں تو اس خط میں اس شہر کا نام تحریر کیجئے کہ جو آپ کو عطا کیا جائے اور یہ کہ اس کی کبھی بھی مخالفت نہ کی جائے۔ شہر کا نام تحریر کیا جائے اور آپ اس شہر کے تمام مشائخ کے نام تحریر کیجئے اور پھر اس کے ساتھ آپ اپنا نام اپنے والد کا اسم اور اپنی والدہ کا اسم بھی تحریر کیجئے۔ اور اس تحریر شدہ خط (کے کاغذ) کو بخورات کی دھونی دیجئے اور پھر اس کو اپنے منہ میں رکھ لیجئے۔ اور پھر حسب ذیل عبارت کو پڑھئے۔

سُبْحَانَ مَنْ يَّسْجُدُ لَهُ الْخَلْقُ فِي الصَّلٰوةِ

اور آپ اس خط کو اپنے ساتھ اٹھائے رکھیں تو مخلوق آپ کی زیر نگین ہو جائے گی۔ اور آپ اس کاغذ کو اپنے پاس رکھیں اور اس شہر میں یہ کاغذ آپ کے پاس ہو تو اس شہر کے لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کو سجدہ کریں گے اور اگرچہ ظالم حاکم ہی کیوں نہ ہو۔

۲۰۳۰۲۰۲۴۰۰۶۰ ۰۵۰۴۶۶ ۹۶۴۰۶۱۶۴ ۴۳۴۲۶۸۰۴۵۰

☆☆☆☆☆

اور جب آپ برکت اور چور و دشمن سے حجاب اور حفاظت کا ارادہ کریں تو جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت اول میں تحریر کریں اور اپنے مال و دولت اور مکان میں اس وفق کو رکھیں تو آپ عجیب حفاظت و برکت ملاحظہ کریں گے۔

اور جو شخص کسی کے ساتھ عمل محبت کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اس وفق کو بارش کے پانی میں مناسب مقدار میں شہد ملا کر تحریر کرے اور معمول (مطلوب شخص) کو پلائے۔ تو وہ آپ سے شدید طور پر محبت کرنے لگے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔

اور حسب ذیل وفق (نقش) جو کہ ''سورۃ اخلاص'' سے متعلق ہے تحریر کیا جاتا ہے اور آپ کسی مشقت کے بغیر قلب میں خلوص پیدا کیجئے۔ بغیر کسی شک کے اس وفق میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزۃ و بزرگی کے ساتھ تاثیر پوشیدہ ہے۔ اے بھائی! اس وفق کو تحریر کیجئے اور تمام بھلائیوں کے حصول کی کوشش کیجئے۔ اور آپ خود سے قرب و بعید کے تمام شرور اور خوف و خطر کو دور کیجئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ:

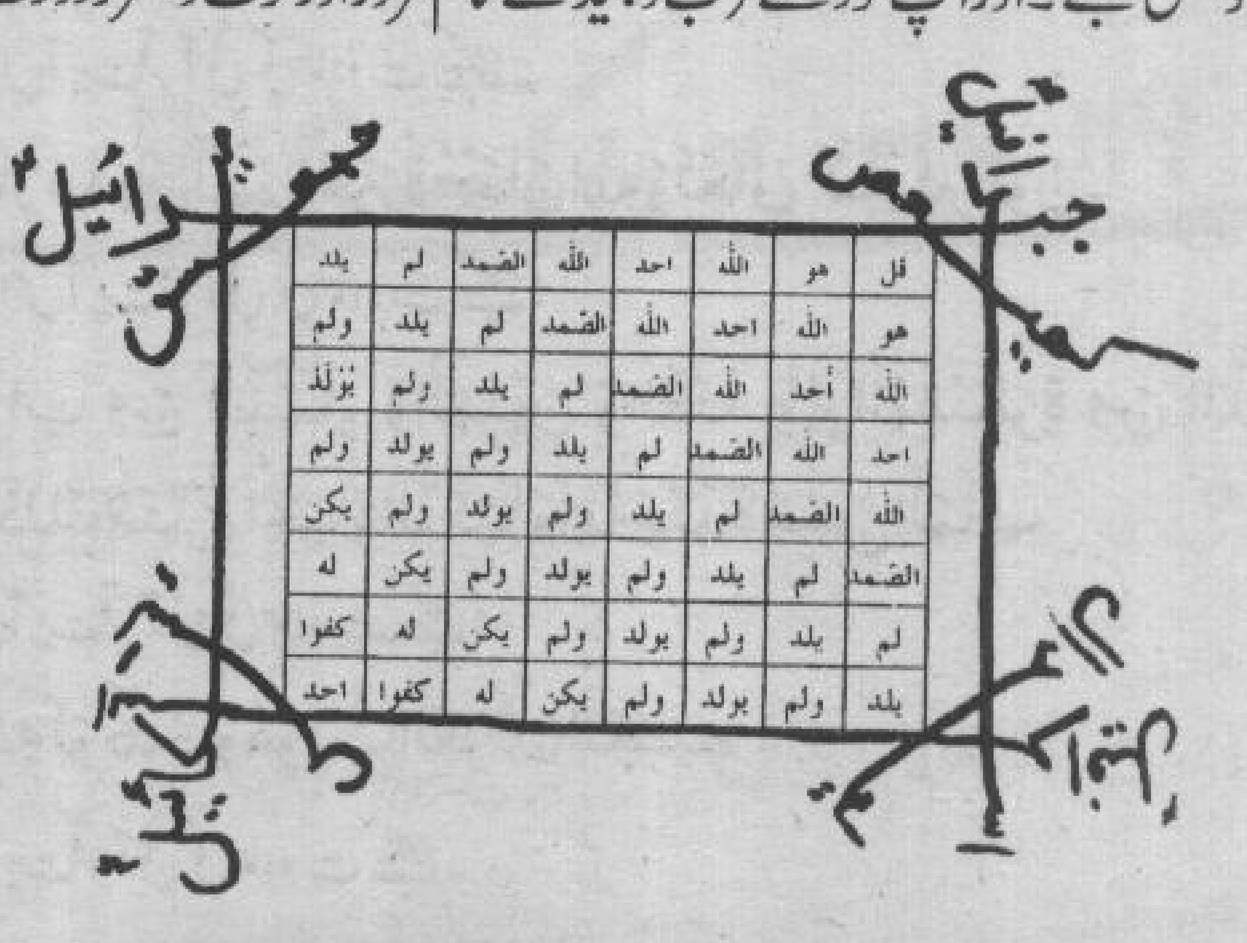

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	أحد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يُوْلَدْ
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

ائدہ:

یہ کہ آپ جب اس وفق (نقش) کو تحریر کریں تو قمر، بروج قضیمہ (روشنی کے بروج؟) میں ہو جب کہ وہ خوب روشن ہو۔ اور اس حال میں تام نحوستوں سے محفوظ ہو اور اس صفت (نقش) کو مقفل ہو کر لکھا جائے۔ اس کا قول حق ہے اور بادشاہی اسی کے لئے ہے اور اس نقش کے ہر ہار جانب ملائکہ کے اسماء تحریر کیجئے ارو آپ زوجین یا ہمنشین پر دو یا چر دینار ڈال دیجئے۔ اور اس نقش کی تحریر اس صفت اور شرط کے ساتھ ونی چاہئے۔ پس اس عمل کے ساتھ اس نقش کا حامل ہمیشہ صاحب مال و دولت ہوگا۔

اور یہ اسماء جو کہ تحریر کئے گئے ہیں اس نقش میں حسب ذیل طریقہ سے تحریر کیجئے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں (وَاحِدُ۔ ضبِیرُ۔ لَطِیفُ۔ اَحَدُ۔ بَصِیرُ۔ بَارِئُ۔ کَبِیرُ۔ قُدُّوسُ۔ حَیُّ)

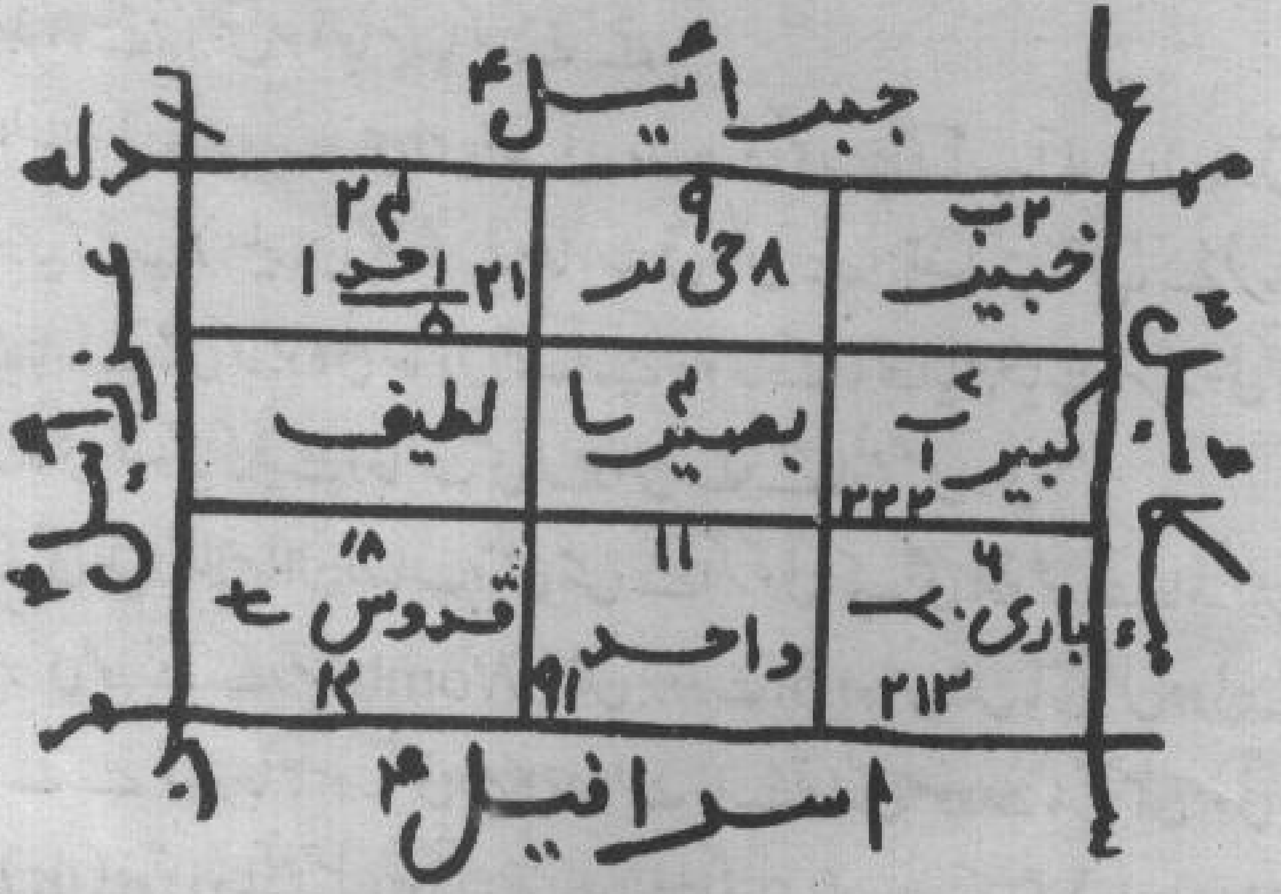

اور اس کے نسخہ (کتاب) میں (قُدُّوسُ) کا نقش حسب ذیل ہے۔

۵	۵۴	۳۹	۱۲
۴۰	۱۱	۶	۵۳
۱۰	۴۰۷	۵۶	۷
۵۵	۷۰	۴	۵۱

اور یہ اسم اس کے عدد پر ہے:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعۡدُ! فَھٰذِہٖ قِصَّۃٌ، عَنۡ سَارِقِ الۡجِنِّ، وَھُوَ مَلِكٌ، مِنۡ سَلۡطَاتِ سُلَیۡمَانَ بۡنِ دَاوٗدَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ اِلٰی مَلِكِ الۡجِنِّ۔

رُوِیَ عَنۡ سُلَیۡمَانَ بۡنِ دَاوٗدَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ، اَنَّہٗ، کَانَ یَوۡمًا مِنَ الۡاَیَّامِ جَالِسًا مَعَ سَارِقِ الۡجِنِّ یَتَذَاکَرُوۡنَ الۡحَدِیۡث اِلَّا وَالنَّبِیُّ سُلَیۡمَانُ سَاَلَ سَارِقًا، فَقَالَ یَا اَبَا الۡجِنِّ! اَخۡبِرۡنِیۡ، عَنِ الۡمِرۡاَۃِ الَّتِیۡ کَانَتۡ مَعَ زَوۡجِھَا کَثۡرَۃَ سِنِیۡنَ وَلَمۡ تَحۡمِلۡ اَبَدًا کَیۡفَ ھُوَ ذٰلِكَ، وَمَا یَمۡنَعُھَا

فَقَالَ سَارِقُ الْجِنِّ، یَا نَبِیَّ اللهِ! " اِنَّ کُلَّ اِمْرَاَةٍ تَحْمِلُ اِلَّا وَاحِدَةً مِنْهَا، فَاِنَّهَا عَقِیْمَةٌ وَاَمَّا الَّذِیْ یَمْنَعُهَا حَتّٰی لَا تَحْمِلُ، فَاَرْبَعَةُ اَشْیَاءٍ، اَوَّلاً، اَلْبَرُوْدَةُ، اِذَا کَانَ فِیْ رَحِمِهَا بَرُوْدَةٌ یَمْنَعُهَا ذٰلِكَ!

وَثَانِیاً، اِذَا کَانَ یَتَحَوَّلُ رَحِمُهَا۔ وَثَالِثًا، اِذَا کَانَ فِیْ رَحِمِهَا رِیْحُ الْجِنِّ! وَرَابِعًا، اِذَا کَانَ فِیْ رَحِمِهَا مَاءُ اَصْفَرُ!

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں (اول وآخر) اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ اور درود وسلام (لامحدود) ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات پر۔

اما بعد! اور یہ قصہ سارق الجن کی جانب منسوب ہے اور وہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام ابن داؤد علیہ السلام کے ان سرداروں میں سے ایک تھا کہ جو بادشاہ جنات کی جناب سفراء کے فرائض سرانجام دیا کرتے تھے۔

حضرت سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی جانب سے ہی اس قصہ کی روایت کی گئی ہے کہ آپ ایک روز سارق الجن کے ساتھ کسی خاص موضوع پر گفتگو میں مصروف تھے۔ مگر یہ کہ آپؑ (سلیمان نبیؑ) نے معاً، سارق الجن سے استفسار کیا، آپؑ نے فرمایا ’’اے جنوں کے باپ! آپؑ مجھے بتائیے ایک ایسی عورت کے بارے میں کہ جو کافی سالوں تک اپنے خاوند کے ساتھ ایام حیات بسر کر چکی تھی اور وہ اس سے کبھی حاملہ نہ ہوئی (یعنی اس کے ہاں کوئی اولاد نہ ہو سکی) وہ کیا کیفیت وحالت تھی کہ جو اس کے لئے مانع حمل رہی؟‘‘

پھر سارق الجن نے کہا ’’اے اللہ کے نبی علیہ السلام! ان اسباب وعلل میں سے اگر کوئی ایک بھی ہو تو عورت حاملہ نہیں ہو پاتی!

اول: بُرودت (Coldness) اگر کسی عورت کے رحم (Womb) میں برودت ہو تو وہ اس میں مانع حمل ہوتی ہے۔ دوم: اگر اس عورت کا رحم (Womb) (مادہ تولید کو قبول کرنے سے) پھر جاتا ہو۔ یعنی رحم کا منہ الٹ جائے تو ایسی صورت مانع حمل ہوتی ہے۔ سوم: اگر اس عورت کے رحم (Womb) میں جن کی ریح (ہوا) ہو تو وہ مانع حمل ہوتی ہے۔ چہارم: اگر اس عورت کے رحم (Womb) میں نہایت گہرے زرد رنگ کا پانی رطوبت (Moisture)۔ ہو تو وہ مانع حمل ہوتا ہے۔

باب

یہ دوا، حمل کیلئے کافی مفید ہے اس کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کیا جاتا ہے اور زبان سے چاٹا جاتا ہے اور یہ حسب ذیل ہے۔

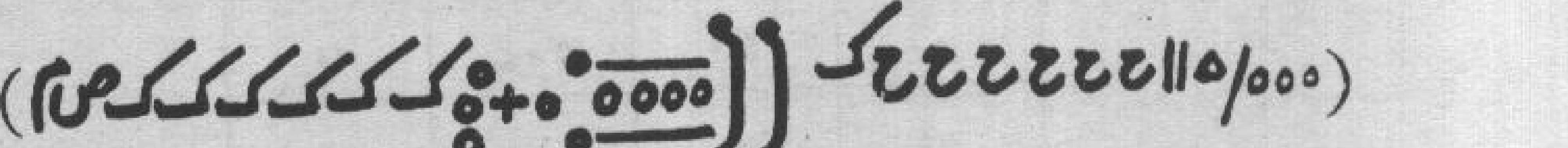

باب

یہ عمل دشمن کی شکست کے لئے ہے۔ یہ ایک کنکری پر تحریر کیجئے ’’یاء ولاما‘‘ اور اس کنکری کو دشمن کے سامنے پھینک دیجئے۔ پس یقیناً دشمن بھاگ جائے گا اور وہ کبھی بھی ثابت قدم نہ رہے گا۔

فائدہ، جس کا تعلق استخراج الاسم سے ہے وہ یہ کہ کسی بھی شکل میں ہو جو ہاتھ میں ہو (باقی بچے) اس پر نگاہ کیجئے اور یہ کہ جفت (جوڑوں) میں سے کیا نکلتا ہے۔ پس جب آپ اس کو برج میزان میں سے تصور کریں تو اس کا عمل اس طریق پر ہوگا۔ تو اس کے لئے یہ اسماء ہوں گے۔

پس وہ اسم اگر اسماعیل، سالم، سلیمة اور مسلم یا ان اسماء کے مشابہ اسم ہو۔ اور اگر آپ ان اسماء کو جماعت (گروپ) کی صورت میں تصور کریں تو اس کے لئے ان اسماء کے مشابہ محمد احمد اور حامد اور ان کے مشابہ اسماء اور عمرو غیرہ ہیں۔

اور اگر آپ اس کو ۱۶ کے عدد میں تصور کریں تو وہ یہ اسما ہوں گے: فاطمة، امانة، حمید اور محمد اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو العقلة میں سے تصور کریں تو اس کے لئے اسماء میں سے حسب ذیل اسماء ہوں گے: عبداللہ، عبدالقھار، ساعد اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو القبض الخارج میں سے تصور کریں تو اس کے لئے اسماء میں سے حسب ذیل اسماء ہوں گے: صفیة، وصیفة اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو النصرة الخارجة میں سے تصور کریں تو اس کے لئے اسماء میں سے حسب ذیل اسماء ہوں گے: علی اور غزال کہ ان اسماء کے مشابہ ہوں گے۔

اور اگر آپ اس کو نصرة داخلة میں سے تخریج کریں تو اس کے لئے اسماء میں حسب ذیل اسماء ہوں گے: سلیمان، سلیما اور سلامة اور ان اسماء کے مشابہ اسماء ہوں گے۔

اور اگر آپ صورة اجتماع میں سے تخریج کریں تو اس کے لئے اسماء میں سے حسب ذیل اسماء ہوں گے۔ عبید، عبدالغفار، عبدالرحمن اور عبدالرزاق اور تمام بندے۔

اس وفق (نقش) کو اگر بدھ کے روز ساعت اول میں مشک، زعفران اور عرق گلاب سے تحریر کیا جائے۔ تو وہ شخص کہ جو اس نقش کو اپنے پاس اٹھا رکھے گا تو وہ لوگوں کے ہاں منظورِ نظر ہوگا۔ صاحب عزت و وجاہت ہوگا اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا، اور اس کی اطاعت کی جائے گی، اور اس کو محبت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اس کو قبولیت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نہایت پاکیزہ اور جلالت والے ہیں۔

اس کا اسم علیم ہے اور اس کا عدد ۱۵۰ ہے

(صورت نقش)

۲	۵۳	۲۳	۷۲
۷۱	۵۳	۲۳	۵
۵۲	۲۳	۵۰	۲۲
۲۵	۷۰	۴	۵۱

اس کا اسم باسط ہے اور اس کا عدد ۷۳

۲۵	۲۳	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۱۸	۲۳

اور اسماء حسب ذیل ہیں۔

یاطبعو عثج یلقو ھثج طبعو عثج عثیج

ان اسماء کو آپ جب اپنے دشمن کے سامنے پڑیں گے تو وہ اسی وقت اور اسی حال میں آپ کا محب مخلص ہو جائے گا۔

اور قرآن عظیم کا وفق (نقش) ہے الریاحی میں عدد ۳۱۳۴۴۸۹۱ ہے

اور وہ حسب ذیل وفق ہے:

(صورت نقش/وفق)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (اعداد ۳۱۳۴۴۸۹۱)

واذا بطشتم	بطشتم جبارين	فاتقوا الله	واطيعون
بطشتم جبارين	واذا بطشتم	واطيعون	فاتقوا الله
فاتقوا الله	واطيعون	واذا بطشتم	بطشتم جبارين
واطيعون	فاتقوا الله	بطشتم جبارين	واذا بطشتم

اور یہ اس کا وفق الرباعی ہے۔

(صورت وفق رباعی)

۳۶۲۱۵ ۷۸	۷ ۸۳۶۲۲۹	۷ ۸ ۷۳۶۲۲۵	۷۳۶۲۲۲
۳۶۲۲۹ ۸ ۷	۷ ۷۳۲۲۱	۷ ۸۳۲۱۶	۸ ۷ ۳۶۲۲۷
۳۶۲۲ ۷۸۰	۸ ۷ ۳۶۲۲۳	۷ ۸۳۶۲۱۷	۷ ۳۶۲۳ ۸
۷ ۳۶۲۳ ۸۰	۷ ۸۳۶۲۱۸	۸ ۷ ۳۶۲۱۹	۸ ۷ ۳۶۲۲۴

اور یہ وفق محبۃ اور اطاعۃ کے لئے ہے جیسے کے آپ مشاہدہ کریں گے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(صورت وفق)

والقيت	عليك	محبة	مني
۴۵۱	۹۹	۵۴۸	۱۲۹
۹۸	۴۴۸	۱۲۲	۵۴۹
۲۳۱	۵۵۰	۹۸	۴۴۹

باب

یہ باب ایسے وفق (نقش) سے متعلق ہے کہ جو برکت وجاہت کے پورا کرنے کے لئے کہ جن کا تعلق حکام سے ہو نیز دشمنوں پر رعب وہیبت نیز غلبہ کی خاطر اور خاص طور پر حکام وامراء کے ہاں ہیبت ودبدبہ پیدا کرنے کے لئے۔ اور چوپائیوں کی تجارت میں نفع کے لئے اور دشمن کو دشمن کے نزدیک نیز اس کے شہر کے پاس شکست دینے کے لئے مشہور ومعروف ہے۔ اس نقش کو بروز اتوار دن کی اول ساعت میں تحریر کیا جائے۔ اس حال میں کہ سورج اپنے شرف میں ہو اور نحوستوں سے خالی ہو۔ اور جب یہ نقش تحریر کیا جائے تو کسی بھی ماہ کی اُنتیس (۲۹) تاریخ ہونی چاہئے اور نقش کو باوضو تحریر کیا جائے۔ اور اس نقش کو عود اخضر یا عنبر کی دھونی دی جائے۔ اور نقش کو تحریر کئے جانے کے بعد اس پر عنبر لگا دیا جائے اور حاجت کے وقت باوضو ہو کر اس کو اپنے ساتھ رکھیں اور ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم'' کو کثرت سے پڑھیں۔ اور دخول کے وقت بھی کثرت سے پڑھیں اور یہ بات مناسب سے ہے کہ تمام برائیوں اور مکروہات سے اجتناب کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بادشاہوں کے ہاں حاجت روائی کے لئے یہ نقش ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کریں گے۔ اور وہ وفق یہ ہے اور توفیق اللہ ہی کے ساتھ ہے۔

(صورت وفق)

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۵	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

فائدہ:

یہ نقش محبت پیدا کرنے کے لئے ہے۔ ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرحِیْم، وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ''

اور وہ نقش یہ ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں:

(صورت نقش)

وکان	عند	اللہ	وجیہا
۶۷	۲۴	۷۸	۱۲۳
۲۳	۶۴	۱۲۶	۷۹
۱۲۵	۸۰	۲۲	۶۵

باب

''اسم الاعظم'' جو کہ حضرت نبی سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے تاج پر تحریر تھا۔ اور ان کی خواہش اور محبت کے مطابق نیز ان کے بائیں بازو یا عمامہ پر (تحریر) تھا۔ اور جس کی بناء پر ان کے ہمرقاب ان سے عاجز ہو جاتے تھے۔ چاہے وہ جن میں سے ہوں یا انس میں سے اور ان کے لئے تمام حاجات کو پورا کیا جاتا تھا۔ اور تمام روئے زمین پر اس جیسا ''اسم الاعظم'' نہیں ہے۔ پس یقیناً وہ عظیم ترین ہے اور اس کو پہنتے وقت طہارت کا خیال رکھیں۔ اور وہ نقش حسب ذیل ہے۔

(صورتِ نقش)

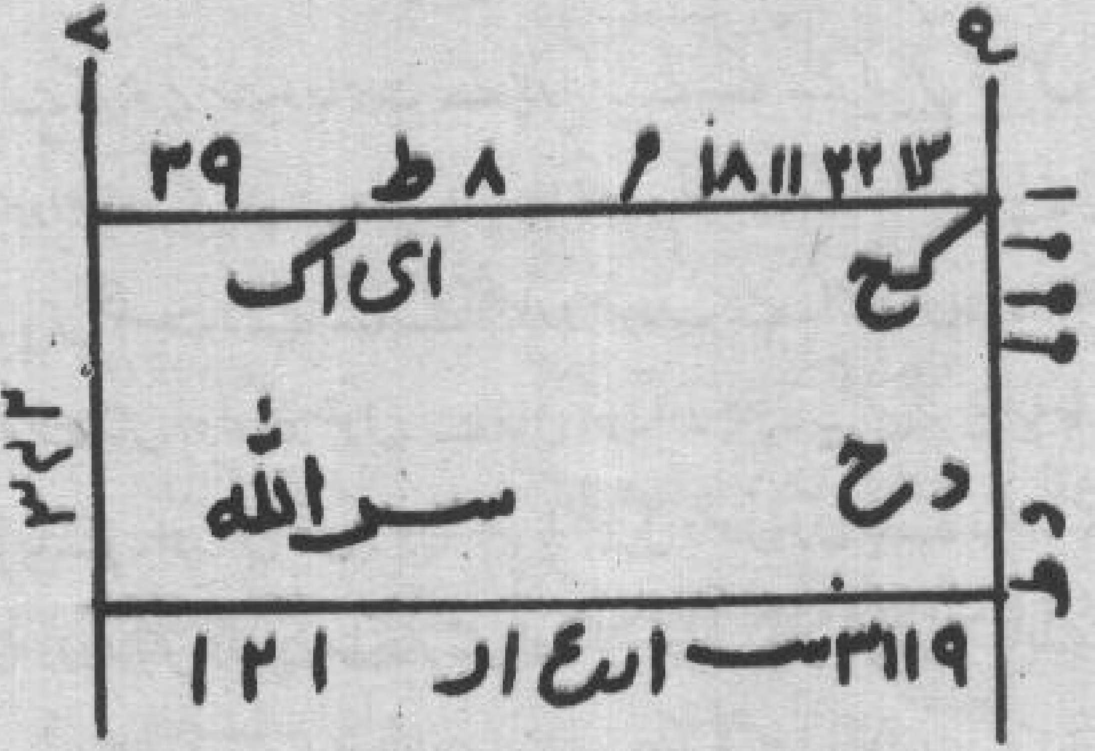

اس باب کا تعلق ”رقیة العقرب“ یعنی بچھو کے کاٹے کے جھاڑ و تعویذ سے ہے۔

شنالشناك هذا يداك موس سك والا له اطفا سمك وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ب	د	و	ح	ی
ی	ب	ح	د	و
و	ی	د	ب	ح
ح	و	ب	ی	د
د	ح	ی	و	ب

(نقش)

الله	ك	ب	و
و	ك	ب	الله
الله	و	ب	ك
ك	الله	ب	و

(نقش)

۱	۳	۵	۷	۹
۷	۹	۱	۳	۵
۳	۵	۷	۹	۱
۹	۱	۳	۵	۷
۵	۷	۹	۱	۳

باب

اس باب کا تعلق حروف کے اسقاط (کلام میں غلطی کرنے یا حساب اعداد میں غلطی کرنے سے محفوظ رہنے) کی معرفت سے ہے کہ جس کا تعلق حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ (رحمةً وّاسعةً الی یوم الدین) کے معرفت سے ہے!

Qureshi Rw

وہ یہ کہ جب آپ اس (عمل) کا ارادہ کریں تو طالب اور مطلوب اور اس کی والدہ کے اسماء کو تحریر کیجئے اور اسی طرح اس ماہ کا نام بھی تحریر کیجئے کہ جس میں آپ یہ حساب عمل میں لائیں۔ اور اسی طرح اس دن اور اس ساعت کا بھی کہ جو اس طالب شخص کے اسم کے موافق ہو حساب تحریر میں لائیں۔ نیز یہ کہ جس میں آپ یہ عمل اختیار کریں اور آیت کا اسم بھی چاہے وہ عداوت کے لئے ہو یا کہ محبت کی خاطر، یا پھر امراض کے لئے ہو یا کہ کسی خاص مرض کے لئے۔ ان تمام کے حساب واعداد کو اضافہ کیا جائے اور گرایا بھی جائے۔ یعنی جمیل کبیر سے جمل صغیر کے ساتھ۔ اور ان تمام اسماء سے مجموعی طور پر بارہ (۱۲) کے عدد کو ساقط کیا (گرایا) جائے۔ اور تہائی حصہ کو بھی ساقط کیجئے جبکہ ایک تہائی باقی رہ جائے۔ تو آپ اس بقیہ تہائی سے ثلاثی کا عمل کیجئے۔ پھر بیت الدال سے عمل کیجئے اور اس میں چار (۴) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الہاء سے عمل کیجئے اور اس میں پانچ (۵) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الواوٗ سے عمل میں چھ (۶) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الزای سے عمل کیجئے اور اس میں سات (۷) کا اضافہ کیجئے۔ بیت الحاء سے عمل کیجئے اور اس میں آٹھ (۸) کا اضافہ کیجئے۔ پھر بیت الطاء سے عمل کیجئے اور اس میں نو (۹) کا اضافہ کیجئے۔ اور اگر ایک کا عدد بڑھ جائے تو اس کو بیت الوداؤ میں رکھ لیجئے۔ اور اگر اس میں دو کا عدد بڑھ جائے تو اس کو بیت الزاری میں رکھ دیجئے اور "بطدزھج واح" کا وفق (نقش) تحریر کیجئے۔ جیسا کہ آپ ملاحظہ کرتے ہیں اور یہ عمل سحر کے باطل کرنے کے لئے ہے۔ اور اس وفق کو تمام وکمال (یعنی کامل طور پر) احاطہ تحریر میں لایئے اواس کے اطراف وجوانب میں آیات نیز اسماء ملائکہ تحریر کیجئے۔

اور اس وفق (نقش) کے ساتھ آیۃ الکرسی کو مکمل طور پر تحریر کیجئے۔ جو کہ جدا جدا حروف کی صورت میں ہو اور بعد از تحریر اس نقش کو پانی میں حل کر کے اس پانی کو سانپ یا بچھو کے کاٹے یا پھر سحر زدہ شخص کو پلایئے (ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء یاب ہوگا)۔

۳	۳	۴
۲	۲	۲

فصل

اگر آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ گھروں میں سعد کے برعکس لوگوں کو نحس میں بتلا کر دیں تو اس کے لئے حسب ذیل نقش ہے:

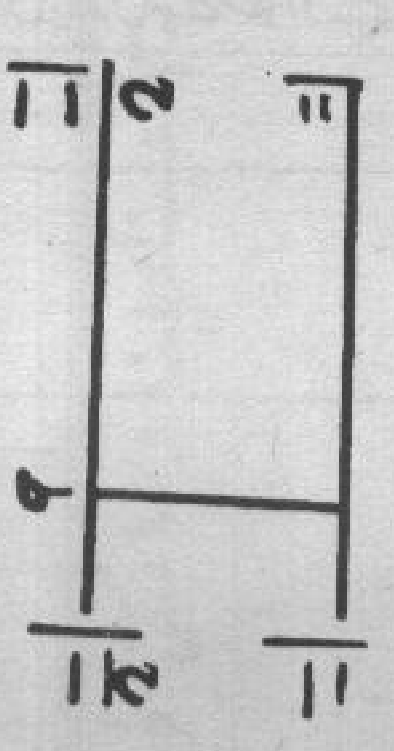

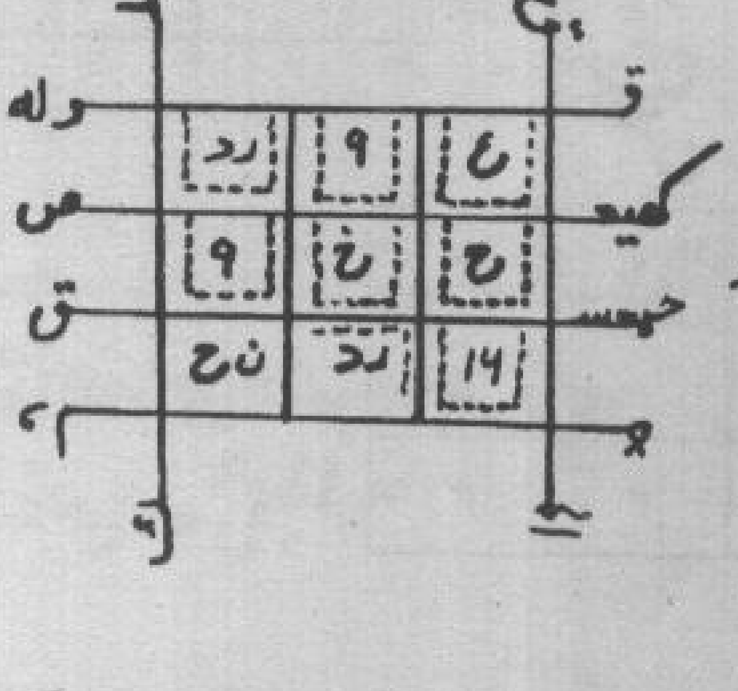

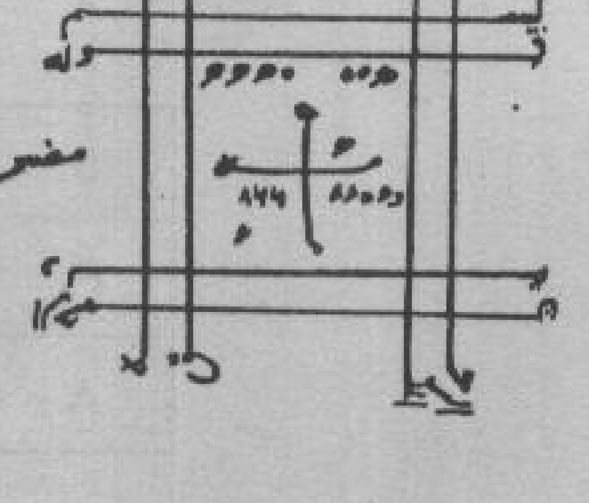

Qureshi Rw

فصل

اشعار و ترجمہ اشعار (اردو زبان)

خُذْ حُرُوفاً هُنَّ نُورٌ فِي لَغطٍ	خَمسُ هَاءَاتٍ وَخَطٍّ	كَظِبَاءٍ يَرْتَعِينَ فِي رَوْضَةٍ
آپ چند ایسے حروف لے لیجئے کہ جو ایک خط میں نور ہیں!	وہ پانچ ہاءات ہے اور ایک لکیر ہے!	جو کہ ان پانچ ہرنوں کے مانند ہیں کہ جو خوب سرسبز و شاداب چراگاہ میں رغبت سے چر رہے ہیں۔
وَصَلْتَ حَوْلَهُ مَنْ اَرْنُقَطٍ	وَهَيْرَانُ إِذَا عَدَدْتَهَا	فَهِيَ سَبْعٌ لَمْ تَجِدْ فِيهَا غَلَطْ
جب تو (آپ) نے اس کے موضوع بحث کو پالیا گویا، کہ تو نے اس کا احاطہ کرلیا۔	اور نہایت حیرت کی بات تو یہ ہے کہ جب تو نے اس کو شمار کیا	اور وہ سات (۷) ہیں جس میں تو نے غلطی نہ پائی
ثُمَّ وَاوٌ ثُمَّ هَاءٌ بَعْدَهُ	ثُمَّ صَادٌ، ثُمَّ مِيْمٌ فِي الْوَسَطِ	تِلْكَ الْأَسْمَاءُ عِظَامٌ قَدْرُهَا
پھر واؤ ہے پھر اس کے بعد جو ھاء ہے	پھر صاد ہے پھر وسط میں میم ہے	یہ وہ اسماء ہیں کہ جن کی قدر و اہمیت (نہایت) عظیم ہے
فَاحْتَفِظْهَا ثُمَّ إِيَّاكَ النُّقَطِ	تَشْفِي الْأَسْقَامِ وَالدَّاءِ الَّذِي	عَجَزَتْ عَنْهُ الْأَطِبَّاءُ وَالنَّحِطِ
پس اس کو نگاہ میں رکھ لیجے۔ پھر آپ نقط (لفظوں) سے آگاہ و ہوشیار رہیے	کہ جو بیماریوں کو صحت میں بدل دیتے ہیں اور ایسی بیماری سے شفاء دیتے ہیں	کہ جن سے اطباء اور سخت کوشش و سعی کرنیوالے بھی تھک کر ہانپنے لگتے ہیں
وَبِهَا تُدْفَعُ عَنْ حَامِلِهَا		كُلُّ سِحْرٍ وَبَلَاءٍ وَسَخَطٍ
اور اس کے ساتھ اس کے حامل سے		تمام سحر و بلا اور ناخوشی (بیماری) کو دور کیا جاتا ہے۔

نقش

۳	۵	۷
۸	۱	۷
۳	۹	۲

نقش

۲	۱۰	۳
۶	۵	۴
۷		۸

نقش

۴	۶	۵
۷		۳
۴	۲	۸

فصل

یہ کہ جب کسی انسان کو بخار کی شکایت ہو یا وہ اپنے عہدہ سے معزول کر دیا جائے یا پھر کند ذہن ہو تو ان (اسباب وعلل کے پیش نظر) یہ فق (نقش) تحریر کرے۔ تو اس کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ: وہ وفق (نقش) ثلاثی میں ''أَلِفْ'' کو تحریر کرے۔ (یا کو ''أَلِفْ'' کو تحریر نہ کیا جائے) اور اس کو وفق (نقش) آٹھ (۸) خانوں (بیوت) پر مشتمل ہوگا۔ ماسوائے بیت الألِف (أَلِف) کے خانے کے۔ اور یہ صورت حالات گزشتہ وفق (نقش) میں گزر چکی ہے اور ان کا بیان یہ ہے۔ اور یہ وفق منظوم ہے۔ اس میں ابیات ہیں (خانے ہیں)۔ جب آپ اس نقش کو تحریر کرنے کا ارادہ کریں تو اس کو الٹ (یعنی پھیر) دیجئے اور بروج ثانی میں سے ''بیت الھاء'' کو نکال دیجئے۔ یعنی اس میں کچھ بھی تحریر نہ کیا جائے اور اس کا عدد مستقیم (یعنی درست اور سیدھا) ہو جائے گا۔ یہ اس بناء پر کہ ہم نے ''بیت الھاء'' سے عدد کو لے لیا (یعنی اٹھا لیا) ہے۔ اور ہم نے آٹھ (۸) بیوت (یعنی خانوں) میں اس حروف کو داخل کر دیا کہ جو وفق (نقش) میں ہیں اور وہ عدد جس سے ابتدا کی جائے گی وہ نو (۹) کا خانہ (یا بیت) ہے اور وفق اعلیٰ ہے اور دو (۲) کے عدد کا خانہ ہے اور ان میں سے ہر ایک کا مجموعہ بارہ (۱۲) ہے اور وہ وفق (نقش) جیسا کہ آپ ملاحظہ کریں گے حسب ذیل ہے:

فصل

اور یہ وفق عددی کے برابر اور مثل ہے اور وہ سورۃ اخلاص کا وفق (نقش) ہے اور حرز اور حجاب اور مبارک وفق ہے اور یہ اس کا بیان ہے۔ اگر یہ وفق کسی گھر میں تحریر کیا جائے تو یہ اسی گھر کے لئے باعث خیر و برکت ہوگا اور اگر یہ وفق کسی بعید سفر کے لئے تحریر کیا جائے تو اس کو تحریر کیا جائے۔ یا کندہ کر کے (انگوٹھی کو) ہاتھ میں پہن لیا جائے۔ یا عمامہ پر رکھ لیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ بادشاہان و سلاطین کے ہاں غالب کرے گا۔ جیسا کہ آپ مشاہدہ کریں گے اور توفیق تو اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے اور درود و سلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی آلؓ و اصحابؓ پر کثرت سے ہوں۔ آمین!

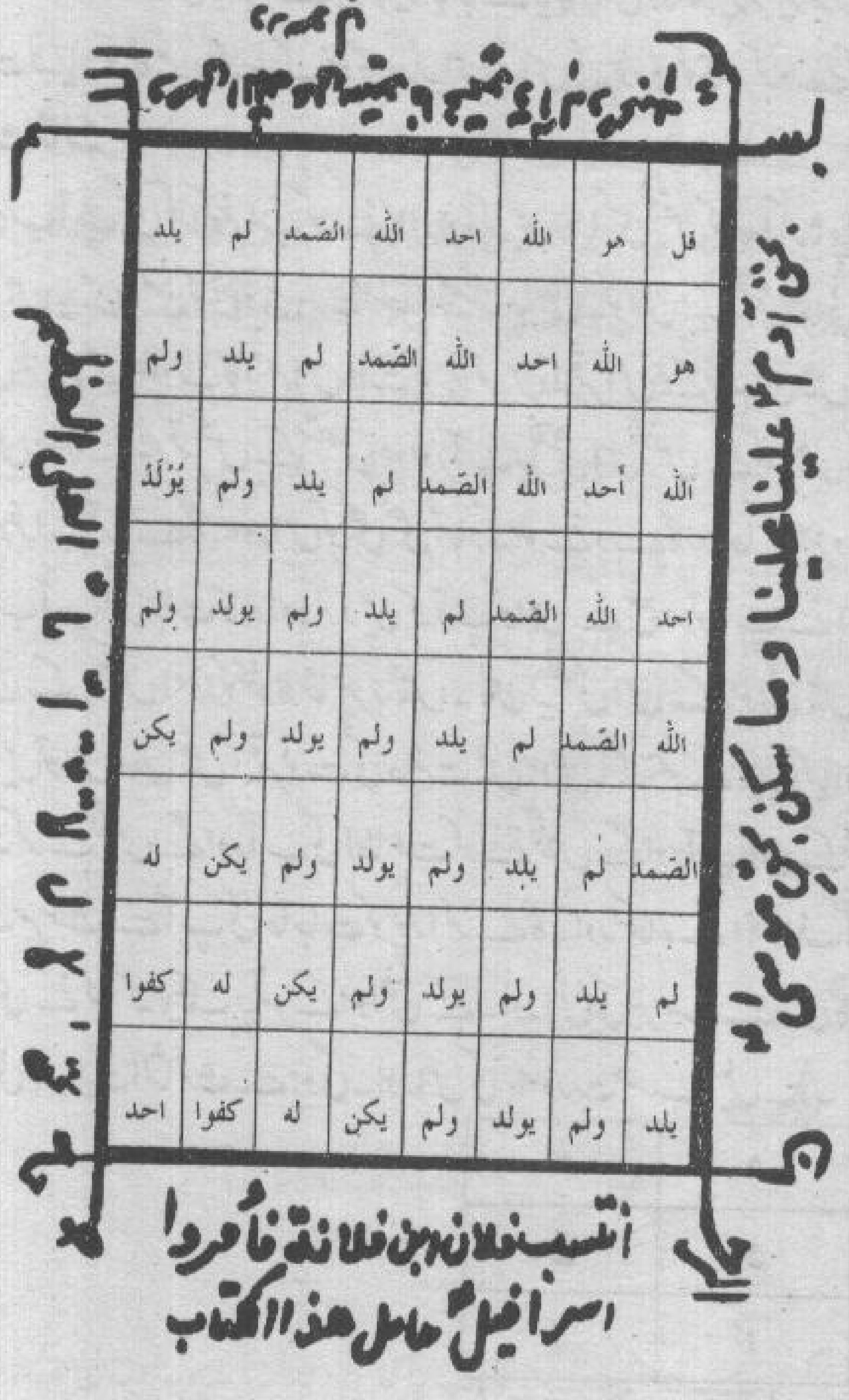

قل	هو	الله	احد	الله	الصّمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصّمد	لم	يلد	ولم
الله	أحد	الله	الصّمد	لم	يلد	ولم	يُوْلَدْ
احد	الله	الصّمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصّمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصّمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

فصل

(أوفاق کے مابین موازنوں کے متعلق)

یہ کہ اول تین میں تین کے خواص سے متعلق ہے اور اس کے لئے خواص ہیں:

خاصیت أولیٰ

یہ کہ اس کا تعلق بچہ کی ولادت میں آسانی کی اصلاح سے ہے۔ اس کو تین عدد سفید سیپوں پر یا سفید سیپیوں کی مانند (حلال جانوروں کی) سفید ہڈیوں پر تحریر کیا جائے اور اس کو پانی سے دھوڈالا جائے اور یہ پانی حاملہ عورت کو پلایا جائے اور ایک سیپ یا ہڈی کہ جس پر نقش تحریر شدہ ہو حاملہ عورت کے لٹکا دیا جائے (یعنی اس کے چہرہ پر لٹکایا جائے) اور ایک تحریر شدہ سیپ یا ہڈی کو اس کے انگوٹھے کے نیچے رکھ دیا جائے۔ پس اللہ کے کم سے وہ یقیناً حمل کو صحیح وسالم وضع کرے گی۔

خاصیت ثانیہ

یہ کہ اس کی خاصیت میں سے یہ ہے کہ یہ چوروں کو دور کرنے نیز گھر کو خرابی سے بچانے کے لئے بھی مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے اس وفق کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب سورج، برج حمل میں بارہویں درجہ میں نزول کر رہا ہو۔ اور برج ثور کے تیسرے درجے میں نزول کر رہا ہو تو اس وفق کی صورت کو صندوق یا کپڑے پر تحریر کیا جائے یا پھر اس کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو کپڑے میں رکھے تو اس میں چور نہ آئے گا اور کوئی اس پر قدرت نہ پا سکے گا مگر یہ کہ ہلاک ہوگا اور یہ اس پر اس کی چوری کو ظاہر کر دے گا۔ یہ عمل اس وقت کیا جائے کہ جب قمر، حالت سعد میں ہو۔

خاصیت ثالثہ

یہ کہ جب آپ کسی گھر کو خراب کرنے کا ارادہ کریں۔ یا کسی شخص کو جدا کرنا چاہیں یا پھر کسی حاکم کو معزول کروانا چاہیں یا پھر کسی تندرست کو بیمار کرنا چاہیں یا کسی دشمن کو بیخ و بُن سے اکھاڑ پھینکنا چاہیں۔ تو اس ایک نقش ثلاثی کو کتان (کے کپڑے) پر تحریر کریں۔

وہ اس طرح کہ مطلوب کا اسم اس وقت تحریر کریں کہ قمر اس کے نقصان میں ہو۔ یا اس کے نشر میں ہو، (یعنی اس کی اچھی یا بری شہرت کو پھیلا دینے میں ہو)۔ یا پھر قمر نحس کے متصل ہو اور آپ یہ نقش اس شخص کے گھر میں رکھ دیجئے کہ جس کو خراب کرنا چاہتے ہوں تو بیشک یہ نقش اس شخص کے گھر کو خراب کر دے گا۔ اور اس کو کبھی بھی آباد نہ ہونے دے گا اور حاکم معزول ہو کر رہے گا اور تندرست' مریض ہو کر رہے گا۔

اور جب آپ اس بات کا ارادہ کر دیں کہ آپ کو اس سے نفع ہو تو آپ نے اس نقش کی تحریر کے وقت جن امور کا لحاظ کیا تھا، اب تحریر کرتے وقت اس کے برعکس امور کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ پس یہ نقش اس کے احوال میں اصلاح کا باعث بن جائے گا اور جب آپ اس کا نقش ثلاثی تحریر کریں تو اس حال میں کہ قمر قوت کی حالت میں ہو جیسا کہ ہم نے بیان کیا اور آپ اس نقش کے ساتھ دشمنوں میں داخل ہوں تو وہ بیشک آپ سے محبت کرنے لگیں گے اور آپ کی اطاعت کرنے لگیں گے اور آپ ان کے شر سے امن میں رہیں گے نیز اس کے ظلم سے محفوظ رہیں گے اور وہ نہایت سرعت سے آپ کی حاجات کو پورا کرے گا۔ اور حکماء نے اختلاف کیا ہے۔ پس ان میں سے کسی نے کہا کہ یہ نقش، زحل کے موافق ہے اور کسی نے کہا کہ بیشک یہ قمر کے موافق ہے۔ اور اس کی ہر سمت سے اس کا عدد پندرہ (۱۵) ہوگا اور اس نقش کی ابتداء بیت الواحد سے پھر بیت الثانی پھر بیت الثالث سے ہوگی۔ اور اس کی صورت حسب ذیل ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

Qureshi Rw

خاصیت

یہ کہ یہ چار میں چار کے خواص سے متعلق ہے اور اس میں خواص درج ذیل ہیں:

خاصیتِ اُولیٰ

یہ خاصیت مال و دولت میں نقصان رسانی میں اصلاح کرتی ہے۔ اور چھوٹے بچوں کو مرگی (جنون) سے محفوظ رکھتی ہے۔

وہ یہ کہ جب اس کو تحریر کیا جائے تو اس حال میں کہ شمس (سورج) بُرجِ حمل سے انتیس (۲۹) درجہ پر ملحق مائل سفر ہو (یا حالت سعد میں ہو) اور اسی طرح جب قمر، برج ثور میں ہو تو اس کو کچھ بھی آفت نہ پہنچے گی۔

خاصیتِ ثانیہ

یہ کہ جب اس وفق کو اس حال میں تحریر کیا جائے کہ زہرۃ، برج حوت سے انتیس (۲۹) درجہ پر ہو۔ اور اس وفق کو بچوں کی ران کے نیچے رکھا جائے تو وہ مرگی سے محفوظ رہتے ہیں۔

خاصیتِ ثالثہ

یہ کہ یہ وفق اُمراء اور بادشاہوں کے ہاں میل وملاپ میں حالات کی اصلاح کرتا ہے۔

خاصیتِ رابعہ

یہ وفق مخلوق کے ساتھ محبت کی اصلاح اور محبت میں دوام کے لئے ہے۔ اور اسی طرح جب چاند (قمر) بُرج میزان سے زہرۃ کی جانب پندرہ درجہ متصل ہو۔ یا پھر برُج قوس سے پانچ درجہ ہو۔ تو اس وفق کو سرخ تانبے کی انگوٹھی پر کندہ کیا جائے۔ اور کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کیجئے۔ (کئے رکھیں) اور آپ لوگوں کے ساتھ ملاقات رکھیں تو جو کوئی بھی آپ کو دیکھے گا۔ تو آپ سے والہانہ محبت کرنے لگے گا۔ اور آپ کی محبت سے ایک ساعت بھی قرار نہ پائے گا اور جب آپ پر رزق کی تنگی ہو تو اس وفق کو اپنی جیب میں رکھ لیجئے۔ بیشک یہ آپ کے رزق کو وافر کردے گا اور آپ کی وجاہت میں افزونی کا موجب ہو گا اور آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اگر آپ اس وفق کو مال و دولت میں رکھیں گے تو اس میں افزونی ہو جائے گی یا پھر مال تجارت میں رکھ دیں تو تجارت میں کثرت کا موجب ہو گا اور ہر جانب سے اس وفق کے اعداد کا مجموعہ چونتیس (۳۴) ہو گا اور اس کی تحریر کی ابتداء ''بیت الواحد'' سے ہو گی پھر ''بیت الثانی'' اور پھر ''بیت الثالث'' سے ہو گی اور یہ اس کا بیان ہے پس آپ اس پر غور کیجئے تو ان شاء اللہ تعالیٰ آپ اس کو ایسا ہی پائیں گے اور وہ وفق (نقش) یہ ہے:

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

باب

اور وہ وفق (نقش خماسی ہے۔

خاصیتِ اُولیٰ

یہ کہ بیشک یہ نقش خماسی بچوں کے فہم وشعور اور ذہانت کی اصلاح کرتا ہے۔ نیز ان سے مصائب و آلام کو دور کرتا ہے۔ اور ان کے اخلاق کی

Qureshi Rw

درستگی کرتا ہے۔ اور ان کو علم و ادب کے بہترین درجہ تک پہنچا دیتا ہے۔ اس وفق (نقش) کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب زہرۃ، برج حوت سے ستائیس (۲۷) درجہ پہ ہو اور قمر اس کی معیت میں ہو۔ تو اس وفق کو پانچ کی صورت میں تحریر کیا جائے۔ اور اس کو مشک و زعفران کے ساتھ تحریر کیا جائے۔ یا تو اس کو کاغذ پر تحریر کیا جائے یا پھر صاف کپڑے کے ٹکڑے پر تحریر کیا جائے۔ بعدازاں اس کو پانی سے دھو کر شخص مطلوب کو پلائیں۔

خاصیت ثانیہ

یہ کہ اس وفق کی یہ خاصیت ایسے شخص کے احوال کی اصلاح کرتی ہے۔ کہ جو مطلوب و مقصود کی تکمیل یا حصول چاہتا ہو۔ اس وفق (نقش) کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب شمس (سورج) برج حمل میں ہو اور قمر، برج سرطان میں ہو اور اس وفق کو کاغذ یا کپڑے پر تحریر کیا جائے اور اس کو پانی سے دھو کر شخص مطلوب کو پلا دیا جائے۔ تو وہ آپ سے والہانہ محبت کرنے لگے گا اور ایک لمحہ بھی آپ کے بغیر قرار نہ پائے گا۔

خاصیت ثالثہ

یہ کہ اس وفق کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ بغض کی اصلاح کرتا ہے اور جب آپ کسی میں جدائی ڈالنا چاہیں تو اس وفق کو مریخ کی ساعت میں تحریر کیجئے۔ اور آپ اس وفق کو اس شخص کے گھر میں دفن کر دیجئے کہ جو مطلوب ہو تو وہ آپس میں بغض کرنے لگیں گے۔

خاصیت رابعہ

یہ کہ جب آپ اس وفق کو بروز منگل، مریخ کی ساعت میں تحریر کریں جبکہ وہ اپنے موقعہ محل پر ہو۔ یا پھر دس درجہ پر یا پھر کچھ درجہ پر ہو اور جبکہ قمر بھی اسی حالت میں ہو تو پھر نہایت عمدہ بات ہے۔ اور اس وفق کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر مطلوب پر دھونی دی جائے۔ یا پھر خچر کے ناخنوں پر تحریر کر کے یا ان کی دھونی دے کر اس کو آبادی میں رکھ دیجئے تو وہ ویران و خراب ہو جائے گی۔ یا پھر مالِ تجارت میں رکھ دیجئے تو اس میں خسارہ ہوگا۔ یا پھر اس کے سفوف یا خاک کو پانی میں چھڑکا جائے یا پھر کھانے کی اشیاء میں تو ان میں کمی ہو جائے گی۔

(اور جب آپ یہ چاہیں) کہ کسی شخص کو دوسرے سے مبغوض بنا دیں تو اس وفق کو ایک شخص کے پاس دوسرے کے اسم کے ساتھ اس طور پر دفن کیجئے کہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ (اور اسی طرح جب آپ یہ چاہیں) کہ خرابی یا خصوصیت ہو یا پھر آپ اس کے ساتھ ظالم حاکم کے ہاں داخل ہوں۔ تو اس وفق (نقش) کو اس طرح تحریر کیجئے۔ کہ جیسا آپ کے لئے بیان کیا جا چکا ہے۔ اور ایسا بروز منگل اور ساعت مریخ کو ہونا چاہئے۔ اور یہ کہ مریخ اس ساعت میں حالت سعد میں ہو اور اپنی زیادتی میں ہو۔ پس جب آپ اس وفق (نقش) کو تحریر کر چکیں تو اس وفق کو لُوبان اور مُقِل ازرق کی دھونی دیں۔ اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ رکھیں اور اس کو بازو کے ساتھ مضبوطی سے باندھ لیجئے۔ تو بے شک یہ وفق آپ کو تمام دشمنوں پر غالب کر دے گا۔ اور آپ حالت جنگ میں کسی بھی دشمن کے آمنے سامنے ہوں گے تو وہ بھاگ جائے گا۔

اور اس وفق کی ہر سمت یا جانب سے اس کے عدد پچیس (۲۵) ہوں گے۔ اور ان اعداد کا مجموعہ پینسٹھ (۶۵) ہے اور اس وفق کی ابتداء ''بیت الواحد'' سے پھر ''بیت الثانی'' سے پھر ''بیت الثالث'' سے اس طریقہ کے مطابق ہوگی۔ اور وہ وفق حسب ذیل ہے:

۳	۱۶	۹	۲۲	۱۵
۲۰	۸	۲۱	۱۴	۲
۷	۲۵	۱۳	۱	۱۹
۲۴	۱۲	۵	۱۸	۶
	۴	۱۷	۱۰	۲۳

باب ۴

یہ کہ یہ وفق (نقش) چھ میں چھ سے متعلق ہے اور اس میں یہ خواص ہیں۔

وہ یہ کہ جب آپ اس وفق کے عمل کا ارادہ کریں تو شمس (سورج) پر توجہ سے نگاہ رکھیئے۔ کہ جب وہ (سورج) برج حمل میں اس کے شرف کے درجہ میں نزول کرے تو نصف مثقال سونا لے لیجئے۔ اور اس کو دینار کی صورت میں گول بنا لیجئے۔ اور پھر بروز اتوار شمس کی ساعت میں چھ میں چھ کی صورت میں نقش کندہ کیجئے۔ پس جب آپ نقش کندہ کرنے سے فارغ ہو جائیں۔ تو اس کو زعفران کی دھونی دیجئے اور بعد ازاں اس نقش کو عرق گلاب، مشک اور کافور کے ساتھ غسل دیجئے اور اس کو اپنے پاس جیب میں اٹھا رکھئے اور آپ اس کے ساتھ کسی کے ہاں بھی جائیں گے تو وہ آپ کی ضروریات کو پورا کر کے رہے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت ڈال دے گا اور یہ نقش مال و دولت اور جاہ منزلت میں اضافہ کرنے کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔

خاصیت

دوم یہ کہ بیشک یہ وفق (نقش) اس کے اہل وعیال پر قوت، فصاحت اور استطاعت کی حالت کی اصلاح کر دے گا اور جو شخص یہ چاہے کہ عطاء اور فقہاء، تمام امور میں اس کی پیروی و اتباع کریں، تو اس مقصد کے لئے اس وفق کو بروز اتوار اس شکل میں نقش کیجئے۔ پس بیشک وہ یہ کچھ کر کے رہے گا۔ اور اس کی ہر سمت یا جانب کے اعداد، طول و عرض کے اعتبار سے ایک سو گیارہ (۱۱۱) ہوں گے اور ان اعداد کا مجموعہ چھ سو ساٹھ ہوتا ہے۔ اور اس کی ابتداء ''بیت الواحد'' سے ہوگی پھر ''بیت الثانی'' اور پھر بیت الثالث'' سے ہوگی اور اس کی صورت یہ ہے۔ اور یہ وفق شمس اور وہ شش جہتی ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ کرتے ہیں:

۱	۳۵	۲۳	۲۲	۱۲	۱۸
۳۴	۳۰	۴	۱۰	۳۹	۱۳
۲۴	۱۸۰	۲۸	۳۱	۴	۱۳
۱۶	۲۷	۸	۷	۳۲	۱۲
۱۷	۶	۳۳	۲۶	۹	۲۰
۱۹	۲	۱۴	۱۵	۱۵	۲۶

باب ۵

یہ کہ یہ وفق سات میں سات کے خواص سے متعلق ہے اور اس میں خواص ہیں۔

خاصیت اولیٰ

یہ کہ اس خاصیت کے مطابق یہ وفق (نقش) حفظ (یادداشت) کی اصلاح کرتا ہے اور ذہانت کے لئے مفید ہے۔ نیز تحصیل علوم کے لئے مفید ہے۔ اور یہ عمل اس وقت مناسب ہے کہ جب قمر، برج سرطان میں ہو۔ تو اس شکل کو چکنے نرم اور پرانے کپڑے (کے ٹکڑے) پر تحریر کیجئے۔ جب کہ عطارد، سنبلۃ سے پندرہ (۱۵) درجہ پر ہو اور اس کو زعفران اور شہد سے تحریر کیا جائے۔ پھر اس تحریر شدہ نقش کو (پانی) سے دھو کر بچے کو پلایا جائے۔ پس یہ نقش اس بچہ کو اپنے زمانہ کے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ قوت حفظ حامل بنا دے گا اور وہ جب کوئی چیز پڑھے گا تو وہ اس میں سے کچھ نہ بھلا سکے گا۔ اگرچہ کہ وہ بڑھاپے میں بھی ہو۔

خاصیت ثانیہ

یہ کہ جب زہرۃ، برج جوزا یا برج ثور میں یا میزان میں نزول کرے تو چاندی کے سات دراہم کو گول شکل میں بنالیا جائے۔ اور ان دراہم پر سات میں سات کا نقش تیار کرلیا جائے اور یہ عمل بروز جمعہ کی ساعت میں کیا جائے۔ اور جب آپ اس عمل سے فارغ ہو جائیں تو ان کو عود کی دھونی دیجئے۔ اور ان کو حریر (ریشم) کے کپڑے میں لپیٹ کر رکھ لیجئے۔ پس یہ عمل یقینا محبت کے عمل میں عجیب وغریب تاثیر کا حامل ہے اور جب آپ کو کوئی حاجت برآری مطلوب ہو تو اس نقش کو اپنی جیب میں لیجئے۔ تو یہ تیری حاجت برآری کروادے گا۔

اور اسی طرح جب کوئی عورت نہایت غیرت مند ہو یا مضرت رکھتی ہو یا کوئی ایسی جگہ ہو کہ جہاں شر کثیر ہو۔ تو اس نقش کو دھو کر اس مقام پر پانی کو چھڑک دیا جائے۔ تو وہ شر و ضرر زائل ہو جائے گا۔ (اللہ تعالیٰ کے حکم سے)۔

اور اسی طرح اگر اس پانی کو گائے کی جگہ پر یا تجارت کے مقام پر یا کام کی جگہ پر یا ایسے مقام پر کہ جہاں احکام سلطانی کا نفاذ ہوتا ہو۔ چھڑک دیا جائے۔ تو شر و مضرت کو زائل کردے گا اور وہاں پر خیر اور کشادگی پیدا کردے گا۔ یا داں پر خیر اور کشادگی تحریر کی جاتی ہے اور جب آپ جماع کے وقت اس نقش کو اپنے پاس رکھیں گے تو آپ جماع کی کثرت کرنے لگیں گے کہ اور جب آپ کی زوجہ آپ کے ساتھ غضبناک ہو تو وہ آپ کو قبولیت کی نگاہ سے دیکھے گی اور جب اس شکل کے نقش کو ہرن کی کھال پر مشک وزعفران کے ساتھ بروز جمعہ تحریر کیا جائے۔ (ایضاً) اور اس کو عود عنبر کے ساتھ دھونی دی جائے۔ اور اس کو رازقی کے تیل (؟) نیز چنبیلی اور گلاب کے عطر میں ڈال دیجئے۔ اور پھر اس کے نجوم کے تحت رکھ دیجئے۔ پھر اس کو اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیجئے۔ پھر جب آپ کو کوئی حاجت برآری مطلوب ہو تو پھر آپ اس دھن میں سے اپنے جسم پر مل لیجئے۔ اور مردوں یا عورتوں میں سے جس کی جانب آپ کا ارادہ ہو تو بیشک آپ سے محبت کرنے لگے گا اور وہ آپ کی حاجت برآری کرے گا۔ اور اس وفق (نقش) کی ہر جانب یا سمت کے اعداد ایک صد پینسٹھ (۱۶۵) ہوں گے۔ طول وعرض ہر دو جانب سے۔ اور ان تمام اعداد کا مجموعہ ایک ہزار دوصد اور پچیس (۱۲۲۵) ہوگا اور اس کا میزان ایک صد اڑسٹھ (۱۶۸) ہے۔ اور اس کے ساتھ ابتداء اس کی مثال سے ہوا ہے۔ اور وہ وفق مریخی سباعی ہے۔ اور اس کا بیان حسب ذیل ہے:

اور ایک، ایک میں اور چالیس میں سے توڑ کر کرنا ہے۔ اور دو کا چھ میں سے توڑ کرنا (کسر کرنا) ہے اور تین کا توڑ (کسر) انتیس (۲۹) میں سے کرنا ہے۔ اور چار کا کسر چوبیس (۲۴) میں کرنا ہے اور پانچ کا کسر پندرہ (۱۵) میں کرنا ہے اور چھ کا کسر آٹھ میں کرنا ہے اور یہ (نقش) مریخ سے فوق ہے۔ (یعنی فوقیت رکھتا ہے)

باب۶

یہ کہ وفق آٹھ میں آٹھ سے متعلق ہے اور اس میں خواص ہیں۔

خاصیت اُولیٰ

یہ کہ یہ خاصیت، چوپایوں کے اعضاء وجوارح کے مجموعی امراض کی اصلاح کرتی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ جب مشتری اپنے شرف میں ہو۔ اس حال میں کہ مریخ اس کے ساتھ حالت سعد میں متصل ہو اور قمر، مرید کے متصل ہو تو اس شکل کو شکار کے گوشت کے پانی سے گندم کی روٹی پر تحریر کیا جائے اور روٹی کبد (جگر) (یعنی شکار کے جگر) کے پانی میں ڈال دیا جائے اور ایسا عمل طلوع سورج کے وقت کیا جائے اور اس زخمی جانور کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء یاب ہو جائے گا۔

خاصیت ثانیہ

یہ کہ جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ اس خاصیت کی انگوٹھی تیار کریں۔ تو عطارد پر نگاہ رکھئے کہ جب وہ پُر ہو اور حالت سعد میں ہو اور اس

کا نور متزاد ہو۔ تو ایسے وقت میں آپ بوزن آٹھ درہم خالص چاندی لے لیجئے۔ اور بروز بدھ مثمن (ہشت بیوت) پر مشتمل انگوٹھی تیار کیجئے اور اس انگوٹھی کو عود اور قرنفل کو دھونی دی جائے اور آپ کو سلطان یا حاکم سے جو بھی حاجت برآری مطلوب ہو وہ طلب کیجئے تو آپ کی حاجت برآری کی جائے گی۔

خاصیت رابعہ

یہ کہ یہ وفق (نقش) کثرت بارش کے لئے مفید ہے اور اس شکل سے بارش متزاد (برسنا) چاہتی ہے۔ وہ یہ کہ اس نقش کو ایک کاغذ پر تحریر کیا جائے اور اس کو کچھوئے کی کھوپڑی پر مضبوطی سے باندھ دیا جائے اور اس کھوپڑی کو آبادی (قریہ) کے وسط میں دفن کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش کا ضرور نزول ہوگا اور اس نقش کی جانب کے طول و عرض سے عدد دوصد ساٹھ (۲۶۰) اور ان تمام کا مجموعہ دوصد (۲۰۰) اور اس کی ابتداء یا آغاز اور واجب کی حیثیت سے ہے اور وہ وفق المشتری ہے اور حسب ذیل ہے:

۱	۲۶	۲۶	۴	۵	۵۹	۵۶	۸
۵۶	۱۰	۱۱	۵۳	۵۲	۱۴	۱۵	۴۹
۵۸	۱۸	۱۹	۴۵	۴۴	۲۲	۲۳	۴۱
۲۵	۳۹	۳۸	۲۸	۴۹	۳۵	۲۴	۳۲
۳۳	۳۱	۳۰	۳۶	۳۷	۳۷	۲۶	۴۰
۲۴	۴۲	۴۳	۲۱	۲۹	۴۶	۴۷	۱۷
۱۶	۵۰	۵۱	۱۳	۱۲	۵۴	۵۵	۹
۵۷	۷	۶	۶۰	۶۱	۳	۲	۴۴

باب ۷

یہ کہ وفق نو (۹) میں نو (۹) سے متعلق ہے اور اس میں خواص ہیں۔

خاصیت اُولیٰ

یہ کہ وفق، خاوند اور بیوی کے مابین، باپ اور بیٹے کے مابین نیز بھائی اور دیگر شرکاء کے مابین خصومت کی اصلاح کیلئے ہے اور جب ان کے مابین دوری میں طوالت ہو جائے تو نقش پڑ جاتا ہے۔ تو یہ وفق اس نقص کو کم کر دیتا ہے۔ وفق (نقش) نو (۹) میں نو (۹) کو اس وقت تحریر کیا جائے کہ جب قمر، برج جدی سے مریخ کی جانب انتیس (۲۹) درجہ کے فاصلہ پر ہو۔

اور چاندی تثلیث (تکونی) صورت میں ہو یا سدس (شش جہتی) صورت میں ہو۔ تو اس صورت کو ایک کاغذ یا پاکیزہ اور صاف کپڑے پر تحریر کیا جائے اور اس شکل کی ہر جانب کے اعداد تین صد انہتر (۳۶۹) (طول اور عرض کی جانب سے) اور ان حسب ذیل اسماء جلیۃ کو دائرہ وفق میں تحریر کیا جائے:

فینلوش سلفیوش مطرنانوس وعطانوس ومکانوش وبردحوش ھجمت

خاصیت ثالثہ

یہ کہ اس وفق کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ بعض کی اصلاح کرتا ہے اور جب آپ کسی میں جدائی ڈالنا چاہیں تو اس وفق کو مریخ کی ساعت میں تحریر کیجئے۔ اور آپ اس وفق کو اس شخص کے گھر میں دفن کر دیجئے کہ جو مطلوب ہو تو وہ آپس میں بغض کرنے لگیں گے۔

Qureshi Rw

خاصیت رابعہ

یہ کہ جب آپ اس وفق کو بروز منگل، مریخ کی ساعت میں تحریر کریں جبکہ وہ اپنے موقعہ ومحل پر ہو۔ یا پھر دس درجہ پر یا پھر کچھ درجہ پر ہو اور جبکہ قمر بھی اسی حالت میں ہو تو یہ تو پھر نہایت عمدہ بات ہے اور اس وفق کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر مطلوب پر دھونی دی جائے یا پھر کے ناخنوں پر تحریر کر کے (یا ان کی دھونی دے کر) اس کو آبادی میں رکھ دیجئے تو وہ ویران وخراب ہو جائے گی یا پھر مال تجارت میں تو اس میں خسارہ ہو گا یا پھر اس کے سفوف یا خاک کو پانی پر چھڑکا جائے یا پھر کھانے کی اشیاء میں ڈال دیجئے تو ان میں کمی ہو جائے گی۔

اور جب یہ چاہیں کہ کسی شخص کو دوسرے سے مبغوض بنا دیں تو اس وفق کو ایک شخص کے پاس دوسرے کے اسم کے ساتھ اس طور پر دفن کیجئے کہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔

اور اسی طرح جب آپ یہ چاہئیں کہ خرابی یا خصوصیت ہو یا پھر آپ اس کے ساتھ ظالم حاکم کے ہاں داخل ہوں۔ تو اس وفق کا (نقش) اس طرح تحریر کیجئے۔ کہ جیسا آپ کے لئے بیان کیا جا چکا ہے اور ایسا بروز منگل اور ساعت مریخ کو ہونا چاہئے اور یہ کہ مریخ اس ساعت میں حالت سعد میں ہو اور اپنی زیادتی میں ہو۔ پس جب آپ اس وفق (نقش) کو تحریر کر چکیں تو اس وفق کو لُوبان اور مُقل ازرق کی دھونی دیں اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ رکھیں اور اس کو بازو کے ساتھ مضبوطی سے باندھ لیجئے تو بے شک یہ فق آپ کو عام دشمنوں پر غالب کر دے گا اور آپ حالت جنگ میں کسی بھی دشمن کے آمنے سامنے ہوں گے تو وہ بھاگ جائے گا اور اس وفق کی ہر سمت یا جانب سے اس کے عدد پچیس ہوں گے اور ان اعداد کا مجموعہ پینسٹھ (٦٥) ہے اور اس وفق کی ابتداء ''بیت الواحد'' سے پھر ''بیت الثانی'' سے پھر ''بیت الثالث'' سے اس طریقہ کے مطابق ہو گی اور وہ وفق حسب ذیل ہے:

٣	١٦	٩	٢٢	١٥
٢٠	٨	٢١	١٤	٢
٧	٢٥	١٣	١	١٩
٢٤	١٢	٥	١٨	٦
	٤	١٧	١٠	٢٣

اور ان کے مجموعی اعداد تین ہزار تین صد اور اکیس (٣٣٢١) ہیں۔ اور اعداد کا آخر اکیاسی (٨١) ہے۔ اور اس کا میزان تین صد (٣٠٠) ہے۔ اور اس کی ابتداء ''بیت الواحد'' سے ہے۔ اور یہ زحل کا وفق (نقش) ہے جیسا کہ آپ تحریر شدہ پاتے ہیں: **وَاللّٰہُ أَعْلَمُ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی الْھَادِیِّ الْبَشِیْرِ مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثُ بِالْفَتْحِ وَالنَّصْرِ۔**

١	٤٢	٧٤	٣٤	٦٦	٢٦	٥٨	١٨	٥٠
٨١	٣٢	٦٤	١٤	٥٦	١٦	٤٨	٨	٤٠
٧١	٢٢	٤٣	١٤	٤٦	٦	٣٨	٧٩	٣٠
٦١	١٢	٥٣	٤	٤٥	٧٧	٢٧	٦٩	٢٠
٥١	٢	٤٣	٧٥	٤٥	٦٧	٧	٥٩	١٠
٤١	٧	٣٣	٦٥	٣٥	٥٧	٧	٤٩	٩٠
٣١	٧٢	٢٣	٥٥	٢٥	٤٧	٧٨	٣٩	٨٠
٢١	٦٢	١٣	٥٤	٥	٣٧	٧٨	٢٩	٧٠
١١	٥٢	٣	٤٤	٧٦	٣٧	٦٨	١٩	٦٠

فصل

(طلاسم سبعہ کی معرفت میں)

پہلا طلسم

یہ کہ پہلا طلسم، زحل سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ جب بھی آپ کسی غلام یا عورت کو اپنا مطیع اور تابع فرمان بنانا چاہیں۔ یا یہ چاہیں کہ بھاگا ہوا غلام واپس لوٹ آئے۔ تو آپ یہ عمل کیجئے۔

اور یہ عمل اس حال میں کیا جائے کہ جب قمر، زحل کے متصل ہو۔ اور اگر آپ زحل سے متعلق عمل کرنا چاہیں تو اس مقصد کے لئے آپ کو یہ حاجت ہوگی کہ آپ قدر قلیل مشقت کا لباس پہن لیں یعنی مختصر لباس پہن لیں جیسا کہ محنت مشقت کرنے والے پہنتے ہیں اور آپ پاکیزہ حالت میں نہ ہوں۔ اور اس طلسم کو بیت الخلاء کے دروازہ پر تحریر کیا جائے۔

اور اگر آپ جدائی ڈالنا چاہیں۔ یا تجارت میں فساد پیدا کرنا چاہیں یا پھر کسی مرد کو عورت سے روک رکھنا چاہئیں۔ تو یہ عمل کیجئے۔ اس حال میں کہ قمر یا تو برج زحل کے متصل ہو۔ یا پھر اس کے مقابل ہو۔ یا پھر اس کی معیت میں ہو۔ تو پھر اس طلسم کو تحریر کر کے ایک قبر میں دفن کردیجئے۔

اور اگر آپ اس طلسم کو اس مقصد کے لئے تحریر کرنا چاہیں کہ باہمی محبت وشفقت پیدا ہو۔ تو آپ ایسے کہیں کہ

یَا کَیْوَانُ! عَطِّفَ! قَلْبَ فَلَانَةٍ.... بُنَتِ فُلَانَةٍ عَلٰی فَلَانٍ بِنْ فَلَانَةٍ

اور یہ کہ ایک کاغذ پر ان کے عدد کو تحریر کیجئے! اور اگر آپ اس طلسم کو بھاگے ہوئے غلام پر عمل کے لئے تحریر کرنا چاہیں۔ تو اس طلسم کو ایک قارورہ (شیشی) میں رکھ دیجئے۔

اور اگر آپ اس طلسم کو بغض کے لیے تحریر کرنا چاہیں۔ تو آپ ایسے کہیں کہ:

تَقَبِّلْ یَامَیْرَمُ یَانَحُسُ اقْطَعْ بَیْنَ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةٍ وَفُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ یا زاین ارزیه طیط یوب بادمسحا اعراره مشیعا وعرنون أَسْأَلُكَ یا کون تُحِبُّ مَالَكَ بِمَنْ أَوْلٰى لَكَ فِیْ ذٰلِكَ سَعَادَةٍ هرمونا عقله ها ۳ اَلْعَجِلْ ۳۰ اَلْوَحَا ۱۳ السَّاعَةَ

طلسم المشتری

اگر آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ کسی ایک کے لئے محبت وشفقت کا جذبہ پیدا ہو۔ یا پھر ان میں اصلاح (احوال) ہو جائے۔ اور یہ طلسم حرام میں اصلاح نہیں کرتا۔ اور یہ طلسم قمر کے مشتری سے اتصال میں موافقت کرتا ہے۔ پس بیشک یہ طلسم اس کے عمل کو درست وصحیح کرتا ہے۔

عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ آپ اپنے عمل کو درست کیجئے اور اپنے نفس کو پاکیزہ رکھیے۔ یعنی خود کو پاکیزہ وصاف ستھرا رکھیں۔ اور اپنے لباس کو بھی پاکیزہ رکھیے اور پھر مشک اور زعفران بقدر ضرورت لے لیجئے۔ اور اس طلسم کو ایک پاکیزہ برتن میں تحریر کیجئے۔ اور اس کے شتر بغیر سختی کے ہوتے ہیں۔ اور اس طلسم کو ایک سفید کاغذ پر تحریر کیا جائے۔ اور اس میں مطلوب اور ہر طالب ہر دو اشخاص کے نام تحریر کئے جائیں۔

اور اس کی تحریر کا طریقہ حسب ذیل ہے:

یَاهُرَیْرَةُ اَعْطِفْ قَلْبَ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ عَلٰی فُلَانِ بِنْ فُلَانَةٍ اَیَا فیر فیه هر مر بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ الْکَرِیْمِ عِنْدَكَ اِلَّا مَافَعَلْتَ ذٰلِكَ اَلْعَجِلُ اَلْعَجِلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا

اور حسب ذیل طلسم:

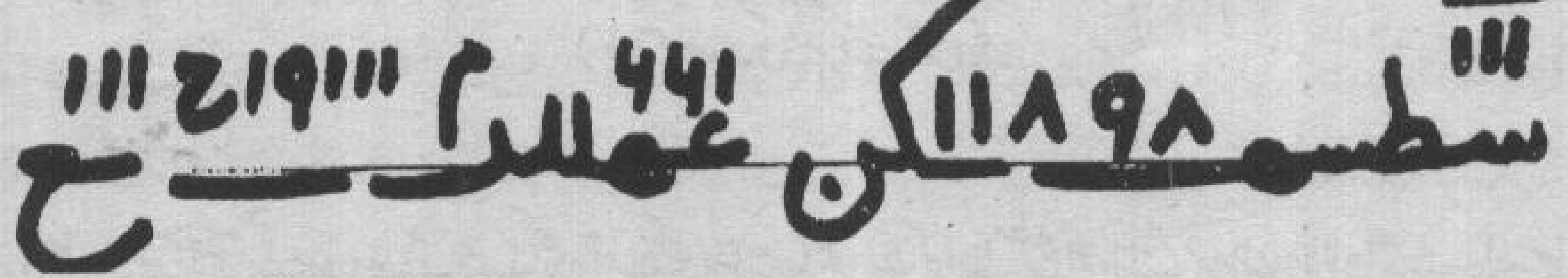

بحَاوِ اِذَا اَرَدِحَا اَعْطِف قَلْبَ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةِ عَلٰی فُلَانِ بِنْ فُلَانَةِ صحاد اَجِبْ هَیًّا اٰمِیْن مِن رَّبِ الْعٰلَمِیْن

اور ایک دیگر نسخہ میں یہ طلسم حسب ذیل طریقہ سے تحریر کیا جاتا ہے:

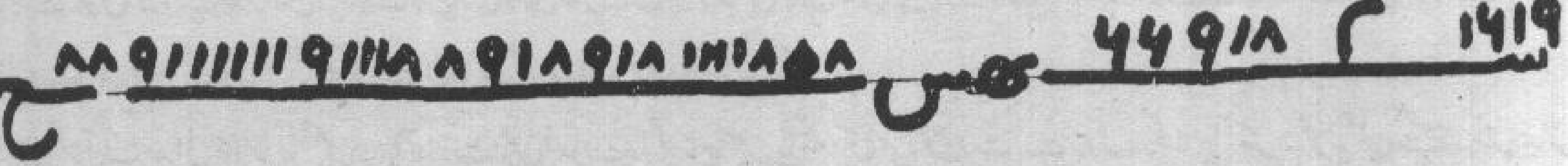

محیار ادار هحا اَعْطِفْ بِقَلْبَ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةِ عَلٰی فُلَانِ بِنْ فُلَانَةِ بِحَقِّ هٰذَا لِاِسْمِ عِنْدَكَ یَا مُخْتَارُ اَجِبْ هَیًّا اٰمِیْنُ۔

پھر آپ اس تحریر شدہ طلسم کو اپنے دائیں بازو کے ساتھ باندھ لیجئے اور عورت کے ساتھ بھی ایسا ہی کیجئے۔۔

اور اگر آپ اس طلسم کو کسی خام برتن (مٹی کا برتن) پر جو کہ پاکیزہ وصاف ہو تحریر کریں اور اس تحریر کو دہن رازقی (رازقی کے تیل) سے دھو ڈالیں اور اس تیل کو ایک شیشی میں اٹھا (سنبھال) رکھیں اور جب کبھی آپ کو محبت پیدا کرنا مطلوب ہو تو اس تیل میں سے بقدرئے لے کر اپنے چہرہ پر مل لیں تو آپ محبت کا انشاء اللہ تعالیٰ عجیب عمل مشاہدہ کریں۔

طلسم المریخ

یہ طلسم ہیجان پیدا کرنے نیز غلبہ پیدا کرنے کے لئے ہے۔ اس طلسم کو جب آپ تحریر کرنا چاہیں تو سیاہ رنگ کے مرغے کی کلغی کے خون سے اس ے پر کے ساتھ تحریر کریں۔ یہ طلسم اپنے تاثرات کے لحاظ سے عجیب وغریب ہے۔ اور جب آپ اس طلسم کو اپنی حفاظت کے لئے تحریر کرنا چاہیں تو اس کو فولاد (لوہے) کی چھری پر پڑھئے اور اس طلسم کو بروز منگل، مریخ کی ساعت کو تحریر کیجئے اور وہ حسب ذیل ہے:

سدوك سَیِدُ، مِنَ الْجِنِّ وَالْمُلُوْكِ طُوْر یا ید عسعلیلبل منططرون اِلَّا مَا اَجَبْتَ مَاسَأَلْتُكَ اگر آپ اس طلسم سے شفقت ومحبت چاہیں تو اس کا ذکر کیجئے! اور اگر آپ تسلط وغلبہ چاہیں تو ان حسب ذیل اسماء کے ساتھ یا واسطہ سے:

یاسیدوك سَیِدُ، مِنَ الْجِنِّ اَلْعَجِلُ اَلْعَجِلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ ههههه و ههههه الوائو واحدة مَرَّدَةً بَیْنَهُمْ:

(صورت طلسم المریخ)

i)

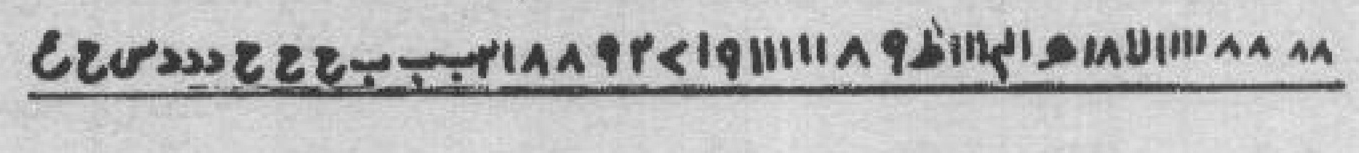

ii)

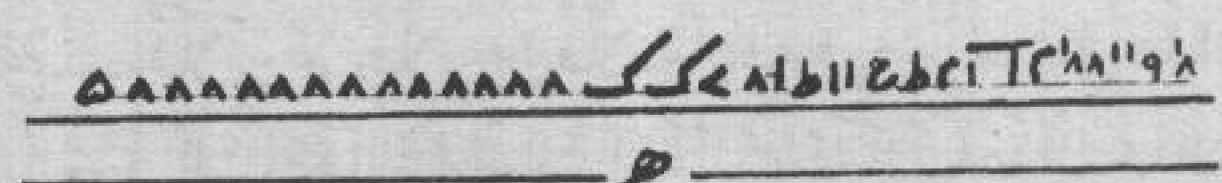

طلسم الشمس

اور طلسم، ملوک وسلاطین کا طلسم ہے۔ آپ اس طلسم کو اس وقت تحریر کیجئے کہ جب آپ پاکیزہ حالت میں ہوں اور آپ خوشبو میں بسے ہوئے ہوں اور آپ بلند جگہ پر بیٹھیں۔ اور آپ گھوڑے کی پوشش پر بیٹھے ہوں اور اگر یہ نہ ہو سکے تو پھر آپ اس طلسم کو شیشے کے برتن میں تحریر کریں اور پھر اس کو پانی سے دھو کر اس شخص کے راستہ میں چھڑک دیں کہ جس کے بارے میں آپ یہ طلسم کرنا پسند کرتے ہیں اور آپ حسب ذیل طریقہ سے تحریر کیجئے، فَسَدَتْ قَلْبَ الْمَلِكِ عَلٰى فُلَانَةٍ

آپ اس کو بروز اتوار تحریر کریں۔ جبکہ طلوع شمس کا وقت ہو یا پھر بروز ہفتہ تحریر کریں اور اس کی تحریر حسب ذیل ہے:

۵ررودیہ ۱۵۱۵۱۵ آمِیْنُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ

طلسم الزہرۃ

جب آپ یہ چاہیں کہ آپ عورتوں میں سے کسی کے قلب میں محبت والفت پیدا کریں تو آپ اس طلسم کو اس وقت تحریر کریں کہ جب قمر، زہرۃ سے متصل ہو اور اگر اس کو بروز جمعہ تحریر کیا جائے تو نہایت درجہ مناسب ہوگا۔

اور آپ اس کو مشک، زعفران وغیرہ سے تحریر کریں اور اس کو اپنے پاس لٹکا لیجئے، نیز اس کو دھن زنق (؟) میں بھی حل لیجئے اور بوقت ضرورت اس میں سے چہرہ پر بھی مل لیجئے اور پاکیزہ لباس زیب تن کیجئے (جبکہ آپ یہ عمل کریں) اور کتابت کے وقت اس کو بخورات کی دھونی دیجئے، یہاں تک کہ آپ کتابت کے عمل سے فارغ ہو جائیں اور وہ تحریر حسب ذیل ہے:

(صورت طلسم الزہرۃ)

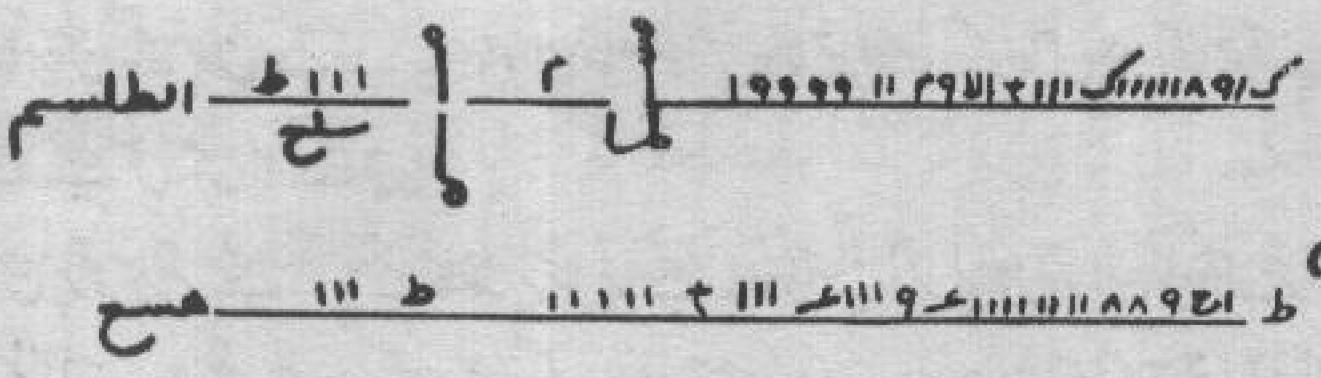

طلسم عطارد

یہ کہ جب آپ کسی شخص کی زبان بندی کا ارادہ کریں۔ تو آپ اس طلسم کو اس وقت تحریر کریں کہ جب قمر، عطارد کی ساعت میں عطارد سے متصل ہو۔

اور اگر آپ اس طلسم کو حصول حاجات کے لئے تحریر کرنا چاہیں یا آپ سلاطین واُمراء اور اکابر سے حاجات کا حصول چاہیں تو آپ ایک رُقعہ تحریر کیجئے۔ اس حال میں کہ مشتری، راس میں طالع ہو اور قمر سے دس درجہ پر ہو۔ اور اس کی جانب محبت کی نگاہ سے دیکھنے والا ہو۔ پس آپ اس کو تحریر کیجئے۔ اور آپ اس کو اپنی دستاویز میں رکھیں۔ یا پھر عمامہ میں رکھ لیجئے اور طلاسم کی تحریر حسب ذیل ہے:

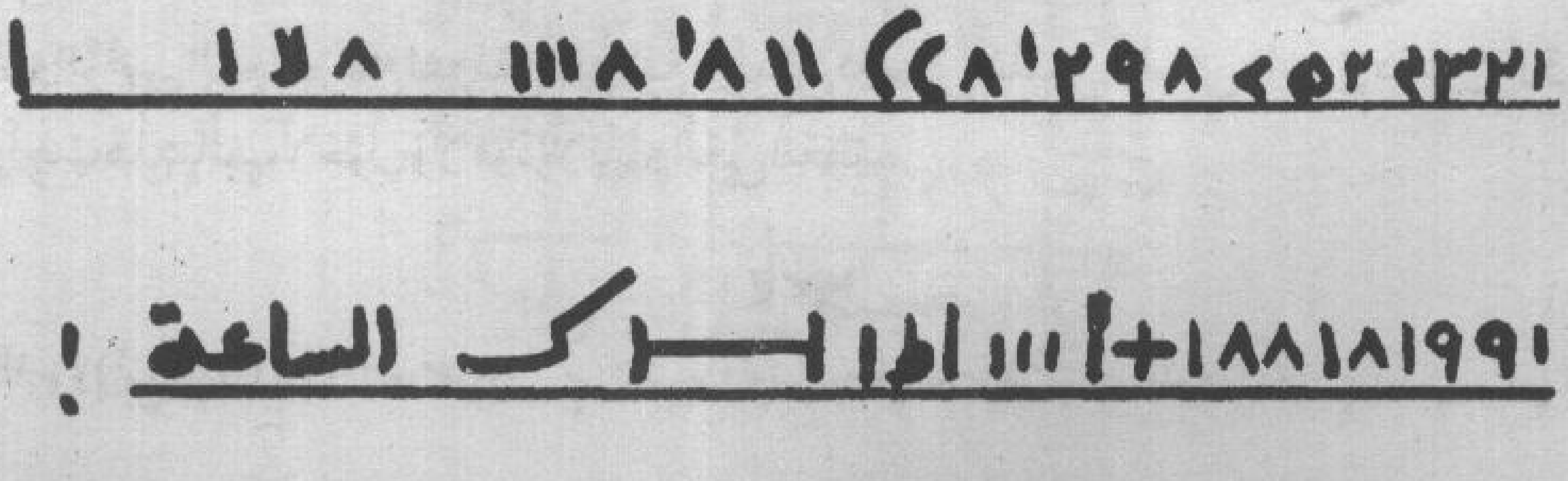

طلسم القمر

یہ کہ جب آپ لوگوں میں سے کسی کے قلب میں محبت اور مؤدت پیدا کرنا چاہیں تو آپ ان حروف کو اس وقت تحریر کیجئے کہ جب قمر، مشتری اور شمس کے متصل ہو۔ محبت کی نگاہ کے ساتھ اور آپ مشتری اور زھرۃ کو ''طالع العاشر'' کر لیجئے اور اس کو خامس میں کر لیجئے۔ اور قمر، زھرۃ کے خانوں میں ہوتا ہے۔ خاص طور پر نور کے لئے اور اس تحریر کو حمام (غسل خانے) کے نیچے رکھ لیجئے۔ پس یقیناً یہ مجربات میں سے ہو اور اس کی تحریر حسب ذیل ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ (آیۃ) وَأَلْقَيت عَلَيْكَ مُحَبَّةً مِّنِّى لَوْ أَنْفَقْتَ مَافِي الْاَرْضِ (آیۃ) ثُمَّ اِنِّيْ اَلَّفْتُ بَيْنَ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةٍ وَفَلَانَةٍ اَيِّدًا اله هر بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنىٰ۔

اللہ تعالیٰ کی مدد و اعانت سے طلاسم ختم ہوئے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر توفیق ارزانی فرمائے۔

یہ طلاسم اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو بذریعہ وحی عطا فرمائے۔ پس حضرت آدم علیہ السلام کو تمام کواکب میں سے اصلاح کا علم ہو گیا۔ کہ جو وہ اس طلاسم میں سے اپنے اندر رکھتے تھے۔ پس جہاں تک کہ زُحل کا تعلق ہے تو وہ اپنے عمل کے وقت نجاست چاہتا ہے! جبکہ مشتری، طہارت و پاکیزگی کا متقاضی ہوتا ہے۔ نیز صوم بھی چاہتا ہے اور مریخ اور خون کے جلانے کا محتاج ہے اور زھرۃ، خوشبو، بخورات، عطر اور فرحت کا محتاج ہے اور عطارد عمل کے وقت خوشبویات، بخورات اور وحشی پرندوں کے پاکیزہ پروں کا محتاج ہوتا ہے۔

اور قمر، کے لئے پاکیزگی و نظافت نیز اچھے یا بُرے معاملات میں عملِ حرام سے اجتناب کی ضرورت ہوتی ہے۔

باب

اور ان اسماء عظام کی صفات کا بیان کچھ یوں ہے کہ۔ یہ اسماء ان تمام خواص و تاثیرات کے حامل ہیں کہ جو آپ چاہتے ہیں۔ آپ چاہے ان کو پڑھ کر عمل کیجئے یا پھر تحریر کے ذریعے عمل میں لا سکتے ہیں۔

چاہے آپ ان کو ہرن کی کھال پر تحریر کر لیجئے۔ چاہے کاغذ پر تحریر کیجئے۔ اور آپ اگر چاہیں تو ان کو مشک زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ تحریر کیجئے یا پھر ویسے معمول کے خلاف یا برعکس تحریر کیجئے یعنی اگر چاہیں تو ان مذکورہ بالا اشیاء کے ساتھ تحریر نہ کریں تو یہ آپ کے لئے عمل میں کسی وقت کا باعث نہ ہوں گے۔ اور اگر آپ چاہیں تو ان اسماء کو صرف پڑھ ہی لیجئے تو پھر بھی یہ اس طور پر تاثیر کے حامل ہوں گے کہ جیسے تحریر شدہ ہوں۔ پس اگر آپ سلاطین و ملوک سے ملاقات کے متمنی ہوں تو پھر یہ عمل بروز اتوار، شمس کی ساعت میں ہونا چاہیے۔ اور اگر آپ کو علماء، فقراء اور اکابر سے کوئی حاجت درکار ہو تو پھر ان تمام حاجات کے حصول کے لئے آپ بروز جمعرات یا بروز سوموار، مشتری یا قمر کی ساعت کو قصر کیجئے۔ اور اگر آپ اس عمل کے ذریعہ سے کسی عورت کو گرفتار محبت کرنا چاہتے ہوں تو آپ یہ عمل بروز جمعہ، زھرۃ کی ساعت کو کیجئے اور کتابت کے کاغذ کو تحریر کے بعد عود طیب سے دھونی دیجئے اور اگر یہ کاغذ بعد از تحریر اسماء مشک وغیرہ سے دھونی دی جائے تو یہ بات زیادہ مناسب ہے اور وہ حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لفع لفع لفع دفع دفع دیلبش دیلبش غلبش غلبش داعوج داعوج ارق سدروح حح حح اَجِبْ هٰذِهِ بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

باب

دعاء القلنسوۃ (ٹوپی کی دعا) جو کہ مشہور معروف ہے۔ حضرت آنجناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ کے پاس ملک حبشہ

Qureshi Rw

سے ایک ٹوپی آئی کہ جس پر سیاہ کپڑا منڈھا ہوا تھا۔ کہ جس پر ذہب سرخ (سرخ سونے) سے تحریر کیا گیا تھا۔ کہ جس میں شقیقہ، چوٹوں اور تمام قسم کے دردوں کے علاج (وابستہ) تھے۔ پس جس کسی نے اس ٹوپی کو سر پر پہنا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر قسم کے دردوں سے شفاء یاب ہو جاتا ہے اور وہ اسماء مکتوبہ حسب ذیل ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ. اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. اللّٰهُ نُوْرٌ وَحِكْمَةٌ وَنُوْر. وَقُوَّةٌ وَقُدْرَةٌ. وَبُرْهَانٌ وَقِيَامٌ. وَسُلْطَانٌ وَجَبَّارٌ. لَا يَنَامُ وَعَزِيْزٌ. ذُوْنتقامٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفْوَةُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّذِيْ اِنْ يَّشَاءْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَظَلَّلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ (آلایۃ) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ. اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّمَدُ الرَّمُوْدُ الْمُسْتَمْسِكُ بِالْعُرُوْقِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ

۲۴۱۸۵۲۱۵۴۸۳۱۵۴۳۳۱۴۹۷

۷۲۵۳۲۶۹۳-۲۶۹۸۲۲۲۵۶x۶۱۴۱ل۶۷

باب

یہ عمل بندش والی عورت کے لئے مفید ہے اور اس کو تحریر کیا جائے۔ اور مریض کو پلایا جائے۔ یا پھر اس کو سر کے ساتھ باندھ دیا جائے اور وہ تحریر حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالسَّمَا بَنَيْنَا هَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اَلْاَرْضَ فَرَشْنَا هَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا خَرَقَهَا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خَالِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا

اور سورۃ الم نشرح کو مکمل طور پر تحریر کیا جائے اور مذکورہ بالا نقش، کو بھی ساتھ تحریر کیجئے۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

(صورتِ نقش)

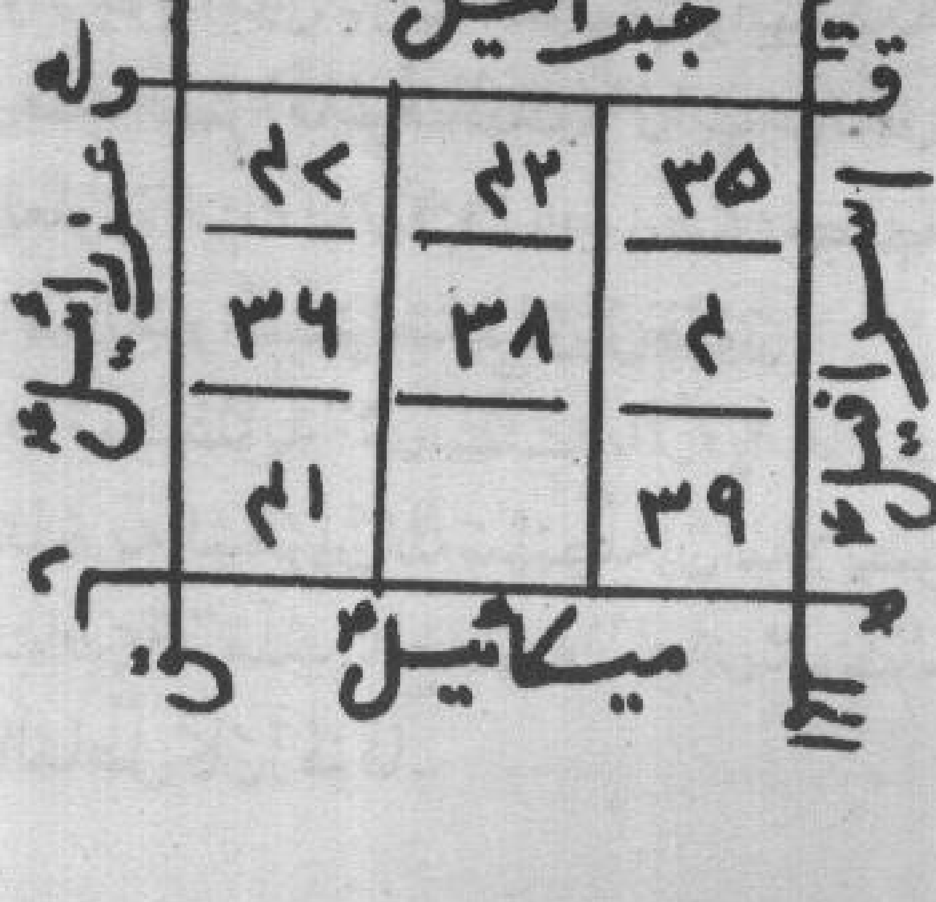

Qureshi Rw

باب

یہ کہ جب کسی عورت کو عسر ولادت کی شکایت ہو تو اس کو پاکیزہ برتن میں تحریر کیا جائے اور اس عورت کو پلا دیا جائے تو یقیناً بچہ صحیح وسالم پیدا ہو گا۔ اور امام غزالی کا خاتم حسب ذیل ہے۔

(صورتِ نقش)

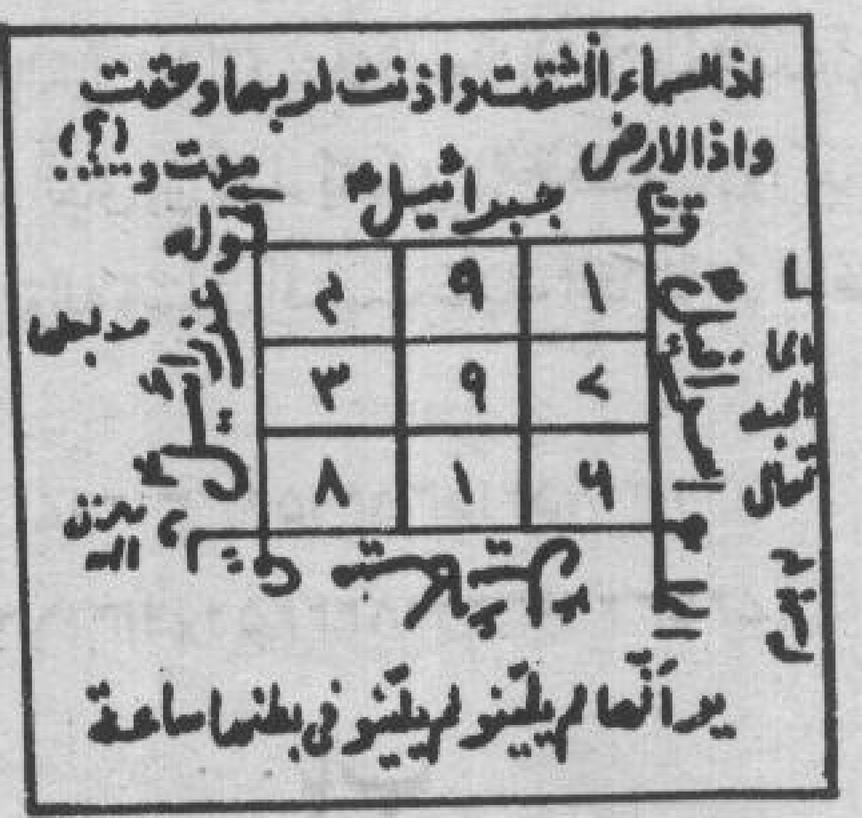

فصل

یہ کہ جو شخص ان اسماء مذکورہ کو ایک پٹی پر تحریر کرے اور اس پٹی کو درد یا تکلیف کے مریض کو باندھ دے تو یقیناً اسی ساعت اور وقت میں اس کا درد سکون پذیر ہو جائے گا اور اگر کوئی شخص ان اسماء مذکورہ کو سفید کاغذ پر تحریر کرے اور اس کو گھر کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے۔ تو اس گھر میں کبھی موذی حشرات الارض مثلاً سانپ، بچھو، اژدہا یا، گرگٹ، وغیرہ سکونت پذیر نہ ہوں گے۔ اللہ کے حکم سے۔

اور جو کوئی ان اسماء مذکورہ کو ”موشین“ کے سبز یا خشک پتے پر تحریر کرے اور پھر اس پتہ کو کھانے میں رکھ دے۔ اور پھر ایک پتہ پر اس کا نام تحریر کیجئے کہ جس کو آپ چاہتے ہیں اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کیجئے۔ پس شخص مطلوب کے قلب سے اس کی محبت منقطع ہو جائے گی۔ اور آپ ان اسماء مذکورہ بالا سحر کو باطل کرنے کے لئے تحریر کریں اور اگر آپ یہ عمل کرنا چاہیں تو حامل کتاب کے لئے سات ”اسماء التھطیل“ تحریر کیجئے! اور آیاتِ مبارکہ بھی تحریر کیجئے۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَالْمَلَائِكَةَ الْعَلَوِيَّةَ الَّتِيْ تَجِدُهُمْ وَتُسِيْرُنِيْ اَفْلَاكِهِمِ السَّبْعَةِ فِيْ فَلَكِ زُحَلٍ اِلٰى فَلَكِ الْقَمَرِ (فَاعْرِفْ ذٰلِكَ) یعنی آپ اس کو اچھی طرح پہچان لیجئے!

پس پہلا اسم ان میں سے ”للطھطیل العلوی“ ہے جو کہ اس کا مؤکل اور سات میں سے ہے اور یہ آیت کریمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ اِلٰى هٰرُوْنَ

دوسرا اسم اس میں سے ”مھطھطیل“ اور ”مَلَكِ عَلَوِّيَة“ میں سے ہے اور اس کو پکارا جاتا ہے۔

”یادحطیاسل“ ”قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

تیسرا اسم اس میں سے ”فھطیطیل“ ہے اور چوتھا ”مَلَكِ رابع علوية“ ہے اس میں سے ”سوق ل“ ہے۔ اور آیت کریمہ:

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔

Qureshi Rw

پانچواں اسم ان میں سے ”جهلططيل رحطيا ييل نار و بمال“ اور یہ آیت کریمہ ہے:

وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا اِلیٰ نُفُوْرًا۔ اور چھٹا اسم اس میں سے ہے: ”جهططيل رحطيا ييل“ اور یہ آیت ہے۔

فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّیْ (اِلیٰ) حَقًّا

اور ساتواں اسم ان میں سے ہے۔ ”حهططيل بادر عال الملك العلوى هنه الملكة“

پس جو شخص ان اسماء علویہ سبعہ کو بمع آیاتِ کریمہ ایک صاف برتن میں تحریر کرے اور اس پانی سے دھو کر پیئے اور اس کو چھڑک بھی دے تو وہ آسان امر ملاحظہ کرے گا۔

فصل

یہ کہ یہ عمل نظر بد کے لئے مفید ہے۔ وہ یہ کہ جب آپ کو کسی بدنظر کی نظر لگ جائے۔ تو آپ اسی وقت پڑھئے۔ ”صَلِّیْ عَلیٰ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ“ پس جب آپ نے ”صلاۃ و سلام“ پڑھ لیا تو نظر بد زائل ہو جائے گی۔ اور اگر آپ نے بروقت درود سلام نہ پڑھا تو پھر آپ مرغی کا ایک انڈہ لے لیجئے۔ اور اس پر ان اسماء کو تحریر کیجئے اور اس انڈے کو آگ میں ڈال دیجئے۔ پس جب انڈہ آگ میں پھٹ جائے گا تو اسی وقت نظر بد پھٹ جائے گی۔ ”صَلِّیْ عَلیٰ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ“

اور اگر آپ اس مقصد کی خاطر کوئی دیگر عمل کرنا چاہیں تو پھر یوں کیجئے کہ: ایک بیضہ مرغ لے لیجئے اور اس کو نظر بد لگانے والے شخص کے سامنے توڑ دیجئے۔ آدمی ہو یا کہ حیوان ہو! پھر بیضہ مرغ کے چھلکے اکٹھے کر لیجئے اور ان کو ایک کپڑے میں باندھ دیجئے اور اس کو ایک ویران کنوئیں میں ڈال دیجئے۔ تو یقیناً نظر بد، نظر لگانے والے کی جانب لوٹ جائے گی۔

باب

اور یہ باب (اس مقصد کے لئے) تمام ابواب سے عمدہ اور سبقت لے جانے والا ہے۔ (یعنی بے مثال ہے)۔ اور اس جیسے باب کی مثال دی جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے: اَلْمَلِكُ مَیْمُوْنُ، یَانُوْحُ خَادِمُ کَوْکَبِ زُحَلِ الَّذِیْ عَلَیْهِ طَرْدِ الْعُمَّارِ جَمِیْعًا

اور یہ اسماء مبارکہ بھی ہیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهٖ نَسْتَعِیْنُ اَقْسَمْتُ اَقْسَمْتُ فشمكوش كشينع كشينع كشتريخ كشتريخ لكشنويخ ابوح اَنْزِلْ بِعَظْمَةِ اللهِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْكَ وَطَاعَتِهَا لَدَیْكَ وَاقْطَعِ الْعَیْنَ النَّاظِرَةَ عَنْ حَامِلِ هٰذَا الْكِتَابِ عَیْنٌ رَاَتْ اِلَیْهِ سُوْءً عَجَّتْ عَاجَتْ وَعَعَجَتْ وَانْتَعَجَتْ مِنْ نَوَاعِمِ جَعَدَ جَاعِدٍ جَاعَتْ فَجَعْجَعَتْ فَطَارَتْ طَلَبْ، وَانْقَلَتْ وَتَقَطَّعَتْ وَاِلَی الْاَرْضِ قَدِ و انْفَقَشَتْ وَانْفَقَعَتْ وَانْقَلَتْ وَفِیْ بَحْرٍ وَقَدْ طَمَسَتْ وَ فِیْ بِیْرٍ قَدْ هَدَمَتْ وَفِیْ نَارٍ قَدْ حَرَقَتْ فَلَا تُرٰی لَهَا مِنْ اَثَرٍ۔ فَارْجِعِ الْبَصَرُ۔ (آیه) وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا (آیة) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللهُ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل

اور اگر اس شکل کو بڑی ”کوڑی“ پر تحریر کیا جائے اور اس کو جاری (بہتے) پانی میں دھو ڈالا جائے اور اس کو سمندری مقام پر چھڑک دیا جائے تو آپ اس عمل میں مذکورہ بالا صفت پائیں گے:

Qureshi Rw

"کوڑی پر تحریر کی جانے والی شکل"

(صورتِ شکل)

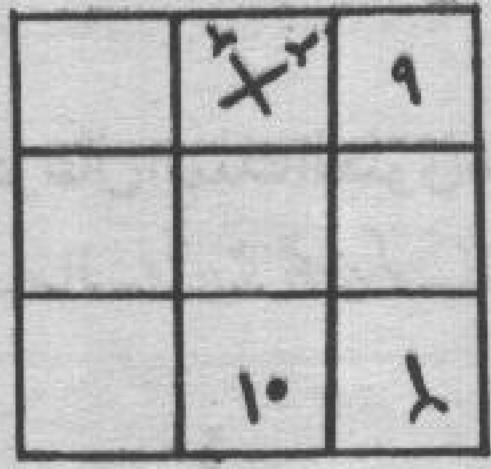

فصل

یہ کہ یہ عمل قیدیوں کی رہائی کے لئے مجرب شدہ ہے۔ اور وہ یہ کہ آپ حلب حاجت (مذکورہ) کے وقت "حرف الہاء" کو قطع کیجئے۔ پس بیشک آپ پر تین اشیاء سے اجتناب لازم ہوگا:

۱۔ ثوم (لہسن) کھانے سے ۲۔ کرّاث، (گندما) ایک بدبودار قسم کی ترکاری۔ کہ جس کی بعض قسمیں پیاز اور بعض لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں۔ ۳۔ بصل (پیاز) کھانے سے۔ اور جنابت کو ایک ساعت کے لئے بھی نہ ترک کیا جائے۔ ورنہ یہ (عمل) آپ سے اوجھل ہو جائے گا۔ اور آپ اس کی کچھ بھی آواز نہ سن پائیں گے۔

پس جب آپ اس عمل کا ارادہ کریں۔ تو آپ ایک دینار لیجئے اور اس پر اسماء تحریر یا (کندہ) کیجئے اور اس کو کہئے:

عَلَيْكَ عَهْدَ اللهِ اِلَّا مَا اَحْضَرْتُ الدِّيْنَارَ۔

پس وہ نہایت تیزی اور سرعت سے آپ کی کفِ دست (ہاتھ) میں چلا آئے گا۔ یا آپ کی حاجت بر آری ہو جائے گی۔ اور آپ حسب ذیل اسماء کی تلاوت کیجئے: کھمل کھجل عنا غیطیا شعو جابنو حایلط طلطا

ہم کو اس پر غلبہ دیجئے کہ جس پر آپ غالب آ جانے والے ہیں۔ اور آپ اس دینار کو تلاوت اسماء کے وقت لبان، جاوی اور مصطلگی کی دھونی دیجئے۔ آپ بخورات کو آگ میں ڈالتے رہیں اور تلاوت کرتے رہیں اور وہ دھوئیں کا بادل اٹھتا رہے گا۔ یہاں تک کہ آپ تلاوت سے فارغ ہو جائیں۔ اور اس حال میں آپ کے ہاتھ میں مشہور مکتوب خاتم ہونی چاہئے۔ اور جب کبھی محو ہو جائے (مٹ جائے) تو آپ اس کو از سرِ نو تحریر کر لیجئے۔ اور وہ دائرہ ہے کہ جس کو آپ حالت وضو میں اللہ اور اس کے رسول کی خاطر پاکیزہ حالت میں تحریر کیجئے اور وہ حسب ذیل ہے:

(صورتِ نقش)

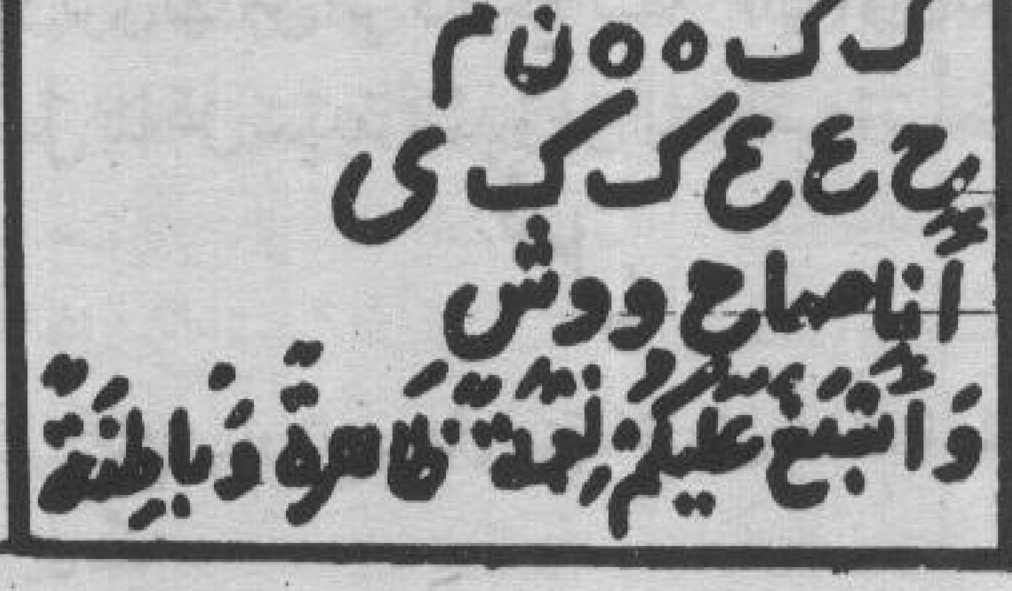

ک ک ہ ہ ن م
ح ع ع ک ک ی
أنا صباح ودش
وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً

باب

یہ عمل مینڈک کی نظر بد کے لئے ہے۔ وہ یہ کہ آپ کاغذ کے دو ٹکڑے لے لیجئے اور ان پر اسماء تحریر کیجئے۔ اور ہر کاغذ کے ٹکڑے کو لپیٹ لیجئے اور ان کو خاتم سے باندھ دیجئے اور بمع خاتم ہر ایک ٹکڑے کو ایک مینڈک کے منہ میں رکھ دیجئے۔ اور آپ یہ عمل بروز اتوار کیجئے اور ان ہر دو کو جاری پانی کے علیحدہ علیحدہ دائیں اور بائیں دفن کر دیجئے۔ پھر ان گڑھوں کو آئندہ اتوار کے روز کھود لیجئے تو آپ ان میں سے ایک خاتم کو دوسرے مینڈک کے منہ میں منتقل پائیں گے۔ تو آپ ان میں سے ایک خاتم کو محفوظ کر لیجئے جو منتقل نہ ہوئی ہو اور منتقل ہو جانا سعادت کے منتقل ہو جانے کے مترادف ہے اور وہ نقش کہ جس کو تحریر کیا جائے اور حسب ذیل ہے جیسا کہ آپ ملاحظہ فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جاننے والے ہیں اور توفیق اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے اور جناب حضرت ہادی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیے:

نقش حاتم حسب ذیل ہے۔

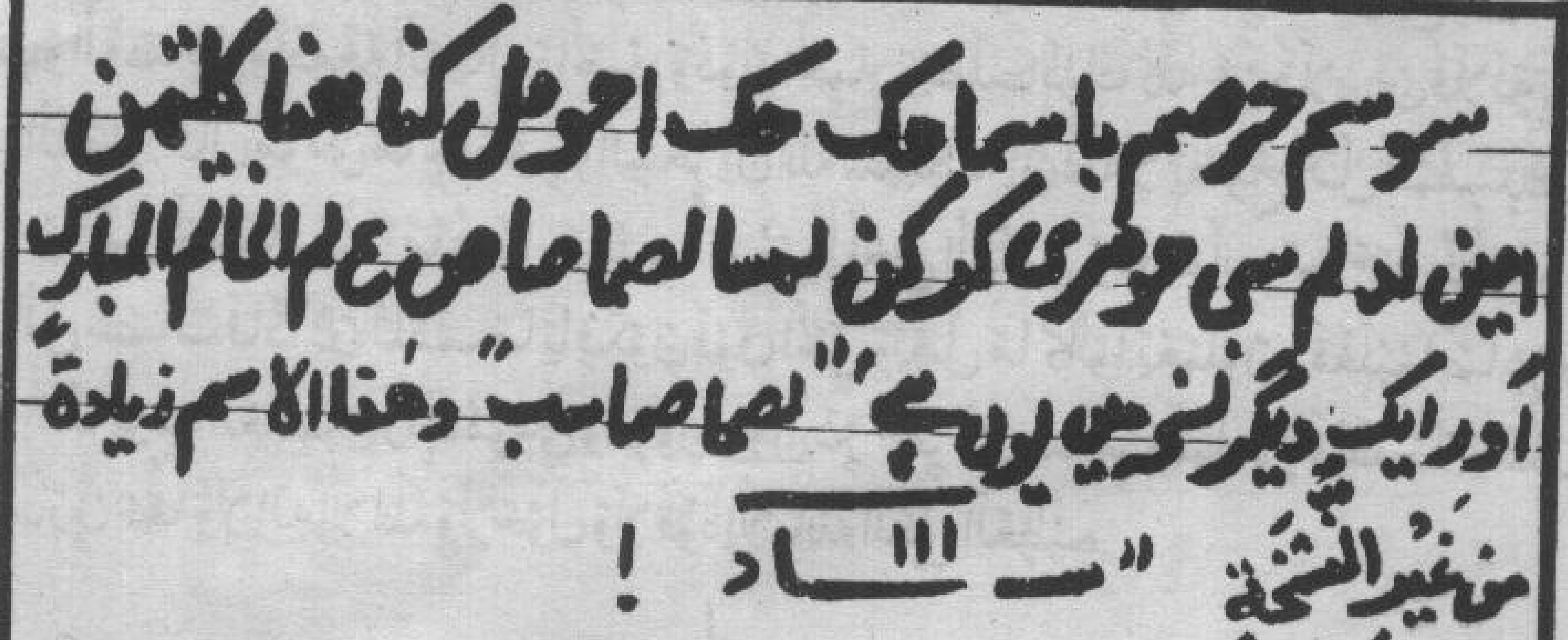

سو سم حر صم باسما مک حک احو مل کنا عنا کلتمن
امین ادلم سی حو مری کر کن لمسا الصما جا من ع لم الخاتم المبارک
اور ایک دیگر نسخہ میں یوں ہے "لصا صاسب" وھذا الاسم زیادۃ
من غیر النسخۃ "ســ ااا د !

باب

یہ باب ہوا میں پرواز کرنے سے متعلق ہے اور یہ اعمال سبعہ میں سے ہے۔ اور یہ کلمات مذکورہ ''القیر اشیہ'' کے نام سے موسوم ہیں۔ اور یہ وہ عزیمۃ ہے کہ جو مستجاب ہے اور اس سے وہ عمل نہ کیا جائے کہ جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوں۔ مگر یہ کہ ان کی رضا کے مطابق ہو اور اس عمل کو نادان لوگوں سے محفوظ رکھیے۔ اور اللہ تعالیٰ رب العزت سے تقویٰ اختیار کئے رکھیں۔ اور آپ اس عمل کی تعلیم منافقین اور جہال کو ہر گز نہ دیں۔

پس جب آپ یہ عمل اختیار کرنا چاہیں تو آپ یہ جمل کے اعداد تحریر کیجئے (۵۶۲۷۴) اور ان اعداد پر یہ اسماء پڑھے اور اس کو عدد کی دھونی دیجئے۔ اور وہ اسماء حسب ذیل ہیں:

حہ قیراش حہ ہیتزاطوش حہ منز اقطش حہ عنطلنطھس حہ عدانقش حہ دینا نقش حہ کطلطیش طلعودلطش حہ بحق بعضکم علی بعض وبِحَقِّ اَلْکَوَاکِبِ السَّبْعَۃِ وَبِحَقِّ مَنِ اسْمُہ وَطَاعَتُہٗ وَاجِبَۃٌ عَلَیْکُمْ اِلَّا مَا قَضَیْتُمْ حَاجَتِی وَ کُنْتُمْ عَوْنِیْ وَاَعْوَانِیْ اَعِیْنُوْنِیْ عَلٰی کَذَا و کَذَا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِیَاْجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ اِلَّا مَا قَضَیْتُمْ حَاجَتِیْ

باب

یہ کہ شدید گرمی اور شدید برسات میں اس اسم کو پکارا جاتا ہے: یاشفیغوثا

باب

یہ کہ یہ عمل سحر ختم کرنے کے لئے ہے۔ اور یہ آدم کے بیٹوں اور حواؑ کی بیٹیوں سے سحر کو ختم کرنے کی خاطر تحریر کیا جائے۔

اور سحر زدہ شخص کو باندھ جائے اور وہ حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نُقِضَتْ وَاُبْطِلَتْ عَنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةٍ عَيْنَيْهِ نَاظِرَتَيْهِ وَعَنْ اُذُنَيْهِ سَامِعَتَيْهِ وَعَنْ لِسَانِهٖ بَيْنَ فَكَّيْهِ وَعَنْ يَدَيْهِ يَاطَشْتَيْهِ وَعَنْ رِجْلَيْهِ مَا شِيَتَيْهِ وَعَنْ قَلْبِهٖ بَيْنَ جَنْبَيْهِ مِنْ سِحْرِ الْاَحْرَاشِ وَمِنْ سِحْرِ مَا جَاءَ بِهِ الْيَوْمَ وَمِنْ سِحْرِ مَا جَاءَ بِهٖ اَمْسِ وَمِنْ سِحْرِ الْعَلَامَاتِ بِالْاِنْسِ وَاَنْقِضْ وَاَحِلِّ وَاَنْقِضْ سِحْرِ النِّسَاءِ الْمُشْمِرَاتِ الْاَذْيَالِ وَفَاعِلَاتِ الْاٰثَارِ وَقَاتِلَاتِ الْاَفْرَاخِ وَسِحْرِ قِيْلَ وَاَقُوْلُ وَسِحْرِ مَا يُعْمَلُ بِهٖ فِي الْاَوْتَارِ وَالْاَبْرَامِ وَمَا يُعْمَلُ فِي الْمَثَلِ وَيُصَوَّرُ فِي الطِّيْنِ وَالْعَجِيْنِ وَالشَّمْعِ بِطِيْرٍ مَعَ مِنْ فِي الْاَوْدِيَةِ وَمَعَ رُؤُسِ الْجِبَالِ وَمَا يُقْطَعُ مَعَ كَسْرِ الْاٰيْرِ وَقَطْعُ الْ مَسَامِيْرِ وَسُهَالِ الْحَدِيْدِ عَتِيْقُهٗ، وَجَدِيْدُهٗ، وَمِنْ سِحْرٍ يُّعْمَلُ مَعَ رِيْشِ الْهُدْهُدِ مَعَ رِيْشِ الْهُدْهُدِ وَالْعَصَافِيْرِ وَاَدْمِغَةِ الْفِيَالِ وَالْحَمِيْرِ وَدُوْنَ الْحَمِيْرِ وَبَطَلَتْ ذٰلِكَ كُلُّهٗ عَنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةٍ بِعَزِيْمَةِ اللّٰهِ الْجَبَّارِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَاَوْحَيْنَاءِ اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ فَوَقَ الْحَقِّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ فَغُلِبُوْا صَاغِرِيْنَ۔ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ۔ مِنْ شَرِّ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكًّا۔ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

باب

۳۱۱۵۴ مشمومات (سونگھنے) سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ آپ پڑھیں کہ فلاں کا قلب فلاں معاملہ میں ہیجان پکڑ جائے۔

”لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ“

پھر یہ آیت پڑھے۔

فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

پھر توجہ کو اس شخص کی جانب لوٹائیے کہ جب وہ اس (کی خوشبو) کو پائے گا تو وہ آپ کی جانب چلا آئے گا۔ مجرب ہے۔

باب

یہ عمل عداوت، بغض، قطع تعلق کے لئے کیا جاتا ہے۔ اور جب قمر جانب شمال بلندی کی جانب مائل ہو تو پھر یہ عمل عداوت اور قطع تعلق کے لئے نہ کیجئے۔ اور اسی طرح حالت سعد میں اتصال کے وقت نہ کیجئے۔ اور آپ اپنے اس کام میں نہایت احتیاط روا رکھئے۔

اور آپ محبت کے لئے کوئی عمل بھی کیجئے تو صاف مطلع (بے ابر کے دن) میں کیجئے۔ جب کہ ہواؤں میں اختلاف نہ ہو اور نہ تو ابر آلود مطلع ہو اور نہ ہی ہلکی پھوار (بارش) کے روز کیونکہ ایسی (فضا) میں آپ کا عمل مکمل نہ ہوگا۔ اور نہ ہی رنج اور سختی کے عالم میں یہ عمل کیجئے۔ اور اسی طرح جمعہ کی نماز کے بعد اور نہ ہی غروب آفتاب کے وقت اور نہ ہی ماہ کے آخر میں یہ عمل کیجئے۔ اور وہ ماہ کی انتیس (۲۹) ہے۔

اور جب آپ محبت کے لئے اس کو احاطہ تحریر میں لانا چاہیں تو اس کو ماہ کی ساتویں ساعت کو جو کہ منسوب ہے اس کو احاطہ تحریر میں لائیں۔ اور آپ جس ساعت میں تحریر کریں تو اس ساعت کے ستارے پر اچھی طرح نگاہ رکھیئے۔ پس اگر وہ ستارہ، مغرب سے جانب مشرق محوسفر ہو تو وہ اپنی گردش میں ہمیشہ رواں دواں رہنے والا ہوگا۔ اور وہ اس مقصد (عمل) کے لئے نہایت عمدہ ہے۔

اور اگر وہ ستارہ، مشرق سے جانب مغرب محوسفر ہو تو پھر وہ الٹی (ٹیڑھی) چال والا ہوگا اور نحس ہوگا۔ پس ایسی حالت میں اعمال محبت ہرگز نہ کیجئے گا۔ بلکہ عداوت، بغض اور جدائی کے اعمال کے لئے مفید ہوگا۔ اسی طرح جھگڑے اور جنگ وجدل کے ایام میں کوئی عمل ہرگز نہ کیجئے (یعنی محبت کے لئے نہ کیجئے) بلکہ ایسے ایام، اعمال شر اور قطع تعلقات کے لئے نہایت درجہ مفید ہیں۔

باب

جب آپ محبت کے ایام اور خوش بختی کے ایام نیز سعد کے نزول کا مقام جاننا چاہیں۔ نیز یہ کہ اس مقصد کے لئے ماہ کا اول کونسا ہے۔ نیز اعمال عداوت وہلاکت نیز قطع تعلق کے اعمال وغیرہ۔ تو وہ صورت اس طور پر ہے کہ آپ ساعت نحس میں تحریر کریں اور وہ ماہ آخر ہے۔ اور آپ یہ عمل ماہ میں سے آٹھویں دن میں کیا کیجئے۔ اور وہ تیسرا روز، پانچواں روز، تیرھواں روز، سولھواں روز، گیارھواں روز، بیسواں روز، چوبیسواں روز، پچیسواں روز، اور بدھ کا روز ہے جو کہ نہیں پھرتا۔

باب

یہ کہ اتوار کے روز کے بخورات وہ ہیں کہ جو منگل کے روز تک استعمال ہو سکتے ہیں۔ اور وہ قسط ہے۔ اور بدھ کے روز کے بخورات میں "مقل الازرق" ہے اور جمعرات کے روز کے بخورات میں سے "عود" ہے اور جمعہ کے بخورات میں سے "لبان ابیض" ہے۔ اور ہفتہ کے روز کے بخورات میں سے فلفل" اور شجر الحنضل" وغیرہ ہیں۔

باب

یہ مذکر ومونث کے اعمال سے متعلق ہے۔ پس اگر عمل مذکر سے متعلق ہو تو پھر اس عمل کو مذکر کی "ساعت مستقیم طلوع" میں تحریر کیجئے۔ اور یوم فرد میں مذکر کے دن کے صاحب کے ساتھ تحریر کیجئے۔

اور اگر عمل دن سے متعلق ہو تو پھر ایسی صورت میں ستارہ سحر (یعنی دن کا ستارہ) ہونا چاہئے۔

اور اگر عمل رات سے متعلق ہو تو پھر ایسی صورت میں ستارۂ شب (یعنی رات کا ستارہ) ہونا چاہئے۔ مگر یہ کہ اس کے لئے مونث ہو تو پھر اس صورت میں اس کے برعکس ہوگا۔ اور اگر اس کے لئے معمول مؤنث ہو تو پھر اس کو مؤنث کی ساعت میں تحریر کیجئے۔ اور یہ کہ مونث کا طالع، طلوع میں ٹھہر جانے والا ہو۔ اور زوج (خاوند، مذکر) کے روز میں اور جب کے صاحب الیوم، مونث ہو۔

اور اگر عمل مذکر کے لئے ہو۔ تو پھر ایسی حالت میں "برج مستقیم الطلوع" سعد اور ثابت ہو۔ اور اگر عمل نقصان رسانی کی خاطر ہو۔

اور اگر عمل عداوت، قطع تعلق کے لئے ہو تو پھر برج، طلوع پر ٹھہر جانے والا اور نحس ہو نیز الٹ پھر جانے والا ہو۔

اور اگر یہ عمل مونث کے لئے ہو تو پھر طالع اس کے برعکس ہونا چاہئے۔ اور اگر اس کا طالع معمول اس کے برج میں ہو یعنی "منزل یمانی" میں تو اسی کو تحریر کیجئے۔ اس حال میں کہ قمر بھی اس منزل یمانیہ میں ہو۔ اور اگر اس کا برج، منازل شامیہ میں سے ہو تو پھر اس طرح تحریر کیجئے اس حال میں کہ قمر بھی منازل شامیہ سعد میں ہو سعد اور نحس ہر دو میں اسی طرح ہے۔ تو پھر اس میں دو میں اسی طرح ہے۔ اور آپ معمول لہ، کے ستارہ کو ہرگز نہ بھولئے۔ اور نہ ہی اس کی طبیعت میں عمل کیا جائے۔ اور چاہئے کہ اس کے لئے عمل اس کے جوہر کے مطابق ہو۔ اگر ستارہ آتشیں

(ناری) ہوتو پھر اس صورت میں آپ ایسے عمل کو ترک کر دیجئے کہ جو آگ کے قریب ہو۔ اور یہ اگر ستارہ (خاکی) ہوتو پھر عمل کرتے وقت گھر کے دروازے کو کھول دیجئے اور اگر ستارہ ہوائی ہوتو پھر اس عمل کو درختوں میں لٹکا دیجئے اور اگر ستارہ آبی ہوتو پھر اس (تحریر شدہ عمل کو جاری پانی کے نیچے دفن کر دیجئے۔ یا پھر اس کو نہروں یا ابروں میں (بادلوں میں) کیا جائے۔

باب

یہ باب قضائے حاجات کے لئے ہے۔ وہ یہ کہ قمر اور زُہرۃ آپس میں ایک دوسرے سے متعارف (آمنے سامنے) ہوں تو ان حسب ذیل حروف کو رات کے وقت قضائے حاجات کے لئے تحریر کیجئے۔ اور ان حروف کو چودہ (۱۴) سطور میں مکرر (بار بار) تحریر کیجئے۔ تو مجرب ہے:

ق و س ی ن ہ ن ف و د ح ت و ہ ی ن ے ح ف
ر ی ف ف ع ف ا ہ لح س ا د س

تمام ہوا۔

باب

یہ باب درج چشم سے متعلق عمل (یا علاج) کے لئے ہے۔ وہ یہ کہ حسب ذیل اسماء اور آیاتِ کریمہ کو تحریر کیا جائے۔ اور ان کو (گلے) میں لٹکا دیا جائے۔

عسعیلیائیل ھعسطس ھغسعطسعل نَزَلَ الْمَرْمَدُ مِنْ جُبْهَةِ الْاَسَدِ اِلٰی اَصْلَیْ فَلَمْ یَعْلَمْ بِهٖ اَحَدٌ، اِلَّا اللّٰهُ الصَّمَدُ وَ النَّبِیُّ مُحَمَّدٌ ﷺ اَذْهَبْ اَیُّهَا الرَّمَدُ بِاَلْفِ اَلْفِ لَفٍ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ (اِلٰی) اَجْمَعِیْنَ۔ (الآیۃ)

باب

یہ بات جنات کو دور کر دینے نیز کھیتی باڑی اور مال و دولت سے آفات و بلیات کو دور کر دینے کے لئے ہے۔ یہ کہ اس وفق (نقش) کو تحریر کر کے ایک شیشی میں بند کر دیا جائے اور اس شیشی کو موم سے بند کر دیا جائے۔ اور اس کو جاری (بہتے) پانی میں چھوڑ دیا جائے۔ ہر قسم کی آفت کے لئے مفید ہے۔ اور توفیق اللہ تعالیٰ رب العزت ہی کے ساتھ ہے اور جب آپ یہ عمل کرنے کا ارادہ کریں تو ان باتوں کو اچھی طرح ذہن میں رکھیں کہ جن کو کھول کر بیان کیا جا چکا ہے اور غلطی سے اجتناب کیجئے اور اس عمل سے متعلقہ شروط کا لحاظ نہ رکھنے سے درست نہیں ہو سکتا اور وہ وفق (نقش) حسبِ ذیل ہے۔ پس آپ اس کو اچھی طرح ملاحظہ کریں پس آپ اس کو جس طرح ملاحظہ کریں گے ویسا ہی پائیں گے اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں اور توفیق بھی اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے۔

باب

یہ باب بیان سے متعلق ہے اور اس کو کفِ دست (ہاتھ کی ہتھیلی) پر تحریر کیا جائے اور یہ قاطع تلوار کی مانند ہے۔

بادار لاھو ببکادار للکعفایا شھو میدیا لسیدنا سدّنا حلا مھالہ مھکمالہ أَجِبْ یَابَشِیْرُ بیانزیرُ۔

تمام ہوا۔

Qureshi Rw

باب

یہ بات سارق یعنی (چور) کے بارے میں درست طور پر پتہ چلانے کے لئے ہے۔ یہ کہ آپ کاغذ کے کچھ ٹکڑے لے لیجئے۔ (یعنی کاغذ کی پرچیاں بنا لیجئے) اور ہر ٹکڑے (یعنی پرچی) پر متہم شخص (یعنی جس شخص پر شبہ ہو) کا اسم ان حسب ذیل اسماء کے ساتھ تحریر کیجئے اور ان کاغذ کے ٹکڑوں (یعنی پرچیوں) کو پانی کی ٹھلیاں (مٹی کے گھڑے) میں ڈال دیجئے۔ پس ٹھلیا یا گھڑے میں سے جو ٹکڑا (پرچی) ظاہر ہو جائے تو اس پر تحریر شدہ اسم چور کا ہو گا اور اس کی تحریر یہ ہے:

طمس حیا منکو سا طحا ھمع حمع أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

یارفتمائیل ۷۸۶ یاروعائیل

۳۵	۴۵	۴۲	۳۸
۴۳	۳۷	۳۱	۳۴
۳۶	۴۵	سارق	۳۳
۴۶	۳۳	۳۵	۴۱

کہیعص حم عسق

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا أَيْدِيَهُمَا
جَزَآءً بِمَا كَسَبَا!

نقش کی تفصیل

جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو تو وہ شخص اس نقش کو باوضو تحریر کر کے کسی اونچے مکان یا جگہ میں دھوپ کے رخ لگائے جب آفتاب خوب گرم ہو جائے گا تو چور خود بخود بے قرار ہو گا اور مال مسروقہ صاحب مکان میں پھینک دے گا!

* حضرت الامام محمد بن الغزالی کی کتاب کا نقش خراب طباعت کی بناء پر بالکل نہ پڑھا جا سکا بدیں سبب ہم نے مذکورہ بالا نقش کی جگہ پر ایک مفید نقش اور پر کسی دیگر کتاب سے لگا دیا ہے کہ جو کہ افادہ سے ہرگز خالی نہ ہے!

باب

یہ باب ایسے عزیمۃ (منتر) کے بارے میں ہے کہ جو عدیم النظیر ہے اور عظیم ہے اور دنیا میں اس کی نظیر ہی نہیں ہے۔ وہ یہ کہ زمین پر ایک صورت تحریر کی جائے اور آپ ایک خط کے ساتھ کبھی بھی عمل میں نہ لائیے اور وہ حسب ذیل صورت ہے اور اس مثال پر طلسمات کو تحریر کیا جائے۔

اور (انسانی) صورت کا نام اور اس کی ماں کا نام تحریر کیا جائے اور اس کی ماں کا نام زیر ناف تحریر کیا جائے اور ناف کے وسط میں سوئی چبھویا جائے اور اس طلسم کو لکڑی کی کھپنچی پر یا ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کیا جائے اور وہ آپ کے ساتھ ہو اور وہ صورت حسب ذیل ہے۔

(نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

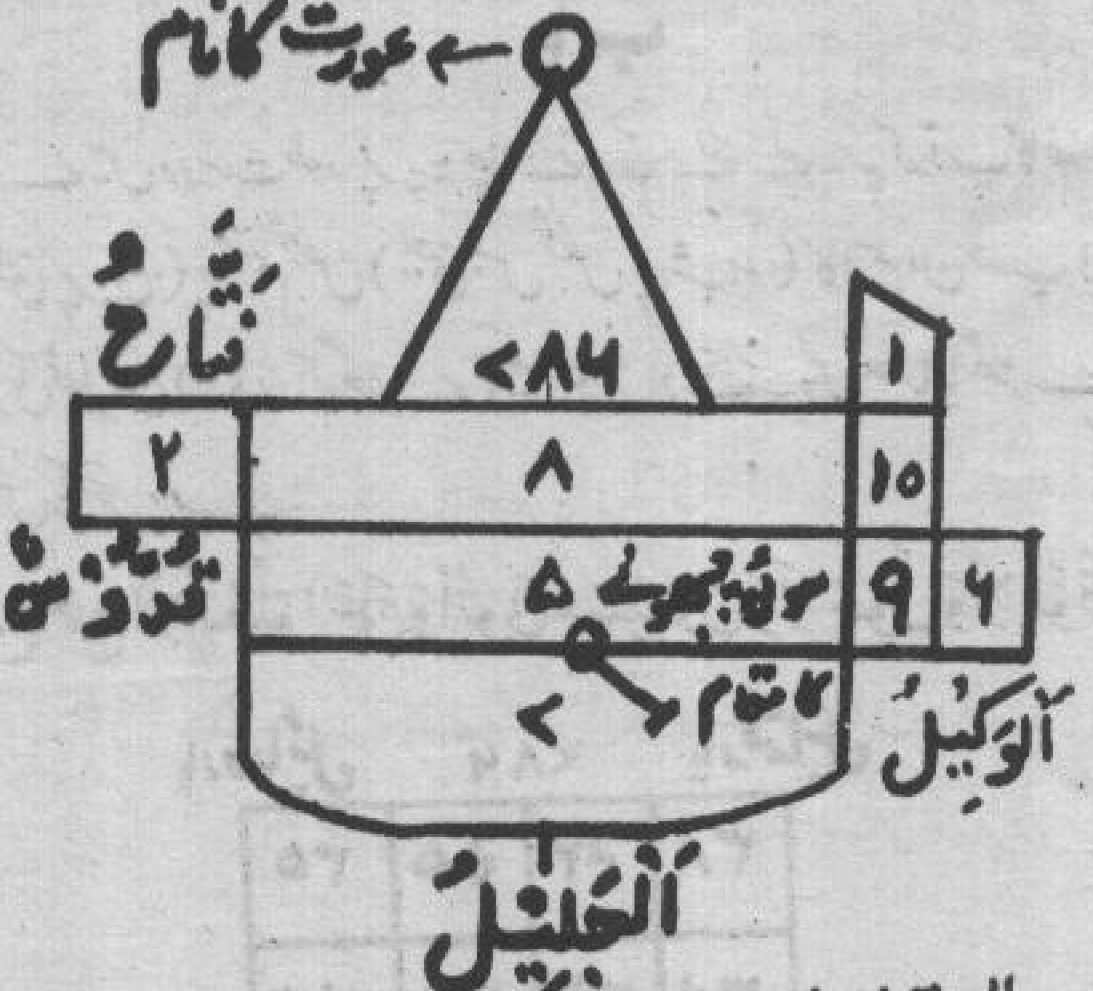

الحب فلان بن فلانة على حب فلانة بنت فلانة

دل وجگر سوختہ حاضر آید!

العجل العجل العجل الساعة ۳!

مسا

یہ کہ میخ یا سوئی کو صورت کے زیر ناف چبھوتے رہیے اور آپ یہ کہیں:

یاشعبایل یا شعبایل یا عنقایل یا عکاکیل یا عجمائل یا ذوابیل یا ذالو فاییل یا جمعاییل یا أغواطاییل یا جمیاییل یا جمیاییل یاجماییل یا أاغوانُ العیاطیل أَذْهِبُوْ ابِفلَانَۃَ بِنتِ فلَانَۃِ اِلیٰ مَجْلِسِی ھٰذَااِنْ کَانَتْ رَاقِدَۃً فَأَنْبِھُوْھَا وَاِنْ کَانَتْ قَائِمَۃً فَقَعِدُوْھَااِنْ کَانَتْ قَاعِدَۃً فَقَوِّمُوْھَااِلیٰ مَجْلِسِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃِ بِحَقِّ ھطموش و بحق عملوش و بحق طلموش و حبلوش و حمینوش قطواش و عنافیش ھُمْ أَمْلَاکُ الْجِنِ الشَّیَاطِیْنِ وَبِحَقِّ طاسون و یامورو عامورو عافورودا موروفا غورو دمامور و یعطی أروش و حمداروش ھَیْجُوْاوَ حَرِّ کُوْ افُلَانَۃَ بِنتَ فُلَانَۃِ حَتّٰی تُحْضِرُوْھَا اِلیٰ مَجْلِسِ فُلَانَۃِ ابْنِ فُلَانَۃِ بَحَقِّ طلعشون بلغسون اھطانوش بلاسوش طلاشوش علاقوش غلاموش جلاموش عطراروش کفواشوش یطرانوس عکراموش کُبَرَاۃِ الْأَجْنَانِ یَاسَاکِنَی الْحَمَامِ وَسَاکِنِی الدَّکَاکِیْنَ ۵ وَسَاکِنِیَ الطَّرِیْقِ وَ الْجِبَالِ وَیَاأَھْلَ الْمَسَاجِدِ وَیَاأَھْلِ الْقُبُوْرِ وَیَا أَھْلَ السُوْقِ وَیَاأَھْلَ الدَّقَاقِیْنَ وَیَاأَھْلَ الْبِلَادِ أَنْ تُھَیِّجُوْ ا وَتُجِیْبُوْا وَتَعَطِّفُوْ ا وَتُطَیِّرُ وْ ا بِفلَانَۃِ بِنتِ فُلَانَۃِ اِلیٰ مَجْلِسِ فُلَانِ ابنِ فُلَانٍ بِحَقِّ ھلطموش وَبِحَقِّ علقطوش و حمعوش و حمعنوش و طمانوش وَعلافوش تحسلوش وَغفلوش وَعملوش وَلمنوش وَحمنوش وَلاموش وَطاموش وَملاموش و طمانوش و علافوش و عقلافوس و حماموس و طلاطبوش و قفوانیس و لموانیش و حمامیش ولطاطیش ولماینش و عقرایس و حمامانوس أَمَرَ الْجَانَّ أَنْ تَجْلِبُوْا وَتُھَیِّجُوْاوَتُحرَّ کُوْافُلَانَۃَ بِنتِ فُلَانَۃَاِلیٰ مَجْلِسِ فُلَانَ بِنْ فُلَانَۃِ بِالْعِشْقِ وَ الطَّاعَۃِوَ الشَّفْقَۃِوَ بِحَقِّ الْأَوْلَادِ الَّذِیْنَ یَسْکُنُوْنَ واَوْلَاد لَّذِینَ یَسْکُنُوْنَ الْخَرَبَاتِ وَبِأَوْلَادِ الْحَوَنِیْتِ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السِحْرَ بِأَوْلَادِ الْأَقْطَارِ الَّذِیْنَ یَسْکُنُوْنَ الْجِبَالِ وَبِأَوْلَادِ الْقُبُوْرِ الَّذِیْنَ یَسْکُنُوْنَ السُوْقِ أَنْ تَجْلِبُوْا وَتُھَیِّجُوْا وتُلَیِّنُوا قَلْبَھَا وَتَعَطِّفُوْھَا وَتَطَیِّرُوْ ھَا فُلَانَۃَ بِنتَ فُلَانَۃِاِلیٰ مَجْلِسِ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃِ بِحَقِّ ھیاشراھیا ۷ مَرَّاتٍ سلیمون سلیمون ۷ مَرَّاتٍ ھش أھش أھش ۷ مَرَّاتٍ

پس بیشک اس عزیمۃ میں کبھی بھی شکستگی نہ ہوگی اور آپ اللہ تعالیٰ رب العزت سے تقویٰ اختیار کیجئے! اور آپ اس کو تحریر کرتے وقت حالتِ طہارت میں ہوں نیز قبلہ رخ اور معمول کا اسم آپ پر لازم ہے۔ یہاں تک کہ اس حالت میں آپ کے پاس تمام جنات میں سے کوئی بھی ریب نہ آسکے وگرنہ آپ کا عمل باطل کردے گا اور آپ کو دہشت زدہ کردے گا اور آپ طہارت کے معاملہ میں احتیاط کیجئے۔ احتیاط کیجئے! (یا پوری احتیاط سے کام لیجئے) پس آپ اس مراد کو پاکر رہیں گے کہ جو آپ عورتوں کی جانب سے مردوں کے لئے چاہتے ہیں اور مردوں کی جانب ے عورتوں کے لئے چاہتے ہیں۔ تمام ہوا۔

باب

یہ باب، اُلفت ومحبت پیدا کرنے نیز نہایت منافع کا حامل ہے۔ وہ یہ کہ آپ مریخ کی ساعت میں ایک مینڈل لے لیجئے۔ اگرچہ کہ معمول مرد ہو یا کہ عورت اور اس کو بانس یا نے کی چھری سے ذبح کیجئے۔ جب کہ آپ سورج کی جانب رخ کئے ہوئے ہوں اور آپ اس مینڈل کا خون لے لیجئے اور اس کے ساتھ کاغذ پر حسب ذیل اسماء تحریر کیجئے:

"سمعاییل سمعاییل" اور کاغذ کی دوسری جانب حسبِ ذیل اسماء تحریر کیجئے:

"عساییل عساییل" اور آپ کاغذ پر سورۃ الحشر کا آخری حصہ تلاوت کیجئے اور اس حال میں آپ سورج کی جنوبی جانب رخ کئے ہوئے ہوں اور آپ دائیں جانب رخ کرکے تلاوت کیجئے:

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (سے لے کر) اِنَّهُ عَلٰى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ، (تک) اور علاوہ ازیں حسبِ ذیل آیت تلاوت کیجئے:

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (آخر تک)۔ پھر آپ کہیں:

أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَامَعْشَرَ الرُّوْحَانِيَّةِ اِلَّا مَاهَيَّجْتُمْ وَ جَلَّبْتُمْ وَ عَطَّفْتُمْ وَزَلْزَلْتُمْ وَأَسْرَعْتُمْ بِعَطْفِ قَلْبِ وَ فُؤَادِ وَسَمْعِ وَبَصَرِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِ بِنْتِ كَذَا (یہاں عورت اور اس کی والدہ کا نام لیجئے)

اِلٰى مَحَبَّةِ وَعِشْقِ وَاِرَادَةِ أَلسَّاعَةَ ۳ أَلْوَحَا ۳ أَلْعَجَلُ ۳، قَالَ عِفْرِيْتٌ، مِنَ الْجِنِّ أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَقَامِكَ وَاِنِّىْ عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ، أَمِيْنٌ، قَالَ الَّذِىْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ، مِنَ الْكِتَابِ أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاٰهُ، مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ، قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّىْ لِيَبْلُوَنِىْ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىْ غَنِىٌّ، كَرِيْمٌ،۔

پھر آپ اس کاغذ کو صندل سرخ، مقل اَزرق اور سندروس کی دُھونی دیجئے۔ پس یہ آپ کی اس ساعت میں مستجاب ہوگی اور اس کاغذ کو آپ لٹکا دیں یا پھر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں اور یہ کتاب (کاغذ) خالی مکان یا خالی گھر میں ہونا چاہیے اور آپ اس عمل کو اللہ تعالیٰ کی اتباع کے برعکس تحریر نہ کیجئے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے باہر ہو کر تحریر کیجئے۔ ماسوا اضطراری حالت کے۔

باب

یہ باب جانور کے دودھ کی زیادتی (اضافہ) سے متعلق ہے۔

ان حسبِ ذیل اسماء یا حروف کو جَو کی روٹی پر تحریر کرکے عورت یا سواری کو کھلا دیجئے تو انشاء اللہ اس کے دودھ میں اضافہ ہو جائے گا:

(اسماء یا حروف کی صورت)

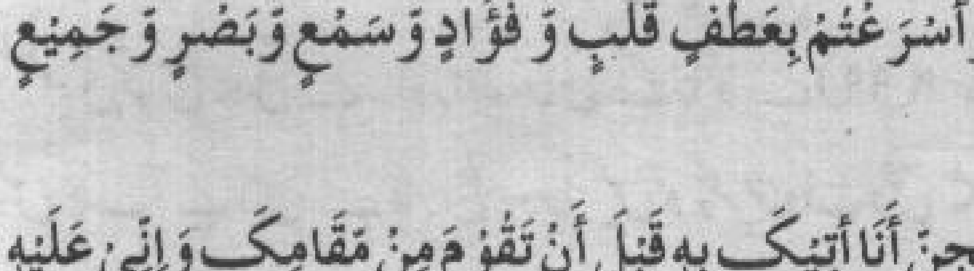

أَللّٰهُمَّ أَطْلِقِ اللَّبَنَ عَلٰى فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةِ أَوْ دَابَّةِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ لَبَنًا أَتِيًا كَثِيْرًا.

Qureshi Rw

باب

یہ عمل نیند کی کمی (خرابی) کے لئے مجرب ہے۔ وہ یہ کہ جس شخص کو نیند نہ آئے تو وہ اس اسماء کو کاغذ پر تحریر کر کے تکیہ کے نیچے رکھ لے۔ اور یہ عمل صحیح و مجرب شدہ ہے: سلخا ملخا أرخا أروخا أَلْقُوا النَّوْمَ عَلٰی فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃٍ

☆☆☆☆☆

باب

جو شخص نہ سوتا ہو تو جب اس کا سونے کا ارادہ ہو تو وہ ان حسبِ ذیل اسماء کو تحریر کرے:

سعکعک یاطاش سعکفر باطاس

☆☆☆☆☆

فصل

اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ بیشک مطلوب کے لئے وفق (نقش) میں دو حروف ہیں۔ اور وہ ”أَلطَّاءُ“ اور ”أَلْھَاءُ“ ہیں اور ان ہر دو حروف کی جانب ”الحکیم“ نے یہ اشارہ کیا ہے پس جہاں تک کہ ”أَلطَّاءُ“ کا تعلق ہے تو عدد میں اس کے لئے نو کا ہندسہ ہے اور جہاں تک ”أَلْھَا“ کا تعلق ہے تو عدد میں سے اس کے لئے پانچ کا ہندسہ ہے اور ہر دو حروف کے مجموعہ کا عدد چودہ (١٤) ہوتا ہے۔ اور وہی عدد میں سے مطلوب ہے کیونکہ چودہ کے ہندسہ کے حروف کی بنیاد سورۃ مذکورۂ نونیہ کے اوائل (آغاز) میں سے استخراج چاہتی ہے اور ان ہر دو حروف میں سے اسمِ اعظم کی تخریج ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ننانوے (٩٩) اسماء الحسنیٰ کی بھی تخریج ہوئی ہے۔

پس جب آپ اس سے فارغ ہو جائیں تو پھر حروف وفق میں سے ان ہر دو حرف میں سے اول حرف ”أَلْوَاؤ“ اور ”أَلْھَاءُ“ ہے اور اس کے اعداد کا مجموعہ منازل قمر کے مطابق ہے اور وہ اٹھائیس (٢٨) منازل تاریک ہیں اور چودہ منازل نورانی ہیں اور وفق (نقش) میں سے یہ حروف ہیں کہ جن میں معانی مذکورۂ جمع کئے گئے ہیں اور ان کے فضائل مشہور ہیں اور ان حروف کو حروف معجمہ پر فوقیت دی گئی ہے اور ان میں مخفی اسرار ہیں جس کو ماسوا اللہ رب العزت سبحانہ تعالیٰ کے نیز ان اولیاءؒ کے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے منتخب فرما لیا ہے کوئی نہیں جانتا۔

☆☆☆☆☆

فصل

اور جو شخص بادشاہوں کے ہاں ملاقات کا ارادہ رکھتا ہو یا کوئی حاجب رکھتا ہو تو وہ حسبِ ذیل نقش کو اپنے ادہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کر کے بادشاہوں کے ساتھ ملاقات کے لئے جائے تو اس کی حاجب پوری ہو کر رہے گی:

(سورتِ نقش)

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

Qureshi Rw

اور ایک دیگر نقش بدیں امر یہ بھی ہے کہ جس شخص کے سامنے آپ جانے سے ڈرتے ہوں یا احتیاط کرتے ہوں تو یہ نقش تحریر کر کے آپ بے شک اس کے سامنے جاسکتے ہیں یا اسے مل سکتے ہیں وہ نقش حسب ذیل ہے جیسا کہ آپ ملاحشہ فرمائیں گے:

(صورتِ نقش)

د	و	ر
ط	ح	ح
ا	ر	ر

ط	د	ر
ا		ر
۵	۱	۸

☆☆☆☆☆

فصل

بخاروں اور موٹاپے نیز توند نکلنے کے علاج کے لئے۔ وہ یہ کہ اس نقش ثلاثی کو چاندی کی انگوٹھی پر کوڑی میں تحریر کیا جاتا ہے۔ (کوڑی کا نگینہ ہو؟) اور اس کو عورت کے پاؤں کے نیچے رکھا جاتا ہے تو وہ سرعت سے رکھ دیتی ہے؟ اور جب اس پر اسی حال میں چھ ساعتیں گزر جائیں تو وہ مرجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں اور وہ نقشِ ثلاثی حسب ذیل ہے:

(صورتِ نقش ثلاثی)

ری	ر	ر
ح	ی	و
ا	ح	ای

☆☆☆☆☆

فصل

یہ کہ ان ہر دو نقوش کو لوحِ جدید پر کندہ کر دیا جائے اور یہ شدید خوف کے لئے نہایت مفید ہے:

(صورت نقش)

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۱	۱۸

۳	۱۲	۵
۱۵	۶	۴
۷	۸	۱۱

دوسری فصل

یہ کہ اس کو رات کے وقت خوف وڈر کے لئے تحریر کیا جاتا ہے اور جس کو خوف وڈر ہو اس پر تحریر کیا جاتا ہے۔ پس ڈر وخوف اس پر سے دور ہو جاتا ہے۔

Qureshi Rw

اللہ تعالیٰ کا اسم ''اُجھرط'' تحریر کیا جائے نیز مذکورۂ بالا (فصل) کے دونقوشِ عظیم کو تحریر کیا جائے اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والا ہے اور توفیق تمام تر اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے۔

۷۸۶

۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۳۰	۱۳۲۶

☆☆☆☆☆

باب

یہ باب مریض کے بارے میں یہ حساب لگانے سے متعلق ہے کہ وہ بقیدِ حیات رہے گا یا مرجائے گا۔ وہ یہ کہ آپ مریض اور اس کی والدہ کے اسماء کا حساب لگایئے اور دنوں میں سے آپ اس دن کا بھی حساب لگائیں کہ جس دن آپ یہ عمل کررہے ہو اور اگر آپ پر دھندلاہٹ پڑ جائے تو پھر آپ مجمل حساب لگائیں اور تین پر اطلاق کیجئے۔

پس اگر اتوار کا روز ہوگا اور باقی ایک بچ رہے تو مریض شفاء یاب ہوجائے گا اور اگر باقی دو بچ رہیں تو اس کا مرض طوالت پکڑ جائے گا اور اگر باقی تین بچ رہیں تو مریض مرجائے گا۔

اور اگر سوموار کا روز ہو اور اکی باقی بچ رہے تو اس کا مرض طوالت پکڑ جائے گا اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مریض، شفایاب ہوجائے گا اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض مرجائے گا۔

اور اگر بدھ کا روز ہو اور ایک باقی بچ رہے تو مرض شفاء یاب ہوجائے گا اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مرض کا مرض طوالت پکڑ جائے گا اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض مرجائے گا۔

اور اگر جمعرات کا روز ہو اور ایک باقی بچ رہے تو مریض کا مرض طوالت پکڑ جائے گا اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مریض مرجائے گا اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض شفاء یاب ہوجائے گا۔

اور اگر جمعہ کا روز ہو اور ایک باقی بچ رہے تو مریض مرجائے گا اور اگر دو باقی بچ رہیں تو مریض کا مرض طوالت پکڑ جائے گا اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض شفاء یاب ہوجائے گا۔ اور اگر ہفتہ کا روز ہو اور دو باقی بچ رہیں تو مرض مرجائے گا اور اگر تین باقی بچ رہیں تو مریض کا مرض طوالب پکڑ جائے گا اور اگر ایک باقی بچ رہے تو مریض شفاء یاب ہوجائے گا۔

باب

یہ کہ آپ پانچ عدد جو یا گندم کے دانے لیں اور پانچ عدد کھجور کے دانے بھی لے لیجئے۔ پھر ان تمام دانوں اور کھجور کے دانوں پر بھی آیۃ الکرسی کی تلاوت کیجئے۔ پھر ان تمام دانوں اور کھجور کے دانوں کو بھی لے لیجئے کہ جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور ان تمام پر حسب ذیل آیات مبارکہ کی تلاوت کیجئے:

Qureshi Rw

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ (آلایة) تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ 0 تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ 0 تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ (آلایة) تَبَارَكَ الَّذِیْ أَنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَیْراً مِنْ ذٰلِكَ (آلایة) تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَاءِ بُرُوْجاً (آلایة) تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ 0 قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكاً لَایَنْبَغِیْ (الی قوله) مَالَهُ مِنْ نَفَاذٍ مَاعِنْدَ كُمْ یَنْفَدُ وَمَاعِنْدَ اللهِ بَاقٍ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ 0 مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللهُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ، وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ۔

علاوہ ازیں سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور المعوذتین، کی تلاوت بھی کی جائے۔ نیز ”البسملة“ سے قبل ”بدوح“ کو دس (۱۰) مرتبہ پڑھا جائے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

☆☆☆☆☆

باب

یہ کہ جو شخص یہ ارادہ رکھتا ہو کہ اس کو اپنی زوجہ (بیوی) کی نگاہ میں قدرومنزلت حاصل ہو جائے تو پس وہ اپنی پیشانی پر تحریر کرے اور اس پیشانی کو اپنی زوجہ کے چہرہ کے ساتھ ملے تو پھر وہ اس شخص کے سوا کسی بھی مرد یا عورت کو دیکھنا بھی گوارا نہ کرے گی اور اس شخص کے سوا کسی بھی شخص کو اپنے قریب تک بھی پھٹکنے نہ دے گی۔ اور جس شخص کو اپنی زوجہ (بیوی) کی مخالفت کا خوف ہو یا ڈر ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنی زوجہ کا اسم اس کی والدہ کے اسم کے ساتھ تحریر کرے اور ان ہر دو کو اپنے گھر میں رکھے تو بیشک وہ اس سے کبھی بھی کوئی بری بات نہ سنے گا۔ اگرچہ کہ وہ شخص اس عورت کو آگ میں ہی کیوں نہ جلادے۔

اور جو شخص کسی ایسے شخص کو دیکھے کہ جس سے وہ خوف کھاتا ہے۔ پس وہ ایک کاغذ پر تحریر کرے اور اس کو پانی میں ڈال دے۔ پس بیشک وہ اس شخص سے امن میں رہے گا اور جس شخص نے اس کو تحریر کر کے مالِ تجارت میں نفع کی خاطر رکھ دیا اور اسی طرح اپنے اخراجات اور نفقہ میں رکھا کہ اس میں اضافہ ہو تو اس کے مالِ تجارت اور نفقہ میں کافی حد تک اضافہ اور بڑھوتری ہو جائے گی اور جس نے اس کو اس کے نام سے کے ساتھ تحریر کیا اور اس کو اپنے چہرہ پر پھیر دیا تو اللہ تعالیٰ رب العزت غرق ہونے سے اس کو بچالیں گے اور اس کے بعد اس کو اس (غرق) کا کوئی خوف باقی نہیں رہتا اور وہ شخص اپنی موت تک قابلِ تعریف اور خوش زندگی بسر کرتا ہے۔

اور جو شخص سلاطین کے ہاں ملاقات کا ارادہ یا خواہش کرے تو پھر اس کو اس کے اسم کے ساتھ تحریر کرے اور اس کے ساتھ ملاقات کے لئے جاتے وقت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھئے۔ اور اس کے ہاں داخل ہو اور اگرچہ کہ وہ سلطان کتنا ہی ظالم کیوں نہ ہو مگر وہ اس شخص سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرے گا۔ نہایت عزت وتکریم سے پیش آئے گا اور اس کو بخشش وعطا کرے گا۔ اور اس کا اکرام کرے گا۔

اور جس شخص کا مال ضائع ہو جائے تو وہ اس کا نام اور گمشدہ چیز یا مال کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ پس یقیناً آپ کا گمشدہ مال آپ کو مل کر رہے گا۔ اور اگر کسی شخص کا کوئی قرض دار ہو اور اس حال میں کہ اس کی جانب سے قرض خواہی میں روک ہو جائے پس اس کو چاہیے کہ وہ اس کے ساتھ اس شخص کا نام تحریر کرے۔ پس قرض دار شخص اس کو اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔ اگرچہ کہ اس کے ذمہ ایک ہزار مثقال کا قرضہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور جو شخص مال و دولت کا متمنی ہو تو وہ اس نقش کو مسلسل سات جمعہ تک تحریر کرتا رہے مگر کہ آٹھویں جمعہ کو تحریر کرنے کی حاجت نہ ہوگی یہ کہ اللہ تعالیٰ رب العزت اس کو مال و دولت اور فراخی سے شادمان فرمائیں گے اور جس شخص کی بیوی اس کی مخالف ہو تو پھر اس کو چاہیے کہ وہ اس نقش کو چینی کے برتن پر تحریر کرے اور وہ یہ عمل بروزِ جمعہ کرے یا اس کے علاوہ ایام میں سے کسی روز تحریر کرے۔

هُوَ اللهُ رَبُّ مُوسیٰ وَهَارُوْنَ وَاِبْرَاهِیْمَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

پس آپ اس میں خوش کُن معاملہ ملاحظہ فرمائیں گے۔ اور یہ اسم ایک پوشیدہ خزانہ ہے جو کہ ”کاف“ اور ”نون“ کے مابین ہے۔ جو کہ طاعت کو لازم کر دینے والا ہے۔ جو کہ حضرت سیدنا سلیمان بن داوٗد علیہما السلام کی خاتم مبارک پر تحریر شدہ تھا۔ اور اس مکتوب کے علاوہ کثیر منافع جات ہیں جن کا تعلق ہزار مقامات میں سے ہزار منافع جات سے ہے۔ اس بارے میں علماء نہایت اخفاء کا اہتمام کرتے ہیں کہ یہ عمل غیر مستحق شخص کے ہاتھ میں نہ چلا جائے۔

پس جب میں نے ”خاتم الطاعۃ“ کے بارے میں سنا تو میں اس کی طلب میں نکل کھڑا ہوا۔ یہاں تک کہ میں قیروان کی بالائی سرزمین سے لے کر خراسان کے دور دراز علاقوں تک عازمِ سفر رہا۔ اس بات کے پیشِ نظر کے میں نے سنا کہ یہ عمل وہاں کے علماء میں سے ایک عالم کے پاس ہے۔ پس میں اس عالم کے پاس پہنچا اور اس سے کہا کہ تمہارے پاس تین ماہ کی بعدِ مسافت سے چل کر آیا ہوں اور میں ایک ایسی حاجت کا طلبگار ہوں کہ جو آپ کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔

پس اس عالم نے استفسار کیا کہ وہ کون سی حاجت ہے؟

پس اس نے استفسار کیا کہ وہ کون سی خاتم ہے؟

تو میں نے ”خاتم الطاعۃ“ کا ذکر کیا! جو کہ مقاتل بن سلیمان سے مروی ہے!

تو اس عالم نے کہا کہ اس خاتم کی شروط کے مطابق قیام کا متحمل ہے؟

تو میں نے استفسار کیا کہ اس کی شروط کیا ہیں؟

تو اس عالم نے جواب دیا کہ اس عمل کو ماسواء حلال کے کبھی نہ کرنا!

یہاں تک کہ اس عالم نے جو کچھ کہ اس بارے میں تھا وہ مجھ سے کھول کر بیان کر دیا۔ پس میں نے اس سے استفسار کیا کہ! وہ کہاں بنایا گیا؟ یا وہ کس مقصد کی خاطر ہے؟ تو اس عالم نے جواب کہ! وہ اسمِ اعظم ہے اور وہ وہ ہے کہ جس کو ہم نے اس ”خاتم المکتوب“ کی شرح میں پایا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ أَنْ تَجْعَلَ لِیْ كَذَا (یہاں پر اپنی حاجت کا نام لیجئے) فَیَكُوْنُ بِقُدْرَةِ اللهِ تَعَالٰی مَلِیْحًا سلیحا یاموحاء هیا شر اهیا ملحوثا یا ییه یاه یار قدوسانا أفلا یا مُرہ، یا أَللهُ یا أَللهُ یا أَللهُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُقْضِیَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ۔

اور یہ ”خاتم الطاعة“ جو کہ ملوک اور جن و انس کے قبائل اور طیور اور وحوش میں مشہور و معروف ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ ہے اور اسی کے اندازہ کے ساتھ ہے جو کہ اس نے صرف اپنے نبی حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کو عطا کی۔

اور یہ وہ وفق (نقش) ہے کہ جو آپ ملاحظہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جاننے والے ہیں:

باب

یہ باب دردِ سر کے عمل سے متعلق ہے۔ وہ یہ کہ جو شخص ایک شہد کی مکھی کو لے کر سیاہ رنگ کے کپڑے کے ٹکڑے میں باندھے کہ وہ اس میں آہستہ آہستہ حرکت کرتی رہے۔ یعنی اس کے حرکت کرنے سے ہلکی ہلکی سرسراہٹ ہوتی رہے اور اس شخص کو باندھ دے کہ جس کو دردِ سر کی شکایت لاحق ہو تو اس عمل سے اس کو دردِ سر کی شکایت دور ہو جائے گی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

باب

یہ بات پاکیزہ ارواح کو حاضر کرنے کے عمل سے متعلق ہے۔ سب سے اول یہ کہ آپ پاکیزہ لباس پہنیں۔ اور ماہ کے آغاز کے پہلے سوموار کو

آپ اس عمل کی جانب نہایت عمدہ پاکیزگی اور طہارت سے متوجہ ہوں۔ پس آپ مٹی کا ایک پاکیزہ اور عمدہ برتن لیجئے اور اس کو مٹی سے بھر لیجئے۔ اور پھر اس برتن میں تین عدد دخن کے بیج، تین عدد بزعم کے بیج اور تین عدد لونگ یا پانچ عدد اور تین عدد چاول کو دخن اور البزعم کے بیجوں کے درمیان بو دیجئے اور آپ منگل، بدھ اور جمعرات کے ایام میں بالترتیب روزے رکھئے۔ پس جب جمعرات کے روز غروب آفتاب کا وقت ہو تو آپ خوشبودار لکڑی (جو کہ بطور بخور کے کام آتی ہے) سے ان (پودوں) کو دھونی دیجئے اور اس حال میں اسماء الحجاب کی تلاوت بھی کیجئے اور ان اسماء الحجاب کو سات مرتبہ تلاوت کیجئے اور وہ حجاب حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اِنِّیْ مُتَوَكِّلٌ بِكَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ مَوْلٰی وَمَا يَحُوْطُ بِهٖ شَفْقَةَ قَلْبِیْ فِیْٓ أَمَانِكَ الْمَحْفُوْظِ مِنْ كُلِّ الْحُرُوْفِ قُصُوْرٌ، وَرَاعٍ، مَعْقُوْرٌ، وَآيَةُ الْكُرْسِیِ تَحُوْطُ بِیْ كَمَا أَحَاطَتِ الْمَلَائِكَةُ بِمَدِيْنَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَالاهِيَّةِ الْبَاسُوْنِيَّةِ بِأَرْضِ ارشكرش مِنْ جَنَّانِ صِنْدَلِ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى أَغِثْنِیْ مِنْ جَمِيْعِ مَا أَخَافُ وَأَحْذَرُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

پس جب آپ ان حجابات کو سات مرتبہ پڑھ چکنے سے فارغ ہو جائیں تو پھر آپ عزیمۃ کو سنتالیس مرتبہ تلاوت کیجئے اور وہ عزیمۃ مبارکہ حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، سُبْحَانَ خَالِقُ الْأَصْبَاحِ (آلایة) أَللّٰهُمَّ بِحَقِ الْاِسْمِ الْأَعْظَمِ وَ بِحَقِّ حَوَّاء علیہا السلام وَآدم عليهما السلام وَبِحَقِّ مُوسٰى الْكَلِيْمِ عليه السلام وَعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عليهما السلام وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ بِحَقِ الْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلَى الشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَلْبِ الشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى جَبْهَةِ جِبْرَائِيل علیہ السلام سُبْحَانَ مُكَوِّنُ الْأَشْيَاءِ بِقُدْرَتِهٖ وَخَالِقُ الْعَرْشِ بِقُدْرَتِهٖ أَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ اِلَّا اسْتَحْدَمْتَ وَاسْتَطْعَتب وَاسْتَغْفَرْتُ الْمَيْمُوْنَ الْمُذْهَبَ وَ الْأَبْرَقَا والدرحم والبطشق و أطوش والخاطف وَ اسْتَطْعْتُهُمْ وَ اسْتَحْضَرْ هُمْ بِالْأَوَّلِيْنَ وَ الْآخِرِيْنَ وَمَلِكَ الشَّمْسِ الْعَزِيْمِ سحر دباغش نشى ملوحا أمليخا شدون وَبِحَقِّ الْكَافِ وَ النُّوْنِ وَبِحَقِّ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ الَّذِیْ حَكَمَ بِهٖ عَلَى الْجِنِّ وَالْاِنْسِ يدبش بيشا بغيعوج فيعوجا بيارش بيورشا بِجَبَلِ طُوْرِ سَيْنَا هِجَارِیْٓ جَوَامِعِ الْأَفْلَاكِ بِالشَّمْسِ أَنَ الْقَائِمَاتِ بِالْعَرْشِ بِالْكُرْسِیِ بِاِشْفَاقِ نَوْمِ جَعَلِیْ بِعَطَايَا الغشموط بِالْبَرْقِ الْخَاطِفِ بِالرِّيْحِ الْعَاصِفِ بهيسعسوه پهيسسون ينسون رمو عدر موعد بياهيا بياهيا شراهيا أصباوت آل شد اى هبانون آتت تبت بت بنة بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَدَ كَدَ كَتَ لِهَيْبَتِيهٖ الصِّمُ الصَّلَابُ رعوبا رعوبا هتوراة أشوونا ربكا أسمكيا أصباوت آل شد اى نطنا نظنامت كارش كشفشفت تهست ببكر ببكر شافاع فرح يعوج أنش تش مع المقش حبك نبك حرت حرت ريتور زفيور والحيظ و خيط فس حرت آدم علیہ السلام۔

اِن كَانَتْ اِلَّا صِيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ جَمِيْعُ، لَّدَنْيَا مُحْضَرُوْنَ۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ علیہ السلام وَاِنَّهٗ، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ أْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ. أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيْعاً اِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَلَقَدْ عَلِمَتُ الْجِنَّةُ أَنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِحْضِرُوْا ٣ يَامَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ مِنْ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فِیْ سَهْلٍ أَوْ فِیْ جِبَالٍ أَوْ فِیْ فَيَافِیْ أَوْ فِیْ قِفَارٍ أَوْ فِیْ ظِلِّ أَوْ فِیْ حُرُوْرٍ أَوْ فِیْ ظُلْمَةٍ أَوْ فِیْ نُوْرٍ أَسْتَعِيْنُ بِاللهِ عَلَيْكُمْ وَبِالْاَسْمَاءِ الْعُظَامِ وَبِالْأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ فَلَا خَلَاصَ لَكُمْ مِنِّی الْيَوْمَ فَاِنْ لَمْ تَحْضُرُوْا وَتُطِيْعُوْا وَاِلَّا سَلَّطْتُ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةً غِلَاظاً شِدَادًا (الی) يُؤْمَرُوْنَ۔

Qureshi Rw

وَهُمْ جِبْرَئِيلُ وَمِيكَائِيلُ، وَاِسْرَافِيلُ وَعِذْرَائِيلُ و درديائيل و سمكيائيل ونوئيل و صعصعائيل و شرطائيل تَجُرُّكُمْ وَتُسْحِبُكُمْ سَحْبًا عَنِيفاً حُبًّا جَنِيْناً لطن يطس يتس بِل صَفَّاتِ بحمعسق بكهيعص ق بن بِالتَّوْرَاةِ بِالْاِنْجِيلِ بِالزَّبُوْرِ بِالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ۔ سِوْرَةٍ سُوْرَةٍ بِاٰيَةٍ وَكَلِمَةٍ وَحَرْفٍ۔ يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوْاوَ أْتُوْنِي مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ يَوْمَ يُخْرَجُوْنَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سَرَاعًا كَأَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُوْقِضُوْنَ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ اِلٰى يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ وَالْمُلْكُ عَلٰى اَرْجَائِهَا۔ أَجِيْبُوْا يَامَعْشَرِ الْاَرْوَاحِ وَاْتُوْنِي عَجَلاً عَجَلاً حِثًّا حِثْشَدًا السَّاعَةَ ۳ اَلْعَجَلُ ۳ اَلْوَحَا ۳ اِنْ كَانَتْ اَلْاَصَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ جَمِيْعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ وَحُشِرَ اِلَيَّ يُوْزَعُوْنَ وَ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفاً وَجَائَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ اِلٰى سَائِقٍ وَشَهِيْدٍ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ أْتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَكَانَ اللهُ عَلٰى شَيْءٍ مُقْتَدِرًا۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

عَزِيْمَتُهٗ:

وہ عزیمۃ کہ جو حروف میں تفریق پیدا کردے۔ یعنی عزیمۃ الصرف۔ وہ یہ کہ جب کبھی آپ تفریق وتصریف چاہیں۔ تو (پاکیزہ حالت میں) حضورِ قلب کے ساتھ حسبِ ذیل آیاتِ کریمہ کی تلاوت کیجئے: ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللهُ قُلُوْبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَايَفْقَهُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا (الآیۃ)

(صورتِ عزیمۃ الصرف)

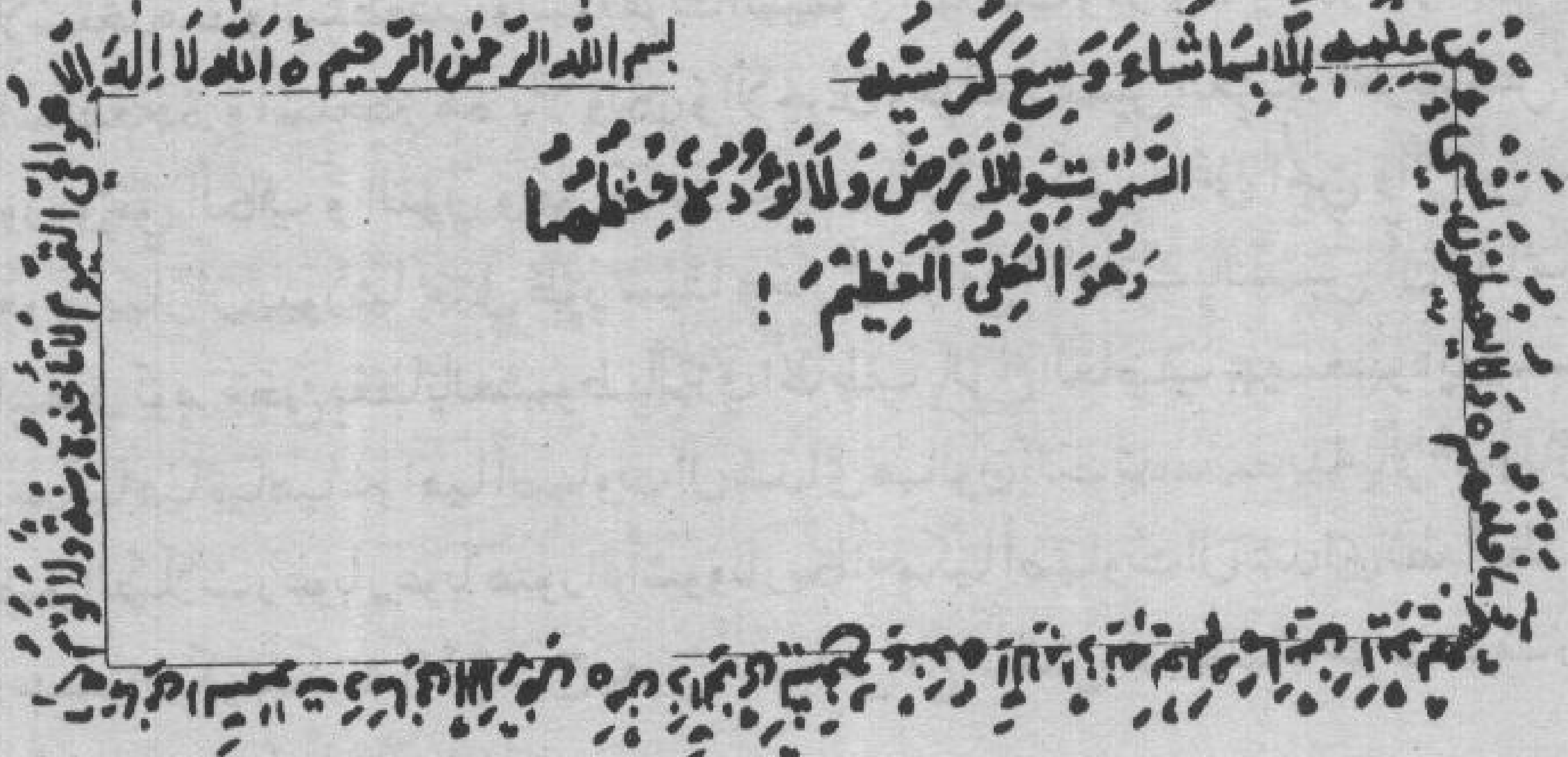
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۃ اللہ لا الہ الا
یعلم بالا بما شاء وسع کرسیہ
السموت والارض ولا یؤدہ حفظھما
وھو العلی العظیم

حضور ﷺ کا بیان

اور وہ یہ ہے کہ جب آپ عزیمۃ کی قرأت کیجئے گا تو آپ کے سامنے "مُہانۃ" ذلت ورسوائی کو ظاہر کیا جائے گا۔ جو برابر بڑھی چلی جائے گی یہاں تک کہ (تصورات وخیالات میں) وہ ایک ایسا شخص بن جائے گا کہ جس کی پیشانی میں ایک آنکھ آگ کے انگارے کی مانند ہو جائے۔ کہ جس کی دائیں جانب کوئی شخص مل بیٹھا ہو اور آپ اس کی جانب بغیر ضرب کے رجوع کیجئے۔ اور آپ اس حالت میں مسلسل عزیمۃ کی قرأت جاری رکھیں۔ پس آپ کو یہ صورتِ حالات ذرّہ برابر بھی دہشت زدہ نہ کرے اور نہ ہی رُعب میں ڈالے اور وہ تھوڑی دیر کے لئے آپ کی نگاہ سے اوجھل ہو جائے گا اور اس کے بعد وہ پھر آپ کے سامنے ایک صورت میں آئے گی یہاں تک کہ بڑی ہوتے ہوتے وہ ایک ایسے شخص کی

مغلوبی دشمن (۴)

۱۱۴۱	۱۱۱۲	۱۱۳۲
۱۱۲۰	۱۱۲۸	۱۱۳۷
۱۱۲۴	۱۱۴۵	۱۱۱۶

زیادتی حافظہ (۵)

۱۱۴۴	۱۱۰۸	۱۱۳۳
۱۱۱۸	۱۱۲۸	۱۱۳۹
۱۱۲۳	۱۱۴۹	۱۱۱۳

صلح ومحبت (۶)

۱۱۴۷	۱۱۰۴	۱۱۳۴
۱۱۱۶	۱۱۲۸	۱۱۴۱
۱۱۲۲	۱۱۵۳	۱۱۱۰

شفاء امراض (۷)

۱۶۹۳	۱	۱۶۹۱
۳	۱۶۹۰	۱۶۹۲
۱۶۸۹	۱۶۹۴	۲

تحفظ وغلبہ تسخیر خلائق (۸)

۳۳۷۸	۱	۶
۳	۵	۳۳۷۷
۴	۳۳۷۹	۲

محبت زن وشو

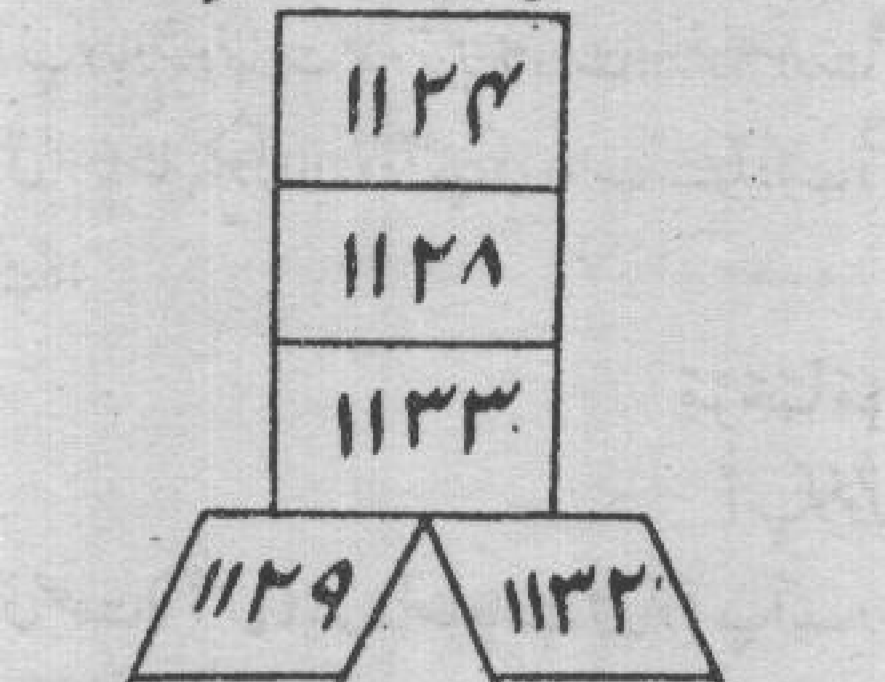

۱۱۲۴
۱۱۲۸
۱۱۳۳

۱۱۳۲ ۱۱۲۹
۱۱۲۶ ۱۱۳۱
۱۱۲۷ ۱۱۲۵

صورت اختیار کرے گی کہ اس کے پاس ایک کمان ہوگی جس میں تیر، تری جانب نکلیں گے اور گرج ہوگی اور آگ کے تیز لپکتے ہوئے شعلے ہوں گے اور کڑکتی ہوئی بجلی کی آوازیں ہوں گی اور آگ کی بھڑکتی ہوئی لپٹیں ہوں گی کہ جن کو دور کا شخص بھی پالے گا لیکن وہ آپ تک نہ پہنچ سکیں گی اور نہ ہی آپ ان تمام سے دہشت زدہ ہوں۔ پس بیشک وہ آپ سے اوجھل ہوجائے گا پھر یقیناً وہ دوبارہ آپ کے پاس نہایت سفید اور روشن صورت میں آئے گا کہ جس میں سے ظاہر ونمایاں ہونے والی صورت چاند سے مشابہ ترین ہوگی اور اس کی حد سختی کے اطراف وجوانب میں ہوگی اور آپ اس سے ایسی حرارت محسوس کریں گے کہ آپ اس کی حرارت سے شدید پیاس محسوس کریں گے۔ پس آپ اس حالت میں نہ تو اپنا سر اُٹھائیں اور نہ ہی دہشت زدہ ہوں اور نہ ہی آپ کسی چیز سے خوفزدہ ہوں اور یقیناً آپ اس کی ہوا میں سے ایسی بُو محسوس کریں گے۔ پس ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا چاہیے۔ پس آپ صبر وتحمل سے کام لیجئے اور آپ عزیمۃ کی تلاوت سے اس پر دم کیجئے۔ پھر یقیناً وہ آپ کی نظر سے اوجھل ہوجائے گا۔ پس آپ اس کے بعد اپنے قلب میں وسوسہ محسوس کریں گے۔ اس موقع پر آپ ''حجابِ اوّل'' سات مرتبہ پڑھیں۔ اس پر وہ وسوسہ آپ سے زائد ہوجائے گا اور وہ وسوسہ ماسوا ہلکے پھلکے خیال کے کچھ بھی نہ ہوگا۔

پس بعدازاں آپ کے پاس ایک حسین صورت نمودار ہوگی جو کہ آپ کے ساتھ نہایت اچھے طریقے سے مخاطب ہوگی اور عمدہ طور پر کلام کرے گی اور ادب کو ملحوظِ خاطر رکھے گی۔

اور وہ عمدہ صورت والا انسان آپ سے کہے گا کہ آپ بادشاہ سے ملاقات کے لئے تیار ہوجایئے!

پس آپ خود کو بٹھائے رکھیں اور دائرہ میں موجود شخص کو بھی پردہ کے پیچھے بٹھا دیں۔ پس آپ اس کو جواب مت دیجئے۔ پھر وہ آپ کی جانب سونا، چاندی، زبرجد اور یاقوت وغیرہ پھینکے گا اور وہ آپ کو اے شاہان! کے لفظ سے مخاطب کرے گا۔ آپ عظیم کامیابی کو حاصل کرچکے ہیں اور نہایت غنی ہوچکے ہیں۔ پس ان میں سے کسی جانب بھی متوجہ نہ ہوں۔ اور نہ ہی آپ اس شخص کو کوئی جواب دیں کیونکہ وہ آپ کو ان باتوں سے فتنہ میں مبتلا کرنے کی کوشش کرے گا اور اس حالت میں آپ مسلسل ''عزیمۃ'' کی تلاوت میں مشغول رہیں۔ اس پر وہ لوٹ جائے گا اور اس کے لئے بادشاہ کی شکل وصورت اور ہتھیار ہوں گے اور آپ اس سے انکار نہ چاہیں اور اس کے ساتھ لاؤ ولشکر بھی ہوں گے اور مختلف قسم کے حالات وعلَم ونشانات ہوں گے۔

پس اس حالت میں تمام تر آداب وبزرگی کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے کہیں ''یَا حَفِیْظُ'' (اے حفیظ!) آپ میری حفاظت فرمایئے! پس بیشک وہ آپ کے ساتھ چل پڑیں گے اور وہ آپ کی کسی بات کا بھی انکار نہ کرے گا۔

ازاں بعد! آپ کو بادشاہ نہایت عمدہ ترین صورت اور خوبصورت شکل ووضع وقطع میں ملے گا اور وہ ایسی شکل وصورت ہوگی کہ جو انسانوں سے نہایت ملتی جلتی اور مشابہ ہوگی اور وہ آپ کی جانب سے آداب وتسلیم کی ابتداء سے قبل آپ کو سلام کہے گا اور آپ کی قدرومنزلت کے طور پر آپ سے کہے گا:

مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِكَ يَا فُلَانُ!

آپ کو خوش آمدید خوش آمدید!

اگر آپ ہماری صحبت (مجلس) میں بیٹھنا چاہتے ہیں تو آپ ایک دن کے بعد کبھی بھی جُدائی اختیار نہ کیجئے! پس یقیناً وہ تین مرتبہ مجلس اختیار کرتا ہے اور تین مرتبہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

پس آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ بیشک یہ آپ کے لئے طاعت واکرام ہے اور وہ آپ کو دنیاوی مال ودولت میں کچھ عطا کرے گا۔ پھر آپ ان چیزوں کو عبث خیال کرکے چھوڑ دیجئے۔ کیونکہ وہ اس کی بناء پر آپ سے رُخ پھیر جائے گا اور آپ کے ان چیزوں سے اعراض کرنے پر وہ آپ

کے لئے اپنا دامن کشادہ کر دے گا اور آپ کو اور زیادہ اپنے سے قریب کرے گا۔ پس آپ اس سے صحبت (مجلس) کی خواہش کیجئے۔ اس کے پاس کُتب (یعنی تحریر شدہ اشیاء) کا ایک گٹھڑا ہوگا۔ آپ اس میں سے ایک ہیکل (بمعنی صورت، شکل، تعویذ وغیرہ) کو نکال لیجئے جس پر ریشم کا کپڑا ہوگا اور آپ اس کے رنگ کو اچھی طرح پہچان لیجئے اور اس ریشم کے کپڑے پر تعویذات کا ایک انتخاب تحریر ہوگا اور اس کے رنگ کو بھی اچھی طرح پہنچان لیجئے۔ یہاں تک کہ آپ بھی اسی طور پر بنالیں اور آپ ہیکل (تعویذ) کے وسط میں ایسے اسماء پائیں گے کہ جن سے آپ کو (یا جن کے نقل کرنے سے آپ کو) راحت نصیب ہوگی اور وہ آپ سے چلے جانے کے لئے اجازت طلب کرے گا پھر وہ آپ کے پاس سے چلا جائے گا اور آپ ایک چاندی کی انگوٹھی تیار کیجئے اور آپ اس پر وہی اسم کندہ کیجئے کہ جس کو آپ نے اپنی ہتھیلی پر نقل کیا ہے اور آپ اسی طرح کا کپڑا اتیار کریں کہ جس قسم کا آپ نے نے ملاحظہ کیا ہے اور اس پر تعویذات کا وہی انتخاب تحریر کیجئے کہ جو آپ نے ملاحظہ کئے ہیں اور آپ خاتم کو اس کپڑے میں لپیٹ کر گانٹھ با گرہ دے دیجئے اور جب آپ خاتم کا عمل کرنا چاہیں تو آپ طہارت سے خاتم کو پہن لیجئے اور تمام تر درود و سلام ہوں سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے آلؓ و اصحابؓ پر اور ریاضتِ عام تمام ہوئی اور اللہ ہی سب سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں اور تمام تر توفیق اسی کے ساتھ ہے۔

باب

یہ عزیمۃ، عجلت (جلد یا فوری ضرورت) کے لئے ہے۔ یہ کہ آپ فوری ضرورت کے لئے سات مرتبہ حسبِ ذیل اسماء کی قرأت کیجئے:

أَوجاع عهارج كهاريش لوهالو كة تواكو اميرا اهلبا جلبا

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْهُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور یہ کہا گیا ہے کہ آپ قمر کے شرف میں اضافہ کے دوران چاندی کی ایک انگوٹھی تیار کیجئے اور اس وقت مشہور و معروف وفق (نقش) بتمام و کمال کندہ کیجئے اور اس پر مع آیاتِ قرآنی بادشاہوں کے نام بھی کندہ کیجئے۔

پس جب یہ نقش مکمل طور پر کندہ ہو جائے تو آپ خلوت اختیار کیجئے اور آپ خاتم اختتام کیجئے اور عزیمۃ کو اکتالیس (۴۱) مرتبہ اور اس کے عزیمۃ استعمال سات مرتبہ تلاوت کیجئے اور اسی طرح بعد ازاں بھی تلاوت کیجئے اور فرض پر بھی اور تلاوت کے وقت آپ کے پاس بخورات سُلگ رہے ہوں اور جہاں تک کہ بخورات کا تعلق ہے تو وہ حسبِ ذیل ہیں:

عودِ اخضر، لبانِ جاوی اور عنبر اشہب وغیرہ۔

اور اسی طرح آپ روزہ کی حالت میں مسلسل معتکف رہیں اور نو ایام تک پوشیدہ رہیں۔ پس یقیناً آپ کے پاس ایک آنے والا آئے گا۔ آپ گرج و کڑک سُن کر ثابت قدم رہیں، ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپ کے لئے اور تمام مسلمین کے لئے بھی۔

Qureshi Rw

علم الہندسہ

اصول اظاہرہ اصل اول:

اس بیان میں کہ ہندسہ کسے کہتے ہیں۔ جاننا چاہئے کہ اشیاء کی مقدار دو قسم ہے منفصل۔ متصل وہ ہے جس کے دو ٹکڑے وہم میں فرض کر سکیں اور دو ٹکڑے ایک جہت میں باہم شریک ہوں جیسے ایک خط کے وہم میں دو نصف کئے جاویں۔ تو وہ دونوں نصف ایک نقطہ میں شریک ہوں گے کیونکہ اسی ایک نقطہ پر ایک نصف کی انتہاء اور دوسرے نصف کی ابتداء ہوگی۔ اور اسی طرح کسی سطح کے دو ٹکڑے فرض کریں تو وہ دونوں ٹکڑے ایک خط میں شریک ہوں گے اور اگر ایک جسم کے درمیان وہ سطح فرض کریں تو جسم کے دو ٹکڑے وہم میں ہو جائیں گے۔ جن کے درمیان وہ سطح مشترک اور وہ ٹکڑے اس سطح میں شریک ہوں گے۔ علے ہذالقیاس زمانہ حال ماضی کی انتہاء اور مستقبل کی ابتداء ہوتی ہے۔

منفصل۔ وہ مقدار ہے جس کے دو ٹکڑے وہم میں تو کر سکیں۔ مگر ان دونوں کے درمیان کوئی چیز مشترک نہ ہو۔ جیسے اعداد کہ جب مثلاً چار کو آدھا کریں تو دونوں نصف برابر دو، دو ہوں گے اور اگر چار کے کم وبیش دو ٹکڑے کریں تو ایک ٹکڑا تین اور ایک ٹکڑا ایک ہوگا اور ظاہر ہے کہ ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان کوئی چیز مشترک نہیں ہے۔

یہاں سے ثابت ہوا کہ متصل کہ چار قسمیں ہیں (اول) خط جو ایک جانب کی لمبائی کا نام ہے۔ (دوم) سطح جو کہ دو جانب کی لمبائی کا نام ہے (سوم) جسم جو کہ تین جانب کی لمبائی اور پھیلاؤ کا نام ہے۔ (چہارم) زمانہ جو مقدار حرکت کا نام ہے اور یہ جو بعض نے یوں تعریف کی ہے کہ خط وہ ہے جس کا صرف طول ہو اور عرض نہ ہو۔ محض غلط ہے کیونکہ طول ایک جانب کی لمبائی کا نام ہے اور خط خود ایک جانب کی لمبائی ہے۔ نہ کہ وہ چیز جس میں ایک جانب کی لمبائی ہو۔ اور ایسا ہی سطح خود دو جانب کی لمبائی ہے نہ کہ وہ چیز جس میں دو جانب کی لمبائی ہو۔ جب یہ معلوم ہو گیا تو اب ہم کہتے ہیں کہ ابوریحان نے اپنی کتاب تفہیم میں لکھا ہے۔ ''الھندسۃ علم المقادیر'' یہ تعریف سراسر باطل ہے۔ کیونکہ ہندسہ دان نقطہ کے حالات سے بھی گو وہ مقدارات میں سے نہیں ہے۔ بحث کیا کرتا ہے اور جیسا کہ علم ہندسہ میں کمیات ۔۔۔ اور ان احوال وخواص کی نسبت بحث کی جاتی ہے۔ ویسی ہی نقطہ اور اس کے احوال وخواص سے بھی بحث کی جاتی ہے۔

اصل دوم:

خط کے اقسام میں۔ خط تین قسم ہے۔ خط مستقیم خط متدیر خط منعنی۔ کیونکہ جو دو نقطے فرض کئے جائیں ان کے درمیان کا خط یا تو بہت چھوٹا ہوگا۔ یا نہ ہوگا۔ اگر چھوٹا ہے تو اس کا نام خط مستقیم ہے اور اگر بہت چھوٹا نہیں تو اگر اس سے باہر کوئی نقطہ فرض کر سکتے ہیں تو وہ خط متدیر ہے اگر نہں فرض کر سکتے تو وہ منعنی ہے۔ اور جاننا چاہئے کہ خط مستقیم کی چار طور سے تعریف کی گئی ہے۔

پہلی تعریف۔ وہ جو کہ شمندس نے کی ہے کہ خط مستقیم وہ چھوٹا خط ہے جو ایک نقطہ سے چل کر دوسرے نقطہ سے جا ملے۔ دوسری تعریف اوقلیدس نے کی ہے کہ خط مستقیم وہ ہے کہ جو نقطے اس پر فرض کئے جاویں وہ سب ایک ہی سیدھ میں ایک دوسرے کے مقابل ہوں۔

تیسری تعریف: خط مستقیم وہ ہے کہ جب اس کے دو ٹکڑے کر کے ایک کو دوسرے پر رکھ دیں۔ تو وہ دونوں ٹکڑے ایک دوسرے کے عین مطابق ہوں اور خط منعنی کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو اس میں یہ بات نہیں ہوا کرتی۔ چوتھی تعریف کہ خط مستقیم وہ ہے کہ اس کی دو طرفوں کے لئے دو حالتیں ثابت کی جائیں تو اس کے اجزاء اپنے کل کے خیر سے باہر نہ جو جاویں اور خط متدیر کے وجود پر دلیل ہے کہ جب ایک خط مستقیم دوسرے خط مستقیم پر رکھ دیں جن میں سے این متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو جو متحرک ہو وہ اپنی جگہ سے حرکت کرے گا۔ اور اپنی جانب ملاقی کو موضع ملاقات پر قائم رکھ کر پھر اپنی اسی جگہ پر آجاوے گا۔ تو ضرور اس کی اس حرکت سے دائرہ مرتسم ہو جاوے گا۔

اصل سوم:

زاویہ اور اس کی اقسام کی شناخت میں۔ جب ایک دوسرے کے اوپر ملا کر کھڑا کیا جاوے تو جو کھلی جگہ ان دو خطوں کے درمیان ہو گی اس کا نام زاویہ ہے اور اوقلیدس نے یوں تعریف کی ہے کہ زاویہ دو خطوں کا ایسے طور سے باہم ملنا ہے کہ ایک دوسرے پر کھڑا ہو جائے شیخ ابو علی نے اس تعریف پر جرح کی ہے کہ باہم ملنا تو معقولہ اضافت سے ہے اور زاویہ معقولہ اضافت سے نہیں۔ زاویہ تین قسم ہے قائمہ۔ حادہ۔ منفرجہ۔ کیونکہ جب ہم ایک خط پر دوسرا خط کھڑا کریں تو اگر اس کا میلان دونوں جانب یکساں ہو تو اس کا نام قائمہ ہے اور اگر اس کا میلان ایک جانب زیادہ ہو تو جس طرف میلان زیادہ ہو اس طرف کہ زاویہ کا نام حادہ ہے اور جس طرف میلان کم ہو اس طرف کے زاویہ کا نام منفرجہ ہے۔

اصول مشکلہ اصل اول:

بڑے متساوی الاضلاع مثلثات کے عمل کی کیفیت میں۔ جاننا چاہئے کہ مثلث کا علم حسب طریق اقلیدس صرف چھوٹے مثلثات میں کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم اس طریقے سے بڑے مثلث میں عمل کرنا چاہیں جس کا ہر ایک ضلع ایک فرسنگ ا سے یا اس سے بھی زیادہ ہو تو ناممکن ہے کیونکہ ایسی پرکار جس کا دونوں سروں کا درمیانی بعد بقدر ایک فرسنگ کے ہو مفقود ہے۔ اگر فرض بھی کر لیں۔ کہ موجود ہے تو کوئی اس کو نہ ہلا سکے گا۔ ہاں اس کا ایک اور طریقہ ہے۔ جس طریقہ سے ہم اس عمل کو مثلث کے خواص سے ثابت کرتے ہیں۔ مثلث کا ایک خاصہ یہ ہے کہ جس مثلث متساوی الساقین کے دو زاویے جو کہ قاعدہ کے اوپر ہو باہم برابر ہوتے ہیں اور جس مثلث کے دو زاویہ باہم متساوی ہوں تو وہ دو ضلع بھی جو کہ ان دونوں زاویوں کے وتر ہوں گے اور تمام مثلثوں کے تینوں زاویے دو قائمہ کی طرف ہوتے ہیں۔ پس ان مقدمات کے مطابق ہم فرض کرتے ہیں کہ خط ا، ب ایک فرسنگ ہے تو ہم اس پر ایک مثلث متساوی الاضلاع بنائیں گے کہ خط ا، ب پر اس کے نقطہ کے پاس ایک نقطہ فرض کریں گے۔ جس کا نام ہم نقطہ میم رکھتے ہیں اور اقلیدس کے دستور کے مواقع ہم خط ا، ب پر ایک مثلث متساوی الاضلاع بنائیں گے اور وہ مثلث ا، ع، ج، ہے اور خط ہ، ب مثلث متساوی الاضلاع بنائیں گے اور وہ مثلث ب، ہ، ر، ہو گا۔ بعدہ، ہم خط ا، ع اور خط ب، د سیدھے ع، ر کی طرف باہر کو لے جائیں گے وہ خط ضرور ایک دوسرے سے جا ملیں گے جس سے مثلث متساوی الاضلاع پیدا ہو جائے گا۔

ثبوت اس کا یوں ہے کہ ا، ج، ع مثلث متساوی الاضلاع ہے تو اس کے زاویے بھی متساوی ہوں گے اور اس کے تینوں زاویے دو قائمہ کی طرح ہوں گے تو ان میں سے ہر ایک زاویہ قائمہ سے چھوٹا ہو گا۔ علے ھذ القیاس زاویہ ج، ا، ع ایک قائمہ سے چھوٹا ہو گا۔ اور اسی طرح زاویہ ہ، ب، ر قائمہ سے چھوٹا ہو گا پس خط ا، ع، اور خط ب، ر کو ء، ر کی جانب باہر لے جائیں گے تو ضرور وہ ایک دوسرے سے جا ملیں گے اور اگر ہم فرض کریں کہ مقام ملاقات ع، ج سے تو مثلث ا، ج، ب متساوی الاضلاع ہو گا کیونکہ زاویہ ا، اور زاویہ ب ایک قائمہ سے چھوتے ہیں اور تینوں زاویہ کا مجموعہ قائمہ کے برابر ہے تو ضرور زاویہ ج ایک قائمہ کا دو ثلث ہو گا پس اس مثلث کے تینون زاویے اور تینوں ضلع متساوی ہوں گے۔ وھو المطلوب

اصل دوم:

اس بیان میں کہ ہر ایک مثلث متساوی الساقین میں قاعدے کے اوہر کے دو زاویے اور قاعدے کے زاویے متساوی ہوں گے۔ اس دعوے کا ثبوت بغیر طریقے سے کہ اقلیدس نے بیان کیا ہے کہ ہم نے فرض کیا کہ مثلث متساوی الساقین۔ ا، ب، ج ہے جس کے دو ضلعے ا، ب، باہم اور مساوی ہیں۔ کیونکہ ہم نے خط ا، ب پر ایک خط فرض کیا ہے۔ اور خط ا، ج سے خط ا، ع کی برابر ایک خط جو کہ ا، ہ ہے۔ جدا کیا۔ پس خط ب، ہ، ع کو خط و، ہ میں ملایا تو دونوں خط ا، ہ، خط ا، ا، ع کے برابر ہوا اور زاویہ ب، ا، ہ، مشترک ہے تو قاعدہ ب، ہ قاعدہ ج، ع کے برابر ہوا۔ اور مثلث ا، ج، ع کے برابر ہوا اور ہر ایک مثلث کے باقی زاویے دوسرے مثلث کے باقی زاویوں کے برابر ہوئے۔ پس زاویہ ا، ب، ہ، زاویہ

ا، ج، ع کے برابر ہوا۔ اور نیز ا، ب، ا، ج کی مانند ہے۔ اور ا، ع، ا، ہ کی مانند ہے۔ تو ب، ع، ج، ہ کی مانند ہوا۔ تو دوں خط

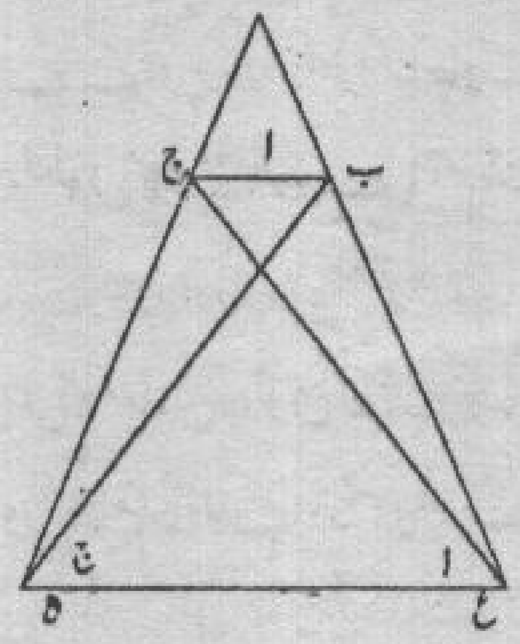

ع، ب اور ب، ہ دونوں خط ہ، ج، ع کے برابر ہوئے اور زاویہ ع، ب، ہ زاویہ و، ع کے برابر ہوئے اور قاعدہ ع، کا مشترک ہے۔ تو مثلث ع، ب، ہ مثلث ہ، ع، ج کی طرح اور زوایے زاد کی براب ہوئے تو زاویہ ب، ع، ہ، زاویہ ج، ع کے برابر اور زاویہ ب، ع، ہ، کے برابر ہوا تو زاویہ ب، ع، ج، زاویہ ج، ہ، ب، کے برابر ہوا۔ اور نیز دونوں ضلعے ب، ع، ع، ج، دونوں ضلع ج، ہ، ہ، ب کے برابر اور زاویہ ب، ع، ج، زاویہ ج، ہ، ب کے برابر ہوں گے۔ اور قاعدہ ب، ج مشترک ہے۔ تو مثلث ب، ع، ج، مثلث ج، ہ، ب، کے برابر اور زاویے۔ دوسرے زاویوں کے برابر ہوں گے۔ تو زاویہ ع، ب، ج، زاویہ ہ ج، ب کے ہوا اور وہ زاویے ہیں جو قاعدے کے اوپر تھے۔ تو معلوم ہوا کہ جو دو زاویے کہ مثلث متساوی الساقین کے اوپر ہیں۔ ضرور متساوی ہیں۔

اصل سوم:

خط کو تین حصوں میں برابر تقسیم کرنے میں۔ اقلیدس کہتا ہے کہ خط دو حصوص میں تقسیم کرنے کا طریقہ متساوی ہے لیکن ابوعلی حسن بن حسن ہشیم نے تین حصوں میں تقسیم کرنے کا طریقہ بیان کیا ہے جس کو ہم اس جگہ نقل کرتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں کہ خط مستقیم ا، ب کو تین حصوں میں برابر برابر تقسیم کریں تو طریقہ یہ ہے کہ اس خط پر ایک مثلث متساوی الاضلاع جو کہ ا، ج، ب ہے بنا کر زاویہ ج، ا، ب خط ا، ع، کے ساتھ اور زاویہ ج، ب، کو خط ب، ع کے ساتھ دو حصوں میں تقسیم کریں تو ان دونوں خطوں کا موضع تقاطع نقطہ ہوگا۔ پھر زاویہ ا، ع، ب کو خط ع، ج کے ساتھ دو ٹکڑے کریں۔ جب ایسا کریں گے تو خط ا، ب تین حصوں میں دو نقطوں ہ، ط کے برابر ہوگا۔ دلیل اس پر یہ ہے کہ مثلث ا، ب، ج متساوی الاضلاع ہے۔ تو اس کے تینوں زاویے دو قائمہ کے برابر ہوں گے۔ تو زاویہ ج، ا، ب اس کے زاویہ سے چار حصے ہوگا۔ علے ہذا ج، ا، ب، اتو زاویوں ع، ب، ع، ب، میں سے ہر ایک قائمہ کے چار حصے اور دونوں کا مجموعہ چار حصے ہوں گے۔ پس زاویہ ا، ع، ب، ایک قائمہ اور دو حصے ہوئے تو زاویہ ا، ع، ہ زاویہ ع، ا، ہ کے برابر اور خط ع، ہ خطع، ہ کے برابر ہوگا۔

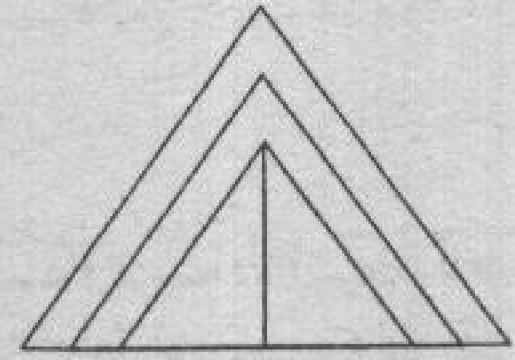

اور نیز زاویہ ا، د، ج چار حصے ہیں۔ اور زاویہ ع، ا، ج، و دو حصے ہیں تو زاویہ ع، ج، ہ ایک قائمہ ہوگا۔ اور نیز جب زاویہ ع، ج، ہ ایک قائمہ ہے اور زاویہ ج، ع، ہ دو دانگ ہیں۔ تو زاویہ ع، ہ، ج چار حصے ہوں گے اور اسی طرح زاویہ ط، ع، ج چار حصے ہوں گے۔ پھر مثلث ع، ہ، ط کے تینوں زاویے متساوی ہونگے۔ پھر اس کے تینوں ضلعے متساوی۔ پھر خط ہ، ط خط ہ، ع کے مساوی ہوگا۔ لیکن ہ، ع، یہ، ا، ا، کی طرح ہے اور

ط، ع، ط، ب، کی طرح ہے تو خط ہ، ط، ا، ہ، ط ب میں سے ہر ایک کی طرح ہے پس خط ا، ہ ط، ط، ب، ب، برابر ہیں۔ تو ا، ب تین برابر حصوں میں منقسم ہوا۔

امتحانات

سوال اول: نسبت کا ابدال کیا ہے۔

جواب: ابدال نسبت یہ ہے کہ پہلے کی تیسرے کے ساتھ نسبت جیسے دو کی چار کے ساتھ نسبت ایسی ہو۔ جیسے چھ کی بارہ کے ساتھ نسبت ہوتی ہے۔ یا جیسے دو کی نسبت چھ کے ساتھ اور چار کی نسبت بارہ کے ساتھ ہوتی ہے۔

سوال دوم: نسبت کی ترکیب کیا ہے۔

جواب: ترکیب نسبت یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے دونوں کی نسبت تیرے کے ساتھ ایسی ہو۔ جیسے تیسرے اور چوتھے دونوں کی نسبت چوتھے کے ساتھ۔

سوال سوم: نسبت مؤلفہ کیا ہے۔

جواب: نسبت مؤلفہ ایک ایسی نسبت ہے جو دو مختلف نسبتوں سے مرکب ہو۔ کیونکہ جب دو مقداروں کے درمیان این نسبت ہو۔ بعدہ ان کے درمیان ای تیسری مقدار آ کر داخل ہو جائے تو ضرور پہلی نسبت مؤلف یعنی مرکب ہوگی۔ دو نسبتوں سے ایک وہ نسبت جو پہلی مقدار کی درمیانہ مقدار کے ساتھ ہے دوسری وہ نسبت جو درمیانہ مقدار کی دوسری مقدار کے ساتھ ہے جیسے دو کی نسبت بارہ کے ساتھ نسبت سُدس۔ جب چار ان دو مقداروں کے درمیان آئے تو ایک ایسی نسبت پیدا ہوگئی۔ جو کہ دو نسبتوں سے مرکب ہے ایک نسبت نصف جو دہ کی چار کے ساتھ ہے دوسری نسبت ثلث جو کہ چار کی بارہ کے ساتھ ہے لہذا اختیار ہے کہ جو نسبت دو کی بارہ کے ساتھ ہے اس کو نسبت سدس کہہ دیں یا نصف الثلث کہیں۔

☆☆☆☆☆

علم المساحت

(وہ علم جس میں مقادیر، خطوط، سطوح اور اجسام سے بحث کی جاتی ہے)

اصول ظاہرہ اصل اول:

مثلثات کے ناموں میں جاننا چاہئے کہ مسطحات کے نام اضلاع کی تعداد پر رکھے جاتے ہیں۔ چنانچہ تین خط مستقیم جب اس شکل کو محیط ہوں تو اس کو مثلث کہیں گے اور جب چار خط ہوں تو اس کو مربع اور پانچ ہوں تو اس کو مخمس کہیں گے۔ علی ہذا القیاس مسدس، مسبع وغیرہ۔ الی مالا نہایۃ لہ' اور مسطح کی پہلی شکل مثلث کی تقسیم کبھی اجلاع کے اعتبار اور کبھی زاویہ کے اعتبار سے کی جاتی ہے وہ اجلاع کے اعتبار سے تین قسم ہے اول مثلث متساوی الاضلاع۔ دوم متساوی الساقین جس کے دو ضلع تو متساوی ہوں۔ مگر تیسرا ضلع چھوٹا۔ یا بڑا ہو۔ سوم مختلف الاضلاع اور ان تینوں قسم کی شکلیں یہ ہیں۔

شکل (۱)

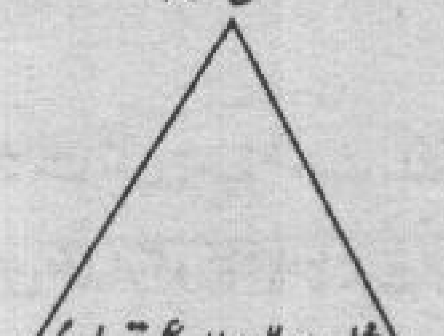

شکل (۲)

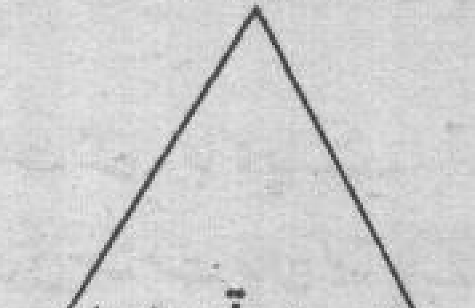

شکل (۳)

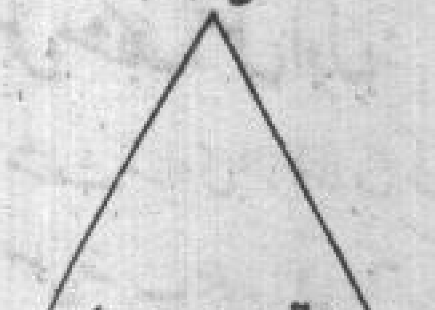

اور مثلث کی کئی ایک خاصیتیں بھی ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے دو ضلعے تیسرے ضلع کی نسبت ہمیشہ بڑے ہوا کرتے ہیں۔ دوسری خاصیت یہ کہ مثلث کے تینوں زاوئے دو قائمہ کے برابر ہوا کرتے ہیں لہذا ایک مثلث میں دو زاوئے حادے ضرور ہوں گے اور اس مثلث کو مثلث حادۃ الزاویہ کہیں گے۔

اصل دوم:

ان شکلوں کے ناموں میں۔ جن کو چار خط محیط ہوں۔ اگر چار خط اور چار زاوئے متساوی ہوں اس شکل کو مربع کہتے ہیں۔ اور اگر زاوئے تو برابر ہوں مگر دو مقابل ضلعے دوسرے دو مقابل ضلعوں کی نسبت بڑے ہوں تو اس شکل کو مربع مستطیل کہتے ہیں اور اگر چاروں ضلعے تو متساوی ہوں مگر زاوئے قائم نہ ہوں تو اس شکل کو معین اب کہتے ہیں۔ اور اگر دو مقابل کے ضلعے دوسرے دو مقابل کے ضلعوں کی نسبت بڑے ہوں اور زاوئے بھی قائمے نہ ہوں تو اس شکل کا نام شبیہ بالمعین ہے اور اگر دو مقابل کے ضلعے کواہ متساوی ہوں یا متساوی نہ ہوں تو اس کو مجتمع کہتے ہیں اور جو شکل ان پانچ شکلوں کے علاوہ ہو اس شکل کا نام منحرف ہے۔ تصاویر اشکال یہ ہیں۔

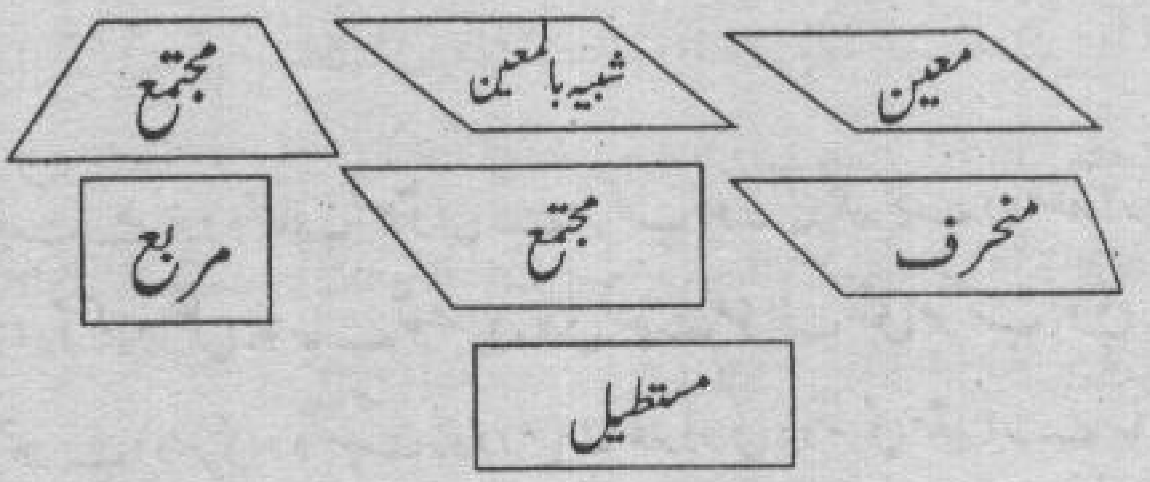

اصل سوم:

ان خطوں میں جو کہ دائرہ میں واقع ہوتے ہیں۔ جو خط مستقیم دائرہ کے کنارے سے شروع ہو کر مرکز کے اوپر سے گذرتا ہوا اس کے دوسرے کنارے پہنچ جائے اس کا نام قطر ہے اور اگر وہ خط مرکز پر نہ گذرے بلکہ ضرف دائرہ کے دو حصے کردیوے اس خط کا نام وتر ہے اور اس محیط کے ہر ایک حصے اور ٹکڑے کا نام قوس ہے اور وتر کا وہ حصہ جو قوس اور وتر کے درمیان ہو اس کا نام مہم اور جیب معکوس ہے۔ اور وتر کا وہ حصہ جو کہ قوس اور سہم کے درمیان ہو اس کا نام جیب مستوی ہے اور جو دو خط کہ دائرہ کے مرکز سے نکال کر قوس کی دونوں طرفوں سے آملیں ان کو قطاع دائرہ کہتے ہیں اور اس قوس کو قطاع کا قاعدہ کہتے ہیں۔ اور شکل دائرہ معہ خطوط یہ ہے۔

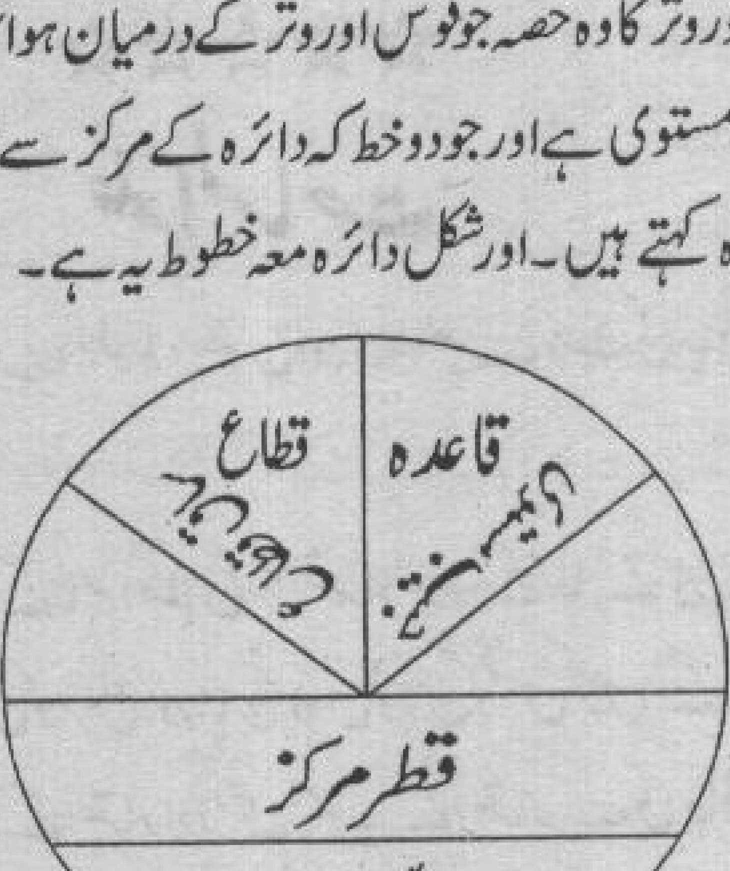

اصل مشکلہ اصل اول:

مثلث متساوی الاضلاع کی مساحت میں۔ جاننا چاہیے۔ کہ تمام مثلثات میں جب مثلث کے عمود کو اس کے قاعدہ میں ضرب دیا جائے تو جو حاصل ضرب ہو۔ اسی کو اس مثلث کی مساحت جان لینا چاہیے۔ لیکن مقدار عمود کا نکالنا بہت سوچ اور نظر دقیق کا کام ہے۔ کیونکہ اس کے متساوی الاضلاع میں عمود کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ جس مثلث کو ہر ایک ضلع مثلاً۔ دس دس گز کا ہو تو دس کو دس میں ضرب دیں تو سو ہو

جائیں گے۔ پھر پانچ کو جو نصف ضلع ہے پانچ میں ضرب دیں پچیس ہو گئے۔ ان کو سو میں سے منہا کریں۔ پچھتر رہ گئے۔ اب اس کا جذر لیں جو آٹھ اور 1 / 4 دانگ ہوئے۔ پس مثلث متساوی الاضلاع کا عمود اسی کے قریب قریب خیال کرنا چاہئے۔ اب اس کو نصف قاعدہ میں ضرب دے دیں۔ پینتالیس گرز اور دو گرہ حاصل ہوئیں۔ جس کی صورت یہ ہے۔

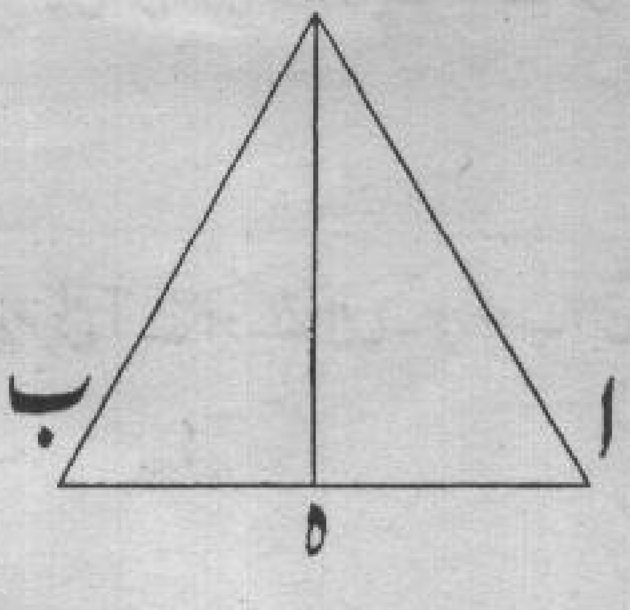

اصل دوم:

مثلث متساوی الساقین کی مساحت میں۔ جس مثلث کی دونوں ساقین مثلاً دس دس گز اور قاعدہ بارہ گز کو ہو۔ تو پہلے مثلث کو عمود دریافت کر کے پھر اس کو قاعدہ کے نصف میں ضرب دے دیں۔ مثلاً پہلے دس کو دس میں ضرب دیا۔ سو ہوئے۔ اور نصف قاعدہ جو چھ گز کا ہے۔ چھ کو چھ میں ضرب دیا چھتیس ہوئے۔ ان کو سو سے تفریق کیا۔ چونسٹھ باقی رہے۔ ان کا بدل جو آٹھ کو مثلث کے نصف قاعدہ یعنی چھ میں ضرب دیا۔ اڑتالیس گز ہوا۔ صورت مثلث متساوی الساقین کی یہ ہے۔

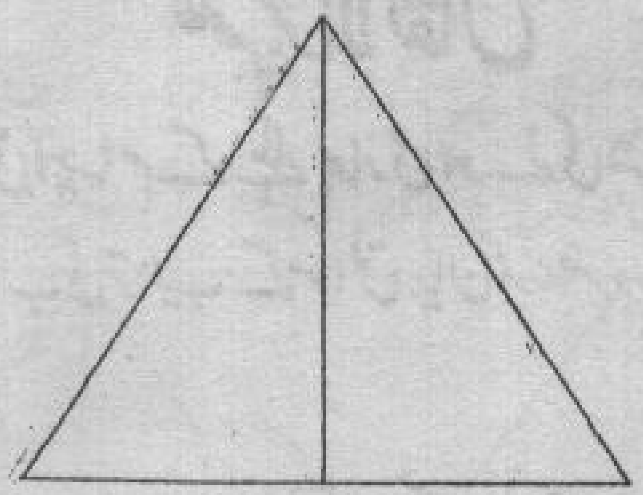

اصل سوم:

مثلث مختلف الاضلاع کی مساحت میں۔ جس مثلث کا ایک ضلع پندرہ گز کا ور دوسرا چودہ گرز کا اور تیسرا تیرہ تز ہو۔ تو اس کو عمود جو کہ چودہ گز والے ضلع پر واقع ہو پہلے دریافت کریں کہ پندرہ کو پندرہ میں ضرب دیں۔ دو سو پچیس ہوئے پھر تیرہ کو تیرہ سے ضرب دیں۔ ایک سو انہتر ہوئے۔ ان کو دو سو پچیس سے تفریق کریں۔ چھپن باقی رہے ان کو چودہ پر جو کہ قاعدہ ہے۔ تقسیم کریں۔ خارج قسمت چار ہوئے۔ ان چار کو پورے قاعدہ سے جو کہ چودہ ہیں۔ جمع کر دیں۔ اٹھارہ ہوئے اب اس کو دو نصف کر کے ایک نصف کو جو کہ نو ہیں۔ نو میں ضرب دیں۔ اکاسی ہو جائے اس کو پندرہ کے مجذور (دو سو پچیس) سے تفریق کریں۔ ایک سو چوالیس ہوئے اب اس کا جذر جو کہ بارہ ہیں لے کر اس کو عمود تصور کیا اور اس عمود کو نصف قاعدہ میں جو کہ مساحت ہیں ضرب کیا۔ چوراسی حاصل ہوئے یہی مثلث مختلف الاضلاع کی مساحت ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

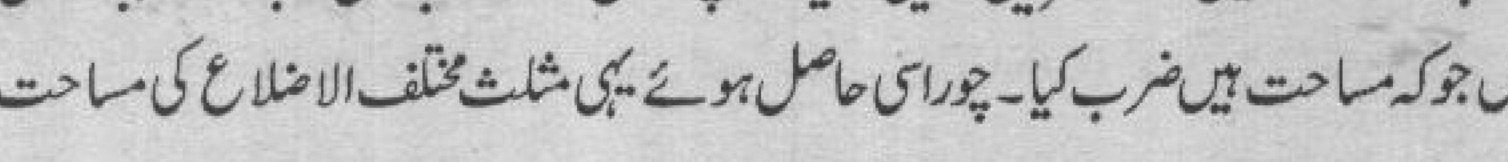

Qureshi Rw

امتحانات

امتحان اول: منشور کیا ہے۔

جواب: وہ شکل۔ جس کے گرد تین سطحیں مربع یا مستطیل آئی ہوئی ہو اور ایک مثلث اس کے اوپر اور ایک اس کے نیچے ہو۔ اور کبھی وہ مربع معین اور مستطیل شبیہ بالمعین ہوا کرتا ہے۔

امتحان دوم: مکعب کس کو کہتے ہیں۔

جواب: وہ ایک جسم ہے جس کی چھ اطراف میں چھ مربع آئے ہوتے ہیں۔ اور مکعب اس کو اس لئے کہتے ہیں۔ کہ یہ جسم نرد کی کعب کے مشابہ ہے۔

امتحان سوم: تکسیر مساحت کسے کہتے ہیں۔

جواب: تکسیر سطحوں میں تو یہ ہے کہ ایک سطح مربع ایسی فرض کر کے جو کہ طول اور عرض میں برابر ہو۔ اس سے تمام سطحوں کو شمار کر لیں۔ اور مجسمات میں یہ ہے کہ ایک مکعب ایسا فرض کر کے جو طول۔ عرض اور عمق میں برابر ہو اس سے تمام جسم کو شمار کر جائیں اور چونکہ کل ممسوع ا۔ اس فرض کی ہوئی مقدار سے شمار کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس شمار کرنے کو تکسیر ہیں۔

☆☆☆☆☆

علم جرالاثقال

یعنی اجسام کے ہلکے بھاری ہونے کی شناخت

اور یہ بہت شریف علم ہے جس کا ہم تھوڑا سا اس کتاب کی ترتیب کے موافق بیان کرنا ضروری جانتے ہیں۔

اصل ظاہرہ اصل اول:

ان ٹھوس جسموں کے بیان میں جو کہ پانی میں ہوں۔ جاننا چاہئے۔ کہ جو جسم پانی میں ہو۔ وہ مساحت میں دوسرے جسم کے برابر ہوتا ہے اور وہ تین حالتوں سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو وہ ثقل (وزن) میں پانی کے مساوی ہے یا زیادہ ہے یا کم ہے اگر مساوی ہے تو وہ پانی میں اس قدر تیرے گا۔ کہ اس کی سطح پانی کی سطح سے یکساں ہوگی۔ اس سے زیادہ وہ پانی میں نہ ڈوبے گا۔ اور پانی میں اس کا کچھ بوجھ معلوم نہ ہوگا۔ اور اگر ثقل پانی کے ثقل سے زیادہ ہے تو وہ پانی میں ڈوب جائے گا۔ اور جب تک وہ پانی کی تہ تک نہ پہنچے گا کہیں نہ ٹھہرے گا اور پانی میں اس کا ثقل پانی کے ثقل سے اسی قدر زیادہ ہوگا۔ جس قدر کہ اس کے جرم (جسم) کا ثقل پانی کے ثقل سے زیادہ ہے اور اگر اس کا ثقل پانی کے ثقل سے زیادہ ہے اور اگر اس کا ثقل پانی کے ثقل سے کم ہے تو پانی میں اس کو ڈالنے سے وہ ضرف اتنے حصہ پانی میں ڈوبے گا۔ جس کا ثقل اس (پانی کے) جسم کے ثقل کے برابر ہے۔ اور باقی وہ سب باہر ہوا میں رہے گا۔

اصل دوم:

اس بیان میں کہ ثقیل اجسام مرکز عالم کے بالطبع طالب ہوتے ہیں۔ جاننا چاہئے۔ کہ اگر ہم فرض کریں کہ خدا تعالیٰ زمین کو عالم دنیا سے اٹھائے اس وقت آسمان کی کسی جانب سے ایک ثقیل اسی حالت کا طالب ہوگا۔ اور ان کے درمیان باہم منازغت واقع ہوگی اور دونوں ثقیل ثقل مین یا تو برابر ہوں گے یا برابر نہ ہوں گے۔ برابر ہوں گے تو دونوں کا مرکز سے بعد کا فاصلہ یکساں ہوگا۔ اور مرکز عالم ان دونوں کے لئے حد مشترک ہوگا۔ اور اگر ایک دوسرے کی نسبت زیادہ ثقیل ہے تو مرکز سے ثقیل کا بعد اسی قدر زیادہ ہوگا جس قدر کہ اثقل ثقیل کے ثقل سے زیادہ ہے۔

اگر کوئی اس کا مشاہدہ کرنا چاہئے۔ تو نصف گیند کی طرح ایک ایسا پیالہ لے کر جن کی گولائی کسی قسم کا فرق نہ ہو مرکز عالم ہے اس پیالہ کی طرف ایک موہوم کط نکال کر لے آوے۔ جو اس پیالہ سے آملے۔ پھر دو موہوم کرے اس میں ڈال دیوے اگر وہ دونوں کرے ثقل میں برابر ہوں تو نقطہ تماس (ملاپ) اس خط موہوم پر ہوگا۔ جو مرکز عالم سے نکل کر آیا تھا اور ہر ایک اس خط سے بقدر نصف قطر کے بعید ہوگا۔ اور اگر ان میں سے ایک دوسرے سے زیادہ ثقیل ہے تو اس خط سے ثقیل کے اسی قدر بعید ہوگا جس قدر کی ثقل میں اثقل سے کم ہے اور یہ دونوں ثقیل حرکت اور اضطراب میں رہیں گے۔ اور ساکن اس وقت ہوگے جبکہ نسبت بعد حاصل ہوجائے گی

پیالوں کی تصویر یہ ہے

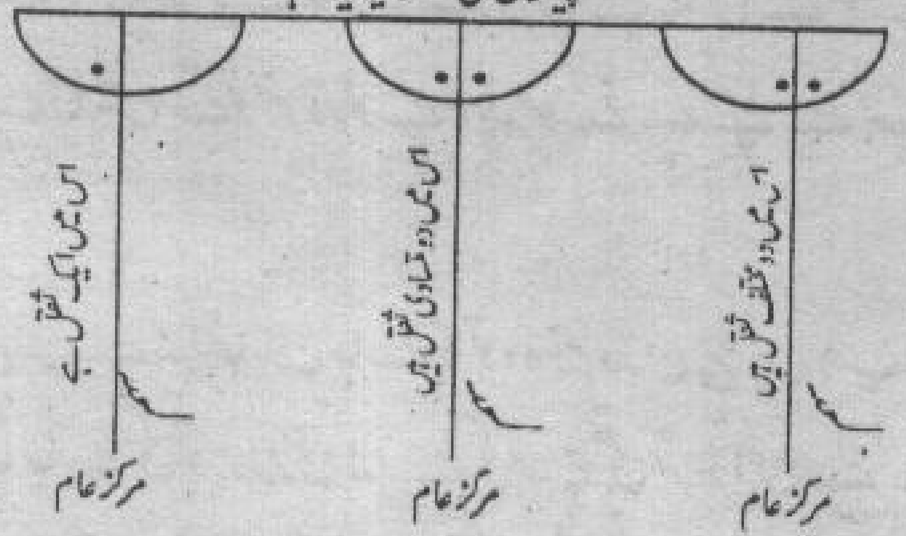

اصل سوم:

اسی بات کی ایک اور مثال کے بیان میں کہ اگر ہوا میں ایک نقطہ فرض کریں جس سے ایسا موہوم خط نکال کر لے آویں۔ جو سطح افق پر پہنچ جاوے پھر ایک جسم ثقیل تنہا اس نقطہ سے چھوڑ دیں تو ضرور وہ جسم اس خط کے اوپر سے گذرتا ہوا اس خط کے مسقط پر یعنی اس جگہ پر جہاں وہ خط جا کر مل گیا ہے۔ جا ٹھہرے گا۔ اور اگر اس نقطہ سے وہ ثقیل جسم چھوڑیں گے اور وہ خط ان کے موضع تماس پر ہوگا۔ اور اگر وہ دونوں ثقل میں مختلف ہوں گے تو اخف کا بعد مرکز سے بہ نسبت ثقل کے اسی قدر زیادہ ہوگا۔ جس قدر کہ اخف کا ثقل اثقل کے ثقل سے کم ہے۔

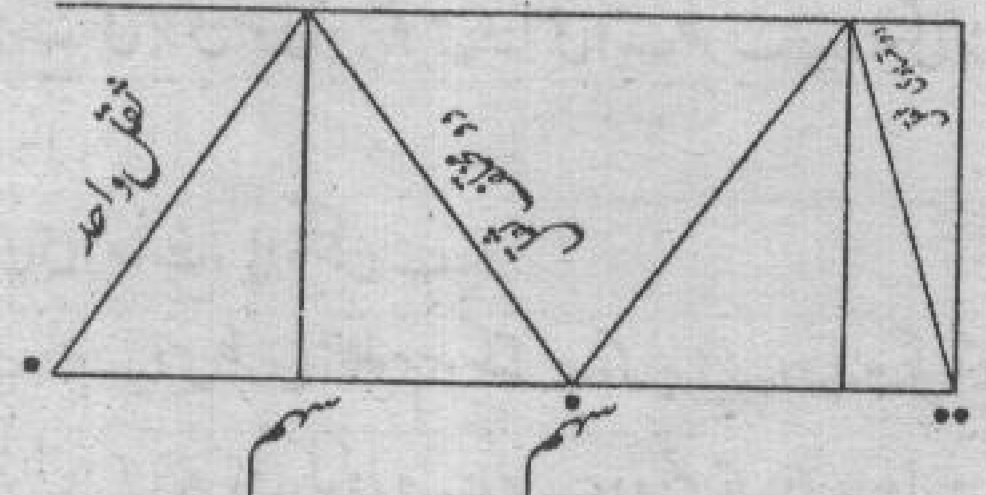

اصول مشکلہ اصل اول:

وزن کی کیفیت اور اس کے شرائط میں۔

جاننا چاہئے کہ عمود کہ سیدھا اور یکساں موٹا اور سب کا سب ایک ہی جوہر سے ہوتا ہے اس کو دو نصف کریں اور ان دونوں نصفوں کو دونوں سروں سے ایک کیل کے ذریعہ باہم جوڑ دیں تو وہ عمود دونوں طرف سے عین ایسا برابر ہوگا کہ کسی ایک جانب نہ جھکے گا۔ اور اگر اس کی دونوں طرفوں میں دو ایسی چیزیں جو کہ ثقل میں ہم وزن ہوں لٹکا دیں۔ تو وہ اعتدال بدستور باقی رہے گا۔ اسی کا نام ترازو ہے لیکن اس ترازو کی شرط یہ ہے کہ اس ترازو کے جملہ اجزا ایک رطوبت میں ہوں چنانچہ دونوں ہی پلے ہوا میں یا دونوں ہی پانی میں ہوں اور دوسری شرط یہ ہے کہ اس ترازو کے عمود کو درمیان سے لٹکایا پکڑا جائے۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ ترازو کے عمود میں کجی ہرگز نہ ہو۔ اوعر ہم باقی دو اصلوں میں ان شرطوں کے اسباب بطریق اختصار ذکر ہوتے ہیں۔

اصل دوم:

ترازوں کے لئے پہلی شرط اس لئے ہے کہ اگر ترازو کا ایک پلہ ہوا میں اور دوسرا پلہ پانی میں ڈال دیں تو جو پلہ ہو میں ہے۔ وہ جھکا ہوا ہوگا۔ حاصل یہ کہ جب ایک پلہ ایک رطوبت میں اور دوسرا پلہ دوسری رطوبت میں ہو۔ جو کہ پہلی رطوبت کی بنسبت ثقیل ہے۔ تو جو پلہ رطوبت خفیف میں ہے وہ اس پلہ سے جھکا ہوا ہوگا۔ جو کہ رطوبت ثقیل میں ہے کیونکہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ پانی میں ثقیل کا وزن بہ نسبت اس کے جو پلہ ہوا میں ہے بہت کم ہوتا ہے اور دوسری شرط اس لئے لگائی گئی کہ اگر مثلاً ایک پلہ میں سونا اور دوسرے میں لوہا ہو۔ اور دونوں کو پانی میں ڈال دیں۔ تو جس میں سونا ہے اس میں پانی زیادہ جائے گا کیونکہ سونے کا حجم بہت کم ہوتا ہے۔ اس لئے سونے کا پلہ لوہے سے جھکا ہوا ہوگا اور اگر دونوں پلو میں پانی مساوی ہے تو جب ان کو پانی سے نکالیں گے تو ضرور لوہے کا پلہ سونے کے پلے سے جھکا ہوا ہوگا۔

اصل سوم:

شرط تیسری اس لئے ہے کہ اگر عمود کو درمیان سے نہ اٹھایا جائے گا تو وہ ہم وزن چیزیں جب اس کے دو پلوں میں ڈالیں گے تو جس طرف سے عمود زیادہ بڑھا ہوا ہے وہ طرف جھک جائے گی تو برابری نہ رہے گی۔ چوتھی شرط اس لئے ہے تا کہ کجی کے سبب کجی والی جانب جھک نہ جائے اور اس کج کے سبب باوجود ہم وزن ہونے دو چیزوں کے ان میں کمی بیشی پیدا نہ ہو جائے۔

امتحانات

سوال اول: جب ترازوں کی مٹھی برابر ہو تو ترازوں کی حرکت زیادہ اور جب چھوٹی ہو تو حرکت کم ہوتی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔

جواب: اس کی وجہ یہ ہے کہ مثلاً جب خط کا کنارہ ایک جگہ جما کر اس کا دوسرا کنارہ گھما کر دائرہ کی صورت بنائیں تو ضرور نقطہ کی جگہ جو اس دائرہ کے درمیان ہے کم ہوگی۔ اور اس کے کنارے کی جگہ فراخ اور زیادہ ہوگی۔ اور جس قدر اس کے گھومنے کی جگہ کم ہوگی اسی قدر اس کی حرکت پوشیدہ اور کم ہوگی۔ اسی طرح جب مٹھی بڑی ہوگی تو جو قوس کہ اسکی ایک طرف پیدا ہوگی بڑی ہوگی اور جب مٹھی چھوٹی ہوگی۔ تو اس کی اس جانب کی قوس بھی چھوٹی ہوگی۔

سوال دوم: سات دھاتوں میں سے کون سی دھات زیادہ ثقیل ہے۔

جواب: سونا سب سے زیادہ ثقیل ہے۔ اور یہ اس طرح معلوم ہو سکتا ہے، کہ ہر ایک دھات کی ایک معین مقدار مثلاً بقدر سو مثقال کے لے کر پانی کے ایک بھرے ہوئے کوزہ میں ڈال دیں جو پانی کہ کوزہ سے گرے وہ حجم میں اس دھات کے برابر ہوگا۔ اب اس کوزہ کا وزن بہت زیادہ ہوگا۔ چنانچہ جدول (ذیل کے نقشوں) میں پانیوں کے اوزان دیئے جاتے ہیں۔

جدول ساتوں اجساد کے پانیوں کی جبکہ ہر ایک جسد کا وزن (۱۰۰) دینار ہو

جسدوں کے نام	پانیوں کے اوزان			ان پانیوں کے طسو	طسوؤں کی رقمیں
	مثقال	دانگ	طسو		
سونا	پانچ	دانگ		ایک سو چھبیس	۱۲۶
پارہ	سات	دو		ایک سو ستتر	۱۷۷
سکہ	آٹھ	پانچ		دو سو بارہ	۲۱۲
چاندی	نو	چار		دو سو تینتیس	۲۳۳

کانسی	گیارہ دو		دوسو بہتر	۲۷۲
تانبا	گیارہ تین		دوسو چھہتر	۲۷۶
پیتل	گیارہ چار		دوسواسی	۲۸۰
لوہا	بارہ پانچ		تین سودس	۳۱۰
قلع	تیرہ		تین سواٹھائیس	۳۲۸

سوال سوم: پتھروں کی ترتیب ثقل وخفت میں کس طرح سے ہے۔

جواب: ہر ایک پتھر مثلاً بقدر سودرم لے کر حسب دستور سابق پانی سے بھرے ہوئے کوزے میں ڈال دیں جو پانی نیچے کو چھلکے اس کو حجم میں اس پتھر سے مساوی جانیں پس وہ پانی اگر وزن میں بہت کم ہے تو پتھر وزن میں بہت ثقیل ہوگا۔ اور ہم اس ترتیب کو حسب استخراج ابوریحان جدول (نقشہ) میں ذیل کے ذکر کرتے ہیں۔

جدول پتھروں کے پانیوں کی جب کہ ہر ایک پتھر کا وزن ایک سو مثقال ہو

جواہرات کے نام	پانیوں کے وزن			ان پانیوں کے طسو	طسوؤں کی رقمیں
	مثقال	دانگ	طسو		
یاقوت ارغوانی	پچیس	ایک	دو	چھ سوچھ	۶۰۶
یاقوت احمر	چھبیس	–	–	چھ سوچوبیس	۶۲۴
یاقوت بدخشی	ستائیس	پانچ	دو	چھ سوبہتر	۶۷۲
زمرد	چھتیس	دو	–	آٹھ سوبہتر	۸۷۲
لاجورد	سینتیس	ایک	–	آٹھ سوبانوے	۸۹۲
موتی	اڑتیس	تین	–	نوسوچوبیس	۹۲۴
عقیق	انتالیس	–	–	نوسوانتالیس	۹۳۹
البد	پینتالیس	–	تین	نوسوانتالیس	۹۳۹
جزع۔ باور	چالیس	–	–	نوسوساٹھ	۹۶۰
شیشہ	چالیس	ایک	–	نوسوچونسٹھ	۹۶۴

☆☆☆☆☆

علم النجوم

اصول ظاہرہ اصل اول:

ستاروں کی طبیعت میں۔

مشتری اور زہرہ مطلقا سعد یعنی نیک ہیں۔ کیونکہ ان کا مزاج نہایت ہی اعتدال پر ہے اور ان کی طبیعت گرم وتر ہے اور زحل اور مریخ مطلقاً نحس ہیں۔ کیونکہ زحل نہایت ہی سرد ہے۔ اور مریخ نہایت ہی خشک اور آفتاب اور چاند تثلیث (تثلیث اصطلاح منجمین میں یہ ہے کہ قمر کسی سعد ستارہ سے پانچویں یا نویں برج میں ہو مثلاً قمر حمل میں ہو اور مشتری اسد میں ہو یا مشتری اسد میں ہو یا مشتری قوس میں ہو کیونکہ حمل سے اس تک پانچ خانے ہیں اور حمل سے قوس تک نو خانے ہیں اور یہ نظر پوری دوستی ہوا کرتی ہے اور اگر ان دونوں میں تین یا گیارہ برجوں کا فاصلہ ہو اس کو نظر تسدیس کہتے ہیں اور یہ نیم دوستی ہوتی ہے اور اگر یہ چار یا دس برجوں کا فاصلہ ہو تو اس کو تربیع کہتے ہیں اور یہ نظر نیم دشمنی رکھتی ہے اور اگر ایک برج یا سات برجوں کا فاصلہ ہو تو اس کو مقابلہ کہتے ہیں اور یہ نظر پوری دشمنی ہے اور اگر دونوں ستاروے ایک برج میں ہوں اسکو قران کہتے ہیں اور مقارنہ بھی کہہ دیتے ہیں ۱۲۔ مترجم) اور تسدیس سے سعد ہیں اور مقارنہ اور تربیع اور مقابلہ سے نحس اور جاننا چاہئے کہ زہرہ اور چاند زیادہ رطوبت کے سبب مؤنث ہیں۔ اور آفتاب اور زحل اور مشتری اوعر مریخ مذکر ہیں اور عطارد جس ستارہ کے ساتھ ہو اسی کی طبیعت پر ہوتا ہے۔

اصل دوم:

برجوں کی طبیعت۔ جاننا چاہئے کہ برج حمل سے لے کر ایک برج گرم اور دوسرا سرد اور دو برج خشک اور دو تر ہوتے ہیں چنانچہ حمل گرم ہے۔ اور ثور سرد اور جوزاء گرم ہے۔ اور سرطان سرد۔ علے ھذ القیاس آخر تک ایک برج گرم ہوتا ہے اور دوسرا سرد اور حمل اور ثور خشک ہیں۔ اور جوزاء اور سرطان تر ہیں اور اسد سنبلہ خشک ہیں اور میزان اور عقرب تر۔ تو اس بنا پر پہلا برج کہ حمل ہے۔ گرم خشک ہے اور دوسرا سرد خشک اور تیسرا گرم وتر اور چوتھا سرد وتر اور پانچواں پھر گرم وخشک اور وہ طبیعت میں برج حمل کے مساوی ہے لہٰذا تثلیث نظر محبت ہے چھٹا سرد اور خشک ساتواں گرم وخشک۔ آٹھواں سرد وتر اسی ترتیب پر باقی برجوں کو قیاس کر لینا چاہئے۔

اصل سوم:

ستاروں کے خانوں میں۔

برج سرطان چاند کا خانہ اور اسد آفتاب کا خانہ ہے اور ان دو خانوں کی جانب پر جوزاء اوعر سنبلہ ہے اور وہ دونوں عطارد کے خانے ہیں اور ان دو خانوں کی دو جانب پر ثور اور میزان ہے اور وہ دونوں زہرہ کے خانے ہیں اور ان دو خانوں کی دو جانب پر حمل اور عقرب ہے اور یہ دونوں مشتری کے خانے ہیں اور ان دو خانوں کی جانب پر حوت اور قوس ہے اور دونوں مشتری کے خانے ہیں اور ان دد خانوں کی دو جانب پر دلو اور جدی ہے اور وہ دونوں زحل کے خانے ہیں اور جاننا چاہئے کے آفتاب کا شرف حمل کے انیسویں درجہ میں ہے اور چاند کا شرف ثور کے تیسرے درجہ میں ہے اور زحل کا شرف میزان کے اکیسویں درجہ میں ہے اور مشتری کا شرف شرطان کے پندرہویں درجہ میں ہے اور مریخ کا شرف جدی کے ستائیسویں درجہ میں ہے اور جو درجے کہ ان درجوں کے مقابل ہوں ان میں ستاروں کا ہبوط (ہبوط شرف کی ضد ہے جب ستارہ محل ہبوط میں آتا ہے تو اس ستارے کے منسوبات پست حالت میں ہو جاتے ہیں) ہوا کرتا ہے۔

اصول مشکلہ اصل اول:

جاننا چاہئے کہ علم حکمت میں ثابت ہو چکا ہے کہ اجرام فلکی محض خیر ہیں تو پھر مثلاً زحل کو نحس محض کہنا کب جائز ہو سکتا ہے۔ لہٰذا یہ کہنا تاویل کا

محتاج ہے۔ پس تحقیق یہ ہے کہ عناصر کی ترکیب سے مرکبات کا کمال ہے لیکن اس سے بسائط کا زوال اور نقصان ہے۔ کیونکہ یہ بات ضروری ہے کہ اجسام بسیط اپنی طبعی چیزوں سے پیدا ہوں۔ اوران کی طبعی کیفیات متغیر ہوں اور یہ سب غیر طبعی حالات ہیں جب یہ معلوم ہوا تو ہم کہتے ہیں کہ زحل کی نحوست کا اثر بہ نسبت مرکبات کے ہے۔ کیونکہ جب وہ برودت اور خرابی کا سبب ہوتا ہے لہذا مرکبات کو اس سے نقصان پہنچتا ہے۔ بلکہ اس سے ان کا بیکار ہونا لازم آتا ہے اور بہ نسبت طبیعت بسائط کے وہ سعد محض ہے کیونکہ جب ترکیب باطل ہو جاتی ہے تو ہر ایک جسم بسیط اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے اور وہ اس کی حالت سعد ہے اور بہ نسبت بسائط کے نحس ہے پس معلوم ہوا کہ اجرام فلکی کو کس حیثیت سے نحس کہ سکتے ہیں۔

اصل دوم:

جاننا چاہئے کہ علم حکمت میں ثابت ہو چکا ہے کہ اجرام فلکی نہ گرم ہیں نہ سرد اور نہ تر ہیں نہ خشک۔ اب یہ جو کہتے ہیں کہ مریخ خشک ہے اور زحل سرد ہے اسے مراد یہ ہے کہ عالم کون وفساد یعنی دنیا میں جو اثر ان سے ظاہر ہوتا ہے وہ خشکی اور سردی ہے۔ اور یہ بات نہیں ہے کہ جو کسی فعل کا فاعل ہو۔ ضرور اس میں فعل موجود بھی ہو کیونکہ مثلاً حرکت جو کہ سخونت یعنی گرمی کا سبب ہوتی ہے اور خود وہ گرم نہیں ہوتی۔ تو جب یہ بات جائز ہے تو یہ بھی جائز ہے کہ اجرام فلکی سے دنیا میں افعال صادر ہوں مگر وہ افعال خود ان کے اجرام میں ظاہر نہ ہوں واللہ اعلم بالصواب

اصل سوم:

علم حکمت میں ثابت ہو چکا ہے کہ اجرام فلکی بسیط ہیں مرکب نہیں ہیں۔ تو پھر یہ کہنا کہ حمل گرم اور خشک ہے اور سرطان سرد تر ہے۔ اس سے یہ مقصود نہیں کہ حمل میں حرارت اور یبوست ہوتی ہے اور سرطان میں رطوبت اور برودت ہوا کرتی ہے کیونکہ معلوم ہو چکا ہے کہ اجسام فلکی چاروں طبیعتوں سے خالی ہوتے ہیں۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ جو ستارہ ایک برج میں ہو تو دینا میں حرارت ظاہر ہو جاتی ہے۔ اور جب دوسرے برج میں تو برودت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن اس بات سے لازم آتا ہے کہ ہر برج میں ایک علیحدہ خاصیت ہوتی ہے۔ اور علیلم حکمت میں ثابت کیا گیا ہے کہ لوازم کے اختلاف سے ملزومات کا اختلاف لازم آتا ہے تو لازم آیا کہ آسمان مرکب ہے اور یہ محال ہے اس کا جواب یہ ہے کہ عالم کون و فساد یعنی دنیا میں حوادث کے اختلاف ہے۔ لہذا بروج کی طبیعتوں کا اختلاف وحقیقت لازم نہ آیا۔ لیکن معترض کہ سکتا ہے کہ جب مؤثر ان اتصالات کا ایک ہے تو مناسب تھا کہ تمام برجوں کے اتصالات بھی مختلف ہوتے رہتے ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ بروج کا اس میں اعتبار ہے۔ اور جب بروج کے طبائع کے لوازم مختلف ہوئے تو ان کے بطائع کا اختلاف بھی لازم آیا جو کہ اجرام فلکی کے مرکب ہونے کا موجب ہے۔ اور اس بحث کو مکمل طور سے لکھنے کی اس مقام میں گنجائش نہیں ہے۔ لہذا اسی پر کفایت کی جاتی ہے۔

امتحانات

امتحان اول: دستور یہ کیا ہے۔

جواب: دستور یہ یہ ہے کہ ستارہ اپنے ایک کا خانہ میں ہو۔ اور اس کا بعد عطارد سے اس قدر ہو کہ تیر (عطارد) کے کانہ کا درمیانی بعد اور اس ستارہ کے خانہ کا درمیانی بعد ایک ہو یعنی اگر ایک بعد شمالی ہو تو دوسرا بعد بھی شمالی ہے اور اگر جنوبی ہو تو وہ بھی جنوبی ہو۔ مثلاً زہرہ میزان میں ہو۔ اور چاند قوس میں اور آفتاب اسد میں ہو تو زہرہ اور چاند کے درمیان تین برجوں کا فاصلہ اور اسد اور خانہ آفتاب یعنی اسد کا بعد خانہ زہرہ یعنی میزان سے دونوں برابر ہیں۔

امتحان دوم: اثنا عشریہ کیا ہے۔

جواب؛ جب ستارہ کسی برج میں درجہ معین پر ہو تو درجہ معین تک جس قدر درجات ہیں ان کے اعداد لے کر ہر درجہ کو بارہ بارہ تصور کریں

پھر جمع کر کے جو حاصل جمع ہو اس سے تیس تیس طرح کرتے (نکالتے) جائیں جو بچے اتنے درجہ پر ستارہ اثناعشریہ ہوگا۔ جیسے جب ایک ستارہ قوس کے چھبیسویں درجہ اور پندرہویں دقیقہ پر وہ تو اس کو بارہ میں ضرب دیا تین سو پندرہ ہوئے اس سے تیس قوس کے واسطے اور تیس تیس دوسرے برجوں کے واسطے گرائے پندرہ رہے۔ پس ستارہ اثناعشرہ یہ میزان کے پندرہویں درجہ پر ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

امتحان سوم: جب دو ستاروں کے جرم مختلف ہوتے ہیں تو اول اتصال کس وقت ہوگا۔

جواب: اافتاب کا جرم (جسم) پندرہ درجہ ہے اور چاند کا جرم بارہ درجہ اور دوسرے ستاروں کا نو درجہ اور زہرہ اور عطارد کا سات درجہ ہے۔ تو جب ایک دوسرے ستارہ تک پہنچتا ہے۔ اگر ان کا درمیانی بعد دو بعدوں کے مجموعہ کے نصف کے برابر ہو تو وہ اتصال اول ہے۔ پھر جب وہ اس بعد کے نصب کے برابر ہو جو کہ ان دو بعدوں سے کمتر ہے تو اتصال قوت اور کمال پر ہوگا۔ پھر جب دونوں ستارے درجہ اور دقیقہ پر قائم ہوں تو پورا اتصال ہوگا۔ اور جب ایک دقیقہ بھر اس کے آگے گذر جائیں تو وہ انصراف اں کا وقت ہوگا۔ یا کسی دوسرے ستارہ سے جا ملیں۔

☆☆☆☆☆

علم رمل

جاننا چاہئے کہ یہ علم ایک عجیب علم ہے اور ہم حسب ترتیب کتاب میں اس کی نو اصلیں بیان کریں گے۔

اصول اول: اس صنعت کی کیفیت میں۔

چاہئے کہ لڑکا نابالغ پاک ریت جس پر کسی کا پاؤں نہ آیا ہوا ہو۔ اٹھا لاوے۔ اور اس پر آیت الکرسی اور معوذات تین دم کر کے یہ دعا پڑھے۔

اللهم انى اسلك بكل اسم دعاك به احد من خلقك قائما اوقاعداً اور اكعاً اوساجداً فى السموات اوفى الارض اوفى البراوفى الجروبين منى وعرفات عندالمقام وبيتك الحرام دعاك به مجملاً اوفى ملاء خالياً فى ظلمة الليل اوفى ضوء النهار فسمعت دعاءه وهو كشفت بلائه اسئلك ان تريني حاجتى فى هذه الخطوط بحول منك وقوة انك على كل شئى قدير۔

جب یہ دعا اس ریت پر پڑھ چکے تو اس ریت پر انگلی سے نقطے ڈالتا جائے مگر ان نقطوں کو گنتا نہ جائے اور اگر وہ نقش یعنی نقطے اچھی طرح نمودار نہ ہو۔ تو ان کو برابر کر کے پھر ازسر نو شروع کرے اور اس کا سبب یا تو ریت ناپاک ہوگی یا جس کے واسطے یہ عمل کرتے ہیں اس کو کوئی زخم ہوگا۔ اور یہ برستا ہو۔ نہ کرنا چاہئے اور اس عمل کا وقت صبح سے لے کر ظہر کی نماز تک ہے اس کے بعد عصر کی نماز تک نہ کرنا چاہئے۔ اور ضرورت کے لئے شام کی نماز تک بھی جائز ہے اور جو خطوط ریت پر ڈالے جائیں ان سے شکلیں استخراج کریں جیسا کہ ہم بیان کریں گے اور پھر جو حکم ان کے متعلق ہو ان پر لگائیں۔

اصل دوم:

ان شکلوں کے استخراج اور ان کی تعداد میں

جاننا چاہئے کہ بغیر گنتی کے اس ریت پر نگلی مار مار کر نقطے سیدھی سطروں میں ڈالتے جائیں جن سے ایک خط پیدا ہو جاوے پس اس طریق سے نقطوں کی طار سطریں بنائیں جن سے چار خط پیدا ہو جائیں پھر دو دو نقطے طرح کر دیں جو ان چار خطوں کے آخر میں جفت یا طاق نقطے رہ جائیں ان سے ایک ایک شکل پیدا ہو جائے گی اس عمل کو چار دفعہ کرنا چاہئے تا کہ چار شکلیں حاصل ہ جائیں۔ ان کو امہات اشکال کہتے ہیں۔ بعدہ ان چاروں شکلوں میں سے ہر ایک شکل سے ایک ایک شکل اور حاصل کریں تو چار شکلیں اور ہو جائیں گی جن کو بنات کہتے ہیں۔ پھر دو دو شکلوں سے ایک ایک شکل اور حاصل کریں تو اس طرح ان آٹھ شکلوں کے مجموعہ سے ایک ایک شکل حاصل کریں پندرہ ہو گئیں۔ پھر پندرہویں

شکل اور امہارت کی پہلی شکل کے مجوعہ سے ایک شکل اور حاصل کریں کل سولہ شکلیں ہوگئیں۔ پس علم رمل کی اشکلال کے استخراج کا یہ طریقہ ہے۔

اصل سوم:

ان سولہ اشکال کی صورتوں اور ان کے ناموں میں (پہلی) شکل کا نام نصرت خارجہ (دوسری) کا نصرت داخلہ (تیسری) کا ضاحک اور قائم اور لحیان (چوتھی) کا منکوس (پانچویں) کا لفی الخد (چھٹی) کا کوسج (ساتویں) کا حمرۃ (آٹھویں) کا بیاض (نویں) کا عقبہ خارجہ (دسویں) کا عتبہ داخلہ (گیارہویں) کا قبض داخلہ (بارہویں) کا قبض خارج (تیرہویں) کا اجتماع (چودھویں) کا عقلہ (پندرہویں) کا طریق (سولہویں) کا جماعت ہے۔ اور ان شکلو کی صورتیں اس جدول میں تحریر کی جاتی ہیں۔

نصرت خارجہ	نصرت داخلہ	لحیان	منکوس
011	11001	0111	1110
لفی الخد	کوسج	حمرہ	بیاض
0100	0010	1011	1101
عتبہ خارجہ	عتبہ داخلہ	قبض داخل	قبض خارج
	0010	1011	1101
اجتماع	عقلہ	طریق	جماعت
1001	0110		

اصل چہارم:

ان خانوں کی ترتیب میں جو عمل کے وقت بنائے جاتے ہیں شکل پہلی نفس پر دلالت کرتی ہے دوسری مال پر تیسری راست گوئی پر اور الفت اور بھائی بندی پر چوتھی مٹی کے ڈھیلوں اور زمین اور لک پر پانچویں اولاد پر چھٹی بیماری اور دین پر ساتویں عورتوں اور شرکت پر آٹھویں موت کی سختیوں پر نویں حرکت اور سفر پر۔ دسویں عزت اور بادشاہ اور خوش گذرانی پر۔ گیارہویں۔ امیدوں پر۔ بارہویں دشمنوں پر۔ تیرہویں سائل کے گھر پر دلالت کرتی ہے۔ چودھویں۔ مسئول کے گھر پر دلالت کرتی ہے۔ پندرہویں دوسرے خانون کے لئے بمنزلہ قطب کے۔ سولہویں خانہ عاقبت ہے۔

اصل پنجم:

بعض شکلوں کے احکام کی طرف اشارہ کرنے میں نصرت خارجہ بادشاہوں اور منصب داروں اور عقلمندوں اونیک طویل سفر اور انجام نیک پر

Oureshi Rw

دلالت کرتی ہے اور اس کی طبیعت گرم اور خشک ہے۔ اور نصرت داخلہ حسن اور کمالیت ارائیسوں اور عالموں اور وارثوں اور صلح میں کوشش کرنے اور نیک معاہدہ پر دلالت کرتی ہے اور ضاحک قاضیوں اور علموں کے حال پر اور ان لوگوں کے حال پر تا کہ اظہار حق اور ابطال باطل کرتے ہیں دلالت کرتی ہے اور اس کا تعلق مشتری سے ہے اور منکوس کا تعلق زحل سے ہے اس لئے وہ سفلہ اور کمینہ لوگوں اور یہودیوں اور بے دینوں کے ادیان پر دلالت کرتی ہے۔

اصل ششم:

چونکہ نقی الخذ کا تعلق زہرہ سے ہے۔ لہذا وہ عورتوں اور بے ریشوں اور نوکروں اور خوشی اور سماع اور دوسری اس قسم کی باتوں پر دلالت کرتی ہے اور کوسج کا جو تعلق عطارد اور راس سے ہے اس لئے وہ مکاری اور فریب بازی اور مابونی ا۔ ارخنثی ۲۔ اور بری جگہ پر دلالت کرتا ہے اور حمرہ عورت کو خاوند کے سپرد کرنے اور بیمار قیدی پر جس کے مرنے کے اندیشہ ہو اور اس غائب پر جس کے لوٹنے کی امید نہ ہو دلالت کرتی ہے۔

اصل ہفتم:

عتبہ خارجہ سفر پر اور غائب پر دلالت کرتی ہے اور دلالت کرتی ہے کہ سائل بد بخت ہو گا مگر سفر میں، اور عتبہ داخلہ دلالت کرتی ہے کہ سب کام اچھے ہوں گے مگر سفر اچھا نہ ہو گا اور قبض داخل دلالت کرتی ہے کہ سائل کو کوئی خوشخبری ملے گی۔ غائب شخص واپس آئے گا اور گم شدہ چیز دستیاب ہو جائے گی اور سفر کرنا اچھا ہو گا۔ اور قبض خارج دلالت کرتی ہے کہ سائل اپنے بخت کی نسبت دریافت کرتا ہے پس اس کو سب چیزوں اور تمام خوبیوں کے حاصل ہونے کی خوشخبری سنانی چاہئے۔

اصل ہشتم:

اجتماع دلالت کرتی ہے کہ سائل واپس آنے والے غائب کی نسبت پوچھتا ہے کہ واپس آئے گا یا زیادہ مناظرہ یا کسی جھگڑے کی بابت پوچھتا ہے۔ اور وہ سفر کے لئے بری ہے اور اگر دریا میں ہو گا تو ڈوب جانے سے ڈرے گا۔ اور عقلہ دلالت کرتی ہے کہ سائل بہت دیر تک بیمار رہے گا یا غائب ہو کر پھر واپس آجائے گا۔ اور دلالت کرتی ہے کہ چار پائے بے عیب پیدا ہوں گے۔ اور سفر اور خرید وفروخت دے فائدہ اٹھائے گا۔ اور گم شدہ چیز جلدی دستیاب ہو گی اور طریق دلالت کرتی ہے کہ دریا کا سفر پیش آئے گا مگر کوئی نقصان نہ ہو گا۔ اس مختصر سی کتاب میں ہم نے یہ سولہ شکلیں حکماء کی کتابوں سے نقل کی ہیں گو یہ دریا کے مقابلہ میں ایک قطرہ بھی نہیں ہے۔ لیکن بطور نمونہ اتنا ہی کافی ہے۔

اصل نہم:

اسعلم کی صحت اور شرعی اجازت میں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ بیٹھا ہوا ریت پر خط کھینچ رہا تھا اور لوگ اس کو جھٹلاتے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ علم ایک پیغمبر کو الہام ہوا ہے جو شخص اس پیغمبر کے عمل کے موافق اس علم کا استعمال کرے تو موجب ثواب ہے اور کہتے ہیں کہ وہ پیغمبر حضرت ادریس صلوات اللہ علیہ تھے واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

حوالہ جات

نمبر شمار	نام کتاب	مؤلف
1	شرح حزب البحر با مؤکل مع ہوامع (شرح حزب البحراز شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ)	مولانا محمد ابوبکر قاسمی قادری، نقشبندی، سہروردی، چشتی اشاعت: مکتبہ قاسمیہ، چوک گھنٹہ گھر کچہری روڈ سٹی کمرشل سنٹر ملتان پاکستان
2	رموزِ مقطعات اور عملیات کے بنیادی اصول	حضرت مولانا شاہ محمد حفظ الرحمٰن مہتمم مدرسہ جامعہ شریفیہ دہلی۔ نبیرہ قطب عالم عارف باللہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ دارالاشاعت، اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی
3	الاوفاق اردو ترجمہ عملیات امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ	تالیف: حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ۔ مترجم: راجہ طارق محمود نعمانی رحمۃ اللہ علیہ بک کارنر شوروم جہلم، پاکستان
4	ساٹھ علوم، حدائق الانوار فی حقائق الاسرار	امام فخر الدین رازی۔ اردو ترجمہ: حضرت مولانا احمد بخش، اصلاح تزہین تصیح مولانا مفتی محمد امداد اللہ انور، دار العلوم معارف، ملتان

”عبقات“ ایک چونکا دینے والی کتاب

تصوف کی دنیا کا انوکھا دھماکہ ☆ ولایت کے رازوں کا بے بہا سمندر ☆ پراسرار دنیا کو حدوں کو ذرا جھانکیں ☆ لاہوت کی دنیا میں پہلا قدم رکھ کر دیکھیں ☆ جن کے قلوب پر ولایت وارد ہوئی وہ الفاظ پڑھ کر دیکھیں ☆ جو آج تک حقیقت اور طریقت کی الف ب نہیں جانتے اس کتاب کو بس ایک دفعہ پڑھیں نہیں صرف دیکھ لیں! ☆ کبھی آپ نے سنا کہ کتابوں سے بھی توجہات ملتی ہیں ولایت کی دنیا کی فقیری اور طریقت کے رازوں کا ایک انوکھا خزانہ بس! دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے منگوائیں یا قریبی عبقری ایجنسی ہولڈر سے طلب فرمائیں اور یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ☆ مایوس کہ اب جنید بغدادی جیسی ہستیاں کہاں سے ڈھونڈیں وہ اس کتاب کا صرف ایک صفحہ پڑھ لیں اور آنکھیں بند کرکے ورطہ حیرت میں گم ہو جائیں۔ ☆ حرف حرف حقیقت لفظ لفظ طریقت' زیر و زبر ولایت' نقطہ نقطہ فقیری ☆ تو پھر۔۔۔ دیر کیسی؟ اس کتاب کو صرف وہی فرد پڑھ سکتا ہے جس کے اندر فقیری تصوف ولایت اور کائنات کی پراسرار دنیا کی تلاش ہوگی۔ صرف متلاشی لیں! بے ادب نہ لیں۔ (قیمت صرف -/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خاص الخاص عمل کے بعد

جادو شکن پانی

ایسا پانی جس کا رزلٹ ہمیشہ سو فیصد

صدیوں سے آزمودہ اور تجربہ شدہ

کالا جادو' جنات' نظر بد' سفلی عمل' بدروحوں کے بُرے اثرات' لاعلاج بیماریاں گھریلو جھگڑے' اولاد کی نافرمانی' مسلسل ناکامیاں' دورے پڑنا اور ایسے روگ جو کسی کی سمجھ نہ آتے ہوں حتیٰ کہ جہاں ہر معالج نے آپ کو مایوس کر دیا یا مایوس ہو گئے اور بیماری کی کچھ سمجھ نہیں آ رہی' جادو ہے' جنات ہیں یا بیماری جسمانی ہے ایسے حالات میں ”جادو شکن پانی“ کا استعمال مایوسی کو ختم کرکے آس اور امید کو دلاتا ہے۔ ہر عمر میں شفائی اثرات ملتے ہیں۔ مایوس مریض چند بوتلیں ضرور استعمال کریں۔ **طریقہ استعمال:** سادہ پانی میں ایک بڑا چمچ ملا کر پی لیں' دن میں چند بار۔ بدن' گھر' دیواروں یا کپڑوں پر بھی چھڑک سکتے ہیں' نہا نہیں سکتے۔ چند دن' چند ہفتے' چند مہینے متواتر استعمال کریں۔ نوٹ: صرف اخراجات اور مزدوری وصول کی جا رہی ہے۔ اس لیے قیمت بالکل کم ہے تاکہ مخلوق کی زیادہ سے زیادہ خدمت ہو' پھر بھی نہ دعویٰ نہ وعدہ۔ (قیمت صرف 60 روپے)

خاص الخاص عمل کے بعد

جادو شکن تیل

عنقریب عبقری دواخانہ
اور عبقری کے
ہر ایجنسی ہولڈر
سے طلب فرمائیں!

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	47	شفاء حیرت سیرپ	120/-
2	آگ شفاء	80/-	48	شہد ایک کلو گرام	700/-
3	اکسیر البدن	300/-	49	شہد 330 گرام	240/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-	50	شوگر کورس	800/-
5	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	51	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
6	السر کورس	400/-	52	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
7	بواسیر کورس	500/-	53	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	برص پھلبہری کورس	500/-	54	عرق موٹاپا شفاء	350/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	55	عبقری قہوہ	10/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	56	فشاری گولیاں	200/-
11	بنفشی قہوہ	120/-	57	فقفس پیکیج	600/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-	58	فقفس فولاد ٹانک	120/-
13	بلڈ پریشر شفاء سیرپ	120/-	59	کراماتی تیل	200/-
14	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	60	کان شفاء	70/-
15	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	61	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
16	پوشیدہ کورس	600/-	62	کرنٹ مالش	500/-
17	پیچش شفاء	120/-	63	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
18	پتہ پتھری شفاء	90/-	64	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
19	تندرستی ٹانک	440/-	65	گردے فیل شفاء	150/-
20	ٹھنڈی مراد	120/-	66	گردی	230/-
21	ٹھنڈک پیکیج	500/-	67	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
22	جوہر شفاء مدینہ	150/-	68	قد دراز کورس	500/-
23	جادو شکن پانی	60/-	69	قبض کشا	120/-
24	جوش جوشاندہ	10/-	70	قوتی گولیاں	500/-
25	چلڈرن سیرپ	120/-	71	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
26	چوٹ شفاء	100/-	72	لیکوریا شفاء	120/-
27	چہرہ شفاء	150/-	73	معجون شفاء یابی	500/-
28	حسن شفاء سیرپ	120/-	74	مرہم سکون	70/-
29	خون صفاء پاؤڈر	120/-	75	موٹاپا کورس	600/-
30	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	76	مشروب عبقری افزاء	200/-
31	خون روک شفاء	120/-	77	معجون مراد	1100/-
32	خون افزاء ٹانک	120/-	78	معذور شفاء ٹانک	500/-
33	دیسی کریم	500/-	79	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
34	دم والا شہد دوائی	900/-	80	ناک شفاء	100/-
35	دردی ہربل بام	80/-	81	نشاطی (جدید)	520/-
36	ڈیپریشن پیکیج	490/-	82	نوجوان شفاء	120/-
37	روحانی چٹکی	30/-	83	نیو طاقتی	640/-
38	روحانی عطر	240/-	84	نورتن شفاء	150/-
39	روشن دماغ ٹانک	250/-	85	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
40	زرغونی نقرائی	2200/-	86	ہارمونز شفاء	300/-
41	ستر شفائیں	250/-	87	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
42	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	88	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
43	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	89	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
44	سچا منجن	70/-	90	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
45	پگی دوا بے اولادی کیلئے	100/-	91	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
46	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	92	جانور شفاء (صرف جانوروں کیلئے)	130/-

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری
جنات سے سچی ملاقاتیں
روحانیت، جادو اور وہم
کامیاب عامل بنئے
جنات کا پیدائشی دوست
عامل کامل بننے کے راز
کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
اہل بیتؓ سے محبت کے بعد
صوفی ازم اور باطنی سکون
ہزار سال پرانے طبی و روحانی بھید
آداب معرفت (جدید)
درود شریف کے کرشمات
اقوال اولیاء
صوفی ازم اور قبولیت دعا
روحانی پاکیزگی
شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر
عرشی وظائف اور آزمودہ زمینی نتائج
سو اولیاء اللہ کے مشکل کشا وظائف
شجرہ طیبہ قادری ہجویری
بیان الحجۃ وب علی کشف المحجوب المعروف حلقہ کشف المحجوب
تحقیق و تالیف
تالیف
افادات
شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

دفتر ماہنامہ "عبقری"

مرکز روحانیت و امن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون: 042-37425801, 0322-4688313

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org

Qureshi Rw